مقامات مقدسہ
اصل فوٹو
عین البکا
در منثور

إن الأبرار لفي نعيم
الحمد للہ والمنۃ کہ دریں ایام میمنت فرجام کتاب گہربار یعنی
وظائف ابرار
۱۳۴۳ھ
مع ادعیۂ ماثورہ و منقولہ بماہ ربیع الثانی بار ہشتم

اسناد سورۂ مبارکہ یٰسین صبح کی نماز کے بعد

یہ سورہ مکی ہے اور اس میں تیراسی آیتیں ہیں اور حضرت صادقؑ نے فرمایا ہے کہ ہر چیز کا ایک
دل ہوتا ہے اور قرآن مجید کا دل یٰسین ہے جو شخص دن میں اس سورہ کو تلاوت کرے اس روز خدا تعالیٰ کی
امان میں رہے اگر شب کو سونے سے پیشتر تلاوت کرے خدا تعالےٰ ایک ہزار فرشتے اُسپر موکل کرے کہ اُسکے
واسطے مرنے کے وقت تک استغفار کریں اور بعد میں اُسکے جنازے کے ہمراہ استغفار کرتے ہوئے جائیں
قبر میں ہمراہ رہیں قیامت تک عبادت الٰہی میں مشغول رہیں اور ثواب اُسکا اُس بندہ کو بخشیں اُسکی قبر کو کشادہ
کریں جہانتک کہ نگاہ پہنچتی ہے ہمیشہ اُسکی قبر سے نور روشن ہو جو آسمان تک پہنچے جب وقت وہ اپنی قبر سے
اُٹھے اور فرشتے اُسکے ہمراہ ہوں جو ہنس ہنسکر اُس سے باتیں کریں جنت کی اُسکے خوشخبری دیں
حتیٰ کہ صراط و میزان سے گزار کر ملائکہ مقربین اور انبیاء مرسلین کے مقام تک پہنچا دیں جنکی رفاقت میسر
آئے بعد اس کے خطاب رب العزت کا اُس کو یہ پہنچے کہ اے میرے بندے اگر تو چاہے شفاعت
کر کہ شفاعت تیری لوگوں کے حق میں مقبول ہے اور جو کچھ تو مجھ سے چاہے طلب کر
کہ تمام مقصود تیرے تجھ کو عنایت کرونگا پس جس کی وہ بندہ شفاعت کریگا
اور جو کچھ طلب کرے گا خدائے تعالےٰ اُس کو عطا فرمائے گا۔ ہرگز اس کا حساب
نہ کرے گا اور کسی گناہ کا اُس سے مواخذہ نہ ہوگا۔ قیامت کے دن لوگ
اُس کا مرتبہ دیکھکر کہینگے سبحان اللہ اس بندہ سے کوئی چھوٹا گناہ بھی نہیں ہوا
ہے کہ اُس کا مواخذہ ہو اور جناب رسول خدا صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم سے
روایت ہے کہ جو شخص قربۃً الی اللہ اس سورہ کو پڑھے اُس کے تمام گناہ
بخشے جائیں گے اور ثواب بارہ قرآن شریف کے ختم کرنے کا اُس کو
حاصل ہوگا اور دوسری روایت میں وارد ہے کہ بائیس قرآن مجید کے ختم
کا ثواب اُس کو ملے گا اگر بیمار کے سرہانے اس سورہ کو پڑھیں تو بشمار ہر حرف کے

؎ حضرت رسول اللہ کے پانچ نام قرآن مجید میں ہیں محمدؐ۔ احمدؐ۔ عبداللہ۔ نون۔ یٰسین

وقت نزع اُس کے پاس حاضر ہوں اور اُس کیلئے بخشش چاہیں حتیٰ کہ اگر روح اسکی قبض ہو
تو اس کے جنازہ کے ہمراہ جائیں اور اسپر نماز پڑھیں اور درود بھیجیں یہانتک کہ اسکو
دفن کیا جائے پھر عذاب سے اس کی حفاظت کریں اور جو بیمار مرتے وقت اس سورہ
کو پڑھے یا اور کوئی شخص اس کے پاس پڑھے رضوان داروغۂ بہشت پیالہ بہشت کی شراب
کا لیکر آئے کہ وہ اُسے نوش کرے اور اُسے بہشت کی خوشخبری دے اور شراب خوشگوار
بہشتی سے وہ سیراب ہو کر مرے اور سیراب قبر سے اُٹھے بلکہ سیراب ہی بہشت میں جائے
اور حضرت صلے اللہ علیہ وآلہ نے فرمایا ہے کہ اس سورہ کو معمہ بھی کہتے ہیں سواسطے
کہ اس کے پڑھنے والے اور سننے والے کو دُنیا و آخرت کی بہتری علی العموم حاصل
ہوتی ہے اور اس کو دافعہ بھی کہتے ہیں کیونکہ اپنے پڑھنے والے سے بلائیں دنیا و آخرت
کی دفع کرتی ہے اور اسکو قاضیہ بھی کہتے ہیں کیونکہ پڑھنے والے کی تمام حاجتیں دنیا و
آخرت کی بر لاتی ہے جو شخص اسکو ایک بار پڑھے اُسے دس حج کا ثواب ہوتا ہے اور
اگر کوئی شخص اسے سنے اُسے ثواب مثل اُس شخص کے ہوتا ہے جس نے ہزار دینار سونے کے
راہ خدا میں دیئے ہوں اور جو شخص اُسے لکھے اور دھو کر پیئے تو ہزار شفائیں اور ہزار نور
اور ہزار برکت اور ہزار رحمت اس کے بطن میں داخل ہوں اور تمام بیماریاں دفع
ہوں اور نیز آنحضرت صلعم نے فرمایا ہے کہ جو شخص اسکو کسی مقبرہ میں تخفیف عذاب
کی نیت سے پڑھے وہاں کے مردوں کا عذاب دور ہو جا دے اور بحساب ان
لوگوں کے جو اس مقبرہ میں دفن ہیں اُسے حسنات حاصل ہوں

سُوْرَةُ یٰسٓ مَکِّیَّةٌ وَّهِیَ ثَلٰثٌ وَّثَمَانُوْنَ اٰیَةً وَّخَمْسُ رُکُوْعَاتٍ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۝

ابتدا کرتا ہوں اللہ کے نام سے جو رحمٰن اور رحیم ہے

یٰسٓ ۝ وَالْقُرْاٰنِ الْحَکِیْمِ ۝ اِنَّکَ لَمِنَ الْمُرْسَلِیْنَ ۝

یٰس قسم ہے قرآن حکمت والے کی تحقیق تو ان رسولوں میں سے ہے

عَلٰی صِرَاطٍ مُّسْتَقِیْمٍ ؕ تَنْزِیْلَ الْعَزِیْزِ الرَّحِیْمِ ۝

جن کو خدا نے سیدھی راہ پر بھیجا ہے اتارا ہوا ہے خدائے غالب اور مہربان کا

لِتُنْذِرَ قَوْمًا مَّاۤ اُنْذِرَ اٰبَآؤُهُمْ فَهُمْ غٰفِلُوْنَ ۝

تاکہ ڈراوے تو عذاب سے اس قوم کو کہ نہیں ڈرائے گئے تھے پہلے اس سے باپ ان کے پس وہ لوگ غافل ہیں

لَقَدْ حَقَّ الْقَوْلُ عَلٰۤی اَکْثَرِهِمْ فَهُمْ لَا یُؤْمِنُوْنَ ۝

البتہ ثابت ہو چکی ہے سخن عذاب اوپر اکثر انکے لیکن وہ ایمان نہ لاویں گے

اِنَّا جَعَلْنَا فِیْۤ اَعْنَاقِهِمْ اَغْلٰلًا فَهِیَ اِلَی الْاَذْقَانِ

تحقیق ہم نے کر دیا ہے بیچ گردنوں انکی کے طوق طرف ٹھوڑیوں کے پس وہ لوگ سر اوپر کو

فَهُمْ مُّقْمَحُوْنَ ۝ وَجَعَلْنَا مِنْ بَيْنِ اَيْدِيْهِمْ

اٹھائے ہوئے ہیں اور کر دیا ہم نے آگے ان کے ایک بند اور

سَدًّا وَّمِنْ خَلْفِهِمْ سَدًّا فَاَغْشَيْنٰهُمْ فَهُمْ لَا

آڑ کو دیوار اور ان کے پیچھے ایک دیوار پھر اوپر سے چھپا دیا پس ان کو نہیں

يُبْصِرُوْنَ ۝ وَسَوَآءٌ عَلَيْهِمْ ءَاَنْذَرْتَهُمْ اَمْ لَمْ تُنْذِرْهُمْ

سوجھتا اور برابر ہے اوپر ان کے تو نے ان کو ڈرایا یا نہ ڈراوے تو ان کو

لَا يُؤْمِنُوْنَ ۝ اِنَّمَا تُنْذِرُ مَنِ اتَّبَعَ الذِّكْرَ وَخَشِيَ

وہ ایمان نہ لاویں گے نہیں ہے سوائے اس کے کہ ڈراتا ہے تو اس شخص کو کہ پیروی کرے قرآن کی اور ڈرے

الرَّحْمٰنَ بِالْغَيْبِ فَبَشِّرْهُ بِمَغْفِرَةٍ وَّاَجْرٍ كَرِيْمٍ ۝

خدا سے ساتھ غیب کے پس بشارت دے اسکو ساتھ مغفرت کی اور ثواب بڑے کی آخرت میں

اِنَّا نَحْنُ نُحْيِ الْمَوْتٰى وَنَكْتُبُ مَا قَدَّمُوْا وَاٰثَارَهُمْ

تحقیق کہ ہم زندہ کریں گے مردوں کو اور لکھتے ہیں نام اس چیز کو کہ آگے بھیجا ہے اور نشانوں کو

وَكُلَّ شَيْءٍ اَحْصَيْنٰهُ فِيْٓ اِمَامٍ مُّبِيْنٍ ۝ وَاضْرِبْ

اور ہر چیز کو گھیر لیا ہے ہم نے اسکو بیچ پیشوائے ظاہر کے اور بیان کر تو اے محمد

لَهُمْ مَّثَلًا اَصْحٰبَ الْقَرْيَةِ اِذْ جَآءَهَا الْمُرْسَلُوْنَ ۝

واسطے ان کے مثل بستی والوں کے جس وقت کہ آئے اس بستی میں بھیجے ہوئے

اِذْ اَرْسَلْنَآ اِلَيْهِمُ اثْنَيْنِ فَكَذَّبُوْهُمَا فَعَزَّزْنَا

جس وقت بھیجا ہم نے طرف ان کے دو آدمیوں کو پس جھٹلایا انہوں نے دونوں کو پس غالب کیا ہم نے

بِثَالِثٍ فَقَالُوٓا اِنَّآ اِلَیْکُمْ مُّرْسَلُوْنَ ۝ قَالُوْا مَآ اَنْتُمْ

ساتھ تیسرے کے پس کہا ان تینوں نے تحقیق ہم طرف تمہارے بھیجے گئے ہیں کہا انھوں نے کہ نہیں ہو تم

اِلَّا بَشَرٌ مِّثْلُنَا وَمَآ اَنْزَلَ الرَّحْمٰنُ مِنْ شَیْءٍ اِنْ

مگر آدمی مانند ہمارے اور نہیں نازل کیا ہے خدا نے کچھ کہ جس کی طرف تم بلاتے ہو مگر نہیں ہو

اَنْتُمْ اِلَّا تَکْذِبُوْنَ ۝ قَالُوْا رَبُّنَا یَعْلَمُ اِنَّآ اِلَیْکُمْ

تم مگر جھوٹ بولتے کہا انھوں نے پروردگار ہمارا جانتا ہے تحقیق ہم طرف تمہارے

لَمُرْسَلُوْنَ ۝ وَمَا عَلَیْنَآ اِلَّا الْبَلٰغُ الْمُبِیْنُ ۝

البتہ بھیجے گئے ہیں اور نہیں ہے اوپر ہمارے مگر پہنچانا ظاہر

قَالُوْٓا اِنَّا تَطَیَّرْنَا بِکُمْ لَئِنْ لَّمْ تَنْتَهُوْا لَنَرْجُمَنَّکُمْ

کہا انھوں نے تحقیق ہم نے فال بد لی ساتھ آنے تمہارے کے البتہ اگر باز نہ آؤ گے تم اپنے دعوی سے البتہ سنگسار کریں گے ہم تم کو

وَلَیَمَسَّنَّکُمْ مِّنَّا عَذَابٌ اَلِیْمٌ ۝ قَالُوْا طَآئِرُکُمْ

اور البتہ پہنچے گا تم کو ہماری طرف سے عذاب دردناک کہا ان رسولوں نے فال بد تمہاری

مَّعَکُمْ اَئِنْ ذُکِّرْتُمْ بَلْ اَنْتُمْ قَوْمٌ مُّسْرِفُوْنَ ۝

تمہارے ہمراہ ہے کیا اگر نصیحت کئے جاتے ہو تم اس کو فال بد سمجھتے ہو بلکہ تم ایک قوم حد سے گذرنے والے ہو

وَجَآءَ مِنْ اَقْصَا الْمَدِیْنَةِ رَجُلٌ یَّسْعٰی قَالَ

اور آیا انتہائے شہر سے ایک مرد دوڑتا ہوا یعنی حبیب نجار کہا

یٰقَوْمِ اتَّبِعُوا الْمُرْسَلِیْنَ ۝ اتَّبِعُوْا مَنْ لَّا یَسْئَلُکُمْ

اے قوم میری پیروی کرو تم رسولوں کی پیروی کرو تم اس کی کہ نہیں چاہتا ہے

اَجْرًا وَّهُمْ مُّهْتَدُوْنَ ۝ وَمَا لِيَ لَآ اَعْبُدُ الَّذِيْ

مزدوری اور وہ ہدایت پائے ہوئے ہیں اور کیا ہے واسطے میرے کہ پرستش کروں میں جس نے

فَطَرَنِيْ وَاِلَيْهِ تُرْجَعُوْنَ ۝ ءَاَتَّخِذُ مِنْ دُوْنِهٖٓ

پیدا کیا ہے اس نے مجھ کو اور جو طرف اسکے تم رجوع کروگے تم کیا اختیار کروں میں سوائے اس کے

اٰلِهَةً اِنْ يُّرِدْنِ الرَّحْمٰنُ بِضُرٍّ لَّا تُغْنِ عَنِّيْ شَفَاعَتُهُمْ

معبودوں کو کہ وہ بہت ہیں اگر ارادہ کرے میرا خدا ساتھ ضرر کے نہ دفع کرے گی دور سے شفاعت ان بتوں کی

شَيْئًا وَّلَا يُنْقِذُوْنِ ۝ اِنِّيْٓ اِذًا لَّفِيْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ ۝ اِنِّيْٓ

کسی چیز کو اور نہ چھڑا دیں وہ مجھ کو ضرر سے تحقیق کہ میں البتہ بیچ گمراہی ظاہر کے ہوں تحقیق کہ میں

اٰمَنْتُ بِرَبِّكُمْ فَاسْمَعُوْنِ ۝ قِيْلَ ادْخُلِ الْجَنَّةَ

ایمان لایا ہوں ساتھ پروردگار تمہارے کے پس سنو کہا گیا کہ داخل ہو تو بہشت بیچ

قَالَ يٰلَيْتَ قَوْمِيْ يَعْلَمُوْنَ ۝ بِمَا غَفَرَ لِيْ رَبِّيْ وَجَعَلَنِيْ

کہا اے کاش قوم میری جانے اور دانا ہو ساتھ اسکے بخشش کی واسطے میرے پروردگار میرے نے اور کردیا مجھ کو

مِنَ الْمُكْرَمِيْنَ ۝ وَمَآ اَنْزَلْنَا عَلٰى قَوْمِهٖ مِنْۢ بَعْدِهٖ

بزرگوں بہشت میں سے اور نہیں نازل کیا ہم نے اوپر قوم اس کی کے پیچھے قتل ہونے سے

مِنْ جُنْدٍ مِّنَ السَّمَآءِ وَمَا كُنَّا مُنْزِلِيْنَ ۝ اِنْ كَانَتْ

کوئی لشکر آسمان سے اور نہیں ہم نازل کرنے والے نہ تھا عذاب اُن کا

اِلَّا صَيْحَةً وَّاحِدَةً فَاِذَا هُمْ خٰمِدُوْنَ ۝ يٰحَسْرَةً عَلَى

مگر ایک چیخ ان کی پس ناگاہ وہ بجھنے والے ہیں اے افسوس اور پشیمانی اوپر

الْعِبَادِ ۚ مَا يَأْتِيهِم مِّن رَّسُولٍ إِلَّا كَانُوا بِهِ يَسْتَهْزِءُونَ ○

بندوں کے باوجودیکہ نہیں آتا تھا ان کے پاس کوئی پیغمبر مگر تھے ساتھ اسکے ٹھٹھا کرنے والے

أَلَمْ يَرَوْا كَمْ أَهْلَكْنَا قَبْلَهُم مِّنَ الْقُرُونِ أَنَّهُمْ إِلَيْهِمْ

کیا نہیں دیکھا ہے کہ بہت ہلاک کئے ہمنے پہلے ان کے قرن کے لوگوں میں تحقیق وہ ہلاک کئے گئے طرف

لَا يَرْجِعُونَ ○ وَإِن كُلٌّ لَّمَّا جَمِيعٌ لَّدَيْنَا مُحْضَرُونَ ﴿ع﴾

ان کے نہیں پھرتے ہیں اور نہیں ہیں کل ان کے مگر جمع کئے گئے نزدیک ہمارے حاضر کئے گئے

ع ۲ / ۱

وَآيَةٌ لَّهُمُ الْأَرْضُ الْمَيْتَةُ ۖ أَحْيَيْنَاهَا وَأَخْرَجْنَا مِنْهَا

اور نشانی واسطے ان کے زمین مردہ یعنی خشک زندہ کیا ہمنے اسکو اور نکالا ہم نے اس سے

حَبًّا فَمِنْهُ يَأْكُلُونَ ○ وَجَعَلْنَا فِيهَا جَنَّاتٍ مِّن

دانہ کو پس اس دانہ میں سے کھاتے ہو اور کردیئے ہم نے اس زمین میں باغ درخت

نَّخِيلٍ وَأَعْنَابٍ وَفَجَّرْنَا فِيهَا مِنَ الْعُيُونِ ○

خرمائے اور انگوروں سے اور جاری کئے ہمنے اس میں چشمے

لِيَأْكُلُوا مِن ثَمَرِهِ وَمَا عَمِلَتْهُ أَيْدِيهِمْ ۖ أَفَلَا يَشْكُرُونَ ○

تاکہ کھاویں میوہ اس سے اور اس چیز سے کہ کام کیا ہاتھوں انکے نے کیا پس نہیں شکر کرتے ہیں

سُبْحَانَ الَّذِي خَلَقَ الْأَزْوَاجَ كُلَّهَا مِمَّا تُنبِتُ

پاک ہے عیبوں سے وہ شخص کہ پیدا کیا اس نے جوڑوں کو کل نکلے کو اس چیز سے کہ اگاتی ہے زمین

الْأَرْضُ وَمِنْ أَنفُسِهِمْ وَمِمَّا لَا يَعْلَمُونَ ○ وَآيَةٌ لَّهُمُ

قدرت خدا سے اور نفوس ان آدمیوں کے سے اور اس چیز سے کہ نہیں جانتے ہیں اور نشانی واسطے انکے

الَّيْلُ ۖ نَسْلَخُ مِنْهُ النَّهَارَ فَإِذَا هُمْ مُظْلِمُونَ ۝ وَالشَّمْسُ

رات ہے کہ اپنی حکمت سے علٰحدہ کرتے ہیں اس سے دن کو پس جب اندھیری میں ہونیوالی ہیں آفتاب ہے کہ

تَجْرِي لِمُسْتَقَرٍّ لَهَا ۚ ذَٰلِكَ تَقْدِيرُ الْعَزِيزِ الْعَلِيمِ ۝

چلتا ہے واسطے قرارگاہ کے یہ اندازہ کرنا خدائے غالب کا ہے جاننے والا ہر شے کا

وَالْقَمَرَ قَدَّرْنَاهُ مَنَازِلَ حَتَّىٰ عَادَ كَالْعُرْجُونِ الْقَدِيمِ ۝

اور چاند کو اندازہ کیا ہے ہمنے یعنی مقرر کیں ہم نے منزلیں یہانتک کہ ہو جاتا ہے مثل شاخ خشک کھجور کے

لَا الشَّمْسُ يَنْبَغِي لَهَا أَنْ تُدْرِكَ الْقَمَرَ وَلَا اللَّيْلُ

نہ آفتاب کو سزاوار ہے واسطے اس کے یہ کہ پالیوے چاند کو اور نہ رات ہے پہلے

سَابِقُ النَّهَارِ ۚ وَكُلٌّ فِي فَلَكٍ يَسْبَحُونَ ۝ وَآيَةٌ لَهُمْ أَنَّا

ہونے والی دن سے اور یہ سب آسمان میں تیرتے ہیں اور نشانی واسطے ان کے

حَمَلْنَا ذُرِّيَّتَهُمْ فِي الْفُلْكِ الْمَشْحُونِ ۝ وَخَلَقْنَا لَهُمْ

یہ کہ تحقیق اٹھایا ہم نے باپ دادا ان کے کشتی بھری ہوئی میں اور پیدا کیا ہم نے

مِنْ مِثْلِهِ مَا يَرْكَبُونَ ۝ وَإِنْ نَشَأْ نُغْرِقْهُمْ فَلَا

واسطے ان کے مانند اسکے وہ چیز کہ سوار ہوتے ہیں اور اگر چاہیں ہم تو غرق کردیں ان کو پس

صَرِيخَ لَهُمْ وَلَا هُمْ يُنْقَذُونَ ۝ إِلَّا رَحْمَةً مِنَّا وَمَتَاعًا

کوئی فریادرس نہو ان کو اور نہ وہ چھڑائے جاویں مگر رحم کریں اپنے رحم کرنا فائدہ دینا

إِلَىٰ حِينٍ ۝ وَإِذَا قِيلَ لَهُمُ اتَّقُوا مَا بَيْنَ أَيْدِيكُمْ وَمَا

ایک وقت تک اور جب کہا جاوے انکو ڈرو تم اس سے کہ آگے تمہارے ہے اور اس سے

لَّا تَعْبُدُوا الشَّيْطٰنَ ۚ اِنَّهٗ لَكُمْ عَدُوٌّ مُّبِيْنٌ ۝ وَّاَنِ

نہ پرستش کرو تم شیطان کی بالتحقیق وہ واسطے تمہارے دشمن ظاہر ہے اور یہ کہ

اعْبُدُوْنِيْ ۚ هٰذَا صِرَاطٌ مُّسْتَقِيْمٌ ۝ وَلَقَدْ اَضَلَّ

پرستش کرو تم میری یہ ہے راہ سیدھی اور استوار اور البتہ تحقیق گمراہ کیا

مِنْكُمْ جِبِلًّا كَثِيْرًا ۭ اَفَلَمْ تَكُوْنُوْا تَعْقِلُوْنَ ۝ هٰذِهٖ

تم میں سے خلقت بہت کو کیا نہ تھے تم کہ اپنی عقلوں کو کام فرماتے یہ وہ

جَهَنَّمُ الَّتِيْ كُنْتُمْ تُوْعَدُوْنَ ۝ اِصْلَوْهَا الْيَوْمَ

دوزخ ہے کہ دنیا میں تھے تم کہ وعدہ کئے جاتے اس میں داخل ہونیکا چلو تم آج کے دن اسمیں

بِمَا كُنْتُمْ تَكْفُرُوْنَ ۝ اَلْيَوْمَ نَخْتِمُ عَلٰٓي اَفْوَاهِهِمْ

ہمیشہ بسبب اسکے کہ تھے تم کفر کرتے اس دن مہر کریں گے ہم اوپر مونہوں اُن کے

وَتُكَلِّمُنَآ اَيْدِيْهِمْ وَتَشْهَدُ اَرْجُلُهُمْ بِمَا كَانُوْا

اور کلام کریں گے ہم سے ہاتھ انکے اور گواہی دیں پاؤں ان کے ساتھ اس چیز کے کہ

يَكْسِبُوْنَ ۝ وَلَوْ نَشَآءُ لَطَمَسْنَا عَلٰٓي اَعْيُنِهِمْ

تھے کسب کرتے اور اگر چاہیں ہم البتہ مٹا ڈالا کریں ہم اوپر آنکھوں اُن کی کے

فَاسْتَبَقُوا الصِّرَاطَ فَاَنّٰى يُبْصِرُوْنَ ۝ وَلَوْ نَشَآءُ

پس ڈھونڈتے پھریں وہ راستہ کو کیونکر وہ دیکھیں اور اگر چاہیں

لَمَسَخْنٰهُمْ عَلٰي مَكَانَتِهِمْ فَمَا اسْتَطَاعُوْا مُضِيًّا

البتہ مسخ کردیں ان کو اوپر مکان ان کے پس نہ طاقت رکھیں وہ آگے جانے کی

وقف غفران

وَّلَا يَرْجِعُوْنَ ۝ وَمَنْ نُّعَمِّرْهُ نُنَكِّسْهُ فِي الْخَلْقِ

اس جگہ سے اور نہ الٹے پھریں اور جسکو کہ عمر دیتے ہیں ہم الٹا کر دیتے ہیں اس کو پیدائش میں

اَفَلَا يَعْقِلُوْنَ ۝ وَمَا عَلَّمْنٰهُ الشِّعْرَ وَمَا يَنْۢبَغِيْ

کیا پس نہیں سمجھتے ہو تم اور نہیں سکھائی ہم نے اس کو شاعری اور نہیں لائق ہے

لَهٗ ۭ اِنْ هُوَ اِلَّا ذِكْرٌ وَّقُرْاٰنٌ مُّبِيْنٌ ۝ لِّيُنْذِرَ

واسطے اس کے شعر وہ مگر نصیحت اور قرآن بزرگ تاکہ ڈراوے وہ

مَنْ كَانَ حَيًّا وَّيَحِقَّ الْقَوْلُ عَلَى الْكٰفِرِيْنَ ۝ اَوَلَمْ

اس شخص کو کہ ہووے زندہ اور ثابت ہو کلمہ عذاب کا اوپر کافروں کے کیا نہیں دیکھا

يَرَوْا اَنَّا خَلَقْنَا لَهُمْ مِّمَّا عَمِلَتْ اَيْدِيْنَآ اَنْعَامًا فَهُمْ

تحقیق ہم نے پیدا کیا واسطے ان کے اس چیز میں کہ کام کیا ہے ہاتھوں قدرت ہماری نے چارپایوں کو پس وہ لوگ

لَهَا مٰلِكُوْنَ ۝ وَذَلَّلْنٰهَا لَهُمْ فَمِنْهَا رَكُوْبُهُمْ وَمِنْهَا

ان کے مالک ہیں اور بس میں کیا ہے چارپایوں کو واسطے ان کے بعضی سواریاں انکی ہیں اور بعض کو کھاتے

يَاْكُلُوْنَ ۝ وَلَهُمْ فِيْهَا مَنَافِعُ وَمَشَارِبُ ۭ اَفَلَا

کھاتے ہیں اور واسطے ان کے چارپایوں میں فائدے ہیں اور پینے کی چیزیں ہیں پس نہیں

يَشْكُرُوْنَ ۝ وَاتَّخَذُوْا مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ اٰلِهَةً

شکر کرتے ہیں اور اختیار کیا انہوں نے سوائے خدا کے معبود باطل کہ شاید

لَّعَلَّهُمْ يُنْصَرُوْنَ ۝ لَا يَسْتَطِيْعُوْنَ نَصْرَهُمْ

ان کو ان سے مدد پہنچے نہیں طاقت رکھتے ہیں وہ ان کی مدد کی

وَهُمْ لَهُمْ جُندٌ مُّحْضَرُونَ ۝ فَلَا يَحْزُنكَ قَوْلُهُمْ

اور وہ ان کی فوج ہو کر پکڑے آویں گے   پس چاہیے کہ نہ غمگین کرے تجھکو کہنا ان کا

إِنَّا نَعْلَمُ مَا يُسِرُّونَ وَمَا يُعْلِنُونَ ۝ أَوَلَمْ يَرَ

تحقیق کہ ہم جانتے ہیں جو چیز کہ چھپاتے ہیں اور جو کچھ ظاہر کرتے ہیں   کیا نہیں دیکھا

الْإِنسَانُ أَنَّا خَلَقْنَاهُ مِن نُّطْفَةٍ فَإِذَا هُوَ

آدمی نے تحقیق ہم نے پیدا کیا ہے اس کو منی سے   پس اس وقت وہ جھگڑنے والا

خَصِيمٌ مُّبِينٌ ۝ وَضَرَبَ لَنَا مَثَلًا وَنَسِيَ خَلْقَهُ

ظاہر ہے   اور بیان کیا واسطے ہمارے مثل کو اور بھول گیا پیدائش اپنی

قَالَ مَن يُحْيِي الْعِظَامَ وَهِيَ رَمِيمٌ ۝ قُلْ يُحْيِيهَا

کہا کہ کون زندہ کرسکتا ہے ہڈیوں کو اور وہ بوسیدہ ہوئی ہوں   کہہ تو اے محمد زندہ کرتا ہے

الَّذِي أَنشَأَهَا أَوَّلَ مَرَّةٍ وَهُوَ بِكُلِّ خَلْقٍ عَلِيمٌ

وہی شخص جس نے پیدا کیا پہلی دفعہ اور وہ ہر پیدائش ہر مخلوق کے دانا ہے

الَّذِي جَعَلَ لَكُم مِّنَ الشَّجَرِ الْأَخْضَرِ نَارًا فَإِذَا

وہ شخص کہ جس نے پیدا کیا واسطے تمہارے درخت سبز سے آگ کو پس اس وقت

أَنتُم مِّنْهُ تُوقِدُونَ ۝ أَوَلَيْسَ الَّذِي خَلَقَ السَّمَاوَاتِ

تم اس سے آگ سلگاتے ہو   کیا نہیں وہ شخص کہ پیدا کیا ہے اس نے آسمان کو

وَالْأَرْضَ بِقَادِرٍ عَلَىٰ أَنْ يَخْلُقَ مِثْلَهُم بَلَىٰ

اور زمین کو قدرت رکھنے والا اوپر اس کے کہ پیدا کرے مثال ان کے   ہاں وہ قادر ہے

وَهُوَ الْخَلّٰقُ الْعَلِيْمُ ○ اِنَّمَآ اَمْرُهٗٓ اِذَآ اَرَادَ شَيْئًا

اور وہ بہت پیدا کرنیوالا جاننے والا ہے نہیں سوائے اسکے کہ امر اسکا یہ کہ جب ارادہ کرے پیدا کرنیکا

اَنْ يَّقُوْلَ لَهٗ كُنْ فَيَكُوْنُ ○ فَسُبْحٰنَ الَّذِيْ

کسی چیز کو کہے واسطے اسکے کہ ہوجا تو بس ہو جاتی ہے پس پاک ہے اس کی قدرت میں

بِيَدِهٖ مَلَكُوْتُ كُلِّ شَيْءٍ وَّاِلَيْهِ تُرْجَعُوْنَ ○

ہے بادشاہی ہر چیز کی اور طرف اس کے پھرنے والی ہیں کل چیزیں

ع ۵ ۱۲

اسناد سورہ مبارکہ الفتح

یہ سورہ مدنی ہے اور اس میں اُنتیس ۲۹ آیتیں ہیں حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ اپنا رکھو وہ حفاظت میں اپنے مالوں اور لونڈیوں اور عورتوں کے جاتے رہنے سے اور ضائع ہونے سے سورۂ انا فتحنا پڑھکر اور نیز آگاہ ہو جاؤ کہ جو شخص ہمیشہ انا فتحنا پڑھے ایک ندا کرنیوالا آواز کرے کہ تمام اہل محشر اس آواز کو سنیں کہ اے بندے تو میرے خالص اور خاص بندوں سے ہے اور فرشتوں کو حکم دے کہ اس کو میرے خاص اور نیک بندوں میں شامل کرو اور نعمتوں کی بہشتوں میں اسکو داخل کرو اور شراب مہر لگی ہوئی کافور کی اسکو پلاؤ

سورۃ الفتح مدنیۃ وھی تسع وعشرون آیۃ واربع رکوعات

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم ۝

ابتدا کرتا ہوں ساتھ نام اللہ کے کہ رحمٰن اور مہربان ہے

اِنَّا فَتَحۡنَا لَکَ فَتۡحًا مُّبِیۡنًا ۝ لِّیَغۡفِرَ لَکَ اللّٰہُ مَا تَقَدَّمَ

تحقیق فتح دی ہم نے واسطے تیرے فتح ظاہر تاکہ بخشے واسطے تیرے خدا جو کچھ کہ پہلے گذرا ہے

مِنۡ ذَنۡۢبِکَ وَمَا تَاَخَّرَ وَیُتِمَّ نِعۡمَتَہٗ عَلَیۡکَ وَیَہۡدِیَکَ

گناہ تیرے میں سے اور جو کچھ کہ پیچھے ہوئے اور تمام کرے نعمت اپنی کہ تجھ پر اور دکھلائے تجھ کو

صِرَاطًا مُّسۡتَقِیۡمًا ۝ وَّیَنۡصُرَکَ اللّٰہُ نَصۡرًا عَزِیۡزًا ۝

راہ سیدھی کہ جو بہشت کی طرف پہنچاتی ہے اور مدد کرے تیری مدد عزت والی

ہُوَ الَّذِیۡۤ اَنۡزَلَ السَّکِیۡنَۃَ فِیۡ قُلُوۡبِ الۡمُؤۡمِنِیۡنَ لِیَزۡدَادُوۡۤا

خدا وہ ذات ہے جس نے نازل کی تسکین بیچ دلوں مومنین کے تاکہ زیادہ کریں وہ مومنین

اِیۡمَانًا مَّعَ اِیۡمَانِہِمۡ ؕ وَلِلّٰہِ جُنُوۡدُ السَّمٰوٰتِ وَالۡاَرۡضِ ؕ وَکَانَ

ایمان کو ساتھ ایمان اپنے کے اور واسطے اللہ کے ہیں لشکر آسمانوں کے اور زمین کے اور ہے

اللّٰہُ عَلِیۡمًا حَکِیۡمًا ۝ لِّیُدۡخِلَ الۡمُؤۡمِنِیۡنَ وَالۡمُؤۡمِنٰتِ جَنّٰتٍ

اللہ جاننے والا حکمت والا تاکہ داخل کرے مومنین کو اور مومن عورتوں کو بیچ ایسی بہشتوں میں

تَجۡرِیۡ مِنۡ تَحۡتِہَا الۡاَنۡہٰرُ خٰلِدِیۡنَ فِیۡہَا وَیُکَفِّرَ عَنۡہُمۡ سَیِّاٰتِہِمۡ

کہ جاری ہیں بیچ ان بہشتوں کے نیچے سے نہریں ہمیشہ رہنے والے بیچ ان کے اور تاکہ دور کرے ان سے برائیوں ان کی کو

وَكَانَ ذٰلِكَ عِنْدَ اللّٰهِ فَوْزًا عَظِيْمًا ۙ وَّيُعَذِّبَ

اور یہی ہے نزدیک خدا کے مراد پانا بڑا اور عذاب کرے

الْمُنٰفِقِيْنَ وَالْمُنٰفِقٰتِ وَالْمُشْرِكِيْنَ وَالْمُشْرِكٰتِ

منافق مردوں کو اور منافق عورتوں کو اور مشرک مردوں کو اور مشرک عورتوں کو

الظَّآنِّيْنَ بِاللّٰهِ ظَنَّ السَّوْءِ ۚ عَلَيْهِمْ دَآئِرَةُ

جو گمان کرنے والے ہیں ساتھ اللہ کے گمان برا کا اوپر انہیں کے ہے گردش

السَّوْءِ ۚ وَغَضِبَ اللّٰهُ عَلَيْهِمْ وَلَعَنَهُمْ وَاَعَدَّ

بری اور غصہ ہوا اللہ اوپر ان کے اور لعنت کی ان پر اور تیار کیا ہے واسطے

لَهُمْ جَهَنَّمَ ۚ وَسَآءَتْ مَصِيْرًا ۙ وَلِلّٰهِ جُنُوْدُ

ان کے جہنم اور بری ہے جگہ یعنی دوزخ جگہ پھرنے کی اور واسطے اللہ کے ہیں لشکر

السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۚ وَكَانَ اللّٰهُ عَزِيْزًا حَكِيْمًا ۝

آسمانوں اور زمین کے اور ہے خدا غالب سب پر حکمت والا

اِنَّآ اَرْسَلْنٰكَ شَاهِدًا وَّمُبَشِّرًا وَّنَذِيْرًا ۙ لِّتُؤْمِنُوْا

تحقیق ہم نے بھیجا ہے تجھ کو کل امتوں اور نبیوں پر گواہ اور بشارت دینے والا اور ڈرانیوالا تاکہ

بِاللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ وَتُعَزِّرُوْهُ وَتُوَقِّرُوْهُ ۚ وَتُسَبِّحُوْهُ

ایمان لاؤ تم ساتھ خدا کے اور رسول اس کے اور قوت دو تم اسکو اور بزرگی دو تم اسکی اور پاکی سے یاد کرو

بُكْرَةً وَّاَصِيْلًا ۝ اِنَّ الَّذِيْنَ يُبَايِعُوْنَكَ اِنَّمَا

صبح اور شام تحقیق جو لوگ کہ بیعت کرتے ہیں ساتھ تیرے سوا اس کے نہیں کہ وہ

يُبَايِعُوْنَ اللّٰهَ يَدُ اللّٰهِ فَوْقَ اَيْدِيْهِمْ فَمَنْ

بیعت کرتے ہیں خدا سے ہاتھ خدا کا ہے اوپر ہاتھ اُن کے پس جو کوئی کہ

نَّكَثَ فَاِنَّمَا يَنْكُثُ عَلٰى نَفْسِهٖ وَمَنْ اَوْفٰى بِمَا

توڑے بیعت کو پس سوائے اس کے نہیں کہ توڑتا ہے وہ عہد کو اپنے نفس پر اور جو کوئی وفا کرے عہد کو ساتھ

عٰهَدَ عَلَيْهُ اللّٰهَ فَسَيُؤْتِيْهِ اَجْرًا عَظِيْمًا ۝ سَيَقُوْلُ

اس چیز کے کہ عہد کیا ہو اوپر اسکے خدا سے پس قریب ہے کہ دیگا اسکو اجر بڑا قریب ہے کہ کہیں گے

ع ١٠ / ٩

لَكَ الْمُخَلَّفُوْنَ مِنَ الْاَعْرَابِ شَغَلَتْنَآ اَمْوَالُنَا وَ

واسطے تیرے پیچھے رہ جانے والے صحرائی عربوں میں سے عذر کرکے باز رکھا اور مشغول کیا ہمکو مالوں

اَهْلُوْنَا فَاسْتَغْفِرْ لَنَا يَقُوْلُوْنَ بِاَلْسِنَتِهِمْ مَّا

ہمارے نے اور اہل ہمارے نے پس بخشش چاہ ہمارے واسطے کہتے ہیں وہ لوگ ساتھ زبانوں اپنی کو وہ چیز کہ

لَيْسَ فِيْ قُلُوْبِهِمْ قُلْ فَمَنْ يَّمْلِكُ لَكُمْ مِّنَ اللّٰهِ

نہیں ہے ان کے دلوں میں کہہ تو اے محمدؐ پس کون مالک ہو تمہارا خواہش خدا سے

شَيْـًٔا اِنْ اَرَادَ بِكُمْ ضَرًّا اَوْ اَرَادَ بِكُمْ نَفْعًا بَلْ

کسی چیز کا اگر ارادہ کرے ساتھ تمہارے ضرر کا یا ارادہ کرے ساتھ تمہارے نفع کا بلکہ ہے

كَانَ اللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ خَبِيْرًا ۝ بَلْ ظَنَنْتُمْ

خدا ساتھ اس چیز کے کہ کرتے ہو تم خبردار بلکہ گمان کیا تھا تم نے

اَنْ لَّنْ يَّنْقَلِبَ الرَّسُوْلُ وَالْمُؤْمِنُوْنَ اِلٰٓى

یہ کہ ہرگز نہ پھریں گے پیغمبر اور مومنین صحیح وسلامت طرف

أَهْلِيهِمْ أَبَدًا وَزُيِّنَ ذَٰلِكَ فِي قُلُوبِكُمْ وَظَنَنتُمْ

لوگوں اپنے کے کبھی اور آراستہ کیا گیا یہ تمہارے دلوں میں اور گمان کیا تھا تم نے

ظَنَّ السَّوْءِ وَكُنتُمْ قَوْمًا بُورًا ۝ وَمَن لَّمْ يُؤْمِن

گمان برا اور ہو تم بسبب اس گمان بد کے ایک گروہ ہلاک ہونیوالے اور جو کوئی ایمان

بِاللَّهِ وَرَسُولِهِ فَإِنَّا أَعْتَدْنَا لِلْكَافِرِينَ سَعِيرًا ۝

نلایا ساتھ خدا کے اور اسکے رسول کے پس تحقیق ہم نے تیار کی ہے واسطے کافروں کے آگ جلانیوالی

وَلِلَّهِ مُلْكُ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ يَغْفِرُ لِمَن يَشَاءُ

اور واسطے خدا کے ہے بادشاہی آسمانوں کی اور زمین کی بخشتا ہے گناہ کو جس شخص کے کو چاہتا ہے

وَيُعَذِّبُ مَن يَشَاءُ وَكَانَ اللَّهُ غَفُورًا رَّحِيمًا ۝

اور عذاب کرتا ہے جس کو چاہتا ہے اور ہے خدا بخشنے والا مہربان

سَيَقُولُ الْمُخَلَّفُونَ إِذَا انطَلَقْتُمْ إِلَىٰ مَغَانِمَ

قریب ہے کہ کہیں گے پیچھے رہے ہوئے جب وقت چلو تم طرف غنیمتوں کے

لِتَأْخُذُوهَا ذَرُونَا نَتَّبِعْكُمْ يُرِيدُونَ أَن

تا لو تم ان غنیمتوں کو کہ چھوڑو تم ہمکو ہم ساتھ چلیں وہ کہتے ہیں یہ چاہتے ہیں کہ ہم تمہارے ساتھ رہیں

يُبَدِّلُوا كَلَامَ اللَّهِ قُل لَّن تَتَّبِعُونَا كَذَٰلِكُمْ قَالَ

بدل ڈالیں کلام خدا کو کہہ تو اے محمد ہرگز پیروی نکرو گے تم ہماری ایسی ہی کہا ہے

اللَّهُ مِن قَبْلُ فَسَيَقُولُونَ بَلْ تَحْسُدُونَنَا

خدا نے پہلے اس سے پھر قریب ہے کہ کہیں بلکہ حسد کرتے ہو تم ہم سے

بَلْ كَانُوا لَا يَفْقَهُونَ إِلَّا قَلِيلًا ○ قُلْ لِلْمُخَلَّفِينَ

الا وہ نہیں سمجھتے ہیں مگر تھوڑا کہہ تو اے محمد واسطے پیچھے رہ جانیوالوں کے

مِنَ الْأَعْرَابِ سَتُدْعَوْنَ إِلَىٰ قَوْمٍ أُولِي بَأْسٍ

صحرائی عربوں میں سے قریب ہے کہ بلائے جاؤگے تم طرف لڑائی ایک قوم کے زبردست لڑاکا

شَدِيدٍ تُقَاتِلُونَهُمْ أَوْ يُسْلِمُونَ ج فَإِنْ

ہوں گے جنگ کروگے تم ان سے یا اسلام لائینگے وہ پس اگر

تُطِيعُوا يُؤْتِكُمُ اللَّهُ أَجْرًا حَسَنًا وَإِنْ تَتَوَلَّوْا

فرمانبرداری کروگے دے گا خدا تم کو اجر نیک اور اگر منہ پھیروگے

كَمَا تَوَلَّيْتُمْ مِنْ قَبْلُ يُعَذِّبْكُمْ عَذَابًا أَلِيمًا ○

جیسا کہ منہ پھیر لیا تھا تم نے پہلے اس سے عذاب کریگا تم کو خدا عذاب دردناک

لَيْسَ عَلَى الْأَعْمَىٰ حَرَجٌ وَلَا عَلَى الْأَعْرَجِ حَرَجٌ

نہیں ہے اوپر اندھے کے کوئی تنگی اور نہ اوپر لنگڑے کے کوئی تنگی

وَلَا عَلَى الْمَرِيضِ حَرَجٌ وَمَنْ يُطِعِ اللَّهَ وَرَسُولَهُ

اور نہ اوپر بیمار کے کوئی تنگی اور جو شخص کہ فرمانبرداری کرے خدا کی اور پیغمبر اسکے کی

يُدْخِلْهُ جَنَّاتٍ تَجْرِي مِنْ تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ وَ

داخل کریگا اسکو بہشتوں میں جاری ہیں نیچے ان کے نہریں اور

مَنْ يَتَوَلَّ يُعَذِّبْهُ عَذَابًا أَلِيمًا ○ لَقَدْ رَضِيَ

جو شخص منہ پھیرے عذاب کریگا خدا عذاب دردناک البتہ تحقیق راضی ہوا

ع ۲ / ۱۰

اللّٰهُ عَنِ الْمُؤْمِنِيْنَ اِذْ يُبَايِعُوْنَكَ تَحْتَ الشَّجَرَةِ

خدا ... مومنین سے جس وقت کہ وہ بیعت کرتے تھے تجھ سے نیچے درخت کے

فَعَلِمَ مَا فِيْ قُلُوْبِهِمْ فَاَنْزَلَ السَّكِيْنَةَ عَلَيْهِمْ وَ

پس جانا خدا نے اس چیز کو جو ان کے دلوں میں تھی پس نازل کیا تسکین اور اطمینان کو اوپر انکے اور

اَثَابَهُمْ فَتْحًا قَرِيْبًا ۝ وَّمَغَانِمَ كَثِيْرَةً يَّاْخُذُوْنَهَا

خبر دی انکو فتح قریب کی اور بہت سے غنیمتوں کی لیویں گے وہ غنیمتوں کو

وَكَانَ اللّٰهُ عَزِيْزًا حَكِيْمًا ۝ وَعَدَكُمُ اللّٰهُ مَغَانِمَ

اور ہے خدا غالب حکمت والا وعدہ کیا ہے تم سے خدا نے غنیمت ہائے

كَثِيْرَةً تَاْخُذُوْنَهَا فَعَجَّلَ لَكُمْ هٰذِهٖ وَكَفَّ اَيْدِيَ

وافر کا لوگے تم ان غنیمتوں کو پس جلدی کی واسطے تمہارے خدا نے اسکو اور باز رکھا

النَّاسِ عَنْكُمْ وَلِتَكُوْنَ اٰيَةً لِّلْمُؤْمِنِيْنَ وَيَهْدِيَكُمْ

لوگوں کے ہاتھوں کو تم سے تاکہ ہو وہ غنیمت نشانی واسطے مومنین کے اور تا راہ دکھاویں تمکو

صِرَاطًا مُّسْتَقِيْمًا ۝ وَّاُخْرٰى لَمْ تَقْدِرُوْا

راہ سیدھی اور وعدہ کیا ہے دوسری غنیمتوں کا

عَلَيْهَا قَدْ اَحَاطَ اللّٰهُ بِهَا وَكَانَ اللّٰهُ

نہیں قادر ہوئے ہو تم اوپر ان کے تحقیق احاطہ کیا خدا نے ساتھ ان کے اور ہے اللہ

عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرًا ۝ وَلَوْ قٰتَلَكُمُ الَّذِيْنَ

اوپر ہر چیز کے قدرت رکھنے والا اور اگر لڑائی کرتے تم سے وہ لوگ

كَفَرُوْا لَوَلَّوُا الْاَدْبَارَ ثُمَّ لَا يَجِدُوْنَ وَلِيًّا وَّلَا

جو کافر ہوئے البتہ پھیرتے وہ پیٹھوں کو پھر نہ پاتے واسطے اپنے کوئی دوست اور نہ

نَصِيْرًا ۝ سُنَّةَ اللّٰهِ الَّتِيْ قَدْ خَلَتْ مِنْ قَبْلُ

مددگار طریقہ رکھا ہے خدا نے وہ طریقہ کہ تحقیق گذرا ہے پہلی امتوں سے

وَلَنْ تَجِدَ لِسُنَّةِ اللّٰهِ تَبْدِيْلًا ۝ وَهُوَ الَّذِيْ

اور ہرگز نہ پائیگا تو واسطے طریقہ خدا کے تبدیلی اور خدا وہ ذات

كَفَّ اَيْدِيَهُمْ عَنْكُمْ وَاَيْدِيَكُمْ عَنْهُمْ بِبَطْنِ

ہے جس نے باز رکھا ان کے ہاتھوں کو اور ہاتھوں کو تمہارے ان سے سرحد مکہ میں

مَكَّةَ مِنْ بَعْدِ اَنْ اَظْفَرَكُمْ عَلَيْهِمْ وَكَانَ

بعد اسکے کہ فتح دی تم کو اوپر ان کے اور ہے خدا

اللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ بَصِيْرًا ۝ هُمُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا

اس چیز کا جو تم کرتے ہو دیکھنے والا وہ ہی ہیں جو کافر ہوئے

وَصَدُّوْكُمْ عَنِ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ وَالْهَدْيَ

اور منع کیا تم کو مسجد الحرام وطواف خانہ کعبہ سے اور قربانی کو منع کیا جسوقت

مَعْكُوْفًا اَنْ يَّبْلُغَ مَحِلَّهٗ وَلَوْلَا رِجَالٌ مُّؤْمِنُوْنَ

کہ وہ باز رکھے گئے اس سے کہ پہنچے وہ جگہ اپنی کو اور اگر نہ ہوتے وہ مرد ایمان والے

وَنِسَآءٌ مُّؤْمِنٰتٌ لَّمْ تَعْلَمُوْهُمْ اَنْ تَطَئُوْهُمْ

اور عورتیں ایمان والیاں نہیں جانتے ہو تم انکو یہ کہ کچل ڈالو ان کو پاؤں سے

فَتُصِيبَكُم مِّنْهُم مَّعَرَّةٌۢ بِغَيْرِ عِلْمٍ لِّيُدْخِلَ

پس پہنچے تم کو اُن سے گناہ کے باعث بغیر علم کے تاکہ داخل کرے

اللَّهُ فِي رَحْمَتِهِ مَن يَشَاءُ لَوْ تَزَيَّلُوا لَعَذَّبْنَا

خدا بیچ رحمت اپنی کے جس کو چاہے اگر جدا ہوتے وہ مومنین البتہ عذاب کرتے ہم

الَّذِينَ كَفَرُوا مِنْهُمْ عَذَابًا أَلِيمًا ۝ إِذْ جَعَلَ

ان لوگوں کو جو کافر ہوئے اُن میں سے عذاب دردناک یاد کرو اے محمدؐ جبوقت کر رکھا

الَّذِينَ كَفَرُوا فِي قُلُوبِهِمُ الْحَمِيَّةَ حَمِيَّةَ

ان لوگوں نے جو کافر ہوئے اپنے دلوں میں غضب کو وہ غیرت

الْجَاهِلِيَّةِ فَأَنزَلَ اللَّهُ سَكِينَتَهُ عَلَىٰ رَسُولِهِ

جاہلیت کی پس نازل کیا خدا نے تسکین کو اوپر پیغمبر اپنے کے

وَعَلَى الْمُؤْمِنِينَ وَأَلْزَمَهُمْ كَلِمَةَ التَّقْوَىٰ وَكَانُوا

اور اوپر مومنین کے اور لازم کیا خدا نے کلمہ تقوی اور پرہیزگاری کا

أَحَقَّ بِهَا وَأَهْلَهَا ۚ وَكَانَ اللَّهُ بِكُلِّ شَيْءٍ

اور ہیں حقدار زیادہ ساتھ اسکے اور لائق اسکے اور ہے خدا ہر چیز کا

عَلِيمًا ۝ لَّقَدْ صَدَقَ اللَّهُ رَسُولَهُ الرُّءْيَا

جاننے والا البتہ تحقیق سچا کیا خدا نے اپنے پیغمبرؐ کو خواب دیکھنے میں

بِالْحَقِّ ۖ لَتَدْخُلُنَّ الْمَسْجِدَ الْحَرَامَ إِن

ساتھ حق کے البتہ داخل ہوگے تم مسجد الحرام میں اگر

شَآءَ اللّٰهُ اٰمِنِيْنَ مُحَلِّقِيْنَ رُءُوْسَكُمْ وَمُقَصِّرِيْنَ

چاہے خدا امن میں ہونیوالے منڈوانے والے سروں اپنی کو اور کترنے والے بالوں کو

لَا تَخَافُوْنَ فَعَلِمَ مَا لَمْ تَعْلَمُوْا فَجَعَلَ مِنْ دُوْنِ

نہ خوف کروگے تم پس جانتا ہے خدا اس چیز کو کہ نہیں جانتے ہو تم پس مقرر کی راسطے تمہارے

ذٰلِكَ فَتْحًا قَرِيْبًا ۝ هُوَ الَّذِيْٓ اَرْسَلَ رَسُوْلَهٗ

سوا اسکے فتح نزدیک وہ خدا وہ ذات ہے جسنے بھیجا پیغمبر اپنے کو

بِالْهُدٰى وَدِيْنِ الْحَقِّ لِيُظْهِرَهٗ عَلَى الدِّيْنِ

یعنی محمدؐ کو ساتھ رہنمائی راہ راست و دین حق کے تاکہ غالب کرے خدا اسی دین کو

كُلِّهٖ وَكَفٰى بِاللّٰهِ شَهِيْدًا ۝ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ

اوپر ہر دین کے اور کافی ہے خدا گواہ ہونیوالا ہے محمدؐ پیغمبر خدا کا ہے

وَالَّذِيْنَ مَعَهٗٓ اَشِدَّآءُ عَلَى الْكُفَّارِ رُحَمَآءُ

اور جو لوگ کہ ہمراہ اسکے ہیں بہت سخت ہیں اوپر کافروں کے مہربان اور

بَيْنَهُمْ تَرٰىهُمْ رُكَّعًا سُجَّدًا يَّبْتَغُوْنَ فَضْلًا مِّنَ

رحمدل ہیں آپس میں دیکھتا ہے تو انکو رکوع کرنیوالے سجدہ کرنیوالے چاہتے ہیں فضل کو

اللّٰهِ وَرِضْوَانًا سِيْمَاهُمْ فِيْ وُجُوْهِهِمْ مِّنْ اَثَرِ

خدا کی اور اسکی رضامندی کو علامت انکی عبادت کی انکے چہروں سے نمایاں ہے نشانی

السُّجُوْدِ ذٰلِكَ مَثَلُهُمْ فِي التَّوْرٰىةِ وَمَثَلُهُمْ

سجدوں سے یہ صفت انکی ہے توریت وسطے میں یہ صفت انکی ہے

فِی الْاِنْجِیْلِ ۚ كَزَرْعٍ اَخْرَجَ شَطْـَٔهٗ فَاٰزَرَهٗ فَاسْتَغْلَظَ

انجیل میں ہیں مانند کھیتی کے کہ نکالا ہو اسنے سوئی اپنی کو پس قوی کیا اسکو تندا نے

فَاسْتَوٰی عَلٰی سُوْقِهٖ یُعْجِبُ الزُّرَّاعَ لِیَغِیْظَ بِهِمُ

موٹے ہوئے پس سیدھا کھڑا ہوا اوپر جڑ اپنی کے تعجب میں ڈالتا ہے بونیوالوں کو تاکہ غصہ میں لاوے بسبب انکے

الْكُفَّارَ ؕ وَعَدَ اللّٰهُ الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ

کفار کو وعدہ کیا ہے خدا نے ان لوگوں سے جو ایمان لاتے ہیں اور اعمال نیک کرتے ہیں ان میں سے

مِنْهُمْ مَّغْفِرَةً وَّاَجْرًا عَظِیْمًا ۟

کہ بخشے گا انکو اور بڑا اجر دے گا کہ وہ نعمات بہشت ہیں

اسناد سورۂ عم

اس سورہ کو سورۂ عم بھی کہتے ہیں اور سورۂ معصرات بھی اور سورۂ تساؤن بھی کہتے ہیں اور یہ سورہ مکی ہے اکتالیس آیتیں ہیں حضرت صادق علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ جو شخص سورۂ عم یتساءلون کو پڑھے اور ہر روز اس کی تلاوت کرے وہ سال اسپر سے نگزر لیگا کہ بیت اللہ کی زیارت سے مشرف ہوگا کہتے ہیں کہ جس وقت رسول خدا صلی اللہ علیہ و الہ وسلم نے لوگوں کو اسلام کی طرف بلانا ظاہر کیا اور قرآن کو لوگوں کے روبرو پڑھا اور قیامت کے روز سے ڈرایا لوگوں نے حضرت کی نبوت میں اور قرآن کے نازل ہونے میں اور قیامت کے واقع ہونے میں اختلاف کیا اس وقت یہ سورہ نازل ہوا ✦

سورة النبأ مكية وهي أربعون آية وفيها ركوعان

بسم الله الرحمن الرحيم ○

ابتدا کرتا ہوں اللہ کے نام سے جو رحمٰن اور رحیم ہے

عَمَّ يَتَسَاءَلُونَ ○ عَنِ النَّبَإِ الْعَظِيمِ ○ الَّذِي هُمْ فِيهِ

کس چیز سے سوال کرتے ہیں اس بڑی خبر سے کہ وہ بیچ اس کے

مُخْتَلِفُونَ ○ كَلَّا سَيَعْلَمُونَ ○ ثُمَّ كَلَّا سَيَعْلَمُونَ ○

اختلاف کرتے ہیں ہرگز یوں نہیں شتاب جانیں گے پھر ہرگز نہیں کہ جانیں گے

أَلَمْ نَجْعَلِ الْأَرْضَ مِهَادًا ○ وَالْجِبَالَ أَوْتَادًا ○

کیا نہیں کیا ہم نے زمین کو بچھونا اور پہاڑوں کو میخیں زمین کی

وَخَلَقْنَاكُمْ أَزْوَاجًا ○ وَجَعَلْنَا نَوْمَكُمْ سُبَاتًا ○ وَ

اور کیا پیدا کیا تم کو جوڑا اور کیا ہم نے سونے تمہارے کو سبب آرام کا اور

جَعَلْنَا اللَّيْلَ لِبَاسًا ○ وَجَعَلْنَا النَّهَارَ مَعَاشًا ○

کیا ہم نے رات کو پوشش اور کیا ہم نے دن کو وقت طلب کرنے معیشت کا

وَبَنَيْنَا فَوْقَكُمْ سَبْعًا شِدَادًا ○ وَجَعَلْنَا سِرَاجًا

اور بنایا ہم نے اوپر تمہارے سات آسمانوں کو سخت اور کیا ہم نے چراغ روشن یعنی آفتاب کو

وَهَّاجًا ○ وَأَنْزَلْنَا مِنَ الْمُعْصِرَاتِ مَاءً ثَجَّاجًا ○

پیدا کیا اور نازل کیا ہم نے بادلوں نچوڑنے والوں سے پانی بہنے والے کو

لنخرج به حبا ونباتا ○ وجنت الفافا ○ ان يوم

تا نکالیں ہم ساتھ اسکے دانہ اور گھاس کو اور باغ بھرے ہوئے درختوں سے آپس میں لپٹے ہوئے تحقیق دن

الفصل كان ميقاتا ○ يوم ينفخ في الصور فتاتون

فیصلہ کا ہے وقت مقرر جس دن کہ پھونکا جاویگا صور دوسری مرتبہ پس آؤگے تم

افواجا ○ وفتحت السماء فكانت ابوابا ○ وسيرت

گروہ گروہ اور کھولے جاوینگے آسمان پس ہو جاوینگے وہ دروازوں والے اور رواں کئے جاوینگے

الجبال فكانت سرابا ○ ان جهنم كانت مرصادا

پہاڑ ہوا پر پس ہو جاوینگے وہ مثل ریت کے تحقیق کہ دوزخ ہوگی گھات کی جگہ

للطغين مابا ○ لبثين فيها احقابا ○ لا يذوقون

واسطے حد سے گزرنیوالوں کی جگہ ٹھہرنے والے ہونگے جہنم میں ایک عرصہ دراز تک نہ چکھینگے اس میں

فيها بردا ولا شرابا ○ الا حميما وغساقا ○ جزاء

خنکی ہوا کی اور نہ شراب مگر آب گرم کھولتے ہوئے کو اور پیپ کو بدلا دیئے جاوینگے

وفاقا ○ انهم كانوا لا يرجون حسابا ○ وكذبوا

موافق عمل تحقیق وہ تھے کہ نہ امید رکھتے تھے حساب آخرت کی اور جھٹلایا انہوں نے

بايتنا كذابا ○ وكل شيء احصينه كتبا ○ فذوقوا

ہماری نشانیوں کو جھٹلانا اور ہر چیز کو بندوں کی ہم نے شمار کیا ہے اور لکھا ہی لکھنا پس چکھو تم

فلن نزيدكم الا عذابا ○ ان للمتقين

عذاب کو پس ہرگز نہ زیادہ کرینگے تمہارے لئے کوئی چیز مگر عذاب تحقیق واسطے پرہیزگاروں کے

مَفَازًا ۝ حَدَآئِقَ وَاَعْنَابًا ۝ وَّكَوَاعِبَ اَتْرَابًا ۝ وَّ

رستگاری ہی عذاب سے اور پہنچنا مراد کو باغیں میووں کے اور انگور کے اور جوان عورتیں ہم عمر اور

كَاْسًا دِهَاقًا ۝ لَا يَسْمَعُوْنَ فِيْهَا لَغْوًا وَّلَا كِذّٰبًا ۝ ج

پیالے ہونگے چھلکتے ہوئے نہ سنیں گے وہ اس میں بیہودہ بات اور جھوٹ

جَزَآءً مِّنْ رَّبِّكَ عَطَآءً حِسَابًا ۝ رَّبِّ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ

یہ بدلا ہوگا تیری رب کی طرف جو بخشش ہوگی کافی جانب پروردگار تیرے سے بخشش کافی پروردگار آسمانونکا اور زمین کا

وَمَا بَيْنَهُمَا الرَّحْمٰنِ لَا يَمْلِكُوْنَ مِنْهُ خِطَابًا ۝ ج يَوْمَ يَقُوْمُ

اور اس چیز کا کہ درمیان دونوں کے ہے خدا بخشنے والا ہے نہ مالک ہونگے اس سے بات کرنیکے جسدن کھڑی ہوں

الرُّوْحُ وَالْمَلٰٓئِكَةُ صَفًّا ۝ لَا يَتَكَلَّمُوْنَ اِلَّا مَنْ اَذِنَ

روح اور فرشتے صف باندھکر نہ کلام کرینگے شفاعت کے مقدمہ میں مگر وہ شخص

لَهُ الرَّحْمٰنُ وَقَالَ صَوَابًا ۝ ذٰلِكَ الْيَوْمُ الْحَقُّ ج

کہ اذن دیا ہوگا اسکو خدا نے اور کہے گا ٹھیک بات یہ روز حق ہے

فَمَنْ شَآءَ اتَّخَذَ اِلٰى رَبِّهٖ مَاٰبًا ۝ اِنَّآ اَنْذَرْنٰكُمْ

پس جسکا دل چاہے وہ اپنے پروردگار کی طرف (دل سے) رجوع کرے تحقیق ہم نے ڈرایا ہے تم کو

عَذَابًا قَرِيْبًا ۚ يَّوْمَ يَنْظُرُ الْمَرْءُ مَا قَدَّمَتْ يَدٰهُ وَ

عذاب نزدیک سے جسدن کہ دیکھیگا آدمی اس چیز کو کہ جو آگے بھیجی ہے اسکے دونوں ہاتوں نے اور

يَقُوْلُ الْكٰفِرُ يٰلَيْتَنِيْ كُنْتُ تُرٰبًا ۝ ع

کہیگا کافر اے کاش کہ میں ہوتا مٹی

اسناد سورۂ واقعہ

حضرت امام محمد باقر علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ جو شخص ہر شب سورۂ واقعہ کو سونے سے پہلے پڑھے جس وقت حق تعالے سے ملاقی ہوگا تو چہرہ اس کا مثل ماہ شب چاردہ کے تاباں ہوگا اور حضرت صادق علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ جو شخص ہر شب جمعہ کو یہ سورہ پڑھے تو خدائے تعالے اس کو اپنا دوست گردانے اور تمام لوگوں کے دلوں میں اس کی دوستی کو ڈال دے اور ہرگز وہ فقیری کو نہ دیکھے اور محتاج نہووے اور دنیا کی آفتوں اور بلاؤں سے محفوظ رہے اور حضرت امیرالمومنینؑ کے رفقا سے ہو اور منقول ہے کہ عثمان ابن عفان عبداللہ ابن مسعود کی عیادت کو جبکہ وہ مرض الموت میں گرفتار تھے گیا عثمان نے اس سے پوچھا کہ تمہیں کس چیز کی شکایت ہے کہا اپنے گناہوں کی۔ پھر پوچھا کہ کیا آرزو رکھتے ہو کہا رحمت پروردگار کی بعد اس کے دریافت کیا کہ طبیب کو بلواؤں کہ تمہارا علاج کرے کہا طبیب ہی نے مجھ کو بیمار ڈالا ہے کہا کچھ بخشش تجھکو دوں کہا جب میں محتاج تھا اس وقت تو نے بخشش کو مجھ سے بند رکھا اور اب جو مجھکو احتیاج نہیں تو مجھکو دینا چاہتا ہے عثمان نے کہا کہ تیرے بیٹوں کو کچھ بخشوں کہا ان کو احتیاج نہیں ہے اس واسطے کہ سورہ واقعہ میں نے ان کو تعلیم کی ہے اور وہ ہمیشہ اس کی تلاوت کرتے ہیں اور میں نے جناب رسولخدا سے سنا ہے کہ جو شخص ہر شب اس سورہ کو پڑھے ہرگز وہ فقیر و محتاج نہوگا خداوند عالم وسعت رزق اس کو عطا فرمائے گا ؁

سورة الواقعة مكية وهي سبع وتسعون آية وثلث ركوعات

بسم الله الرحمن الرحيم ۝

ابتدا کرتا ہوں ساتھ نام خدا کے جو رحمن اور رحیم ہے

إذا وقعت الواقعة ۝ ليس لوقعتها كاذبة ۝

جب واقع ہوگی واقع ہونیوالی (قیامت) جس کے واقع ہونے میں کسیطرحکا جھوٹ نہیں ہے

خافضة رافعة ۝ إذا رجت الأرض رجا ۝ و

پست کرنیوالی بلند کرنیوالی جسوقت کہ ہلائی جائیگی زمین سخت ہلایا جانا اور

بست الجبال بسا ۝ فكانت هباء منبثا ۝ وكنتم

پارہ پارہ کیئجائینگے پہاڑ سخت پارہ پارہ پس ہوجائینگے وہ پہار رشل غبار کے پراگندہ اور ہوجاؤگے

أزواجا ثلثة ۝ فأصحب الميمنة ما أصحب

تم اے آدمیو تین گروہ پس صاحب دست کے کیا ہیں وہ صاحب

الميمنة ۝ وأصحب المشئمة ما أصحب المشئمة

دست راست کے اور صاحب دست چپ کے کیا ہیں وہ صاحب دست چپ کے

والسبقون السبقون ۝ أولئك المقربون ۝ في

اور آگے نکل جانے والے یعنی آگے نکل جانیوالے ایمان میں نزدیک کئیگئے ہیں وہ بیچ میں رحمت خداکے بیچ

جنت النعيم ۝ ثلة من الأولين ۝ وقليل

بہشتہائے نعمتوں کے ایک بڑا گروہ پہلے لوگوں میں سے اور تھوڑے سے

مِّنَ الْاٰخِرِيْنَ ۝ عَلٰى سُرُرٍ مَّوْضُوْنَةٍ ۝ مُّتَّكِـِٕيْنَ

پچھلے لوگوں میں سے اوپر تختوں کے جو بنے گئے ہیں سونے کے تاروں سے تکیہ لگانیوالے

عَلَيْهَا مُتَقٰبِلِيْنَ ۝ يَطُوْفُ عَلَيْهِمْ وِلْدَانٌ

اوپر انکے آمنے سامنے بیٹھنے والے پھرینگے اوپر انکے کے خدمت کرتے ہوئے لڑکے

مُّخَلَّدُوْنَ ۝ بِاَكْوَابٍ وَّاَبَارِيْقَ ۝ وَكَاْسٍ مِّنْ

ہمیشہ رہنے والے ساتھ آبخوروں کے اور آفتابوں کے اور پیالوں کے جو شراب سے

مَّعِيْنٍ ۝ لَّا يُصَدَّعُوْنَ عَنْهَا وَلَا يُنْزِفُوْنَ ۝ وَ

لبالب ہونگے نہ درد سر کئے جاوینگے شراب سے بعد پینے اس کے اور نہ بیہوش کئے جاوینگے اور

فَاكِهَةٍ مِّمَّا يَتَخَيَّرُوْنَ ۝ وَلَحْمِ طَيْرٍ مِّمَّا يَشْتَهُوْنَ ۝

میووں کے ان میووں سے جو پسند کریں اور ساتھ گوشت پرندوں کے انمیں سے کہ خواہش کریں

وَحُوْرٌ عِيْنٌ ۝ كَاَمْثَالِ اللُّؤْلُؤِ الْمَكْنُوْنِ ۝ جَزَآءًۢ

اور عورتیں گورے بدن والیاں مانند موتی پوشیدہ کئے گئے کے واسطے بدلہ دینے کے

بِمَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ۝ لَا يَسْمَعُوْنَ فِيْهَا لَغْوًا وَّلَا

سبب اسکے کہ وہ عمل کرتے نہ سنیں گے اس بہشت میں بیہودہ بات اور نہ نسبت

تَاْثِيْمًا ۝ اِلَّا قِيْلًا سَلٰمًا سَلٰمًا ۝ وَاَصْحٰبُ الْيَمِيْنِ ۝

گناہ کے مگر کہنے کو آپس میں سلام ہے سلام ہے اور صاحب دست کے

مَآ اَصْحٰبُ الْيَمِيْنِ ۝ فِيْ سِدْرٍ مَّخْضُوْدٍ ۝ وَّطَلْحٍ

کیا ہیں صاحب دست راست کے بیچ سایہ درخت بیری بے خار کے اور درخت کیلہ

مَّنْضُوْدٍ ۝ وَّظِلٍّ مَّمْدُوْدٍ ۝ وَّمَآءٍ مَّسْكُوْبٍ ۝

تہ در تہ کے اور سایہ لمبا اور پانی گرتا ہوا

وَّفَاكِهَةٍ كَثِيْرَةٍ ۝ لَّا مَقْطُوْعَةٍ وَّلَا مَمْنُوْعَةٍ ۝

اور میوے بہت نہیں کاٹا گیا اور نہ منع کیے گئے ہیں وہ میوے

وَّفُرُشٍ مَّرْفُوْعَةٍ ۝ اِنَّآ اَنْشَاْنٰهُنَّ اِنْشَآءً ۝

اور بچھونے ریشمی خوش نما کے تحقیق پیدا کیا ہم نے ان عورتوں کو پیدا کرنا بدون

فَجَعَلْنٰهُنَّ اَبْكَارًا ۝ عُرُبًا اَتْرَابًا ۝ لِّاَصْحٰبِ الْيَمِيْنِ ۝

توالد کے پس کیا ہم نے ان عورتوں کو باکرہ ناز کرنیوالیاں ہم عمر واسطے صاحبوں دست راست کے

ثُلَّةٌ مِّنَ الْاَوَّلِيْنَ ۝ وَثُلَّةٌ مِّنَ الْاٰخِرِيْنَ ۝

ایک گروہ بڑے ہیں پہلے لوگوں میں سے اور ایک گروہ بڑے پچھلے لوگوں میں سے

وَاَصْحٰبُ الشِّمَالِ ۙ۬ مَآ اَصْحٰبُ الشِّمَالِ ۝ فِيْ سَمُوْمٍ وَّ

اور صاحب دست چپ کے کیا ہیں صاحب دست چپ کے بیچ لو کے گرم

حَمِيْمٍ ۝ وَّظِلٍّ مِّنْ يَّحْمُوْمٍ ۝ لَّا بَارِدٍ وَّلَا كَرِيْمٍ ۝

پانی گرم کے اور بیچ سایہ کے دھویں نہایت گرم کے نہ سرد ہی اور نہ فائدہ پہنچانے والا ہے

اِنَّهُمْ كَانُوْا قَبْلَ ذٰلِكَ مُتْرَفِيْنَ ۝ وَكَانُوْا يُصِرُّوْنَ

تحقیق وہ تھے پہلے اس سے آرام و نعمت میں پلے ہوئے اور تھے وہ اصرار کرتے

عَلَى الْحِنْثِ الْعَظِيْمِ ۝ وَكَانُوْا يَقُوْلُوْنَ اَئِذَا مِتْنَا وَ

اوپر گناہ بڑے کے اور تھے وہ کہتے کیا جب مر جاویں گے ہم اور

كُنَّا تُرَابًا وَّعِظَامًا ءَاِنَّا لَمَبْعُوْثُوْنَ ۙ اَوَ اٰبَآؤُنَا

ہو جائیں گے ہم ہڈیاں بے پوست کیا تحقیق ہم البتہ اٹھائے جائیں گے کیا باپ ہمارے پہلے ہی

الْاَوَّلُوْنَ ۙ قُلْ اِنَّ الْاَوَّلِيْنَ وَالْاٰخِرِيْنَ ۙ

اٹھائے جائیں گے کہہ تو اے محمدؐ کل پہلے لوگ اور تمام پچھلے تم اور سوا تمہارے

لَمَجْمُوْعُوْنَ ۙ اِلٰى مِيْقَاتِ يَوْمٍ مَّعْلُوْمٍ ۙ ثُمَّ اِنَّكُمْ

البتہ جمع کئے جائیں گے طرف وقت مقرر کئے گئے روز معلوم کے پھر تحقیق کہ تم اس دن

اَيُّهَا الضَّآلُّوْنَ الْمُكَذِّبُوْنَ ۙ لَاٰكِلُوْنَ مِنْ شَجَرٍ

ہوگے اے گمراہوں طریق حق سے جھٹلانیوالے قیامت کے البتہ کھانیوالے اس درخت سے کہ

مِّنْ زَقُّوْمٍ ۙ فَمَالِئُوْنَ مِنْهَا الْبُطُوْنَ ۚ فَشٰرِبُوْنَ

زقوم ہے پس پر کرنے والے ہونگے اس سے پیٹوں کو پس پینے والے ہونگے

عَلَيْهِ مِنَ الْحَمِيْمِ ۚ فَشٰرِبُوْنَ شُرْبَ الْهِيْمِ ۗ

اوپر اس کے آب گرم پس نوش کریں گے وہ پینا اگ پیاسے کا سا

هٰذَا نُزُلُهُمْ يَوْمَ الدِّيْنِ ۗ نَحْنُ خَلَقْنٰكُمْ فَلَوْلَا

یہ کھانا پینا مہمانی انکی ہے بیچ دن جزا کے ہم نے پیدا کیا ہے تمکو پس کیوں نہیں

تُصَدِّقُوْنَ ۙ اَفَرَءَيْتُمْ مَّا تُمْنُوْنَ ۗ ءَاَنْتُمْ

راست جانتے ہو تم پس دیکھا تم نے وہ چیز یعنی منی جو ڈالتے ہو تم کیا پیدا کرتے ہو

تَخْلُقُوْنَهٗٓ اَمْ نَحْنُ الْخٰلِقُوْنَ ۙ نَحْنُ قَدَّرْنَا بَيْنَكُمُ

تم اس منی کو آدمی کی صورت میں یا ہم ہیں پیدا کرنے والے ہم نے مقدر کیا ہے درمیان تمہارے

الْمَوْتَ وَمَا نَحْنُ بِمَسْبُوقِينَ ۝ عَلٰى اَنْ نُّبَدِّلَ

موت کو اور نہیں ہم سبقت لے گئے اوپر اس کے کہ بدل دیں ہم تمکو

اَمْثَالَكُمْ وَنُنْشِئَكُمْ فِيْ مَا لَا تَعْلَمُوْنَ ۝ وَلَقَدْ

مانند ول تمہارے سے اور اوپر اس کے کہ پیدا کریں ہم تم کو اس صورت میں کہ نہیں جانتے تم اور البتہ

عَلِمْتُمُ النَّشْاَةَ الْاُوْلٰى فَلَوْلَا تَذَكَّرُوْنَ ۝ اَفَرَءَيْتُمْ

تحقیق جانا تم نے پیدایش پہلی کو پس کیوں نہیں نصیحت پکڑتے ہو تم کیا دیکھا تم نے

مَّا تَحْرُثُوْنَ ۝ ءَاَنْتُمْ تَزْرَعُوْنَهٗۤ اَمْ نَحْنُ الزّٰرِعُوْنَ ۝

اس چیز کو کہ بوتے ہو تم کیا تم اگاتے ہو اس کو یا ہم ہیں اگانیوالے اور جڑ جمانے والے

لَوْ نَشَآءُ لَجَعَلْنٰهُ حُطَامًا فَظَلْتُمْ تَفَكَّهُوْنَ ۝ اِنَّا

اگر چاہیں ہم البتہ کر دیں اسکو بھس پس ہو جاؤ تم تعجب کرتے تحقیق ہم

لَمُغْرَمُوْنَ ۝ بَلْ نَحْنُ مَحْرُوْمُوْنَ ۝ اَفَرَءَيْتُمُ الْمَآءَ

البتہ ناوان دیئے گئے ہیں بل کہ ہم محروم ہیں روزی سے کیا پس دیکھا ہے تم نے پانی کو

الَّذِيْ تَشْرَبُوْنَ ۝ ءَاَنْتُمْ اَنْزَلْتُمُوْهُ مِنَ الْمُزْنِ اَمْ

جو پیتے ہو تم کیا تم اتارتے ہو اسکو بادل سے یا ہم

نَحْنُ الْمُنْزِلُوْنَ ۝ لَوْ نَشَآءُ جَعَلْنٰهُ اُجَاجًا

اتارنے والے ہیں اگر چاہیں ہم تو کر دیں ہم اسکو تلخ و شور

فَلَوْلَا تَشْكُرُوْنَ ۝ اَفَرَءَيْتُمُ النَّارَ الَّتِيْ تُوْرُوْنَ ۝

پس کیوں نہیں شکر کرتے ہو کیا پس دیکھا تم نے آگ کو جو چقماق سے نکالتے ہو

ءَأَنْتُمْ أَنْشَأْتُمْ شَجَرَتَهَا أَمْ نَحْنُ الْمُنْشِئُونَ ○ نَحْنُ

کیا تم نے پیدا کیا ہے درخت اس کا یا ہم ہیں پیدا کرنے والے کر دیا ہے

جَعَلْنَاهَا تَذْكِرَةً وَمَتَاعًا لِلْمُقْوِينَ ○ فَسَبِّحْ

ہم نے اس آگ کو نصیحت اور فائدہ واسطے جنگل والوں کے پس تسبیح کر تو

بِاسْمِ رَبِّكَ الْعَظِيمِ ○ فَلَا أُقْسِمُ بِمَوَاقِعِ النُّجُومِ

ع ۲ ۳۶ ۱۵

ساتھ نام پروردگار اپنے کے کہ بزرگ ہے پس نہیں قسم کھاتا ہوں میں ساتھ موضع نجوم

وَإِنَّهُ لَقَسَمٌ لَوْ تَعْلَمُونَ عَظِيمٌ ○ إِنَّهُ لَقُرْآنٌ

اور البتہ وہ قسم ہے اگر جانو تم بڑی تحقیق کہ وہ یعنی پیغمبر

كَرِيمٌ ○ فِي كِتَابٍ مَكْنُونٍ ○ لَا يَمَسُّهُ إِلَّا

تمہارے روبرو قرآن فائدہ والا جو ہے کتاب پوشیدہ میں کہ نہیں چھوتے ہیں اسکو مگر وہ

الْمُطَهَّرُونَ ○ تَنْزِيلٌ مِنْ رَبِّ الْعَالَمِينَ ○

لوگ جو پاک کئے گئے ہیں نازل کیا گیا ہے پروردگار عالموں کی طرف سے

أَفَبِهَٰذَا الْحَدِيثِ أَنْتُمْ مُدْهِنُونَ ○

کیا پس ساتھ اس سخن کے کہ وہ قرآن ہے تم سستی کرنے والے ہو

وَتَجْعَلُونَ رِزْقَكُمْ أَنَّكُمْ تُكَذِّبُونَ ○

اور کرتے ہو تم روزی اپنی کو تحقیق تم جھٹلاتے ہو قرآن کو

فَلَوْلَا إِذَا بَلَغَتِ الْحُلْقُومَ ○ وَأَنْتُمْ حِينَئِذٍ

پس کیوں نہیں جسوقت روح پہنچے گلے کو اور تم اوس وقت

تنظرون ○ ونحن اقرب اليه منكم ولكن

دیکھتے ہو حال اسکا اور ہم زیادہ نزدیک ہیں طرف اسکے تم سے ولیکن

لا تبصرون ○ فلولا ان كنتم غير مدينين

نہیں دیکھتے ہو تم پس کیوں نہیں اگر ہو تم نہ جزا دیئے گئے قیامت میں

ترجعونها ان كنتم صدقين ○ فاما ان كان

پھیرتے ہو تم اسکو اگر ہو راستگو پس لیکن اگر ہے وہ نزع والا

من المقربين ○ فروح وريحان ۵ و

نزدیک کیے گئے ہوؤں سے درگاہ خدا سے پس راحت ہے اور روزی خوش اور

جنت نعيم ○ واما ان كان من اصحب

بہشت ہے نعمتوں کا لیکن اگر ہے وہ صاحبوں

اليمين ○ فسلم لك من اصحب اليمين ○ و

دست راست پس سلامتی ہے واسطے تیرے صاحبان دست راست سے لیکن

اما ان كان من المكذبين الضالين ○

اگر ہے وہ منہوالا جھٹلانے والوں گمراہ ہونے والوں میں سے

فنزل من حميم ○ وتصلية جحيم ○ ان هذا

پس مہمانی ہے آب گرم کھولتے ہوئے اور داخل ہونا آگ جلانیوالی میں تحقیق کہ یہ جو کچھ کہا

لهو حق اليقين ○ فسبح باسم ربك العظيم ○

تینوں فرقوں کی حق میں ہے البتہ وہ حق الیقین کا۔ ہے پس تسبیح کر تو ساتھ پروردگار اپنے کے جو بزرگ ہے

ع ۲۱

اسنادِ سورۃ الملک بعد العشا

حضرت امیر المومنین علیہ السّلام نے فرمایا ہے کہ فرمایا جناب رسول خدا صلعم نے جو شخص اس سورہ کو پڑھیگا قیامت کے روز نجات پائیگا اور ملائکہ کے پروں پر اُڑیگا اور حسن میں اُسکا یوسفؑ کے حسن کی مانند ہوگا اور امام محمد باقر علیہ السّلام نے فرمایا ہے کہ سورۂ ملک سورہ مانعہ ہے اسواسطے کہ منع کرتی ہے اپنے پڑھنے والے کو عذاب قبر سے اور توریت میں بھی اسکا نام سورہ ملک ہے جو شخص اس سورہ کو شب کو پڑھے تو صاحب برکت ہوجاوے اور خوشحال اور مرفہ الحال رہے اور اسکو غافلوں میں نہ لکھا جائے اور میں اس سورہ کو بعد نماز عشا کے پڑھتا ہوں اور جو شخص اس سورہ کو شب و روز تلاوت کرے جسوقت اُسے قبر میں رکھیں منکر و نکیر اسپر ظاہر ہوں اور پاؤں اس شخص کے گویا ہو کر کہیں کہ تمہارا ہمپر قابو نہیں ہے اسواسطے کہ یہہ بندہ پائے راست و چپ پر کھڑا ہو کر سورہ ملک ہر شب و روز پڑھتا تھا اور جسوقت اسکے شکم کی طرف آئیں تو شکم اونسے کہیگا کہ تمہارا قابو اس بندہ پر نہیں ہے واسطے کہ مجھکو اس بندہ نے ظرف سورہ ملک کا کیا تھا اور جسوقت اسکی زبان کی طرف آئیں وہ اُن سے کہیگی کہ تمکو اس بندہ پر کوئی راہ نہیں ہے اسواسطے کہ یہ سورۂ ملک پڑھتا تھا اور حضرت صادق علیہ السّلام نے فرمایا ہے جو شخص سورہ تبارک الذی نماز نفلہ میں پڑھیگا خاص کر سونے سے پہلے وہ شخص ہمیشہ حفظ خدا میں رہیگا صبح تک اور قیامت کے روز خدا کی امن میں ہوگا یہاں تک کہ بہشت میں داخل ہو اور اس سورہ کو منجیہ بھی کہتے ہیں اسواسطے کہ نجات دینے والی ہے اور سورۂ واقعہ بھی کہتے ہیں اس واسطے کہ نگاہ رکھنے والی ہے عذاب قبر سے رسولخدا نے فرمایا انہا دافعۃ من عذاب القبر

سورة الملك مكية وهي ثلثون اية وفيها ركوعان

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

ابتدا کرتا ہوں ساتھ نام خدا بخشندہ مہربان کے

تَبٰرَكَ الَّذِيْ بِيَدِهِ الْمُلْكُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ

بابرکت و بزرگ ہے وہ ذات کہ اس کے اختیار میں ہے بادشاہی دنیا و آخرت کی اور وہ اوپر ہر چیز کے

قَدِيْرُ ۝ الَّذِيْ خَلَقَ الْمَوْتَ وَالْحَيٰوةَ لِيَبْلُوَكُمْ

قدرت رکھنے والا ہے وہ خدا جس نے پیدا کیا ہے موت اور حیات یعنی زندگانی کو کہ آزماوے تم کو

اَيُّكُمْ اَحْسَنُ عَمَلًا وَهُوَ الْعَزِيْزُ الْغَفُوْرُ ۝ الَّذِيْ

کونسا تم میں سے نیکوکار ہے اور وہ غالب ہے بدلا لینے والا بخشنے والا جس نے

خَلَقَ سَبْعَ سَمٰوٰتٍ طِبَاقًا مَا تَرٰى فِيْ خَلْقِ الرَّحْمٰنِ

پیدا کیا ہے سات آسمانوں بہت در پرت نہیں دیکھے گا تو خدا کی صنعت میں

مِنْ تَفٰوُتٍ فَارْجِعِ الْبَصَرَ هَلْ تَرٰى مِنْ فُطُوْرٍ ۝

کوئی نقصان، پس پھیر تو بینائی یعنی نظر کیا دیکھتا ہے تو کوئی شگاف

ثُمَّ ارْجِعِ الْبَصَرَ كَرَّتَيْنِ يَنْقَلِبْ اِلَيْكَ الْبَصَرُ

پھر پھیر تو نظر کو مکرر پھرے گی طرف تیرے بینائی

خَاسِئًا وَّهُوَ حَسِيْرٌ ۝ وَلَقَدْ زَيَّنَّا السَّمَآءَ الدُّنْيَا

خیرہ اور دھندلی اور وہ تھکی ہوئی ہوگی اور البتہ تحقیق زینت دی ہم نے آسمان دنیا کو

بِمَصَابِيحَ وَجَعَلْنَاهَا رُجُومًا لِّلشَّيَاطِينِ وَأَعْتَدْنَا لَهُمْ

ساتھ چراغوں کے اور کیا ہم نے ان ستاروں کو مارنے والے واسطے شیطانوں کے اور تیار کیا ہم نے واسطے

عَذَابَ السَّعِيرِ ۝ وَلِلَّذِينَ كَفَرُوا بِرَبِّهِمْ عَذَابُ

انکے عذاب دوزخ کا اور واسطے ان لوگوں کے جنہوں نے کفر کیا ساتھ پروردگار اپنے کے

جَهَنَّمَ وَبِئْسَ الْمَصِيرُ ۝ إِذَا أُلْقُوا فِيهَا سَمِعُوا لَهَا

عذاب دوزخ کا ہے اور بری جگہ ہے پھرنے کی جسوقت ڈالے جائینگے وہ کفار دوزخ میں سنینگے وہ اس سے

شَهِيقًا وَهِيَ تَفُورُ ۝ تَكَادُ تَمَيَّزُ مِنَ الْغَيْظِ كُلَّمَا

آواز گدھے کی اور وہ جوش کرتا ہوگا قریب ہوگا کہ پھٹ جائے غصہ سے کافروں پر جسوقت

أُلْقِيَ فِيهَا فَوْجٌ سَأَلَهُمْ خَزَنَتُهَا أَلَمْ يَأْتِكُمْ نَذِيرٌ ۝

ڈالی جائیگی اس میں جماعت پوچھے گا ان سے داروغہ دوزخ کا کیا نہیں آیا تمہارے پاس ڈرانیوالا

قَالُوا بَلَىٰ قَدْ جَاءَنَا نَذِيرٌ فَكَذَّبْنَا وَقُلْنَا مَا نَزَّلَ

وہ کہیں گے وہ تحقیق آیا تھا ہمارے پاس ڈرانیوالا پس جھٹلایا ہم نے اس کو اور کہا ہم نے نہیں نازل

اللَّهُ مِن شَيْءٍ إِنْ أَنتُمْ إِلَّا فِي ضَلَالٍ كَبِيرٍ ۝ وَقَالُوا

کی ہے خدا نے کوئی چیز مگر نہیں ہو تم دعوی پیغمبری میں مگر بیچ گمراہی بڑی کے اور کہیں گے

لَوْ كُنَّا نَسْمَعُ أَوْ نَعْقِلُ مَا كُنَّا فِي أَصْحَابِ السَّعِيرِ ۝

وہ کفار اگر سنتے ہم پیغمبروں کے فرمانے کو یا سوچتے تو نہوتے ہم صاحبان جہنم سے

فَاعْتَرَفُوا بِذَنبِهِمْ فَسُحْقًا لِّأَصْحَابِ السَّعِيرِ ۝

پس اقرار کرینگے ساتھ گناہوں اپنے کے پس دور کریگا خدا رحمت اپنی صاحبان دوزخ سے

إِنَّ الَّذِينَ يَخْشَوْنَ رَبَّهُم بِالْغَيْبِ لَهُم مَّغْفِرَةٌ

تحقیق وہ لوگ جو ڈرتے ہیں اپنے رب سے بغیر دیکھے واسطے انکے بخشش گناہوں سے اور ثواب

وَأَجْرٌ كَبِيرٌ ○ وَأَسِرُّوا قَوْلَكُمْ أَوِ اجْهَرُوا بِهِ إِنَّهُ عَلِيمٌ

بڑا ہے اور چھپاؤ تم اپنی بات کو یا آشکارا کرو تم اسے وہ عالم ہے دلوں کی

بِذَاتِ الصُّدُورِ ○ أَلَا يَعْلَمُ مَنْ خَلَقَ وَهُوَ اللَّطِيفُ

باتوں کا کیا نہیں جانتا وہ شخص جس نے پیدا کیا ہے اور وہ خدا ہے دیکھنے والا

الْخَبِيرُ ○ هُوَ الَّذِي جَعَلَ لَكُمُ الْأَرْضَ ذَلُولًا فَامْشُوا

خبردار خدا وہ ذات ہے جس نے کیا ہے واسطے تمہارے زمین کو پست اب پھرو

فِي مَنَاكِبِهَا وَكُلُوا مِن رِّزْقِهِ وَإِلَيْهِ النُّشُورُ ○ ع أَأَمِنتُم

اسکے کندھوں پر اور کھاؤ اوسکی روزی میں سے اور اسکے ساتھ ہی اوٹھنا کیا بیخطر ہو تم اس شخص سے

مَّن فِي السَّمَاءِ أَن يَخْسِفَ بِكُمُ الْأَرْضَ فَإِذَا هِيَ تَمُورُ ○

کہ آسمان میں ہے یہ کہ دھنسا دیوے ساتھ تمہارے زمین کو پس اسوقت وہ زمین ہلتی ہوگی یا

أَمْ أَمِنتُم مَّن فِي السَّمَاءِ أَن يُرْسِلَ عَلَيْكُمْ حَاصِبًا ○

بیخوف ہو تم اس سے جو آسمان میں ہے یہ کہ بھیجے تم پر مینہ پتھر کے ٹکروں کا

فَسَتَعْلَمُونَ كَيْفَ نَذِيرِ ○ وَلَقَدْ كَذَّبَ الَّذِينَ مِن

پس جلد جانوگے تم البتہ تحقیق کیونکر ہے ڈرانا اور البتہ تحقیق جھٹلایا پیغمبروں کو ان سے

قَبْلِهِمْ فَكَيْفَ كَانَ نَكِيرِ ○ أَوَلَمْ يَرَوْا إِلَى الطَّيْرِ فَوْقَهُمْ

پہلوں نے پس کیونکر ہوا عذاب میرا کیا نہیں دیکھتے وہ طرف پرندوں کے جو اوپر انکے صف دیں کے

ع ۱۴ ۱

صٰٓفّٰتٍ وَّيَقْبِضْنَ مَا يُمْسِكُهُنَّ اِلَّا الرَّحْمٰنُ اِنَّهٗ

صف باندھتے ہیں اور سمیٹتے ہیں پر نکو نہیں رکھتا ہو انکو ہوا پر مگر خدا بخشنے والا مہربان تحقیق وہ

بِكُلِّ شَيْءٍ بَصِيْرٌ ۝ اَمَّنْ هٰذَا الَّذِيْ هُوَ جُنْدٌ

ہر چیز کا دیکھنے والا ہے کیا کوئی شخص ہے جو ہو حمایت کرنے کے اعتبار سے لشکر واسطے

لَّكُمْ يَنْصُرُكُمْ مِّنْ دُوْنِ الرَّحْمٰنِ اِنِ الْكٰفِرُوْنَ اِلَّا

تمہارے مدد کرے تمہاری سوائے خدا بخشنے والے کے نہیں ہیں کفار مگر فریب

فِيْ غُرُوْرٍ ۝ اَمَّنْ هٰذَا الَّذِيْ يَرْزُقُكُمْ اِنْ اَمْسَكَ

میں آیا کون ہے یہ وہ شخص جو دیگا تم کو اگر بند کرلے خدا

رِزْقَهٗ بَلْ لَّجُّوْا فِيْ عُتُوٍّ وَّنُفُوْرٍ ۝ اَفَمَنْ يَّمْشِيْ مُكِبًّا

اپنی روزی بلکہ لڑائی کی کافروں نے اور ہو گئے ہیں سرکش اور صاحب عنا د جو شخص کہ چلتا ہے

عَلٰى وَجْهِهٖٓ اَهْدٰٓى اَمَّنْ يَّمْشِيْ سَوِيًّا عَلٰى صِرَاطٍ

اوندھا گرا ہوا اوپر منہ اپنے کے آیا وہ شخص جو چلتا ہے سیدھا کھڑا ہوا اوپر راہ

مُّسْتَقِيْمٍ ۝ قُلْ هُوَ الَّذِيْٓ اَنْشَاَكُمْ وَجَعَلَ لَكُمُ

سیدھی کے کہہ تو اے محمدؐ خدا وہ شخص ہے جس نے پیدا کیا تمکو اور پیدا کیا واسطے تمہارے

السَّمْعَ وَالْاَبْصَارَ وَالْاَفْـِٕدَةَ قَلِيْلًا مَّا تَشْكُرُوْنَ ۝

کان اور آنکھیں اور دل کو تھوڑا ہے جو کچھ کہ شکر کرتے ہو تم

قُلْ هُوَ الَّذِيْ ذَرَاَكُمْ فِي الْاَرْضِ وَاِلَيْهِ تُحْشَرُوْنَ ۝

کہہ تو اے محمدؐ خدا وہ شخص ہے جسنے پیدا کیا ہے تمکو بیچ زمین کے اور طرف اس کے جمع کیے جاؤ گے

وَيَقُولُونَ مَتَىٰ هَٰذَا الْوَعْدُ إِن كُنتُمْ صَادِقِينَ ○

اور کہتے ہیں مشرکین کب ہے یہ وعدہ اگر ہو تم سچے اس وعدہ میں

قُلْ إِنَّمَا الْعِلْمُ عِندَ اللَّهِ وَإِنَّمَا أَنَا نَذِيرٌ مُّبِينٌ ○

کہہ اے محمدؐ سوائے اسکے نہیں کہ علم اسکا نزدیک خدا کے ہے اور سوائے اسکے نہیں کہ میں ڈرانیوالا ہوں

فَلَمَّا رَأَوْهُ زُلْفَةً سِيئَتْ وُجُوهُ الَّذِينَ كَفَرُوا

پس جبکہ دیکھیں کفار وعدہ کئے گئے جسوقت کہ ہونیوالا ہو عذاب بد ہو جائیں منہ انکے کہ کافر ہوئے

وَقِيلَ هَٰذَا الَّذِي كُنتُم بِهِ تَدَّعُونَ ○ قُلْ

اور کہا جائیگا یہ وہی ہے کہ تم ساتھ اس کے طلب کرتے تھے کہہ تو اے محمدؐ

أَرَأَيْتُمْ إِنْ أَهْلَكَنِيَ اللَّهُ وَمَن مَّعِيَ أَوْ رَحِمَنَا

کیا دیکھا تم نے اگر ہلاک کرے مجھکو خدا اور ان لوگوں کو کہ ہمراہ میرے ہیں یا بخشے ان کو

فَمَن يُجِيرُ الْكَافِرِينَ مِنْ عَذَابٍ أَلِيمٍ ○ قُلْ

پس کون ہے کہ پناہ دیوے کافروں کو عذاب دردناک سے کہہ ای محمدؐ

هُوَ الرَّحْمَٰنُ آمَنَّا بِهِ وَعَلَيْهِ تَوَكَّلْنَا فَسَتَعْلَمُونَ

وہی بخشنے والا ہے ایمان لائے ہم ساتھ اسکے اور اوپر اسکے توکل کیا ہم نے پس نزدیک ہے کہ جانو گے تم کون

مَنْ هُوَ فِي ضَلَالٍ مُّبِينٍ ○ قُلْ أَرَأَيْتُمْ إِنْ أَصْبَحَ

بیچ گمراہی ظاہر کے کہہ ای محمدؐ کیا دیکھا تم نے اگر ہو جائے پانی تمہارا نیچے جانیوالی زمین میں

مَاؤُكُمْ غَوْرًا فَمَن يَأْتِيكُم بِمَاءٍ مَّعِينٍ ○ ع ۲

پس کون لائیگا تمہارے واسطے پانی صاف

اسناد سورۂ رحمٰن

یہ سورہ مکی ہے اور بعضے کہتے ہیں کہ کل آیتیں اس کی مکی ہیں مگر آیہ یسئلہ من فی السموٰت والارض اور بعضے کہتے ہیں کہ یہ سورہ مدنی ہے اور اس میں کل اٹھتر آیتیں ہیں اور امام کاظم علیہ السلام نے فرمایا ہی کہ جناب رسولخدا فرماتے ہیں کہ ہر چیز کے واسطے ایک عروس ہے اور عروس قرآن کی سورۂ رحمٰن ہے اور حضرت صادقؑ نے فرمایا ہے کہ سورۂ رحمٰن کا پڑھنا ترک مت کرو کہ یہ سورۃ منافقوں کے دلوں میں نہیں ٹھہرتی ہے اور قیامت کے روز یہ سورہ اپنے پروردگار کے روبرو آئیگی خوبصورت آدمی کی شکل میں ہوکر اور خوشبودار ہوکر اور جو مقام کہ زیادہ قریب ہے وہاں کھڑی ہوگی اور کہتے ہیں کہ کسی کو ایسا مرتبہ حاصل نہوا کہ وہاں کھڑا ہو پس خدا تعالےٰ خطاب کریگا اس سورہ کو کہ کون کون آدمی ہمیشہ تیری تلاوت کرتا تھا دنیا میں اور وہ سورۃ کہیگی کہ فلانا اور فلانا خدائے تعالےٰ ان لوگوں کے چہرہ کو روشن اور نورانی کریگا اور کہیگا کہ جس کو تم دوست رکھتے ہو اس کی شفاعت کرو پس جس کی چاہیں گے شفاعت کریں گے اور جس کے وہ شفیع ہوں گے اس کو خدا فرمائیگا کہ میری بہشت میں ساکن ہو کہ جو کچھ تیری آرزو اور خواہش ہے وہ سب وہاں موجود ہے۔

اور دوسری روایت میں ہے کہ فرمایا حضرت صادق علیہ السلام نے کہ جو کوئی سورۂ رحمٰن کو پڑھے اور بعد فبای الآء ربکما تکذبٰن

کے لا بشیٔ من الآئک ربّ اکذب کہے پس اگر رات کو پڑھا ہے تو
مریگا شہید اور اگر دن کو پڑھے اور پھر مرجائے تو مرے گا شہید اور جمعہ کے
روز سورۂ رحمٰن کے پڑھنے کے اور ہر فبای الاءِ ربکما تکذبٰن
کے بعد لا بشیٔ من الآئک ربّ اکذب کہنے کی بہت تاکید
ہے اور ثواب ہے اور کہتے ہیں کہ پہلے سب سے قرآن کو باواز بلند
ابن مسعود نے قریش کے روبرو پڑھا تھا اور کیفیت اس کی اس طرح ہے
کہ اصحاب ایک جگہ پر جمع تھے کہا قریش نے قرآن نہیں سنا ہے ہم میں
سے کون ہے کہ جرأت کرکے باواز بلند ان کے روبرو قرآن کو پڑھے عبداللہ
ابن مسعود نے کہا کہ میں پڑھوں گا اپنے مقام سے وہ اٹھا اور مقام
ابراہیم میں گیا اور وہاں کھڑے ہوکر باواز بلند
سورۂ رحمٰن کو پڑھا قریش اپنے اپنے مقاموں میں بیٹھے
تھے اس کے پڑھنے کو سنکر بہت تعجب کیا اور آپس میں
کہا کہ یہ مرد کیا کہتا ہے پس چند آدمی اُن میں
اُٹھے اور اُسکو اس قدر مارا کہ نشان زدوکوب کا
اُسکے بدن پر نمایاں ہوگیا اور وہ اسطرح پڑھتا
تھا اور پڑھنے سے بند نہیں ہوتا تھا یہانتک
کہ کئی آیتیں پڑھکر وہاں سے پھرا اور
اصحاب نے کہا کہ ہم میں ایسی
جرأت قرآن کے پڑھنے میں
کوئی نہیں کرتا۔

سورة الرحمن مكية وهي ثمان وسبعون آية وثلث ركوعات

بسم الله الرحمن الرحيم

ابتدا کرتا ہوں ساتھ خدا بخشندہ مہربان کے

الرَّحْمٰنُ ۝ عَلَّمَ الْقُرْاٰنَ ۝ خَلَقَ الْاِنْسَانَ ۝ عَلَّمَهُ

رحمن نے سکھایا قرآن پیدا کیا آدمی کو سکھایا اسکو

الْبَيَانَ ۝ اَلشَّمْسُ وَالْقَمَرُ بِحُسْبَانٍ ۝ وَّالنَّجْمُ

بیان سورج اور چاند ساتھ ایک حساب مقرر کے اور درخت بیل والا

وَالشَّجَرُ يَسْجُدَانِ ۝ وَالسَّمَاءَ رَفَعَهَا وَوَضَعَ الْمِيْزَانَ

اور بڑا درخت سجدہ کرتے ہیں اور آسمان کو بلند کیا اسکو اور بنائی ترازو

اَلَّا تَطْغَوْا فِي الْمِيْزَانِ ۝ وَاَقِيْمُوا الْوَزْنَ بِالْقِسْطِ

یہ کہ نہ زیادتی کرو بیچ ترازو کے اور سیدھا کرو تولنا ساتھ انصاف کے

وَلَا تُخْسِرُوا الْمِيْزَانَ ۝ وَالْاَرْضَ وَضَعَهَا لِلْاَنَامِ ۝

اور نہ کم کرو ترازو کو یعنی تول کو اور زمین کو بنایا اسکو واسطے آدمیوں کے

فِيْهَا فَاكِهَةٌ وَّالنَّخْلُ ذَاتُ الْاَكْمَامِ ۝ وَالْحَبُّ

بیچ اسکے میوہ اور کھجوریں ہیں خوشوں والی اور دانہ

ذُو الْعَصْفِ وَالرَّيْحَانُ ۝ فَبِاَيِّ اٰلَاءِ رَبِّكُمَا

بھس اور ریحان والا پس ساتھ کونسی نعمتوں پروردگار اپنے

تُكَذِّبٰنِ ۝ خَلَقَ الْاِنْسَانَ مِنْ صَلْصَالٍ كَالْفَخَّارِ ۝

جھٹلاتے ہو پیدا کیا آدمی کو بجنے والی مٹی سے مانند ٹھیکری کے

وَخَلَقَ الْجَآنَّ مِنْ مَّارِجٍ مِّنْ نَّارٍ ۝ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا

اور پیدا کیا جنوں کو شعلہ والی اگ سے پس ساتھ کونسی نعمتوں پروردگار

تُكَذِّبٰنِ ۝ رَبُّ الْمَشْرِقَيْنِ وَرَبُّ الْمَغْرِبَيْنِ ۝ فَبِاَيِّ

اپنے کے جھٹلاتے ہو پروردگار دو مشرق کا اور پروردگار دو مغرب کا پس ساتھ

اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ۝ مَرَجَ الْبَحْرَيْنِ يَلْتَقِيٰنِ ۝ بَيْنَهُمَا

کونسی نعمتوں پروردگار اپنے کے جھٹلاتے ہو چھوڑے دو دریا کہ آپس میں ملتے ہیں درمیان اونکے

بَرْزَخٌ لَّا يَبْغِيٰنِ ۝ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ۝

پردہ ہے کہ نہیں زیادتی کرتا ایکدوسرے پر پس ساتھ کونسی نعمتوں پروردگار اپنے کے جھٹلاتے ہو

يَخْرُجُ مِنْهُمَا اللُّؤْلُؤُ وَالْمَرْجَانُ ۝ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا

نکلتے ہیں ان دونوں میں سے موتی اور مونگا پس ساتھ کونسی نعمتوں پروردگار

تُكَذِّبٰنِ ۝ وَلَهُ الْجَوَارِ الْمُنْشَئٰتُ فِي الْبَحْرِ كَالْاَعْلَامِ ۝

اپنے کے جھٹلاتے ہو اور واسطے اوسکے کشتیاں ہیں جاری ہونیوالی بیچ دریا کے مانند پہاڑوں کے

فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ۝ كُلُّ مَنْ عَلَيْهَا فَانٍ ۝ وَّيَبْقٰى

پس ساتھ کونسی نعمتوں پروردگار اپنے کے جھٹلاتے ہو جو کوئی اوپر زمین کے ہے فنا ہونیوالا ہے اور باقی رہیگی

وَجْهُ رَبِّكَ ذُو الْجَلٰلِ وَالْاِكْرَامِ ۝ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا

ذات پروردگار تیرے کی صاحب بزرگی اور اکرام کی پس ساتھ کونسی نعمتوں پروردگار اپنے کے

ع ۲۵ ۱۱

تُكَذِّبٰنِ ۝ يَسْـَٔلُهٗ مَنْ فِى السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ كُلَّ

جھٹلاتے ہو مانگتے ہیں اس سے جو کوئی بیچ آسمانوں کے ہیں اور زمین کے ہر

يَوْمٍ هُوَ فِىْ شَاْنٍ ۝ فَبِاَىِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ۝

دن وہ بیچ ایک نشان کے ہے پس ساتھ کونسی نعمتوں پروردگار اپنے کے جھٹلاتے ہو

سَنَفْرُغُ لَكُمْ اَيُّهَ الثَّقَلٰنِ ۝ فَبِاَىِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ۝

جلد فارغ ہوں گے واسطے تمہارے دو ثقلو پس ساتھ کونسی آیتوں پروردگار اپنے کے جھٹلاتے ہو

يٰمَعْشَرَ الْجِنِّ وَالْاِنْسِ اِنِ اسْتَطَعْتُمْ اَنْ تَنْفُذُوْا مِنْ اَقْطَارِ

اے گروہ جنوں کے اور آدمیوں کے اگر طاقت رکھتے ہو تم یہ کہ نکل جاؤ تم کناروں

السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ فَانْفُذُوْا لَا تَنْفُذُوْنَ اِلَّا

آسمان کے سے اور زمین کے سے پس نکلو تم نہ نکل سکو گے تم مگر

بِسُلْطٰنٍ ۝ فَبِاَىِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ۝ يُرْسَلُ عَلَيْكُمَا

ساتھ غلبہ کے پس ساتھ کونسی نعمتوں پروردگار اپنے کے جھٹلاتے ہو بھیجا جاوے گا اوپر تمہارے

شُوَاظٌ مِّنْ نَّارٍ وَّنُحَاسٌ فَلَا تَنْتَصِرٰنِ ۝ فَبِاَىِّ

شعلہ آگ سے اور دھواں کالا پس نہ مدد کر سکو گے ایک دوسرے کو پس ساتھ کونسی

اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ۝ فَاِذَا انْشَقَّتِ السَّمَآءُ فَكَانَتْ

نعمتوں پروردگار اپنے کے جھٹلاتے ہو پس جس وقت پھٹ جاوے آسمان پس ہو

وَرْدَةً كَالدِّهَانِ ۝ فَبِاَىِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ۝

گل سرخ مانند نری کے پس ساتھ کونسی نعمتوں پروردگار اپنے کے جھٹلاتے ہو

فَيَوْمَئِذٍ لَّا يُسْأَلُ عَن ذَنبِهِ إِنسٌ وَلَا جَانٌّ ۝

پس اس دن نہ پوچھا جاویگا گناہ اپنے سے کوی آدمی اور نہ کوی جن

فَبِأَيِّ آلَاءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبَانِ ۝ يُعْرَفُ الْمُجْرِمُونَ

پس ساتھ کونسی نعمتوں پروردگار اپنے کے جھٹلاتے ہو پہچانے جاوینگے گنہگار

بِسِيمَاهُمْ فَيُؤْخَذُ بِالنَّوَاصِي وَالْأَقْدَامِ ۝ فَبِأَيِّ

ساتھ چہرہ اپنے کے پس پکڑا جاویگا ساتھ بالوں پیشانی کے اور قدموں کے پس ساتھ کونسی

آلَاءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبَانِ ۝ هَٰذِهِ جَهَنَّمُ الَّتِي يُكَذِّبُ

نعمتوں پروردگار اپنے کے جھٹلاتے ہو یہ ہے دوزخ وہ کہ جھٹلاتے تھے اسکو

بِهَا الْمُجْرِمُونَ ۝ يَطُوفُونَ بَيْنَهَا وَبَيْنَ حَمِيمٍ

گنہگار پھرینگے درمیان اسکے اور درمیان پانی گرم کھولتے کے

آنٍ ۝ فَبِأَيِّ آلَاءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبَانِ ۝ وَلِمَنْ خَافَ

پس ساتھ کونسی نعمتوں پروردگار اپنے کے جھٹلاتے ہو اور واسطے اس شخص کے کہ ڈرے

مَقَامَ رَبِّهِ جَنَّتَانِ ۝ فَبِأَيِّ آلَاءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبَانِ ۝

کھڑے ہونے پاس پروردگار اپنے کے دو بہشت ہیں پس ساتھ کونسی نعمتوں پروردگار اپنے کے جھٹلاتے ہو

ذَوَاتَا أَفْنَانٍ ۝ فَبِأَيِّ آلَاءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبَانِ ۝ فِيهِمَا

دونوں بہشتیں شاخوں والیاں پس ساتھ کونسی نعمتوں پروردگار اپنے کے جھٹلاتے ہو بیچ ان کے

عَيْنَانِ تَجْرِيَانِ ۝ فَبِأَيِّ آلَاءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبَانِ ۝

چشمے ہیں کہ جاری ہوتے ہیں پس ساتھ کونسی نعمتوں پروردگار اپنے کے جھٹلاتے ہو

ع ۲

فِيهِمَا مِن كُلِّ فَاكِهَةٍ زَوْجَانِ ۝ فَبِأَيِّ آلَاءِ رَبِّكُمَا

بیچ ان کے ہر میوے سے دو قسم ہیں پس ساتھ کونسی نعمتوں پروردگار اپنے کے

تُكَذِّبَانِ ۝ مُتَّكِئِينَ عَلَىٰ فُرُشٍ بَطَائِنُهَا مِنْ

جھٹلاتے ہو تکیہ لگانے والے اوپر فرشوں کے کہ استر ان کے

إِسْتَبْرَقٍ ۚ وَجَنَى الْجَنَّتَيْنِ دَانٍ ۝ فَبِأَيِّ

ریشمی کپڑے سے ہیں اور میوہ دونوں بہشتوں کا نزدیک ہونیوالا ہے پس ساتھ کونسی

آلَاءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبَانِ ۝ فِيهِنَّ قَاصِرَاتُ الطَّرْفِ

نعمتوں پروردگار اپنے کے جھٹلاتے ہو بیچ ان کے بند رکھنے والیاں ہیں نظر کی

لَمْ يَطْمِثْهُنَّ إِنسٌ قَبْلَهُمْ وَلَا جَانٌّ ۝ فَبِأَيِّ آلَاءِ

نہ چھوا ان کو آدمی نے پہلے ان سے اور نہ جنوں نے پس ساتھ کونسی نعمتوں

رَبِّكُمَا تُكَذِّبَانِ ۝ كَأَنَّهُنَّ الْيَاقُوتُ وَالْمَرْجَانُ ۝

پروردگار اپنے کے جھٹلاتے ہو گویا کہ وہ یاقوت ہیں اور مونگا

فَبِأَيِّ آلَاءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبَانِ ۝ هَلْ جَزَاءُ الْإِحْسَانِ

پس ساتھ کونسی نعمتوں پروردگار اپنے کے جھٹلاتے ہو نہیں ہے بدلا احسان کا

إِلَّا الْإِحْسَانُ ۝ فَبِأَيِّ آلَاءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبَانِ ۝ وَ

مگر احسان پس ساتھ کونسی نعمتوں پروردگار اپنے کے جھٹلاتے ہو اور

مِن دُونِهِمَا جَنَّتَانِ ۝ فَبِأَيِّ آلَاءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبَانِ ۝

نزدیک ان دونوں کے دو بہشت ہیں پس ساتھ کونسی نعمتوں پروردگار اپنے کے جھٹلاتے ہو

مُدْهَآمَّتٰنِ ۚ فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّکُمَا تُکَذِّبٰنِ ۚ فِیْهِمَا

نہایت سبز ہیں پس ساتھ کونسی نعمتوں پروردگار اپنے کے جھٹلاتے ہو بیچ ان کے

عَیْنٰنِ نَضَّاخَتٰنِ ۚ فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّکُمَا تُکَذِّبٰنِ

دو چشمے ہیں کہ جوش مارنے والے ہیں پس ساتھ کونسی نعمتوں پروردگار اپنی کے جھٹلاتے ہو

فِیْهِمَا فَاکِهَةٌ وَّنَخْلٌ وَّرُمَّانٌ ۚ فَبِاَیِّ اٰلَآءِ

بیچ ان کے میوہ ہے اور کھجوریں ہیں اور انار پس ساتھ کونسی نعمتوں پروردگار

رَبِّکُمَا تُکَذِّبٰنِ ۚ فِیْهِنَّ خَیْرٰتٌ حِسَانٌ ۚ فَبِاَیِّ

اپنے کے جھٹلاتے ہو بیچ ان کے عورتیں اچھی پس ساتھ کونسی

اٰلَآءِ رَبِّکُمَا تُکَذِّبٰنِ ۚ حُوْرٌ مَّقْصُوْرٰتٌ فِی الْخِیَامِ

نعمتوں پروردگار اپنے کے جھٹلاتے ہو حوریں ہیں چھپائی ہوئی بیچ خیموں کے

فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّکُمَا تُکَذِّبٰنِ ۚ لَمْ یَطْمِثْهُنَّ اِنْسٌ

پس ساتھ کونسی نعمتوں پروردگار اپنے کے جھٹلاتے ہو نہیں چھوا ان کو آدمی نے

قَبْلَهُمْ وَلَا جَآنٌّ ۚ فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّکُمَا تُکَذِّبٰنِ

پہلے ان سے اور نہ جن نے پس ساتھ کونسی نعمتوں پروردگار اپنے کے جھٹلاتے ہو

مُتَّکِئِیْنَ عَلٰی رَفْرَفٍ خُضْرٍ وَّعَبْقَرِیٍّ حِسَانٍ ۚ فَبِاَیِّ اٰلَآءِ

تکیہ لگانے والی اوپر بلند فرشوں سبز کے اور قیمتی بچھونوں نہایت زیبا کے پس ساتھ کونسی

رَبِّکُمَا تُکَذِّبٰنِ ۚ تَبٰرَکَ اسْمُ رَبِّکَ ذِی الْجَلٰلِ وَالْاِکْرَامِ

نعمتوں پروردگار اپنے کے جھٹلاتے ہو بہت برکت والا ہے نام پروردگار تیرے بزرگی والے اور اکرام والے کا۔

ع ٣ ١٣

یہ سورہ مکی ہے اور بعض کہتے ہیں کہ یہ سورہ مدنی ہے اس
میں اٹھارہ آیتیں ہیں اور حضرت صادق علیہ السلام نے فرمایا
ہے کہ جو شخص سورہ مزمل کو نماز عشا میں یا آخر شب پڑھے یہ سورہ
شب و روز اس کے نیک افعال کی گواہ ہوگی اور یہ سورہ
خدا کے نزدیک اس کی گواہی دے گا اور حق تعالےٰ اس کے
واسطے موت اور زندگی پاکیزہ بخشیگا اور حضرت محمد باقر علیہ السلام
نے فرمایا ہے کہ اس سورہ کا پڑھنے والا ہرگز محتاج نہوگا۔ اور
مصباح العابدین میں وارد ہے کہ جو شخص بہ نیت دفع عسرت بعد عشا
گیارہ بار اس سورہ کو پڑھے ترقی معیشت حاصل ہو ✣

انْقُصْ مِنْهُ قَلِيلًا ۝ أَوْ زِدْ عَلَيْهِ وَرَتِّلِ الْقُرْآنَ تَرْتِيلًا ۝

کم کر تو اس نصف سے تھوڑا یا زیادہ کر اوپر اس کے اور ٹھہر ٹھہر کے پڑھ قرآن کو ٹھہر کے پڑھنا

إِنَّا سَنُلْقِي عَلَيْكَ قَوْلًا ثَقِيلًا ۝ إِنَّ نَاشِئَةَ

قریب ہے کہ ہم ڈالیں گے اوپر تیرے ایک بات بھاری تحقیق وہ ساعت پیدا

اللَّيْلِ هِيَ أَشَدُّ وَطْئًا وَأَقْوَمُ قِيلًا ۝ إِنَّ لَكَ فِي

ہونیوالی شب کی ہے وہ سخت زیادہ ہے باعتبار مشقت کے اور راست زیادہ باعتبار کہنے کے تحقیق واسطے تیرے

النَّهَارِ سَبْحًا طَوِيلًا ۝ وَاذْكُرِ اسْمَ رَبِّكَ وَتَبَتَّلْ

بیچ دن میں آمد و شد زیادہ ہے اور یاد کر تو نام پروردگار اپنے کا اور منقطع ہو جا تو

إِلَيْهِ تَبْتِيلًا ۝ رَبُّ الْمَشْرِقِ وَالْمَغْرِبِ لَا إِلَٰهَ إِلَّا

سب کی طرف اسکے منقطع ہونا کامل پروردگار مشرق اور مغرب کا نہیں ہے کوئی معبود مگر

هُوَ فَاتَّخِذْهُ وَكِيلًا ۝ وَاصْبِرْ عَلَىٰ مَا يَقُولُونَ

وہ پس ٹھہرا تو اسکو کارساز اور صبر کر تو اوپر اسکے جو کہتے ہیں

وَاهْجُرْهُمْ هَجْرًا جَمِيلًا ۝ وَذَرْنِي وَالْمُكَذِّبِينَ

اور چھوڑ دے تو انکو چھوڑنا نیک اور چھوڑ دے تو مجھ کو اور جھٹلانیوالوں کو

أُولِي النَّعْمَةِ وَمَهِّلْهُمْ قَلِيلًا ۝ إِنَّ لَدَيْنَا أَنْكَالًا وَ

جو صاحب نعمتوں کے ہیں اور مہلت دے تو انکو تھوڑی تحقیق ہمارے پاس بیڑیاں ہیں اور آگ کی ہیں اور

جَحِيمًا ۝ وَطَعَامًا ذَا غُصَّةٍ وَعَذَابًا أَلِيمًا ۝ يَوْمَ

آتش بلند گی ہے اور کھانا گلے میں پھنسنے والا اور عذاب دردناک جس دن

تَرْجُفُ الْاَرْضُ وَالْجِبَالُ وَكَانَتِ الْجِبَالُ كَثِيْبًا

لرزے میں آئیگی زمین اور پہاڑ اور ہو جاینگے پہاڑ ریلے ریت کے

مَّهِيْلًا ۝ اِنَّآ اَرْسَلْنَآ اِلَيْكُمْ رَسُوْلًا ۙ شَاهِدًا عَلَيْكُمْ

بکھرے ہوئے تحقیق ہم نے بھیجا ہے طرف تمہاری پیغمبر گواہ اوپر تمہارے

كَمَآ اَرْسَلْنَآ اِلٰى فِرْعَوْنَ رَسُوْلًا ۝ فَعَصٰى فِرْعَوْنُ

جیسا کہ بھیجا ہم نے طرف فرعون کے رسول پس نافرمانی کی فرعون نے

الرَّسُوْلَ فَاَخَذْنٰهُ اَخْذًا وَّبِيْلًا ۝ فَكَيْفَ تَتَّقُوْنَ

پیغمبر کی پس پکڑا ہم نے اسکو پکڑنا بھاری پس کیونکر بچوگے تم

اِنْ كَفَرْتُمْ يَوْمًا يَّجْعَلُ الْوِلْدَانَ شِيْبًا ۝ وقف لازم اِلسَّمَآءُ

اگر انکار کروگے تم اس دن کا کر دیگا لڑکوں کو بوڑھا آسمان

مُنْفَطِرٌۢ بِهٖ ؕ كَانَ وَعْدُهٗ مَفْعُوْلًا ۝ اِنَّ هٰذِهٖ

پھٹنے والا ہوگا ساتھ اسکے اور ہے وعدہ اسکا کیا گیا تحقیق یہ آیتیں

تَذْكِرَةٌ ۚ فَمَنْ شَآءَ اتَّخَذَ اِلٰى رَبِّهٖ سَبِيْلًا ۝ اِنَّ

نصیحت ہیں پس جو شخص کہ چاہے پکڑے طرف پروردگار اپنے کے راہ تحقیق کہ

رَبَّكَ يَعْلَمُ اَنَّكَ تَقُوْمُ اَدْنٰى مِنْ ثُلُثَيِ الَّيْلِ وَنِصْفَهٗ

پروردگار تیرا جانتا ہے تحقیق تو اٹھتا ہے عبادت کے لئے کمتر دو تہائی رات سے اور آدھی اس

وَثُلُثَهٗ وَطَآئِفَةٌ مِّنَ الَّذِيْنَ مَعَكَ ؕ وَاللّٰهُ

شب کی اور تہائی اس کی اور گروہ ان لوگوں میں سے تیرے ساتھ ہوتا ہے اور اللہ

ع ۱ ۱۹ ۱۳

يُقَدِّرُ الَّيْلَ وَالنَّهَارَ ۚ عَلِمَ اَنْ لَّنْ تُحْصُوْهُ فَتَابَ

بناتا ہے رات کو اور دن کو جانا کہ تم اسکو نہ پورا کرسکوگے پھر بخشش کی

عَلَيْكُمْ فَاقْرَءُوْا مَا تَيَسَّرَ مِنَ الْقُرْاٰنِ ۚ عَلِمَ اَنْ

تم پر پس پڑھو تم جسقدر پڑھ سکو قرآن میں سے جانا ہے یہ کہ

سَيَكُوْنُ مِنْكُمْ مَّرْضٰى ۙ وَاٰخَرُوْنَ يَضْرِبُوْنَ

قریب ہو کہ ہوویں بعضے تم میں سے بیمار اور دوسرے تم میں سے چلیں گے

فِى الْاَرْضِ يَبْتَغُوْنَ مِنْ فَضْلِ اللّٰهِ ۙ وَاٰخَرُوْنَ

بیچ زمین کے طلب کرتے ہوئے وہ فضل خدا کا اور دوسرے

يُقَاتِلُوْنَ فِىْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ۖ فَاقْرَءُوْا مَا تَيَسَّرَ مِنْهُ ۙ

جنگ کریں گے راہ خدا میں پس پڑھو تم جو کچھ کہ ممکن ہو اسمیں سے

وَاَقِيْمُوا الصَّلٰوةَ وَاٰتُوا الزَّكٰوةَ وَاَقْرِضُوا اللّٰهَ قَرْضًا

اور قائم کرو نماز کو اور دو تم زکوۃ کو اور قرض دو تم خدا کو قرض

حَسَنًا ۭ وَمَا تُقَدِّمُوْا لِاَنْفُسِكُمْ مِّنْ خَيْرٍ تَجِدُوْهُ

نیک اور جو کچھ کہ آگے بھیجو تم واسطے نفسوں اپنے کے خیر سے پاؤ گے

عِنْدَ اللّٰهِ هُوَ خَيْرًا وَّاَعْظَمَ اَجْرًا ۭ وَاسْتَغْفِرُوا

تم اسکو نزدیک خدا کے بہتر اس سے اور بزرگ تر باعتبار اجر کے اور بخشش چاہو

اللّٰهَ ۭ اِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ۝

تم خدا سے ہر حال میں تحقیق اللہ بخشنے والا مہربان ہے

ع ۲ ۱۴

اسناد دعائے جوشن کبیر

فضائل و خواص اس جوشن کبیر کے بابت ہیں مختصر یہہ ہے۔ کتاب تحفۃ النجاح میں لکھا ہے کہ جو شخص اِس دعا کو گھر سے نکلنے کے وقت پڑھے یا اپنے پاس رکھے محافظت کرے گا خدا اس کی ہر بلا سے اور ثواب اُسکا مثل ثواب اس شخص کے ہے جس نے چاروں کتابیں آسمانی پڑھی ہوں اور جس گھر میں یہہ دعا ہو وہ آتشزدگی اور چوری سے بچا رہے گا اور اِس دعا کو بہ نیت خالص جس مریض پر خواہ صاحب جنون خواہ برص والے پر خواہ جذام والے پر پڑھے بحکم خدا اس مریض کو شفا بخشے اور جو کوئی اپنے کفن پر لکھوائے تو خدا اُس پر عذاب نکرے اور جو کوئی منصان المبارک میں تین مرتبہ پڑھے خدا آتش دوزخ کو اس پر حرام اور بہشت کو اسپر واجب کرے اور فرمایا تعلیم نکرنا اسکو مگر مرد مومن پرہیزگار کو اور اس دعا میں ہزار اسم ہیں اور اسم اعظم بھی ہے اور بعد تمام ہر فقرہ کے یہہ دعا پڑھے + + +

سُبْحَانَكَ يَا لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ الْغَوْثُ الْغَوْثُ

پاک ہے تو اے نہیں ہے کوئی خدا مگر تو فریاد رس فریاد رسوں کا

خَلِّصْنَا مِنَ النَّارِ يَا رَبِّ

خلاص کر ہم کو آتش دوزخ سے یا رب

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

ابتدا کرتا ہوں ساتھ نام خدا بخشندہ مہربان کے

فصل جہت فتح کارہای دشوار

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ

خداوندا تحقیق سوال کرتا ہوں میں تیرے

بِاسْمِكَ يَا اَللّٰهُ يَا رَحْمٰنُ يَا رَحِيْمُ يَا كَرِيْمُ يَا مُقِيْمُ

نام سے اے اللہ اے بخشنے والے اے مہربانی کرنیوالے اے کرم کرنیوالے اے قایم کرنیوالے

يَا عَظِيْمُ يَا قَدِيْمُ يَا عَلِيْمُ يَا حَلِيْمُ يَا حَكِيْمُ

فصل ۲

اے صاحب بزرگی کے اے ہمیشہ رہنے والے اے دانا اے بردبار اے حکیم

جہتہ نصرت وفیروزی

يَا سَيِّدَ السَّادَاتِ يَا

اے سردار وآقا سرداروں کے اے

مُجِيْبَ الدَّعَوَاتِ يَا رَافِعَ الدَّرَجَاتِ يَا وَلِيَّ الْحَسَنَاتِ

قبول کرنے والے دعاؤں کے اے بلند کرنیوالے مرتبوں کے اے صاحب نیکیوں کے

يَا غَافِرَ الْخَطِيْئَاتِ يَا مُعْطِيَ الْمَسْئَلَاتِ يَا قَابِلَ

اے بخشنے والے گناہوں کے اے عطا کرنیوالے سوالات کے اے قبول کرنیوالے

التَّوْبَاتِ يَا سَامِعَ الْاَصْوَاتِ يَا عَالِمَ الْخَفِيَّاتِ

توبہ کے اے سننے والے آوازوں کے اے جاننے والے پوشیدہ باتوں کے

يَا دَافِعَ الْبَلِيَّاتِ

اے دور کرنیوالے بلاؤں کے

فصل جہتہ تصرف وغریافتن

يَا

اے

خَيْرَ الْغَافِرِينَ يَا خَيْرَ الْفَاتِحِينَ يَا خَيْرَ النَّاصِرِينَ

بہترین بخشنے والوں کے اے بہترین کشائش کرنے والے کاموں کے اے بہترین مدد کرنے والوں کے

يَا خَيْرَ الْحَاكِمِينَ يَا خَيْرَ الرَّازِقِينَ يَا خَيْرَ الْوَارِثِينَ

اے بہترین حکم کرنے والوں کے اے بہترین روزی دینے والوں کے اے بہترین وارثوں کے

يَا خَيْرَ الْحَامِدِينَ يَا خَيْرَ الذَّاكِرِينَ يَا خَيْرَ الْمُنْزِلِينَ

اے بہترین حمد کرنے والوں کے اے بہترین ذکر کرنے والوں کے اے بہترین نازل والوں کی

يَا خَيْرَ الْمُحْسِنِينَ

اے بہترین احسان کرنے والوں کے

فصل جہت نصرت و عروج دنیا و دین نجح اند

يَا مَنْ لَهُ الْعِزَّةُ وَالْجَمَالُ يَا مَنْ لَهُ الْقُدْرَةُ وَ

اے وہ شخص کہ واسطے جس کے ہے عزت اور نیکی اے وہ کہ واسطے جس کے قدرت اور کمال

الْكَمَالُ يَا مَنْ لَهُ الْمُلْكُ وَالْجَلَالُ يَا مَنْ هُوَ الْكَبِيرُ

اے وہ شخص کہ واسطے جسکے ہے ملک و بادشاہی و بزرگی اے وہ کہ بزرگ اور عالی مرتبہ ہے

الْمُتَعَالُ يَا مُنْشِئَ السَّحَابِ الثِّقَالِ يَا مَنْ هُوَ شَدِيدُ الْمِحَالِ

اے پیدا کرنے والے بھاری بھاری بادلوں کے اے وہ خدا جو سب سے زیادہ طاقتور ہے

يَا مَنْ هُوَ شَدِيدُ الْعِقَابِ يَا مَنْ هُوَ سَرِيعُ الْحِسَابِ

اے وہ جو سخت عذاب کرنے والا ہے اے وہ جو جلد حساب لینے والا ہے اے

يَا مَنْ هُوَ عِنْدَهُ حُسْنُ الثَّوَابِ يَا مَنْ هُوَ عِنْدَهُ اُمُّ الْكِتَابِ

وہ جس کے پاس عمدہ سے عمدہ ثواب ہے اے وہ خدا جس کے پاس اُم الکتاب ہے

فصل ۵ جہتہ عزت و بزرگی رو اہما چیل بار | اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ
خداوندا تحقیق

اَسْئَلُكَ بِاسْمِكَ يَا حَنَّانُ يَا مَنَّانُ يَا دَيَّانُ يَا

سوال کرتا ہوں تیرے نام سے اے مہربان اے احسان کرنیوالے ای جزا دہندہ اے

بُرْهَانُ يَا سُلْطَانُ يَا رِضْوَانُ يَا غُفْرَانُ يَا سُبْحَانُ

دلیل روشن اے بادشاہ قدیم اے خوشنود کرنیوالے اے بخشنے والے اے پاک

يَا مُسْتَعَانُ يَا ذَا الْمَنِّ وَالْبَيَانِ | فصل ۶ جہتہ حصول

ای مددگار عاجزوں کے ای صاحب نعمت او ظاہر کرنیوالے چیزوں کے

نعمات و مراتب | يَا مَنْ تَوَاضَعَ كُلُّ شَيْءٍ لِعَظَمَتِهِ يَا مَنِ

اے وہ خدا جو سب پر غالب ہے بسبب بندگی اپنی کے ای وہ خدا

اِسْتَسْلَمَ كُلُّ شَيْءٍ لِقُدْرَتِهِ يَا مَنْ ذَلَّ كُلُّ شَيْءٍ

کہ سلامتی دیتا ہے ہر چیز کو بسبب قدرت اپنی کے اے خداوند کہ ہر چیز نزدیک بزرگی اسکی

لِعِزَّتِهِ يَا مَنْ خَضَعَ كُلُّ شَيْءٍ لِهَيْبَتِهِ يَا مَنِ

ذلیل ہے اے خداوند کہ عاجزی کرتی ہے ہر چیز اس کی ہیبت سے اے وہ

اِنْقَادَ كُلُّ شَيْءٍ مِنْ خَشْيَتِهِ يَا مَنْ تَشَقَّقَتِ الْجِبَالُ

کہ ابعدار ہے ہر چیز خوف اسکی سے اے وہ خدا کہ پھٹ جاتے ہیں پہاڑ اس کے

مِنْ مَخَافَتِهِ يَا مَنْ قَامَتِ السَّمٰوٰتُ بِاَمْرِهِ يَا مَنِ اسْتَقَرَّتِ

ڈر سے اے وہ کہ برپا ہیں آسمان اسکے حکم سے اے وہ خدا کہ قرار پکڑا ہے

الأرضون بإذنه يا من يسبح الرعد بحمده يا من

زمین نے اس کی اجازت سے اے وہ کہ تسبیح کرتا ہے فرشتہ رعد ساتھ حمد اسکی کے اے وہ خدا کہ

فصل ۶۲ لا يعتدي على أهل مملكته سبحانك

نہیں ظلم کرتا اوپر کسی اپنے بندوں میں سے پاک ہے تو

دفع بلا و حصول درجات

يا غافر الخطايا يا كاشف

اے بخشنے والے گناہوں کے اے دور کرنے والے

البلايا يا منتهى الرجايا يا مجزل العطايا يا واهب

بلاؤں کے اے منتہائے امید خلائق کے اے تمام کرنے والے بخششوں کے بندوں پر اے بخشنے والے

الهدايا يا رازق البرايا يا قاضي المنايا يا سامع

نعمتوں کے اے روزی دینے والے خلائق کے اے حکم کرنے والے درمیان بندوں کے اے سننے والے

الشكايا يا باعث البرايا يا مطلق الأسارى سبحانك

شکایتوں کے اے زندہ کرنے والے خلائق کے اے چھڑانے والے اسیروں کے پاک ہے تو

فصل ۶۳ امان از عذاب دنیا و آخرت

يا ذا الحمد والثناء

اے صاحب ثنا اور ستائش کے

يا ذا الفخر والبهاء يا ذا المجد والسناء يا ذا العهد

اے صاحب فخر و بزرگی کے اے صاحب بزرگی اور رفعت کے اے صاحب وفا کرنے والے

والوفاء يا ذا العفو والرضاء يا ذا المن والعطاء يا

عہد کے اے صاحب کہ بخشتا ہے تو اور راضی رہتا ہے اے صاحب احسان اور بخششوں کے اے

ذَا الْفَضْلِ وَالْقَضَاءِ يَا ذَا الْعِزِّ وَالْبَقَاءِ يَا ذَا الْجُوْدِ وَ

صاحب فضل کے اور حکم حق کے اے صاحب عزت اور ہمیشگی کے اے صاحب بخشش و

السَّخَاءِ يَا ذَا الْآلَاءِ وَالنَّعْمَاءِ سُبْحَانَكَ

سخاوت کے اے صاحب نعمات وافرہ کے پاک ہے تو

فصل ۹ جہت دفع خوف امراض

اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ بِاسْمِكَ

خداوندا بدرستیکہ سوال کرتا ہوں تجھ سے ساتھ تیرے نام کے

يَا مَانِعُ يَا دَافِعُ يَا رَافِعُ يَا صَانِعُ يَا نَافِعُ يَا سَامِعُ يَا

اے روکنے والے آفتوں کے ای دفع کرنیوالے بلاؤں کے ای بلند کرنیوالے ای پیدا کرنیوالی ای نفع دینوالے ای سننے والے ای

جَامِعُ يَا شَافِعُ يَا وَاسِعُ يَا مُوَسِّعُ سُبْحَانَكَ

جمع کرنیوالے ای شفاعت کرنیوالے ای بہت بخشنیوالے ای فراخ کرنیوالے پاک ہے تو

فصل ۱۰ جہت خوف کار یا

يَا صَانِعَ كُلِّ مَصْنُوْعٍ يَا خَالِقَ كُلِّ

اے پیدا کرنے والے ہر مخلوق کے اے خالق ہر

مَخْلُوْقٍ يَا رَازِقَ كُلِّ مَرْزُوْقٍ يَا مَالِكَ كُلِّ مَمْلُوْكٍ

مخلوق کے اے روزی دینوالے ہر روزی خوار کے اے پادشاہ ہر بندے کے

يَا كَاشِفَ كُلِّ مَكْرُوْبٍ يَا فَارِجَ كُلِّ مَهْمُوْمٍ يَا رَاحِمَ

اے دفع کرنیوالے ہر سختی کے اے خوشی دینے والے ہر غمناک کے ای رحم کرنے

كُلِّ مَرْحُوْمٍ يَا نَاصِرَ كُلِّ مَخْذُوْلٍ يَا سَاتِرَ

والے ہر سزاوار کے اے مدد کرنے والے ہر ذلیل و خوار کے اے چھپانے والے

كُلِّ مَعْيُوبٍ يَا مَلْجَأَ كُلِّ مَطْرُودٍ

عیب داروں کے اے جائے پناہ ہر نکالے ہوئے کے

فصل ۱ جہت محفوظی از بلا

وکشادگی بخت

يَا عُدَّتِي عِنْدَ شِدَّتِي يَا رَجَائِي

اے میرے معتمد ہر سختی کے وقت میں اے امیدگاہ میرے

عِنْدَ مُصِيبَتِي يَا مُونِسِي عِنْدَ وَحْشَتِي يَا صَاحِبِي

میری ہر مصیبت میں اے میرے مونس میری وحشت کے وقت میں اے میرے ساتھی

عِنْدَ غُرْبَتِي يَا وَلِيِّي عِنْدَ نِعْمَتِي يَا غِيَاثِي عِنْدَ

میری مسافرت میں اے میرے دوست میری نعمت کے وقت میں اے فریادرس میرے نزدیک

كُرْبَتِي يَا دَلِيلِي عِنْدَ حَيْرَتِي يَا غَنَائِي عِنْدَ افْتِقَارِي

میری سختی کے اے میرے رہنما وقت میری حیرانی کے اے میرے تونگر میری محتاجی کے وقت میں

يَا مَلْجَائِي عِنْدَ اضْطِرَارِي يَا مُغِيثِي عِنْدَ مَفْزَعِي

اے میرے جائے پناہ میرے عاجز ہو جانے کے وقت اے میرے فریادرس میرے خوف کے وقت

سُبْحَانَكَ

پاک ہے تو

فصل ۲ جہت حفظ از بلا وکشادگی بخت

يَا عَلَّامَ

اے جاننے والے

الْغُيُوبِ يَا غَفَّارَ الذُّنُوبِ يَا سَتَّارَ الْعُيُوبِ يَا

پوشیدگیوں کے اے بخشنے والے گناہوں کے اے چھپانے والے عیبوں کے اے

كَاشِفَ الْكُرُوبِ يَا مُقَلِّبَ الْقُلُوبِ يَا طَبِيبَ الْقُلُوبِ

دفع کرنے والے غموں کے اے پھیرنے والے دلوں کے اے دور کرنے والے دلوں کے

يَا مُنَوِّرَ الْقُلُوبِ يَا اَنِيسَ الْقُلُوبِ يَا مُفَرِّجَ الْهُمُومِ

اے روشن کرنیوالے دلوں کے اے مصاحب دلوں کے اے کھولنے والے غموں کے اے

يَا مُنَفِّسَ الْغُمُومِ سُبْحَانَكَ

برطرف کرنیوالے غموں کے پاک ہے تو

فصل ۶۳ واسطے دفع چشم زخم

اَللّٰهُمَّ

خدا وندا

اِنِّي اَسْئَلُكَ بِاسْمِكَ يَا جَلِيلُ يَا جَمِيلُ يَا وَكِيلُ

تحقیق سوال کرتا ہوں میں تجھ سے تیرے نام سے اے بزرگوار اے نیکو کار اے حفاظت کرنیوالے

يَا كَفِيلُ يَا دَلِيلُ يَا قَبِيلُ يَا مُدِيلُ يَا مُنِيلُ يَا مُقِيلُ

اے صاحب بخشش اے راہ نما اے روزی کے ضامن اے دولت دینے والے اے نعمت دینوالے اے توبہ دینے

يَا مُحِيلُ

والے اے سنا کرنیوالے

فصل ۶۴ واسطے ترقی دولت

يَا دَلِيلَ الْمُتَحَيِّرِينَ

اے راہ نما حیرت زدوں کے

يَا غِيَاثَ الْمُسْتَغِيثِينَ يَا صَرِيخَ الْمُسْتَصْرِخِينَ يَا

اے فریادرس فریاد کرنیوالوں کے اے فریاد سننے والے فریاد کرنے والوں کے اے

جَارَ الْمُسْتَجِيرِينَ يَا اَمَانَ الْخَائِفِينَ يَا عَوْنَ

مدد کرنیوالے طالبان مدد کے اے امان دینوالے خوف زدوں کے اے مددگار

الْمُؤْمِنِينَ يَا رَاحِمَ الْمَسَاكِينِ يَا مَلْجَاَ الْعَاصِينَ يَا غَافِرَ

مومنوں کے اے رحم کرنیوالے مسکینوں کے اے جائے پناہ نافرمانی کرنیوالوں کے اے بخشنے

الْمُذْنِبِينَ يَا مُجِيبَ دَعْوَةِ الْمُضْطَرِّينَ

والے گناہگاروں کے اے قبول کرنیوالے دعا مضطروں کے

فصل ۶۵ واسطے فراوانی نعمت

يَا ذَا الْجُودِ وَالْاِحْسَانِ يَا ذَا الْفَضْلِ وَالْاِمْتِنَانِ يَا

اے صاحب بخشش و احسان اے صاحب فضل و امتنان اے

ذَا الْاَمْنِ وَالْاَمَانِ يَا ذَا الْقُدْسِ وَالسُّبْحَانِ يَا

صاحب امن و امان اے صاحب تقدس و پاکی اے

ذَا الْحِكْمَةِ وَالْبَيَانِ يَا ذَا الرَّحْمَةِ وَالرِّضْوَانِ يَا ذَا

صاحب حکمت اور ظاہر کنندہ چیزوں کے ای صاحب رحمت و خوشنود کرنیوالے ایصاحب

الْحُجَّةِ وَالْبُرْهَانِ يَا ذَا الْعَظَمَةِ وَالسُّلْطَانِ يَا ذَا الرَّأْفَةِ

دلیل روشن اے صاحب برتری و بادشاہی اے صاحب رحم

وَالْمُسْتَعَانِ يَا ذَا الْعَفْوِ وَالْغُفْرَانِ سُبْحَانَكَ فصل ۶

اور مدد کرنیوالے اے صاحب عفو و بخشش پاک ہے تو

یا فتاح نجات کی راہ کشادگی

يَا مَنْ هُوَ رَبُّ كُلِّ شَيْءٍ

اے وہ خدا جو پروردگار ہر چیز کا ہے

يَا مَنْ هُوَ اِلٰهُ كُلِّ شَيْءٍ يَا مَنْ هُوَ خَالِقُ كُلِّ شَيْءٍ يَا

اے وہ خدا جو معبود ہر چیز کا ہے اے وہ خدا جو بنانے والا ہر چیز کا ہے اے

مَنْ هُوَ صَانِعُ كُلِّ شَيْءٍ يَا مَنْ هُوَ قَبْلَ كُلِّ شَيْءٍ يَا

وہ خدا پیشتر ایجاد کرنیوالا ہر چیز کا ہے اے وہ خدا جو پیشتر ہر چیز سے ہے اے

مَنْ هُوَ بَعْدَ كُلِّ شَيْءٍ يَا مَنْ هُوَ فَوْقَ كُلِّ شَيْءٍ يَا مَنْ

وہ خدا جو بعد ہر چیز کے رہیگا اے وہ خدا جو برتر ہر چیز سے ہے ای وہ خدا

هُوَ عَالِمٌ بِكُلِّ شَيْءٍ يَا مَنْ هُوَ قَادِرٌ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ يَا

جو جاننے والا تمام چیزوں کا ہے اے وہ خدا جو قدرت رکھتا ہے اوپر ہر چیز کے اے

مَنْ هُوَ يَبْقٰى وَيَفْنٰى كُلُّ شَيْءٍ

وہ خدا جو باقی رہنے والا ہے اور ہر چیز اوسکے سوا فنا ہونیوالی ہے

فصل جہارم آمن کل مہمات

اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ بِاسْمِكَ يَا مُؤْمِنُ يَا مُهَيْمِنُ

خداوندا بتحقیق سوال کرتا ہوں میں تجھ سے بواسطہ تیرے نام کے اے امن دینوالے ای نگہبان

يَا مُكَوِّنُ يَا مُلَقِّنُ يَا مُبَيِّنُ يَا مُهَوِّنُ يَا مُمَكِّنُ يَا مُزَيِّنُ

اے پیدا کرنیوالے اے علم دینے والے ای ظاہر کرنیوالے ای آسان کرنیوالے ای جادینیوالے ای زینت والے

يَا مُعْلِنُ يَا مُقَسِّمُ

ای ظاہر کرنیوالے ای تقسیم کرنیوالے

فصل جہة وسعت رزق

يَا مَنْ

انے وہ خدا

هُوَ فِيْ مُلْكِهٖ مُقِيْمٌ يَا مَنْ هُوَ فِيْ سُلْطَانِهٖ قَدِيْمٌ يَا

جو قیام کرنیوالا ہے اپنی سلطنت میں اے وہ خدا جو اپنی بادشاہی میں قدیم ہے اے

مَنْ هُوَ فِيْ جَلَالِهٖ عَظِيْمٌ يَا مَنْ هُوَ عَلٰى عِبَادِهٖ

وہ خدا جو اپنی بزرگی میں صاحب عظمت ہے اے وہ خدا جو اپنے بندوں پر

رَحِيْمٌ يَا مَنْ هُوَ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمٌ يَا مَنْ هُوَ بِمَنْ عَصَاهُ

رحم کرنیوالا ہی اے وہ خدا جو ہر شے سے آگاہ ہے اے وہ خدا جو اپنے نافرمان بندوں کیساتھ

حَلِيْمٌ يَا مَنْ هُوَ بِمَنْ رَجَاهُ كَرِيْمٌ يَا مَنْ هُوَ فِيْ صُنْعِهٖ

بردبار ہے اے وہ خدا جو امیدواروں پر کرم کرنیوالا ہے اے وہ خدا جو اپنی صنعت کا ملہ میں

حَلِيمٌ يَا مَنْ هُوَ فِي حِكْمَتِهِ لَطِيفٌ يَا مَنْ هُوَ فِي

حلیم ہے اے وہ خدا جو اپنی حکمت میں لطف کرنیوالا ہے اے وہ خدا جو اپنے

لُطْفِهِ قَدِيمٌ

لطف کرنے میں ہمیشہ سے ہے

فصل ۱۹ جہت ترقی مراتب

يَا مَنْ لَا

اے وہ خدا کہ

يُرْجَى إِلَّا فَضْلُهُ يَا مَنْ لَا يُسْأَلُ إِلَّا عَفْوُهُ يَا مَنْ

کہ امید نہیں کیجاتی ہے مگر اسکے فضل کی اے وہ خدا کہ سوال نہیں جاتا مگر اسکی بخشش کا اے وہ

لَا يُنْظَرُ إِلَّا بِرُّهُ يَا مَنْ لَا يُخَافُ إِلَّا عَدْلُهُ

خدا کہ دیکھی نہیں جاتی ہے مگر نیکی اسکی اے وہ خدا کہ ڈرا نہیں جاتا ہے مگر انصاف اسکے

يَا مَنْ لَا يَدُومُ إِلَّا مُلْكُهُ يَا مَنْ لَا سُلْطَانَ إِلَّا

اے وہ خدا کہ ہمیشگی نہیں رکھتی کوئی چیز مگر بادشاہی اے وہ خدا کہ نہیں ہے بادشاہی مگر

سُلْطَانُهُ يَا مَنْ وَسِعَتْ كُلَّ شَيْءٍ رَحْمَتُهُ يَا مَنْ

بادشاہی اسکی اے وہ خدا کہ وسیع ہے ہر چیز کے لئے رحمت اسکی اے وہ خدا

سَبَقَتْ رَحْمَتُهُ غَضَبَهُ يَا مَنْ أَحَاطَ بِكُلِّ شَيْءٍ

پیشدستی کرتی ہے رحمت اسکی اسکے غضب پر اے وہ کہ احاطہ کیا ہے ہر چیز کو

عِلْمُهُ يَا مَنْ لَيْسَ أَحَدٌ مِثْلَهُ

اسکے علم نے اے وہ کہ نہیں ہے کوئی چیز مثل اس کے

فصل ۲۰ جہت دفع غم

وحصول خوشی و نعم

يَا فَارِجَ الْهَمِّ يَا كَاشِفَ الْغَمِّ

اے دور کرنیوالے رنج کے اے کھولنے والے غم کے

يَا غَافِرَ الذَّنْبِ يَا قَابِلَ التَّوْبِ يَا خَالِقَ الْخَلْقِ يَا

اے بخشنے والے گناہوں کے اے قبول کرنیوالے توبہ کے اے پیدا کرنیوالے خلقت کے اے

صَادِقَ الْوَعْدِ يَا مُوفِيَ الْعَهْدِ يَا عَالِمَ السِّرِّ يَا فَالِقَ

راست کرنے والے وعدہ کے اے وفا کرنیوالے عہد کے اے جاننے والے بھید کے ای ظاہر کرنیوالے

الْحَبِّ يَا رَازِقَ الْأَنَامِ

دانہ کے درخت سے ای روزی دینوالی ہر خاص و عام

فصل ۲۱ جہت عفو گناہ

اَللّٰهُمَّ

خداوندا

إِنِّي أَسْأَلُكَ بِاسْمِكَ يَا عَلِيُّ يَا وَفِيُّ يَا غَنِيُّ يَا مَلِيُّ

سوال کرتا ہوں میں تجھ سے تیرے نام سے اے بلند اے وفا کرنیوالے اے بے نیاز اے تونگر

يَا حَفِيُّ يَا رَضِيُّ يَا زَكِيُّ يَا بَدِيُّ يَا قَوِيُّ يَا وَلِيُّ

اے واقف رازہای پوشیدہ کے ای پسندیدہ تیرا اے روشن ترای ہمیشہ رہنے والے ای قوی اے دوست

فصل ۲۲ برای ترقی رزق

يَا مَنْ أَظْهَرَ الْجَمِيلَ وَيَا

اے وہ خدا کہ ظاہر کرتا ہی خوبی بندہ کی اے

مَنْ سَتَرَ الْقَبِيحَ وَيَا مَنْ لَمْ يُؤَاخِذْ بِالْجَرِيرَةِ وَيَا

وہ کہ چھپاتا ہی برائی کو اے وہ کہ نہیں مواخذہ کرتا گناہوں پر بندوں کے اے وہ

مَنْ لَمْ يَهْتِكِ السِّتْرَ يَا عَظِيمَ الْعَفْوِ يَا حَسَنَ التَّجَاوُزِ

کہ نہیں پھاڑتا ہے پردہ بندوں کا اے بہت عفو کرنیوالے اے خوب درگذر کرنیوالے

يَا وَاسِعَ الْمَغْفِرَةِ يَا بَاسِطَ الْيَدَيْنِ بِالرَّحْمَةِ يَا صَاحِبَ

اے بہت بخشنے والے اے کھولنے والے دونوں ہاتھوں کے رحمت سے بندوں پر اے واقف

كُلِّ نَجْوٰى يَا مُنْتَهٰى كُلِّ شَكْوٰى

سب بھیدوں سے اے انتہا ہر ایک شکوے کے

فصل ۲۳ حجتہا رفی نعمت

يَا ذَا النِّعَمِ السَّابِغَةِ يَا ذَا الرَّحْمَةِ الْوَاسِعَةِ يَا ذَا الْمِنَنِ

اے صاحب نعمتہائے بیشمار کے اے صاحب رحمت بے انتہا کے ای صاحب منت ہائے

السَّابِقَةِ يَا ذَا الْحِكْمَةِ الْبَالِغَةِ يَا ذَا الْقُدْرَةِ الْكَامِلَةِ

سابقہ کے اے صاحب حکمت کامل کے اے صاحب پوری قدرت کے

يَا ذَا الْحُجَّةِ الْقَاطِعَةِ يَا ذَا الْكَرَامَةِ الظَّاهِرَةِ يَا ذَا الْعِزَّةِ

اے صاحب دلیل قاطعہ کے اے صاحب کرامت ظاہر کے اے صاحب ہمیشہ رہنے والے

الدَّائِمَةِ يَا ذَا الْقُوَّةِ الْمَتِيْنَةِ يَا ذَا الْعَظَمَةِ الْمَنِيْعَةِ

عزت کے ایصاحب قوت استوار کے اے صاحب بزرگی و بلند مرتبہ

فصل ۲۴ برائے خوشنودی الٰہی

يَا بَدِيْعَ السَّمٰوٰتِ

اے خالق آسمانوں کے

يَا جَاعِلَ الظُّلُمَاتِ يَا رَاحِمَ الْعَبَرَاتِ يَا مُقِيْلَ الْعَثَرَاتِ

اے پیدا کرنیوالے تاریکیوں کے اے رحم کرنیوالے خوف زدوں کے ای درگذر کرنیوالے لغزش

يَا سَاتِرَ الْعَوْرَاتِ يَا مُحْيِيَ الْأَمْوَاتِ يَا مُنْزِلَ

کنندوں کے اے چھپانے والے بندوں کے عیب کے ای زندہ کرنیوالے مردوں کے ای نازل کرنیوالے

الْآيَاتِ يَا مُضَعِّفَ الْحَسَنَاتِ يَا مَاحِيَ

نشانیوں کے اے زیادہ کرنیوالے نیکیوں کے اے محو کرنے والے

السیئات یا شدید النقمات	فصل ۲۵ جہت
برائیوں کے اے سخت ماخوذ کرنے والے	
دفع سستی طالع و کشائش بخت	اللھم انی اسئلک
	خداوندا تحقیق سوال کرتا ہوں تجھ سے

یا سمک یا مصور یا مقدر یا مدبر یا مطھر یا

تیرے نام سے اے مصور اے تقدیر کرنے والے اے مدبر اے پاکیزہ اے

منور یا میسر یا مبشر یا منذر یا مقدم یا موخر

روشن اے آسان کرنے والے اے خوشخبری دینے والے اے ڈرانے والے اے تقدیم کرنے والے تاخیر کرنے والے

فصل ۲۶ جہت دفع تپ	یا رب البیت الحرام یا
	اے پروردگار مکان حرام کے اے

رب الشھر الحرام یا رب البلد الحرام یا رب الرکن

پروردگار ماہ حرام کے اے مالک شہر حرام کے اے مالک رکن

والمقام یا رب المشعر الحرام یا رب المسجد الحرام یا

اور مقام کے اے مالک مشعر الحرام کے اے پروردگار مسجد حرام کے اے پروردگار

رب الحل والحرام یا رب النور والظلام یا رب التحیۃ والسلام

مقام حل و حرام کے اے پروردگار روشنی و تاریکی کے اے پروردگار تحیت اور سلام کے

یا رب القدرۃ فی الانام	فصل ۲۷ جہت خوف سلاطین و
اے پروردگار قدرت و قوت کے خلق میں	

حکام ۲ بار

یَا اَحْکَمَ الْحَاکِمِیْنَ یَا اَعْدَلَ الْعَادِلِیْنَ

اے منصف حاکموں کے اے منصف تر انصاف کرنیوالوں کے

یَا اَصْدَقَ الصَّادِقِیْنَ یَا اَطْهَرَ الطَّاهِرِیْنَ

اے راستگو تر سچ کہنے والوں کے اے پاک تر پاکوں کے

یَا اَحْسَنَ الْخَالِقِیْنَ یَا اَسْرَعَ الْحَاسِبِیْنَ یَا اَسْمَعَ السَّامِعِیْنَ یَا اَبْصَرَ النَّاظِرِیْنَ یَا اَشْفَعَ الشَّافِعِیْنَ

اے بہترین پیدا کرنیوالوں کے اے جلد تر حساب کرنیوالوں کے اے زیادہ سننے والے سننے والوں کے اے زیادہ دیکھنے والے دیکھنے والوں کے اے زیادہ شفاعت کرنیوالے شفاعت کرنیوالوں کے

یَا اَکْرَمَ الْاَکْرَمِیْنَ

اے بزرگ تر بزرگوں کے

فصل ۲۸ جہۃ دفع درد نیم سر

یَا عِمَادَ مَنْ لَا عِمَادَ لَهٗ یَا سَنَدَ مَنْ لَا سَنَدَ لَهٗ

اے توانائی دینے والے اسکی جو توانائی نہیں رکھتے اے تکیہ گاہ اسکے جو تکیہ نہیں رکھتا

یَا ذُخْرَ مَنْ لَا ذُخْرَ لَهٗ یَا حِرْزَ مَنْ لَا حِرْزَ لَهٗ یَا غِیَاثَ مَنْ لَا غِیَاثَ لَهٗ

اے نگاہ رکھنے والے اسکے جو نگاہ رکھنے والا نہیں رکھتا اے جائے پناہ اسکے جو جائے پناہ نہیں رکھتا اے فریادرس اسکے جو فریادرس نہیں رکھتا

یَا فَخْرَ مَنْ لَا فَخْرَ لَهٗ یَا عِزَّ مَنْ

لَا عِزَّ لَهٗ یَا مُعِیْنَ مَنْ لَا مُعِیْنَ لَهٗ یَا اَنِیْسَ مَنْ

اے بزرگی اسکی جو بزرگی نہیں رکھتا اے عزت اسکی جو عزت نہیں رکھتا اے مددگار اس کے جو مددگار نہیں رکھتا اے دوست اسکے جو

فصل ۲۹ جہتہ گم نا شدن

لَا اَنِیْسَ لَهٗ یَا اَمَانَ مَنْ لَا اَمَانَ لَهٗ

دوست نہیں رکھتا اے پناہ دینے والے اسکے جو پناہ دہندہ نہیں رکھتا

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ بِاسْمِكَ یَا عَاصِمُ یَا

خداوندا سوال کرتا ہوں میں تجھ سے بہ برکت تیرے نام کے ای محفوظ رکھنے والے اے

قَائِمُ یَا دَائِمُ یَا رَاحِمُ یَا سَالِمُ یَا حَاكِمُ یَا عَالِمُ یَا قَاسِمُ

قائم اے ہمیشہ رہنے والے ای رحم کرنیوالے اے حاکم اے جاننے والے اے قسمت کرنیوالے

یَا قَابِضُ یَا بَاسِطُ

ای بند کرنیوالے ای کھولنے والے

فصل ۳۰ جہتہ جنگ کردن

یَا عَاصِمَ مَنِ اسْتَعْصَمَهٗ یَا رَاحِمَ مَنِ اسْتَرْحَمَهٗ یَا غَافِرَ

اے جائے پناہ التجا کرنے والوں کے اے رحم کرنیوالے رحمت چاہنے والوں کے ای بخشنے

مَنِ اسْتَغْفَرَهٗ یَا نَاصِرَ مَنِ اسْتَنْصَرَهٗ یَا حَافِظَ مَنِ

والے بخشش چاہنے والوں کے اے مددگار مدد چاہنے والوں کے ای حفاظت کرنیوالے حفاظت

اسْتَحْفَظَهٗ یَا مُكْرِمَ مَنِ اسْتَكْرَمَهٗ یَا مُرْشِدَ مَنِ اسْتَرْ

چاہنے والوں کے اے کرم کرنیوالے طالبان کرم کے اے ہدایت کرنیوالے ہدایت چاہنے والوں

شَدَهٗ یَا صَرِیْخَ مَنِ اسْتَصْرَخَهٗ یَا مُعِیْنَ مَنِ

کے اے دادرس دادرسی چاہنے والوں کے اے مددگار مدد طلب کرنیوالونکے

اسْتَعَانَهٗ یَا مُغِیْثَ مَنِ اسْتَغَاثَهٗ

اے فریادرس دادرسی چاہنے والوں کے

فصل ۳۱ جہتہ درد چشم

یَا عَزِیْزًا لَا یُضَامُ یَا لَطِیْفًا لَا یُرَامُ یَا قَیُّوْمًا لَا یَنَامُ

اے وہ زبردست جو ظلم نہیں کرتا اے وہ لطیف جسکی کنہ معرفت کو کوئی نہیں سمجھا اے وہ توانا اور قائم جو نہیں سوتا

یَا دَائِمًا لَا یَفُوْتُ یَا حَیًّا لَا یَمُوْتُ یَا مَلِکًا لَا یَزُوْلُ

اے وہ ہمیشہ رہنے والے فوت نہیں ہوتا اے وہ زندہ جو مرتا نہیں ہے اے وہ بادشاہ جسکی سلطنت زائل نہیں ہوتی

یَا بَاقِیًا لَا یَفْنٰی یَا عَالِمًا لَا یَجْهَلُ یَا صَمَدًا لَا یُطْعَمُ

اے وہ باقی جو فنا نہیں ہوتا اے وہ عالم جو بھولتا نہیں اے وہ بے نیاز جو کھانے اور پینے سے بری ہے

یَا قَوِیًّا لَا یَضْعُفُ

اے وہ قوی جو ضعیف نہیں ہوتا ہے

فصل ۳۲ جہۃ ظفر اعدا

اَللّٰهُمَّ

خداوند

اِنِّیْ اَسْئَلُکَ بِاسْمِکَ یَا اَحَدُ یَا وَاحِدُ یَا شَاهِدُ

بدرستیکہ سوال کرتا ہوں میں تیرے نام سے اے یگانہ اے یکتا اے حاضر

یَا حَامِدُ یَا مَاجِدُ یَا رَاشِدُ یَا بَاعِثُ یَا وَارِثُ یَا ضَارُّ

اے صاحب تعریف اے صاحب بزرگی اے راہ دکھانیوالے اے اٹھانیوالے اے وارث اے ضرر پہنچانیوالے

یَا نَافِعُ سُبْحَانَکَ

نفع پہنچانیوالے پاک ہے تو

فصل ۳۳ جہۃ قتل سلاطین

یَا اَعْظَمَ مِنْ کُلِّ عَظِیْمٍ یَا اَکْرَمَ مِنْ کُلِّ کَرِیْمٍ یَا اَرْحَمَ

اے بزرگ تر سب بزرگوں سے اے مہربان تر سب مہربانوں سے اے زیادہ رحم

مِنْ کُلِّ رَحِیْمٍ یَا اَعْلَمَ مِنْ کُلِّ عَلِیْمٍ یَا اَحْکَمَ

کرنیوالے سب رحم کرنیوالوں سے اے بہت زیادہ جاننے والے سب جاننے والوں سے اے دانا تر

مِنْ کُلِّ حَکِیْمٍ یَا اَقْدَمَ مِنْ کُلِّ قَدِیْمٍ یَا اَکْبَرَ مِنْ

سب داناؤں سے اے زیادہ قدیم سب قدیموں سے اے بزرگ تر سب

کُلِّ کَبِیْرٍ یَا اَلْطَفَ مِنْ کُلِّ لَطِیْفٍ یَا اَجَلَّ مِنْ کُلِّ

بزرگوں سے اے پاکیزہ تر سب پاکیزہ تروں سے اے بزرگ تر سب

جَلِیْلٍ یَا اَعَزَّ مِنْ کُلِّ عَزِیْزٍ

بزرگوں سے اے عزیز تر سب عزیزوں سے

فصل ۳۴ جہتہ رسیدن دیو و پری در شب

یَا کَرِیْمَ الصَّفْحِ یَا عَظِیْمَ الْمَنِّ

اے سخی درگذر کرنیوالے گناہوں سے اے بڑے احسان کرنیوالے

یَا کَثِیْرَ الْخَیْرِ یَا قَدِیْمَ الْفَضْلِ یَا دَائِمَ اللُّطْفِ یَا

اے صاحب خیر کثیر کے اے ہمیشہ سے فضل کرنیوالے اے ہمیشہ سے لطف کرنیوالے اے

لَطِیْفَ الصُّنْعِ یَا مُنَفِّسَ الْکَرْبِ یَا کَاشِفَ الضُّرِّ

لطیف پیدا کرنیوالے اے دور کرنیوالے رنج کے اے پورا کرنے والے نقصان کے

یَا مَالِکَ الْمُلْکِ یَا قَاضِیَ الْحَقِّ

اے مالک ملک کے اے حکم کرنیوالے ساتھ راستی کے

فصل ۳۵ جہتہ درد روے

یَا مَنْ هُوَ فِیْ عَهْدِهٖ وَفِیٌّ یَا مَنْ هُوَ فِیْ وَفَائِهٖ

اے وہ خدا جو اپنے عہد میں کامل ہے اے وہ جو اپنی وفا میں

قَوِیٌّ یَا مَنْ هُوَ فِیْ قُوَّتِهٖ عَلِیٌّ یَا مَنْ هُوَ فِیْ

قوی ہے اے وہ خدا جو اپنی توانائی میں برتر ہے اے وہ خدا جو اپنی

عُلُوِّهٖ قَرِیْبٌ یَا مَنْ هُوَ فِیْ قُرْبِهٖ لَطِیْفٌ یَا مَنْ

برتری میں سب سے قریب تر ہے اے وہ خدا جو اپنے قرب میں لطیف ہے کہ دیکھنے میں نہیں آتا اے وہ

هُوَ فِیْ لُطْفِهٖ شَرِیْفٌ یَا مَنْ هُوَ فِیْ شَرَفِهٖ عَزِیْزٌ

خدا جو اپنی لطافت میں شریف ہے اے وہ خدا جو اپنی بزرگی میں صاحب قوت ہے

یَا مَنْ هُوَ فِیْ عِزِّهٖ عَظِیْمٌ یَا مَنْ هُوَ فِیْ عَظَمَتِهٖ

اے وہ خدا جو اپنی قوت میں صاحب عظمت ہے اے وہ خدا جو اپنی عظمت میں

مَجِیْدٌ یَا مَنْ هُوَ فِیْ مَجْدِهٖ حَمِیْدٌ سُبْحَانَكَ

بزرگ ہے اے وہ خدا جو اپنی بزرگی میں حمد کیا گیا ہے پاک ہے تو

فصل ۳۶ جہتہ دفع جن و پری در روز

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ

خداوندا بدرستیکہ

اَسْئَلُكَ بِاسْمِكَ یَا كَافِیْ یَا شَافِیْ یَا وَافِیْ یَا مُعَافِیْ

میں سوال کرتا ہوں تجھ سے تیرے نام سے اے کفایت کرنیوالے اے صحت دینوالے اے وفا کرنیوالے اے معاف کرنیوالے

یَا هَادِیْ یَا دَاعِیْ یَا قَاضِیْ یَا رَاضِیْ یَا عَالِیْ یَا

اے ہدایت کرنیوالے اے بلانے والے اے حکم کرنیوالے اے برآرندہ حاجات اے بلند مرتبہ اے

یَا بَاقِیْ

باقی

فصل ۳۷ جہتہ در جنگ ظفر یافتن

یَا مَنْ

اے وہ خدا کہ

كُلُّ شَیْءٍ خَاضِعٌ لَهٗ یَا مَنْ كُلُّ شَیْءٍ خَاشِعٌ لَهٗ

ہر چیز خضوع کرنیوالی ہے واسطے اسکے اے وہ خدا کہ ہر چیز خشوع کرنیوالی ہے واسطے اس کے

يَا مَنْ كُلُّ شَيْءٍ كَائِنٌ لَهُ يَا مَنْ كُلُّ شَيْءٍ مَوْجُودٌ

اے وہ خدا کہ ہر چیز ثابت ہے واسطے اسکے اے وہ خدا کہ ہر چیز موجود ہے واسطے

بِهِ يَا مَنْ كُلُّ شَيْءٍ مُنِيبٌ إِلَيْهِ يَا مَنْ كُلُّ شَيْءٍ

اسکے اے وہ خدا کہ ہر چیز رجوع کرنیوالی ہے طرف اسکے اے وہ خدا کہ ہر چیز

خَائِفٌ مِنْهُ يَا مَنْ كُلُّ شَيْءٍ قَائِمٌ بِهِ يَا مَنْ كُلُّ

ڈرنے والی ہے اس سے اے وہ خدا کہ ہر چیز قائم ہے ساتھ اسکے اے وہ خدا کہ ہر چیز

شَيْءٍ صَائِرٌ إِلَيْهِ يَا مَنْ كُلُّ شَيْءٍ يُسَبِّحُ بِحَمْدِهِ يَا

پھرنیوالی ہے طرف اسکے اے وہ خدا کہ ہر چیز تسبیح کرتی ہے اسکی حمد میں اے وہ

مَنْ كُلُّ شَيْءٍ هَالِكٌ إِلَّا وَجْهَهُ

خدا کہ ہر چیز ہلاک ہونیوالی ہے سوائے اسکی ذات کے

فصل ۳۸ جہتہ استعاذہ

يَا مَنْ لَا مَفَرَّ إِلَّا إِلَيْهِ يَا مَنْ لَا مَفْزَعَ إِلَّا إِلَيْهِ يَا

اے [illegible] نہیں ہے مگر طرف اسکے اے وہ کہ جائے پناہ نہیں ہے مگر طرف اس کے اے

مَنْ لَا مَقْصَدَ إِلَّا إِلَيْهِ يَا مَنْ لَا مَنْجَا مِنْهُ إِلَّا إِلَيْهِ

[illegible] طرف اسکے اے وہ کہ نہیں ہے پائے پناہ اس سے بھاگ کر طرف اسکے

يَا مَنْ لَا يُرْغَبُ إِلَّا إِلَيْهِ يَا مَنْ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ

اے وہ کہ [illegible] مگر طرف اسکے اے وہ کہ توانائی اور قوت نہیں [illegible]

إِلَّا بِهِ يَا مَنْ لَا يُسْتَعَانُ إِلَّا بِهِ يَا مَنْ لَا يُتَوَكَّلُ

ساتھ اسکے اے وہ کہ مدد نہیں مانگتے مگر اس سے اے وہ کہ اعتماد نہیں کیا جاتا

إِلَّا عَلَيْهِ يَا مَنْ لَا يُرْجَى إِلَّا هُوَ يَا مَنْ لَا يُعْبَدُ

مگر اس پر اے وہ خدا کہ امید نہیں رکھی جاتی مگر اسکی اے وہ کہ پرستش نہیں کیا جاتا

إِلَّا إِيَّاهُ

مگر وہ

فصل ۳۹ جہت غالب شدن بر عدو

يَا خَيْرَ الْمَرْهُوبِينَ يَا خَيْرَ الْمَرْغُوبِينَ يَا خَيْرَ

اے بہترین انکے جن سے خوف کیا جاتا ہے اے بہترین انکے جن سے رغبت کیجاتی ہے اے بہترین انکے جو

الْمَطْلُوبِينَ يَا خَيْرَ الْمَسْئُولِينَ يَا خَيْرَ الْمَقْصُودِينَ

طلب کیے جاتے ہیں اے بہترین انکے جن سے سوال کیا جاتا ہے اے بہترین انکے جنکا قصد کیا جاتا ہے

يَا خَيْرَ الْمَذْكُورِينَ يَا خَيْرَ الْمَشْكُورِينَ يَا خَيْرَ

اے بہترین انکے جو یاد کیے جاتے ہیں اے بہترین انکے جنکا شکریہ کیا جاتا ہے اے بہترین دوستوں کے

الْمَحْبُوبِينَ يَا خَيْرَ الْمَدْعُوِّينَ يَا خَيْرَ الْمُسْتَأْنِسِينَ

اے بہترین انکے جنکو پکارا جاتا ہے اے بہترین انکے جن سے انس کیا جاتا ہے

سُبْحَانَكَ

پاک ہے تو

فصل جہت امرش

اَللّٰهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ

خداوندا سوال کرتا ہوں میں تجھ سے

بِاسْمِكَ يَا غَافِرُ يَا سَاتِرُ يَا قَادِرُ يَا قَاهِرُ يَا فَاطِرُ

تیرے نام سے اے بخشنے والے اے چھپانیوالے عیبوں کے اے صاحب قدرت اے قاہر اے پیدا کرنیوالے

يَا كَاسِرُ يَا جَابِرُ يَا ذَاكِرُ يَا نَاظِرُ يَا نَاصِرُ سُبْحَانَكَ

اے توڑنیوالے اے جوڑنیوالے اے ذکر کرنیوالے اے دیکھنے والے اے مددگار پاک ہے تو۔

فصل ۴۱ جہتہ دفع باد سموم

يَا مَنْ خَلَقَ فَسَوّٰى

اے وہ خدا کہ پیدا کیا اور موزوں بنایا

يَا مَنْ قَدَّرَ فَهَدٰى يَا مَنْ يَّكْشِفُ الْبَلْوٰى

اے وہ خدا کہ مقدر کیا اور ہدایت کی — اے وہ خدا کہ دور کرتا ہے بلاؤں کو اپنے بندوں سے

يَا مَنْ يَّسْمَعُ النَّجْوٰى يَا مَنْ يُّنْقِذُ الْغَرْقٰى يَا

اے وہ خدا کہ سنتا ہے راز بندوں سے — اے وہ خدا کہ نجات دیتا ہے ڈوبتوں کو — اے

مَنْ يُّنْجِى الْهَلْكٰى يَا مَنْ يَّشْفِى الْمَرْضٰى يَا مَنْ

وہ خدا کہ بچا لیتا ہے بیماروں کو — اے وہ خدا کہ صحت دیتا ہے بیماروں کو — اے وہ خدا کہ

اَضْحَكَ وَاَبْكٰى يَا مَنْ اَمَاتَ وَاَحْيٰى يَا مَنْ

ہنساتا ہے اور رلاتا ہے — اے وہ خدا جو مارتا ہے اور جلاتا ہے — اے وہ خدا کہ

خَلَقَ الزَّوْجَيْنِ الذَّكَرَ وَالْاُنْثٰى

خلق کیا جوڑا مرد اور عورت کا

فصل ۴۲ جہتہ حفظ آفات

يَا مَنْ فِى الْبَرِّ وَالْبَحْرِ سَبِيْلُهٗ

اے وہ خدا کہ خشکی اور تری میں راہ اسکی ہے

يَا مَنْ فِى الْاٰفَاقِ اٰيَاتُهٗ يَا مَنْ فِى الْاٰيَاتِ

اے وہ خدا کہ زمانہ میں نشانیاں اسکی ہیں — اے وہ خدا کہ اسکی نشانیوں میں

بُرْهَانُهٗ يَا مَنْ فِى الْمَمَاتِ قُدْرَتُهٗ يَا مَنْ

روشن ہے — اے وہ کہ موت میں قدرت اسکی ہے — اے وہ خدا کہ

فِی الْقُبُوْرِ عِبْرَتُہٗ یَا مَنْ فِی الْقِیٰمَۃِ مُلْکُہٗ یَا مَنْ فِی

قبروں میں خوف اسکا ہے اے وہ خدا کہ روز قیامت ملک اسکا ہے اے وہ خدا کہ

الْحِسَابِ ھَیْبَتُہٗ یَا مَنْ فِی الْمِیْزَانِ قَضَاءُہٗ

روز حساب ہیبت اسکی ہے اے وہ خدا کہ ترازوں میں فرمان اسکا ہے

یَا مَنْ فِی الْجَنَّۃِ ثَوَابُہٗ یَا مَنْ فِی النَّارِ عِقَابُہٗ

اے وہ کہ جنت میں ثواب اسکا ہے اے وہ کہ دوزخ میں عذاب اُس کا ہے

فصل ۴۳ ایشن یا ایل لبت دو

یَا مَنْ اِلَیْہِ یَھْرَبُ

اے وہ کہ اسی کی طرف بھاگتے ہیں

الْخَائِفُوْنَ یَا مَنْ اِلَیْہِ یَفْزَعُ الْمُذْنِبُوْنَ یَا مَنْ

ڈرنے والے اے وہ کہ اسکی طرف پناہ لے جاتے ہیں گنہگار اے وہ خدا کہ

اِلَیْہِ یَقْصِدُ الْمُنِیْبُوْنَ یَا مَنْ اِلَیْہِ یَرْغَبُ

اسکی طرف قصد کرتے ہیں توبہ کرنیوالے اے وہ خدا کہ اسکی طرف رغبت کرتے ہیں

الزَّاھِدُوْنَ یَا مَنْ اِلَیْہِ یَلْجَأُ الْمُتَحَیِّرُوْنَ یَا

پرہیزگار اے وہ خدا کہ اسکی پناہ لیتے ہیں حیران شدہ اے

مَنْ بِہٖ یَسْتَاْنِسُ الْمُرِیْدُوْنَ یَا مَنْ بِہٖ یَفْتَخِرُ

وہ خدا کہ اس سے اُنس پکڑتے ہیں ارادہ کرنیوالے اے وہ خدا کہ ساتھ اسکے فخر کرتے ہیں

الْمُحِبُّوْنَ یَا مَنْ فِی عَفْوِہٖ یَطْمَعُ الْخَاطِئُوْنَ یَا

دوست اسکے اے وہ خدا کہ اسکی بخشش میں امید رکھتے ہیں گناہگار اے

مَنْ اِلَیْهِ یَسْکُنُ الْمُوْقِنُوْنَ یَا مَنْ عَلَیْهِ یَتَوَکَّلُ

وہ خدا کہ اس سے تسکین پاتے ہیں یقین پانیوالے اے وہ خدا کہ توکل کرتے ہیں اس پر

الْمُتَوَکِّلُوْنَ

توکل کرنیوالے

فصل ۴۴ جہتہ حب بخوانند

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ

خداوندا بدرستیکہ

اَسْئَلُکَ بِاسْمِکَ یَا حَبِیْبُ یَا طَبِیْبُ یَا قَرِیْبُ

میں سوال کرتا ہوں تیرے نام سے اے دوست اے دوا کرنیوالے اے نزدیک

یَا رَقِیْبُ یَا حَسِیْبُ یَا مُهِیْبُ یَا مُثِیْبُ یَا مُجِیْبُ

اے نگاہبان اے کافی اے صاحب ہیبت اے عوض دینوالے اے قبول کرنیوالے

یَا خَبِیْرُ یَا بَصِیْرُ سُبْحَانَکَ

اے خبردار اے دیکھنے والے پاک ہے تو

فصل ۴۵ جہتہ ترسیدن درخواب

یَا اَقْرَبَ مِنْ کُلِّ قَرِیْبٍ یَا اَحَبَّ مِنْ کُلِّ حَبِیْبٍ

اے نزدیکتر سب نزدیکیوں سے اے دوست تر سب دوستوں سے

یَا اَبْصَرَ مِنْ کُلِّ بَصِیْرٍ یَا اَخْبَرَ مِنْ کُلِّ خَبِیْرٍ

اے زیادہ دیکھنے والے سب دیکھنے والوں سے اے خبردار تر سب اہل خبر سے

یَا اَشْرَفَ مِنْ کُلِّ شَرِیْفٍ یَا اَرْفَعَ مِنْ کُلِّ رَفِیْعٍ

اے بزرگ تر سب بزرگوں سے اے بلند مرتبہ سب اہل رفعت سے

یَا اَقْوٰی مِنْ کُلِّ قَوِیٍّ یَا اَغْنٰی مِنْ کُلِّ غَنِیٍّ

اے قوی تر سب قویوں سے اے غنی تر سب تونگروں سے

يَا أَجْوَدَ مِنْ كُلِّ جَوَادٍ يَا أَرْأَفَ مِنْ كُلِّ رَؤُوفٍ

اے سخی تر سب سخیوں سے اے مہربان تر سب مہربانوں سے

فصل ۴۶ چھیالیسویں دفع ام الصبیان

يَا غَالِبًا غَيْرَ مَغْلُوبٍ

اے وہ غالب جو مغلوب نہیں ہوتا

يَا صَانِعًا غَيْرَ مَصْنُوعٍ يَا خَالِقًا غَيْرَ مَخْلُوقٍ يَا

اے وہ صانع جسکو کسی نے نہیں بنایا اے وہ خالق کہ نہیں پیدا کیا گیا اے

مَالِكًا غَيْرَ مَمْلُوكٍ يَا قَاهِرًا غَيْرَ مَقْهُورٍ يَا رَافِعًا

وہ مالک جو مملوک نہیں ہے اے وہ قاہر جو مقہور نہیں ہوتا اے وہ بلند کرنے

غَيْرَ مَرْفُوعٍ يَا حَافِظًا غَيْرَ مَحْفُوظٍ يَا نَاصِرًا غَيْرَ

جو پست رتبہ نہیں ہوتا اے وہ نگاہبان جو حفاظت کا محتاج نہیں اے وہ مددگار جو

مَنْصُورٍ يَا شَاهِدًا غَيْرَ غَائِبٍ يَا قَرِيبًا غَيْرَ بَعِيدٍ

مدد نہیں دیا جاتا اے وہ ظاہر جو غائب نہیں ہوتا اے وہ نزدیک جو دور نہیں ہے۔

فصل ۴۷ سینتالیسویں دفع صرع و درد زخم

يَا نُورَ النُّورِ

اے نور کے نور

يَا مُنَوِّرَ النُّورِ يَا خَالِقَ النُّورِ يَا مُدَبِّرَ النُّورِ يَا مُقَدِّرَ

اے روشن کرنیوالے سب نوروں کے اے پیدا کرنیوالے نور کے اے تدبیر کرنیوالے نور کے اے تقدیر کرنیوالے

النُّورِ يَا نُورَ كُلِّ نُورٍ يَا نُورًا قَبْلَ كُلِّ نُورٍ يَا نُورًا

نور کے اے نور ہر ایک نور کے اے وہ نور جو پہلے ہر ایک نور سے اے نور

بَعْدَ کُلِّ نُوْرٍ یَا نُوْرًا فَوْقَ کُلِّ نُوْرٍ یَا نُوْرًا لَیْسَ

بعد ہر نور کے اے نور برتر سب نوروں سے اے وہ نور کہ مانند اس کے

کَمِثْلِہٖ نُوْرٌ

نور نہیں ہے

فصل ۴۸ درد قبضہ

یَا مَنْ عَطَاؤُہٗ

اے وہ خدا کہ بخشش اسکی

شَرِیْفٌ یَا مَنْ فِعْلُہٗ لَطِیْفٌ یَا مَنْ لُطْفُہٗ مُقِیْمٌ

بزرگ ہے اے وہ خدا کہ فعل اسکا لطیف ہے اے وہ خدا کہ مہربانی اسکی ہمیشہ ہے

یَا مَنْ اِحْسَانُہٗ قَدِیْمٌ یَا مَنْ قَوْلُہٗ حَقٌّ یَا مَنْ وَعْدُہٗ

اے وہ خدا کہ احسان اسکا ہمیشہ ہے اے وہ خدا کہ قول اسکا سچا ہے اے وہ خدا کہ وعدہ اسکا

صِدْقٌ یَا مَنْ عَفْوُہٗ فَضْلٌ یَا مَنْ عَذَابُہٗ عَدْلٌ

سچا ہے اے وہ خدا کہ معافی اس کی فضل سے ہے اے وہ خدا کہ عذاب اسکا محض انصاف

یَا مَنْ ذِکْرُہٗ حُلْوٌ یَا مَنْ فَضْلُہٗ عَمِیْمٌ سُبْحَانَکَ

ہے اے وہ خدا کہ یاد اسکی خوش ہے اے وہ خدا کہ فضل اسکا عام ہے پاک ہے تو

فصل ۴۹ دفع خفقان

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ

خداوندا بتحقیق سوال کرتا ہوں

بِاسْمِکَ یَا مُسَھِّلُ یَا مُفَصِّلُ یَا مُبَدِّلُ

تیرے نام سے اے آسان کرنیوالے اے جدا کرنیوالے اے بدل کرنیوالے

یَا مُذَلِّلُ یَا مُنَزِّلُ یَا مُنَوِّلُ یَا مُفَضِّلُ

اے خوار کرنیوالے اے اوتارنیوالے اے احسان کرنیوالے اے تفضل کرنیوالے

یَا مُجْزِلُ یَا مُمْهِلُ یَا مُجْمِلُ ای احسان کرنیوالے ای مہلت دینیوالے ای نیکی کرنیوالے	فصل جہت روشنی چشم

یَا مَنْ یَرٰی وَلَا یُرٰی یَا مَنْ یَخْلُقُ وَلَا یُخْلَقُ

اے وہ خدا جو دیکھتا ہے اور دکھا نہیں دیتا اے وہ خدا جو پیدا کرتا ہی اور اسکو کسی نے پیدا نہیں کیا

یَا مَنْ یَهْدِیْ وَلَا یُهْدٰی یَا مَنْ یُحْیِیْ وَلَا یُحْیٰی

اے وہ خدا جو ہدایت کرتا ہی اور کسی نے اسکو ہدایت نکی اے وہ خدا جو زندہ کرتا ہی اور کسی نے اسکو زندہ نکیا

یَا مَنْ یَسْئَلُ وَلَا یُسْئَلُ یَا مَنْ یُطْعِمُ وَلَا یُطْعَمُ

اے وہ خدا جو باز پرس کرتا ہی لوگوں سے اور اس سے باز پرس نہیں کیجاتی ای وہ خدا جو رزق دیتا ہی اور خود نہیں کھاتا ہی

یَا مَنْ یُجِیْرُ وَلَا یُجَارُ عَلَیْهِ یَا مَنْ یَقْضِیْ وَلَا

ای وہ خدا جو پناہ دیتا ہی اور کسی کی پناہ نہیں لیتا اے وہ خدا جو فیصلہ کرتا ہی اور اسپر کوئی فرمانروا

یُقْضٰی عَلَیْهِ یَا مَنْ یَحْکُمُ وَلَا یُحْکَمُ عَلَیْهِ یَا

نہیں ہے اے وہ حکم کرتا ہے اور اسپر کوئی حاکم نہیں ہے اے

مَنْ لَمْ یَلِدْ وَلَمْ یُوْلَدْ وَلَمْ یَکُنْ لَّهٗ کُفُوًا اَحَدٌ

اے وہ خدا کہ کوئی اس سے پیدا ہوا اور نہ وہ کسی سے پیدا ہوا اور نہ کوئی اسکا شبیہ و نظیر ہے

یَا نِعْمَ الْحَسِیْبُ یَا نِعْمَ اے بہترین کفایت کنندہ اے بہترین	فصل جہت دفع شر اعدا

الطَّبِیْبُ یَا نِعْمَ الرَّقِیْبُ یَا نِعْمَ الْقَرِیْبُ یَا نِعْمَ

دوا کرنے والے اے بہترین خبر دار نزدیک اے بہترین واقف کار اے بہترین

الْمُجِيبُ يَا نِعْمَ الْحَبِيبُ يَا نِعْمَ الْكَفِيلُ يَا نِعْمَ

قبول کرنیوالے اے بہترین دوست اے بہترین ضامن اے بہترین

الْوَكِيلُ يَا نِعْمَ الْمَوْلَى يَا نِعْمَ النَّصِيرُ

وکالت کرنیوالے اے بہترین مالک اے بہترین مددگار

سُبْحَانَكَ | فصل ۲۵ جہت دفع محتاجی | يَا سُرُورَ

پاک ہے تو | | اے خوشی

الْعَارِفِينَ يَا مُنَى الْمُحِبِّينَ يَا أَنِيسَ الْمُرِيدِينَ

عارفوں کی اے آرزو دوستوں کی اے مونس طلب کرنیوالوں کے

يَا حَبِيبَ التَّوَّابِينَ يَا رَازِقَ الْمُقِلِّينَ يَا رَجَاءَ

اے دوست توبہ کرنیوالوں کے اے رازق فقیروں کے اے امیدگاہ

الْمُذْنِبِينَ يَا قُرَّةَ عَيْنِ الْعَابِدِينَ يَا مُنَفِّسُ

گنہگاروں کے اے خنکی چشم عبادت کرنیوالوں کے اے برطرف کرنیوالے

عَنِ الْمَكْرُوبِينَ يَا مُفَرِّجُ عَنِ الْمَغْمُومِينَ يَا إِلٰهَ

غمزدوں کی سختی کے اے خوشی عطا کرنے والے غمناکوں کے اے خدائے مہربان

الْأَوَّلِينَ وَالْآخِرِينَ | فصل ۳۵ جہت محبت یار

پہلوں کے اور پچھلوں کے۔

اللّٰهُمَّ إِنِّي أَسْئَلُكَ بِاسْمِكَ يَا رَبَّنَا يَا إِلٰهَنَا يَا

خداوندا! تحقیق ہیں سوال کرتا ہوں تجھ سے اے رب ہمارے اے خدا ہمارے اے

سَیِّدَنَا یَا مَوْلَانَا یَا نَاصِرَنَا یَا حَافِظَنَا یَا دَلِیْلَنَا

سردار ہمارے اے آقا ہمارے اے مددگار ہمارے اے نگہدار ہمارے اے رہنما ہمارے

یَا مُعِیْنَنَا یَا حَبِیْبَنَا یَا طَبِیْبَنَا سُبْحَانَکَ

اے یاور ہمارے اے حبیب ہمارے اے طبیب ہمارے پاک ہے تو

فصل ۵۴

جو یہ دفعہ درد دہن

یَا رَبَّ النَّبِیِّیْنَ وَ الْاَبْرَارِ

اے پروردگار پیغمبروں اور نیکوکاروں کے

یَا رَبَّ الصِّدِّیْقِیْنَ وَ الْاَخْیَارِ یَا رَبَّ الْجَنَّةِ

اے پروردگار راستگویوں کے اور برگزیدوں کے اے پروردگار بہشت

وَ النَّارِ یَا رَبَّ الصِّغَارِ وَ الْکِبَارِ یَا رَبَّ الْحُبُوْبِ

و دوزخ کے اے پروردگار خوردوں اور بزرگوں کے اے پروردگار دانوں

وَ الثِّمَارِ یَا رَبَّ الْاَنْهَارِ وَ الْاَشْجَارِ یَا رَبَّ الصَّحَارِیْ

اور میووں کے اے پروردگار نہروں اور درختوں اے پروردگار آباد اور ویران

وَ الْقِفَارِ یَا رَبَّ الْبَرَارِیْ وَ الْبِحَارِ یَا رَبَّ اللَّیْلِ

جنگلوں کے اے پروردگار بیابانوں اور دریاؤں کے اے پروردگار رات

وَ النَّهَارِ یَا رَبَّ الْاِعْلَانِ وَ الْاِسْرَارِ سُبْحَانَکَ

اور دن کے اے پروردگار ظاہر اور پوشیدہ کے پاک ہے تو

فصل ۵۵ جو یہ درد پہلو

یَا مَنْ نَفَذَ فِیْ کُلِّ شَیْءٍ

اے وہ خدا جس کا حکم ہر شے میں

اَمْرُهٗ يَا مَنْ يُّحِيْطُ بِكُلِّ شَيْءٍ عِلْمُهٗ يَا مَنْ بَلَغَتْ

جاری ہے اے وہ خدا جس کے علم نے ہر چیز کو احاطہ کیا ہے اے وہ خدا جس کی قدرت

اِلٰى كُلِّ شَيْءٍ قُدْرَتُهٗ يَا مَنْ لَّا يُحْصِي الْعِبَادُ

ہر چیز میں پہنچی ہے اے وہ خدا جسکی نعمتیں اس کے بندے شمار نہیں

نِعَمَهٗ يَا مَنْ لَّا تَبْلُغُ الْخَلَائِقُ شُكْرَهٗ يَا مَنْ لَّا

کرسکتے اے وہ خدا شکر خلقت ادا نہیں کرسکتی اے وہ خدا جس کی

تُدْرِكُ الْاَفْهَامُ جَلَالَهٗ يَا مَنْ لَّا تَنَالُ الْاَوْهَامُ

بزرگی کو ادراک نہیں کرتا کوئی فہم اے وہ خدا جسکی کہنہ کو وہم

كُنْهَهٗ يَا مَنِ الْعَظَمَةُ وَالْكِبْرِيَاءُ رِدَاۤؤُهٗ يَا مَنْ

نہیں پاتا اے وہ خدا کہ عظمت اور بزرگی جس کی رداء ہے اے وہ خدا جس کا

لَا تَرُدُّ الْعِبَادُ قَضَاۤءَهٗ يَا مَنْ لَّا مُلْكَ اِلَّا مُلْكُهٗ

فیصلہ بندے رد نہیں کرسکتے اے وہ خدا کہ نہیں ہے بادشاہی مگر اس کی

يَا مَنْ لَّا عَطَاۤءَ اِلَّا عَطَاۤؤُهٗ سُبْحَانَكَ

اے وہ خدا کہ نہیں ہے کوئی بخشش مگر اس کی پاک تو

فصل چھپنا

يَا مَنْ لَّهُ الْمَثَلُ الْاَعْلٰى يَا مَنْ

اے وہ خدا کہ واسطے اسکے ہیں مثالہائے بلند اے وہ خدا کہ

دفع بیماریہا

لَهُ الصِّفَاتُ الْعُلْيَا يَا مَنْ لَّهُ الْاٰخِرَةُ وَالْاُوْلٰى

اسکے لئے ہیں صفتیں برتر اے وہ خدا کہ اسکے لئے ہے اگلا اور پچھلا

يَا مَنْ لَهُ الْجَنَّةُ الْمَأْوٰى يَا مَنْ لَهُ الْاٰيَاتُ الْكُبْرٰى

اے وہ خدا کہ اسی کی ہے جنت جائے گاہ مومناں اے وہ خدا کہ اس کی نشانیاں بزرگ ہیں

يَا مَنْ لَهُ الْاَسْمَاءُ الْحُسْنٰى يَا مَنْ لَهُ الْحُكْمُ وَ

اے وہ خدا کہ اسکے نام نیک ہیں اے وہ خدا کہ واسطے ہی حکم اور

الْقَضَاءُ يَا مَنْ لَهُ الْهَوَاءُ وَالْفَضَاءُ يَا مَنْ لَهُ

قضا اے وہ خدا کہ اس کے ہی لئے ہے ہوا اور محل ہوا اے وہ خدا کہ اسکے واسطے

الْعَرْشُ وَالثَّرٰى يَا مَنْ لَهُ السَّمٰوٰتُ الْعُلٰى

ہے عرش اور زمین اے وہ خدا کہ اسکے لئے ہیں آسمان ہائے بلند

فصل ۵ جہۃ دفع بادہائے سرخ و مخالف

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ

خداوندا بتحقیق میں

اَسْئَلُكَ بِاسْمِكَ يَا عَفُوُّ يَا غَفُوْرُ يَا صَبُوْرُ يَا

سوال کرتا ہوں تیرے نام سے اے عفو کرنیوالے اے بخشنے والے اے مہر دینیوالے اے

شَكُوْرُ يَا رَءُوْفُ يَا عَطُوْفُ يَا مَسْئُوْلُ يَا وَدُوْدُ

شکر کرنیوالے اے مہربان اے رحم اے وہ جس سے بندے سوال کرتے ہیں اے دوست

يَا سُبُّوْحُ يَا قُدُّوْسُ سُبْحَانَكَ

اے بے عیب اے پاک سب خلایق سے پاک ہے تو

فصل ۵ جہۃ حصول بزرگی نظر خلائق

يَا مَنْ فِي السَّمٰوٰتِ عَظَمَتُهُ يَا مَنْ

اے وہ خدا کہ آسمانوں میں ہے بزرگی اسکی اے وہ خدا کہ

فِي الْاَرْضِ اٰيَاتُهٗ يَا مَنْ فِيْ كُلِّ شَيْءٍ دَلَائِلُهٗ يَا

زمین میں ہے نشانی اسکی اے وہ خدا کہ ہر چیز میں ہے ایک دلیل اس کے وجود پر اے

مَنْ فِي الْبِحَارِ عَجَائِبُهٗ يَا مَنْ فِي الْجِبَالِ

وہ خدا کہ دریاؤں میں ہیں عجائب اسکے اے وہ خدا کہ پہاڑوں میں ہیں

خَزَائِنُهٗ يَا مَنْ يَّبْدَؤُا الْخَلْقَ ثُمَّ يُعِيْدُهٗ

خزانے اس کے اے وہ خدا جسنے سب کو پیدا کیا ہے پھر زندہ کریگا روز قیامت میں

يَا مَنْ اِلَيْهِ يَرْجِعُ الْاَمْرُ كُلُّهٗ يَا مَنْ اَظْهَرَ فِيْ

اے وہ خدا کہ بازگشت سب امور کی اس کی طرف ہے اے وہ خدا جس کی مہربانی

كُلِّ شَيْءٍ لُطْفَهٗ يَا مَنْ اَحْسَنَ كُلَّ شَيْءٍ خَلْقَهٗ

ہر چیز سے ظاہر ہے اے وہ خدا کہ نیک ہے ہر شے پیدا کی ہوئی اس کی

يَا مَنْ تَصَرَّفَ فِي الْخَلَائِقِ قُدْرَتُهٗ

اے وہ خدا کہ تصرف رکھتی ہے خلائق میں قدرت اس کی۔

فصل ۵۹ چھیاسٹھ

دفع درد شکم

يَا حَبِيْبَ مَنْ لَّا حَبِيْبَ لَهٗ

اے دوست اس کے جس کا کوئی دوست نہیں

يَا طَبِيْبَ مَنْ لَّا طَبِيْبَ لَهٗ يَا مُجِيْبَ مَنْ لَّا

اے دوا کرنیوالے اسکے جس کا کوئی دوا کرنیوالا نہیں اے قبول کرنیوالے اس کے جسکا کوئی

مُجِيْبَ لَهٗ يَا شَفِيْقَ مَنْ لَّا شَفِيْقَ لَهٗ يَا رَفِيْقَ

قبول کرنیوالا نہیں اے مشفق اسکے جس کا کوئی شفیق نہیں۔ اے طرفدار اس کے

مَنْ لَا رَفِيقَ لَهٗ يَا مُغِيثَ مَنْ لَا مُغِيثَ لَهٗ

جسکا کوئی طرفدار نہیں اے فریاد رس اس کے جس کا کوئی فریاد رس نہیں

يَا دَلِيلَ مَنْ لَا دَلِيلَ لَهٗ يَا اَنِيسَ مَنْ لَا اَنِيسَ

اے راہنما اسکے جس کا کوئی راہنما نہیں اے دوست اسکے جسکا کوئی دوست نہیں

لَهٗ يَا رَاحِمَ مَنْ لَا رَاحِمَ لَهٗ يَا صَاحِبَ مَنْ لَا صَاحِبَ

اے رحم کرنیوالے اس کے جسپہ کوئی رحم نہیں کرتا اے ساتھی اسکے جسکا کوئی ساتھی نہیں

لَهٗ

فصل ٦ جہۃ کفایت مہمات

يَا كَافِيَ مَنْ

اے کفایت کرنے والے کفایت

اسْتَكْفَاهُ يَا هَادِيَ مَنِ اسْتَهْدَاهُ يَا كَالِيَ مَنِ

طلب کرنے والوں کے اے ہدایت کرنیوالے ہدایت طلب کرنیوالوں کے اے حفاظت کرنیوالے حفاظت

اسْتَكْلَاهُ يَا رَاعِيَ مَنِ اسْتَرْعَاهُ يَا شَافِيَ مَنِ

طلب کرنیوالوں کے اے رعایت کرنیوالے رعایت طلب کرنیوالوں کے اے شفا دینے والے شفا

اسْتَشْفَاهُ يَا قَاضِيَ مَنِ اسْتَقْضَاهُ يَا مُغْنِيَ مَنِ

طلب کرنیوالوں کے اے حکم کرنے والے اس کے جو حکم طلب کرے اے تونگری دینوالے

اسْتَغْنَاهُ يَا مُوفِيَ مَنِ اسْتَوْفَاهُ يَا مُقَوِّيَ مَنِ

تونگری چاہنے والوں کے اے تمام کرنے والے تمامی طلب کرنیوالوں کے اے قوت دینوالے قوت

اسْتَقْوَاهُ يَا وَلِيَّ مَنِ اسْتَوْلَاهُ

فصل ٦ جہۃ

چاہنے والوں کے اے مددگار مدد چاہنے والوں کے

تسکین دل

اَللّٰھُمَّ اِنِّیۤ اَسْئَلُکَ بِاسْمِکَ یَا

خداوندا بدرستیکہ سوال کرتا ہوں تیرے نام سے اے

خَالِقُ یَارَازِقُ یَانَاطِقُ یَاصَادِقُ یَافَالِقُ

پیدا کرنیوالے اے روزی دینے والے اے گویا اے راستگو اے شگاف دینوالے

یَافَارِقُ یَافَاتِقُ یَارَاتِقُ یَاسَابِقُ یَاسَامِقُ

اے جدا کرنیوالے اے جدا اور بہم کرنیوالے اشیاء کے اے پہلے سب سے اے بلند مرتبہ

فصل ۶۲ چہل و دوم تسخیر امراء

یَامَنْ یُّقَلِّبُ الَّیْلَ وَ

اے خدا جو پلٹتا ہے شب و

النَّھَارَ یَامَنْ جَعَلَ الظُّلُمَاتِ وَالْاَنْوَارَ یَامَنْ

روز کو اے وہ خدا جس نے پیدا کیا ہے تاریکیوں کو اور روشنی کو اے وہ خدا

جَعَلَ الظِّلَّ وَالْحَرُوْرَ یَامَنْ سَخَّرَ الشَّمْسَ وَ

خلق

جس نے پیدا کیا ہے سایہ کو اور گرمی آفتاب کو اے وہ خدا جس کے تابع ہیں آفتاب اور

الْقَمَرَ یَامَنْ قَدَّرَ الْخَیْرَ وَالشَّرَّ یَامَنْ خَلَقَ الْمَوْتَ

چاند اے وہ خدا جس نے تقدیر کیا ہے نیکی اور بدی کو اے وہ خدا جس نے پیدا کیا ہے موت

وَالْحَیٰوۃَ یَامَنْ لَّہُ الْخَلْقُ وَالْاَمْرُ یَامَنْ لَّمْ یَتَّخِذْ

اور زندگی کو اے وہ خدا جس کے لئے ہی عالم جسم و عالم ارواح اے وہ خدا جو نہیں رکھتا ہے

صَاحِبَۃً وَّلَاوَلَدًا یَامَنْ لَّیْسَ لَہٗ شَرِیْکٌ فِی

عورت اور فرزند اے وہ خدا کہ نہیں ہے کوئی شریک

الْمُلْکِ یَا مَنْ لَّمْ یَکُنْ لَّہٗ وَلِیٌّ مِّنَ الذُّلِّ

اس کی بادشاہی میں اے وہ خدا کہ نہیں ہے واسطے اس کے کوئی دوست ذلت سے

فصل ۶۳ جہۃ نفع تجارت

یَا مَنْ یَعْلَمُ مُرَادَ

اے وہ خدا جو جانتا ہے مطلب دل

الْمُرِیْدِیْنَ یَا مَنْ یَعْلَمُ ضَمِیْرَ الصَّامِتِیْنَ یَا

ارادہ کرنے والوں کا اے وہ خدا جو جانتا ہے خواہش خاموشوں کی اے

مَنْ یَسْمَعُ اَنِیْنَ الْوَاھِنِیْنَ یَا مَنْ یَرٰی بُکَاءَ

وہ خدا جو سنتا ہے نالہ عاجزوں کا اے وہ خدا جو دیکھتا ہے رونا

الْخَائِفِیْنَ یَا مَنْ یَمْلِکُ حَوَائِجَ السَّائِلِیْنَ یَا مَنْ

ڈرنے والوں کا اے وہ خدا جو بارندہ ہے سوال کرنیوالوں کی حاجتوں کا اے وہ خدا

یَقْبَلُ عُذْرَ التَّائِبِیْنَ یَا مَنْ لَّا یُصْلِحُ اَعْمَالَ

عمل

قبول کرتا ہے عذر توبہ کرنے والوں کا اے وہ خدا جو نہیں نیک کرداتا اعمال

الْمُفْسِدِیْنَ یَا مَنْ لَّا یُضِیْعُ اَجْرَ الْمُحْسِنِیْنَ یَا مَنْ

مفسدوں کے اے وہ خدا جو نہیں ضائع کرتا عوض نیکوکاروں کا اے وہ خدا

لَّا یَبْعُدُ عَنْ قُلُوْبِ الْعَارِفِیْنَ یَا اَجْوَدَ الْاَجْوَدِیْنَ

جو دور نہیں ہے عارفوں کے دلوں سے اے صاحب بخشش کرنے والوں سے

فصل ۶۴ جہۃ دفع درد شقیقہ

یَا دَائِمَ الْبَقَاءِ یَا سَامِعَ

اے ہمیشہ باقی رہنے والے اے سننے والے

الدُّعَاۤءِ یَا وَاسِعَ الْعَطَاۤءِ یَا غَافِرَ الْخَطَاۤءِ یَا بَدِیْعَ

دعا کے اے فراخ بخشش اے بخشنے والے گناہوں کے اے پیدا کرنیوالے

السَّمَاۤءِ یَا حَسَنَ الْبَلَاۤءِ یَا جَمِیْلَ الثَّنَاۤءِ یَا قَدِیْمَ

آسمانوں کے اے بہترین آزمائش کرنے والے ای بہت تعریف کے لائق اے ہمیشہ سے

السَّنَاۤءِ یَا کَثِیْرَ الْوَفَاۤءِ یَا شَرِیْفَ الْجَزَاۤءِ

بزرگ اے بڑے وفا کرنیوالے اے بہترین بدلا دینے والے

فصل ۶۵

جہتہ آمرزش گناہان

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ بِاسْمِکَ

خداوندا سوال کرتا ہوں میں تجھ سے تیری نام سے

یَا غَفَّارُ یَا سَتَّارُ یَا قَھَّارُ یَا جَبَّارُ یَا صَبَّارُ یَا بَارُّ

اے بخشنے والے اے چھپانے والے ای قہر کرنیوالے ای تلافی کرنے والے ای صبر کرنیوالے ای نیکی کرنیوالے

یَا مُخْتَارُ یَا فَتَّاحُ یَا نَفَّاحُ یَا مُرْتَاحُ

ای برگزیدہ اے کھولنے والے ای کرم کرنیوالے ای راحت پہنچانے والے

فصل ۶۶ جہتہ

دفع فاقہ

یَا مَنْ خَلَقَنِیْ وَسَوَّانِیْ یَا مَنْ رَزَقَنِیْ

ای وہ خدا جسنے پیدا کیا ہی مجھکو اور عمدہ پیدا کیا ہی مجھکو ای وہ خدا جسنے رزق دیا

وَرَبَّانِیْ یَا مَنْ اَطْعَمَنِیْ وَسَقَانِیْ یَا مَنْ قَرَّبَنِیْ وَ

مجھکو اور تربیت کیا ہی اے وہ خدا جسنے طعام دیا مجھکو اور سیراب کیا اے وہ خدا جسنے مجھکو قرب و

اَدْنَانِیْ یَا مَنْ عَصَمَنِیْ وَکَفَانِیْ یَا مَنْ حَفِظَنِیْ وَ

کرامت دیا ہی اے وہ خدا جسنے مجھکو محفوظ رکھا اور بچایا ہے اے وہ خدا جسنے بچایا ہے مجھکو اور

كَلَانِي يَا مَنْ اَعَزَّنِي وَاَغْنَانِي يَا مَنْ وَفَّقَنِي وَ

نگہبانی کی ہے میری اے وہ خدا جسنے مجھکو عزیز و تونگر کیا اے وہ خدا جسنے مجھکو توفیق دی ہے اور

هَدَانِي يَا مَنْ اٰنَسَنِي وَاٰوَانِي يَا مَنْ اَمَاتَنِي وَاَحْيَانِي

راہ دکھلائی ہے اے وہ خدا جسنے میری رفاقت کی اور جائے پناہ دی ہے اے وہ خدا جو میرا موت دینوالا اور زندہ کرنیوالا

فصل ۶۷ فی حشیم رحم

يَا مَنْ يُحِقُّ الْحَقَّ بِكَلِمَاتِهٖ

اے وہ خدا جو حق کو اپنے کلام سے قائم کرتا ہے

يَا مَنْ يَقْبَلُ التَّوْبَةَ عَنْ عِبَادِهٖ يَا مَنْ يَحُولُ بَيْنَ

اے وہ خدا جو اپنے بندوں کی توبہ قبول کرتا ہے اے وہ خدا جو حائل ہے درمیان آدمیوں

الْمَرْءِ وَقَلْبِهٖ يَا مَنْ لَا تَنْفَعُ الشَّفَاعَةُ اِلَّا بِاِذْنِهٖ يَا

اور اس کے دل کے اے وہ خدا کہ نہیں نفع دیتی شفاعت مگر اس کے اذن سے اے

مَنْ هُوَ اَعْلَمُ بِمَنْ ضَلَّ عَنْ سَبِيلِهٖ يَا مَنْ لَا مُعَقِّبَ

وہ خدا جو جاننے والا ہے انکا کہ بھٹک گئے ہیں راہ راست سے اے وہ خدا کہ کوئی نہیں بدل

لِحُكْمِهٖ يَا مَنْ لَا رَادَّ لِقَضَائِهٖ يَا مَنِ انْقَادَ كُلُّ شَيْءٍ

سکتا اسکے حکم کو اے وہ خدا کہ نہیں روک سکتا کوئی اسکے فیصلہ کو اے وہ خدا کہ ہر شئے تابعدار ہے اسکے

لِاَمْرِهٖ يَا مَنِ السَّمٰوٰتُ مَطْوِيَّاتٌ بِيَمِينِهٖ يَا مَنْ

حکم کی اے وہ خدا کہ آسمان لپٹے ہوئے ہیں اسکے قبضہ قدرت میں اے وہ خدا

فصل ۶۸

يُرْسِلُ الرِّيَاحَ بُشْرًا بَيْنَ يَدَيْ رَحْمَتِهٖ

جو بھیجتا ہے ہواؤں کو خوشخبری دینے والی اسکی رحمت کی

جہت دفع وبا و طاعون

یَا مَنْ جَعَلَ الْاَرْضَ

اے وہ خدا جس نے زمین کو بچھونا گردانا ہے

مِهَادًا یَا مَنْ جَعَلَ الْجِبَالَ اَوْتَادًا یَا مَنْ جَعَلَ

اے وہ خدا جس نے پہاڑوں کو میخیں بنایا   اے وہ خدا جس نے

الشَّمْسَ سِرَاجًا یَا مَنْ جَعَلَ الْقَمَرَ نُوْرًا یَا مَنْ جَعَلَ

آفتاب کو چراغ روشن بنایا اے وہ خدا جس نے چاند کو رات کی روشنی گردانا اے وہ خدا جس نے

اللَّیْلَ لِبَاسًا یَا مَنْ جَعَلَ النَّهَارَ مَعَاشًا یَا

رات کو محل آرام و راحت بنایا اے وہ خدا جسنے آسمان کو قایم کیا اے وہ خدا جس نے

مَنْ جَعَلَ النَّوْمَ سُبَاتًا یَا مَنْ جَعَلَ السَّمَاءَ بِنَاءً یَا

نیند کو راحت خلق قرار دیا اے وہ خدا جسنے آسمان کو قائم کیا اے وہ خدا جسنے ہر چیز کو

مَنْ جَعَلَ الْاَشْیَاءَ اَزْوَاجًا یَا مَنْ جَعَلَ النَّارَ مِرْصَادًا

جوڑا پیدا کیا   اے وہ خدا جسنے دوزخ کو مقام ورود خلائق کیا

فصل ۶ جہت علو مراتب

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ بِاسْمِكَ

خداوندا بتحقیق سوال کرتا ہوں تیرے نام سے

یَا سَمِیْعُ یَا شَفِیْعُ یَا رَفِیْعُ یَا مَنِیْعُ یَا سَرِیْعُ یَا بَدِیْعُ

اے سننے والے اے شفاعت کرنیوالے اے بلند مرتبہ اے منع کرنیوالے اے جلد حساب لینیوالے اے نادر

یَا كَبِیْرُ یَا قَدِیْرُ یَا خَبِیْرُ یَا مُجِیْرُ

اے بزرگ اے قادر اے خبردار اے پناہ دینےوالے

فصل ۷ جہت مہمات

یَا حَیًّا قَبْلَ کُلِّ حَیٍّ یَا حَیًّا بَعْدَ کُلِّ حَیٍّ یَا حَیُّ الَّذِیْ

اے زندہ پہلے سب زندوں سے اے زندہ بعد ہر زندہ کے اے وہ زندہ کہ

لَیْسَ کَمِثْلِہٖ حَیٌّ یَا حَیُّ الَّذِیْ لَیْسَ یُشَارِکُہٗ حَیٌّ یَا حَیُّ

نکاہ

نہیں ہے مانند اسکے کوی زندہ اے وہ زندہ کہ نہیں ہے شریک اس کا کوہ زندہ اے وہ زندہ

الَّذِیْ لَا یَحْتَاجُ اِلٰی حَیٍّ یَا حَیُّ الَّذِیْ یُمِیْتُ کُلَّ حَیٍّ

جو نہیں ہے محتاج کسی زندگی کا اے وہ زندہ جو موت دیتا ہے ہر صاحب

یَا حَیُّ الَّذِیْ لَمْ یَرِثِ الْحَیٰوۃَ مِنْ حَیٍّ یَا حَیُّ الَّذِیْ

حیات کو اے وہ زندہ جسنے کبھی زندہ سے زندگی نہیں پائی اے وہ زندہ جو روزی

یَرْزُقُ کُلَّ حَیٍّ یَا حَیُّ الَّذِیْ یُحْیِی الْمَوْتٰی یَا حَیُّ یَا

دیتا ہے ہر زندہ کو اے وہ زندہ جو زندہ کرتا ہے مردوں کو اے وہ زندہ ای

قَیُّوْمُ لَا تَاْخُذُہٗ سِنَۃٌ وَّلَا نَوْمٌ

وہ قایم کہ جس کو اونگھ اور نیند نہیں آتی

فصل جہتہ

یَا مَنْ لَہٗ ذِکْرٌ لَا یُنْسٰی یَا مَنْ لَہٗ

اے وہ خدا جسکا ذکر فراموش نہیں ہوتا اے وہ خدا جسکا نور

وقع باد سرخ

نُوْرٌ لَا یُطْفٰی یَا مَنْ لَہٗ نِعَمٌ لَا تُعَدُّ یَا مَنْ لَہٗ مُلْکٌ

نہیں بجھتا اے وہ خدا جس کی نعمتیں شمار نہیں ہوتیں اے وہ خدا جس کا ملک

لَا یَزُوْلُ یَا مَنْ لَہٗ ثَنَاءٌ لَا یُحْصٰی یَا مَنْ لَہٗ جَلَالٌ

بے زوال ہے اے وہ خدا جس کی تعریف لا انتہا ہے اے وہ خدا جس کی بزرگی

لَا یُکَیَّفُ یَا مَنْ لَهٗ کَمَالٌ لَا یُدْرَکُ یَا مَنْ لَهٗ قَضَاءٌ

لازوال ہے — اے وہ خدا جسکا کمال ادراک نہیں ہو سکتا — اے وہ خدا جسکا حکم رد نہیں

لَا یُرَدُّ یَا مَنْ لَهٗ صِفَاتٌ لَا تُبَدَّلُ یَا مَنْ لَهٗ نُعُوتٌ

ہوتا — اے وہ خدا جسکی صفتیں تبدیل نہیں ہوتیں — اے وہ خدا جسکی تعریف

لَا تُغَیَّرُ

تغیر نہیں ہوتی

فصل ۲ جہت دفع درد پستان

یَا رَبَّ الْعَالَمِیْنَ

اے پروردگار عالموں کے

یَا مَالِکَ یَوْمِ الدِّیْنِ یَا غَایَةَ الطَّالِبِیْنَ یَا ظَهْرَ اللَّاجِیْنَ

اے مالک دن قیامت کے — اے انتہا مراد طلب کرنیوالوں کے — اے پشت پناہ پناہ

یَا مُدْرِکَ الْهَارِبِیْنَ یَا مَنْ یُحِبُّ الصَّابِرِیْنَ

چاہنے والوں کے — اے پانیوالے بھاگے ہوؤں کے — اے دوست صبر کرنے والوں کے

یَا مَنْ یُحِبُّ التَّوَّابِیْنَ یَا مَنْ یُحِبُّ الْمُتَطَهِّرِیْنَ

اے دوست توبہ کرنیوالوں کے — اے دوست پاکیزہ لوگوں کے

یَا مَنْ یُحِبُّ الْمُحْسِنِیْنَ یَا مَنْ هُوَ اَعْلَمُ بِالْمُهْتَدِیْنَ

اے دوست نیکوکاروں کے — اے جاننے والے ہدایت پائے ہوؤں کے

فصل ۳ جہت دفع درد باد

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ

خداوند بدرستیکہ سوال کرتا ہوں

بِاسْمِکَ یَا شَفِیْقُ یَا رَفِیْقُ یَا حَفِیْظُ یَا مُحِیْطُ یَا مُقِیْتُ

تیرے نام سے اے شفقت کرنیوالے اے مہربان اے نگہبان اے احاطہ کرنیوالے اے قوت دینے والے

يَا مُغِيثُ يَا مُعِزُّ يَا مُذِلُّ يَا مُبْدِئُ يَا مُعِيدُ

اے فریادرس اے عزت دینے والے اے ذلت دینے والے اے ابتدا کرنیوالے اے اعادہ کرنیوالے

فصل جہۃ ولادت فرزند

يَا مَنْ هُوَ أَحَدٌ بِلَا

اے وہ خدا جو ایک ہے بلا

ضِدٍّ يَا مَنْ هُوَ فَرْدٌ بِلَا نِدٍّ يَا مَنْ هُوَ صَمَدٌ بِلَا عَيْبٍ

ضد کے اے وہ خدا جو ایک بلا شبیہ ہے اے وہ خدا جو بے نیاز اور بے عیب ہے

يَا مَنْ هُوَ وِتْرٌ بِلَا كَيْفٍ يَا مَنْ هُوَ قَاضٍ بِلَا حَيْفٍ

اے وہ خدا جو یگانہ ہے اور یکساں ہے اے وہ خدا کہ جو حکم کرتا ہے بدون ستم کے

يَا مَنْ هُوَ رَبٌّ بِلَا وَزِيرٍ يَا مَنْ هُوَ عَزِيزٌ بِلَا ذُلٍّ

اے پروردگار بے وزیر اے خدائے عزیز بے ذلت

يَا مَنْ هُوَ غَنِيٌّ بِلَا فَقْرٍ يَا مَنْ هُوَ مَلِكٌ بِلَا عَزْلٍ

اے خدائے تونگر بے فقر اے بادشاہ بے زوال

فصل

يَا مَنْ هُوَ مَوْصُوفٌ بِلَا شَبِيهٍ سُبْحَانَكَ

اے وہ خدا جس کی صفت بے مثل ہے پاک ہے تو

جہۃ حصول زرگی

يَا مَنْ ذِكْرُهُ شَرَفٌ لِلذَّاكِرِينَ

اے وہ خدا کہ ذکر اسکا شرف ہے ذکر کرنیوالوں کا

يَا مَنْ شُكْرُهُ فَوْزٌ لِلشَّاكِرِينَ يَا مَنْ حَمْدُهُ عِزٌّ

اے وہ خدا کہ شکر اسکا باعث نجات ہے شکر کرنیوالوں کا اے وہ خدا کہ حمد اسکی عزت ہے

لِلْحَامِدِيْنَ يَا مَنْ طَاعَتُهٗ نَجَاةٌ لِلْمُطِيْعِيْنَ يَا مَنْ

حمد کرنیوالوں کی اے وہ خدا کہ طاعت اسکی نجات ہی طاعت کرنے والوں کی اے وہ خدا

بَابُهٗ مَفْتُوْحٌ لِلطَّالِبِيْنَ يَا مَنْ سَبِيْلُهٗ وَاضِحٌ

کہ دروازہ اسکا کھلا ہے واسطے ڈھونڈھنے والوں کے اے وہ خدا کہ راہ اسکی روشن ہے

لِلْمُنِيْبِيْنَ يَا مَنْ اٰيَاتُهٗ بُرْهَانٌ لِلنَّاظِرِيْنَ يَا مَنْ

واسطے توبہ کرنیوالوں کے اے وہ خدا کہ نشانیاں اسکی دلیل ہیں واسطے دیکھنے والوں کے اے وہ خدا

كِتَابُهٗ تَذْكِرَةٌ لِلْمُتَّقِيْنَ يَا مَنْ رِزْقُهٗ عُمُوْمٌ لِلطَّائِعِيْنَ

کتاب اسکی نصیحت ہی واسطے پرہیزگاروں کے اے وہ خدا کہ رزق اسکا عام ہی واسطے فرمانبرداروں کے

وَالْعَاصِيْنَ يَا مَنْ رَحْمَتُهٗ قَرِيْبٌ مِنَ الْمُحْسِنِيْنَ

اور گناہگاروں کے اے وہ خدا کہ رحمت اسکی قریب ہی نیکوکاروں سے

فصل ۶ جہت دفع برص

يَا مَنْ تَبَارَكَ اسْمُهٗ يَا مَنْ

اے وہ خدا کہ بابرکت ہی نام اسکا ای وہ خدا کہ

تَعَالٰى جَدُّهٗ يَا مَنْ لَا اِلٰهَ غَيْرُهٗ يَا مَنْ جَلَّ ثَنَاؤُهٗ

بلند ہی عزت اسکی اے وہ خدا کہ نہیں ہی کوئی معبود سوا اسکے ای وہ خدا کہ بزرگ ہی ستایش اسکی

يَا مَنْ تَقَدَّسَتْ اَسْمَاۤؤُهٗ يَا مَنْ يَدُوْمُ بَقَاۤؤُهٗ يَا مَنْ

اے وہ خدا کہ پاک ہیں نام اسکے اے وہ خدا کہ ہمیشہ ہے بقا اسکی ای وہ خدا کہ

الْعَظَمَةُ بَهَاۤؤُهٗ يَا مَنِ الْكِبْرِيَاۤءُ رِدَاۤؤُهٗ يَا مَنْ لَا تُحْصٰى

بندگی ہی زیور اسکا ای وہ خدا کہ بڑائی ہی ردا اسکی اے وہ خدا کہ نہیں شمار ہوسکتیں

اَلَاۤءُهٗ يَامَنْ لَا تُعَدُّ نِعَمَاۤؤُهٗ سُبْحَانَكَ فضیلت

نعمتیں اسکی اے وہ خدا کہ نہیں شمار ہو سکتیں کرامتیں اسکی پاک ہے تو

ادائے قرض اَللّٰهُمَّ اِنِّىْ اَسْئَلُكَ بِاسْمِكَ

بار خدایا سوال کرتا ہوں میں تیرے نام سے

يَا مُعِيْنُ يَا اَمِيْنُ يَا مُبِيْنُ يَا مَتِيْنُ يَا مَكِيْنُ يَا

اے مددگار اے امانتدار اے کلام روشن اے استوار اے بزرگوار ای

رَشِيْدُ يَا حَمِيْدُ يَا مَجِيْدُ يَا شَدِيْدُ يَا شَهِيْدُ

توانا اے سزاوار حمد اے سزاوار اے حاضر ایصاحب عذاب سخت

سُبْحَانَكَ فضیلت محبت و ولا يَاذَا الْعَرْشِ

پاک ہے تو اے صاحب عرش

الْمَجِيْدِ يَاذَا الْقَوْلِ السَّدِيْدِ يَاذَا الْفِعْلِ الرَّشِيْدِ

بزرگ اے صاحب گفتار راست ایصاحب فعل نیک

يَاذَا الْبَطْشِ الشَّدِيْدِ يَاذَا الْوَعْدِ وَالْوَعِيْدِ يَا

ایصاحب عذاب سخت ایصاحب وعدہ رحمت و عذاب اے

مَنْ هُوَ الْوَلِيُّ الْحَمِيْدُ يَا مَنْ هُوَ فَعَّالٌ لِمَا يُرِيْدُ

خدا وارث تعریف کئے گئے اے وہ خدا جو کرتا ہے جو چاہتا ہے

يَا مَنْ هُوَ قَرِيْبٌ غَيْرُ بَعِيْدٍ يَا مَنْ هُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ شَهِيْدٌ

اے وہ خدا جو نزدیک ہے اور دور نہیں اے وہ خدا جو ہر شے کو ... ہے

فصل ۷۹

يَا مَنْ هُوَ لَيْسَ بِظَلَّامٍ لِلْعَبِيدِ سُبْحَانَكَ

اے وہ خدا جو نہیں ظلم کرتا اپنے بندوں پر پاک ہے تو

جہتہ خلاصی از زندان

يَا مَنْ لَا شَرِيكَ لَهُ وَلَا

اے وہ خدا کہ نہیں ہے واسطے اسکے شریک اور نہ

وَزِيرَ يَا مَنْ لَا شَبِيهَ لَهُ وَلَا نَظِيرَ يَا خَالِقَ الشَّمْسِ

وزیر اے وہ خدا کہ نہیں ہے شبیہ واسطے اسکے اور نہ نظیر اے پیدا کرنے والے آفتاب

وَالْقَمَرِ الْمُنِيرِ يَا مُغْنِيَ الْبَائِسِ الْفَقِيرِ يَا رَازِقَ

اور چاند روشن کے اے تونگر کرنے والے درویش محتاج کے اے رزق دینے والے

الطِّفْلِ الصَّغِيرِ يَا رَاحِمَ الشَّيْخِ الْكَبِيرِ يَا جَابِرَ الْعَظْمِ الْكَسِيرِ

شیر خوار کم سن کے اے رحم کرنے والے پیر ضعیف پر اے درست کرنیوالے ٹوٹی ہڈی کے

يَا عِصْمَةَ الْخَائِفِ الْمُسْتَجِيرِ يَا مَنْ هُوَ بِعِبَادِهِ خَبِيرٌ بَصِيرٌ

اے نگاہ رکھنے والے ایسے خوف کرنیوالے کی جو تجھ سے پناہ طلب کرے اے وہ خدا جو احوال بندگان پر خبردار ہے اور انکا دیکھنے والا ہے

يَا مَنْ هُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ

اے خدا جو ہر شے پر قدرت رکھنے والا ہے۔

فصل جہتہ فراوانی نعمت دنیا

يَا ذَا الْجُودِ وَالنِّعَمِ يَا ذَا الْفَضْلِ

اے صاحب بخشش و نعمتہا اے صاحب فضل

وَالْكَرَمِ يَا خَالِقَ اللَّوْحِ وَالْقَلَمِ يَا بَارِئَ الذَّرِّ

و کرم اے پیدا کرنے والے لوح اور قلم کے اے پیدا کرنیوالے چیونٹی

وَالنِّقَمِ يَا ذَا الْبَأْسِ وَالنِّقَمِ يَا مُلْهِمَ الْعَرَبِ وَ

اور آدمی کے اے صاحب عذاب اور انتقام کے اے الہام کرنیوالے عرب اور

الْعَجَمِ يَا كَاشِفَ الضُّرِّ وَالْاَلَمِ يَا عَالِمَ السِّرِّ وَ

عجم کے اے دور کرنیوالے والے سختی اور رنج کے اے جاننے والے پوشیدہ امور کے جو

الْهِمَمِ يَا رَبَّ الْبَيْتِ وَالْحَرَمِ يَا مَنْ خَلَقَ الْاَشْيَاءَ

دل میں گذرتے ہیں اے پروردگار مکان اور حرم کے اے وہ خدا جسنے پیدا کیا ہے چیزوں کو

مِنَ الْعَدَمِ سُبْحَانَكَ | فصل چہتر درد صداع (کنپٹی) | اَللّٰهُمَّ

پوشیدگی عدم سے پاک ہے تو | | بار خدایا

اِنِّي اَسْئَلُكَ بِاسْمِكَ يَا فَاعِلُ يَا جَاعِلُ يَا قَابِلُ

سوال کرتا ہوں تجھسے تیرے نام سے اے کردگار اے پیدا کرنیوالے اے قبول کرنیوالے

يَا كَامِلُ يَا فَاضِلُ يَا فَاصِلُ يَا عَادِلُ يَا غَالِبُ

اے کامل اے صاحب بزرگی اے جدا کرنیوالے اے منصف اے زبردست

يَا طَالِبُ يَا وَاهِبُ سُبْحَانَكَ | فصل پچہتر دفع درد سر

اے مطالبہ کرنیوالے اے بخشش کرنے والے پاک ہے تو

يَا مَنْ اَنْعَمَ بِطَوْلِهِ يَا | و ناسور وجع مفاصل

اے وہ خدا جسنے نعمت دی ہمکو اپنی فضل سے اے

مَنْ اَكْرَمَ بِجُوْدِهٖ يَا مَنْ جَادَ بِلُطْفِهٖ يَا مَنْ تَعَزَّزَ

وہ خدا جو صاحب انعام و بخشش ہے اے وہ خدا جسنے انعام فرمایا اپنے فضل اے وہ خدا جسنے عزت دی

بِقُدْرَتِهِ يَا مَنْ قَدَّرَ بِحِكْمَتِهِ يَا مَنْ حَكَمَ بِتَدْبِيرِهِ

ہمکو اپنی قدرت سے ای اے وہ خدا جو قادر ہے اپنی حکمت سے اے وہ خدا جو حکیم ہے اپنے تدبر سے

يَا مَنْ دَبَّرَ بِعِلْمِهِ يَا مَنْ تَجَاوَزَ بِحِلْمِهِ يَا مَنْ دَنَا

اے وہ خدا جو مدبر ہے اپنی علم سے اے وہ خدا جو درگذر کرتا ہی اپنے حلم سے ای وہ خدا جو نزدیک ہی

فِي عُلُوِّهِ يَا مَنْ عَلَا فِي دُنُوِّهِ

بسبب اپنی بلندی مرتبہ کے ای وہ خدا جو نہایت بلند مرتبہ ہی بوجہ اپنی قربت

فصل ۳۴ جہتہ دفع درد پشت

يَا مَنْ يَخْلُقُ مَا يَشَاءُ يَا مَنْ يَفْعَلُ

ای وہ خدا جو پیدا کرتا ہی جو کچھ چاہتا ہے۔ اے وہ خدا جو کرتا ہے جو کچھ چاہتا ہی

مَا يَشَاءُ يَا مَنْ يَهْدِي مَنْ يَشَاءُ يَا مَنْ يُضِلُّ

اے وہ خدا جو راہ دکھلاتا ہے جس کو چاہتا ہے اے وہ خدا جو گمراہ چھوڑ دیتا ہی

مَنْ يَشَاءُ يَا مَنْ يُعَذِّبُ مَنْ يَشَاءُ يَا مَنْ يَغْفِرُ

جسکو چاہتا ہے اے وہ خدا جو عذاب دیتا ہے جسکو چاہتا ہے اے وہ خدا جو بخشتا ہے

لِمَنْ يَشَاءُ يَا مَنْ يُعِزُّ مَنْ يَشَاءُ يَا مَنْ يُذِلُّ مَنْ

جسکو چاہتا ہے۔ اے وہ خدا جو عزت دیتا ہی جسکو چاہتا ہے اے وہ خدا جو ذلت دیتا ہے جسکو

يَشَاءُ يَا مَنْ يُصَوِّرُ فِي الْأَرْحَامِ مَا يَشَاءُ يَا مَنْ

چاہتا ہے اے وہ خدا جو صورت باندھتا ہے رحموں میں جیسی چاہتا ہے اے وہ خدا

يَخْتَصُّ بِرَحْمَتِهِ مَنْ يَشَاءُ

جو مخصوص کرتا ہی ساتھ رحمت اپنی کے جسکو چاہتا ہے۔

فصل ۴۴ جہتہ دفع

درد پہلو راست

یَا مَنْ لَمْ یَتَّخِذْ صَاحِبَةً وَّلَا

اے وہ خدا جو زن و فرزند نہیں رکھتا

وَلَدًا یَا مَنْ جَعَلَ لِکُلِّ شَیْءٍ قَدْرًا یَا مَنْ لَا یُشْرِکُ

اے وہ خدا جس نے ہر چیز کے لیے اندازہ باندھا اے وہ خدا جو شریک نہیں کرتا

فِیْ حُکْمِہٖ اَحَدًا یَا مَنْ جَعَلَ الْمَلٰٓئِکَةَ رُسُلًا یَا مَنْ

اپنے حکم میں کسی کو اے وہ خدا جس نے فرشتوں کو پیغام پر مقرر کیا اے وہ خدا

جَعَلَ فِی السَّمَآءِ بُرُوْجًا یَا مَنْ جَعَلَ الْاَرْضَ قَرَارًا

جس نے آسمانوں میں برج مقرر کیے اے وہ جس نے زمین کو آرامگاہ قرار دیا

یَا مَنْ خَلَقَ مِنَ الْمَآءِ بَشَرًا یَا مَنْ جَعَلَ لِکُلِّ شَیْءٍ اَمَدًا

اے وہ خدا جس نے نطفے سے آدمی بنایا اے وہ خدا جس نے ہر چیز کے لئے مدت معین کی

یَا مَنْ اَحَاطَ بِکُلِّ شَیْءٍ عِلْمًا یَا مَنْ اَحْصٰی کُلَّ شَیْءٍ عَدَدًا

اے وہ خدا جو محیط ہے ہر شے پر اے وہ خدا جو ہر چیز کا شمار جانتا ہے از روئے تعداد کے

فصل ۵ جہۃ دفع درد کمر

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ بِاسْمِکَ

بار خدایا بتحقیق میں سوال کرتا ہوں تجھ سے تیرے نام سے

یَا اَوَّلُ یَا اٰخِرُ یَا ظَاھِرُ یَا بَاطِنُ یَا بَرُّ یَا حَقُّ یَا فَرْدُ

اے پہلے سب سے اے بعد سب کے اے ظاہر ہر شے والے اے پوشیدہ اے نیکوکار اے سزاوار عبادت اے یکتا

یَا وِتْرُ یَا صَمَدُ یَا سَرْمَدُ

اے بے شریک اے بے نیاز ہمیشہ رہنے والے

فصل ۶ جہۃ درد سر (زلی)

یَا خَیْرُ

مَعْرُوفٍ عُرِفَ یَا اَفْضَلَ مَعْبُودٍ عُبِدَ یَا اَجَلَّ مَشْکُورٍ
پہچانے گیوں کے اے افضل معبود جولائق عبادت کے ہو اے بہترین مشکور جو شکر کا

شُکِرَ یَا اَعَزَّ مَذْکُورٍ ذُکِرَ یَا اَعْلٰی مَحْمُودٍ حُمِدَ یَا اَقْدَمَ
سزاوار ہے اے صاحب عزت جو یاد کیا جاتا ہے اے برتر محمود جسکی تعریف کیجاتی ہے اے قدیم ترین

مَوْجُودٍ طُلِبَ یَا اَرْفَعَ مَوْصُوفٍ وُصِفَ یَا اَکْبَرَ مَقْصُودٍ
موجود جسکی طلب کیجاتی ہے اے بلندترین موصوف جسکی صفت کیجاتی ہے اے بزرگترین مقصود جسکا

قُصِدَ یَا اَکْرَمَ مَسْئُوْلٍ سُئِلَ یَا اَشْرَفَ مَحْبُوْبٍ عُلِمَ
قصد کیا جاتا ہے اے بزرگترین سوال کئے گیوں کے اے نیکوترین دوست جس کا علم دیا جاتا ہے

سُبْحَانَکَ | فصل جہتہ دفع درد سر | یَا حَبِیْبَ الْبَاکِیْنَ
پاک ہے تو | | اے دوست رونیوالوں کے

یَا سَنَدَ الْمُتَوَکِّلِیْنَ یَا هَادِیَ الْمُضِلِّیْنَ یَا وَلِیَّ الْمُؤْمِنِیْنَ
اے پناہ توکل کرنے والوں کے اے ہادی گمراہوں کے اے دوست ایمانداروں کے

یَا اَنِیْسَ الذَّاکِرِیْنَ یَا مَفْزَعَ الْمَلْهُوْفِیْنَ یَا مُنْجِیَ الصَّادِقِیْنَ
اے انیس ذکر کرنے والوں کے اے جائے پناہ عاجزوں کے اے نجات دینوالے سچوں کے

یَا اَقْدَرَ الْقَادِرِیْنَ یَا اَعْلَمَ الْعَالِمِیْنَ یَا اِلٰهَ
اے تواناتر صاحب اقتداروں کے اے داناتر جاننے والوں کے اے خداوند

الْخَلْقِ اَجْمَعِیْنَ | فصل جہتہ دفع دردِ پیشانی | یَا
خلائق اولین و آخرین کے | | اے

مَنْ عَلَا فَقَهَرَ يَا مَنْ مَلَكَ فَقَدَرَ يَا مَنْ بَطَنَ فَخَبَرَ يَا

وہ خدا بزرگ قہر اے بادشاہ صاحب اختیار اے وہ ذات جو پوشیدہ ہے اور سب چیزوں کی خبر دار ہے

مَنْ عُبِدَ فَشَكَرَ يَا مَنْ عُصِيَ فَغَفَرَ يَا مَنْ لَا تَحْوِيهِ الْفِكَرُ

وہ خدا جو عبادت کے لائق ہے اور پیر عبادت کا احسان مانتا ہے اے وہ خدا جس کا گناہ کیا جاتا ہے مگر بخشدیتا ہے اے وہ جس کی معرفت میں فکریں عاجز ہیں

مَنْ لَا يُدْرِكُهُ بَصَرٌ يَا مَنْ لَا يَخْفَىٰ عَلَيْهِ أَثَرٌ يَا رَازِقَ الْبَشَرِ

وہ خدا کہ نہیں دیکھتیں اسکو آنکھیں ظاہراً اے وہ خدا کہ کوئی شے اس پر پوشیدہ نہیں ہے اے روزی دینے والے آدمیوں کے

يَا مُقَدِّرَ كُلِّ قَدَرٍ سُبْحَانَكَ

اے اندازہ کرنے والے ہر شے کے پاک ہے تو

فصل ۹ جهة دفع سلسل بول

اَللّٰهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ بِاسْمِكَ يَا حَافِظُ يَا بَارِئُ يَا

خداوندا بتحقیق سوال کرتا ہوں تجھ سے تیرے نام سے اے نگاہ رکھنے والے اے پیدا کرنے والے اے

ذَارِئُ يَا بَاذِخُ يَا فَارِجُ يَا فَاتِحُ يَا كَاشِفُ يَا ضَامِنُ

پیدا کرنے والے اے بزرگوار اے خوش رکھنے والے اے کھولنے والے اے ظاہر کرنے والے اے ضامن

يَا آمِرُ يَا نَاهِي سُبْحَانَكَ

اے حکم کرنے والے نیکی کا اے منع کرنے والے بدی کا سے پاک ہے تو

فصل جهة دفع درد نا

يَا مَنْ لَا

اے وہ خدا کہ نہیں

يَعْلَمُ الْغَيْبَ إِلَّا هُوَ يَا مَنْ لَا يَصْرِفُ السُّوءَ إِلَّا هُوَ

جانتا کوئی غیب کو مگر وہ اے وہ خدا کہ نہیں پھیرتا بلاؤں کو مگر وہ

يَا مَنْ لَا يَخْلُقُ الْخَلْقَ إِلَّا هُوَ يَا مَنْ لَا يَغْفِرُ الذُّنُوبَ

اے وہ خدا کہ نہیں پیدا کیا خلق کو مگر اس نے اے وہ خدا کہ نہیں بخشتا ہے گناہوں کو

إِلَّا هُوَ يَا مَنْ لَا يُتِمُّ النِّعْمَةَ إِلَّا هُوَ يَا مَنْ لَا يُقَلِّبُ الْقُلُوبَ

مگر وہ اے وہ خدا کہ تمام نہیں کرتا نعمتوں کو مگر وہ اے وہ خدا کہ نہیں پھیرتا دلوں کو

إِلَّا هُوَ يَا مَنْ لَا يُدَبِّرُ الْأَمْرَ إِلَّا هُوَ يَا مَنْ لَا يُنَزِّلُ

مگر وہ اے وہ خدا کہ تدبیر نہیں کرتا کام کی مگر وہ اے وہ خدا کہ نہیں بھیجتا

الْغَيْثَ إِلَّا هُوَ يَا مَنْ لَا يَبْسُطُ الرِّزْقَ إِلَّا هُوَ يَا مَنْ

باران رحمت کو مگر وہ اے وہ خدا کہ نہیں کشادہ کرتا روزی کو مگر وہ اے وہ خدا کہ

لَا يُحْيِ الْمَوْتَىٰ إِلَّا هُوَ سُبْحَانَكَ

زندہ کرتا مردہ کو مگر وہ پاک ہے تو

فصل ۹ جہت دفع سنگ مثانہ

يَا مُعِينَ الضُّعَفَاءِ يَا صَاحِبَ الْغُرَبَاءِ يَا نَاصِرَ الْأَوْلِيَاءِ

اے مددگار عاجزوں کے اے مصاحب غریبوں کے اے مددگار دوستوں کے

يَا قَاهِرَ الْأَعْدَاءِ يَا رَافِعَ السَّمَاءِ يَا أَنِيسَ الْأَصْفِيَاءِ

اے عذاب کرنیوالے دشمنوں کے اے بلند کرنیوالے آسمانوں کے اے دوست برگزیدوں کے

يَا حَبِيبَ الْأَتْقِيَاءِ يَا كَنْزَ الْفُقَرَاءِ يَا إِلٰهَ الْأَغْنِيَاءِ يَا

اے یار پرہیزگاروں کے اے خزانہ فقیروں کے اے خدا تونگروں کے اے کریم تر

أَكْرَمَ الْكُرَمَاءِ

کریموں سے

فصل ۹ جہت دفع بواسیر

يَا كَافِيًا مِنْ كُلِّ شَيْءٍ

اے کافی ہر شے کے

يَا قَائِمًا عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ يَا مَنْ لَا يُشْبِهُهُ شَيْءٌ يَا مَنْ لَا يَزِيدُ فِي

اے قائم ہر چیز پر اے وہ خدا کہ کوئی چیز مانند اسکے نہیں ہے اے وہ خدا کہ کوئی چیز بادشاہی کی

مُلْكِهِ شَيْءٌ يَا مَنْ لَا يَخْفَىٰ عَلَيْهِ شَيْءٌ يَا مَنْ لَا يَنْقُصُ فِي

زیادہ نہیں کر دیتی اے وہ خدا کہ پنہاں نہیں ہے اس پر کوئی چیز اے وہ خدا کہ نہیں کم ہوتی اسکے

خَزَائِنِهِ شَيْءٌ يَا مَنْ لَيْسَ كَمِثْلِهِ شَيْءٌ يَا مَنْ لَا يَعْزُبُ

خزانہ سے کوئی چیز اے وہ خدا کہ نہیں ہے مانند اسکے کوئی چیز اے وہ خدا کہ پوشیدہ نہیں

عَنْ عِلْمِهِ شَيْءٌ يَا مَنْ هُوَ خَبِيرٌ بِكُلِّ شَيْءٍ يَا مَنْ وَسِعَتْ

علم سے اسکے کوئی چیز اے وہ خدا کہ خبردار ہے ہر شے سے اے وہ خدا کہ شامل ہے رحمت اسکی

رَحْمَتُهُ كُلَّ شَيْءٍ	فصل ۹ چھتہ دفع زخم ناسور	اَللّٰهُمَّ
ہر شے کے لئے		خداوندا

إِنِّي أَسْأَلُكَ بِاسْمِكَ يَا مُكْرِمُ يَا مُطْعِمُ يَا مُنْعِمُ يَا مُعْطِي

سوال کرتا ہوں تجھ سے تیرے نام سے اے کرم کرنیوالے اے کھلانیوالے اے نعمت دینے والے اے عطا کرنیوالے

يَا مُغْنِي يَا مُقْنِي يَا مُفْنِي يَا مُحْيِي يَا مُرْضِي يَا مُنْجِي

اے غنی کرنیوالے اے مال دینوالے اے مارنے والے اے زندہ کرنیوالے اے خوشنود کرنیوالے اے نجات دینوالے

سُبْحَانَكَ	فصل ۹ چھتہ دفع درد سینی	يَا أَوَّلَ كُلِّ شَيْءٍ
پاک ہے تو		اے اول ہر شے سے اور آخر

وَآخِرَهُ يَا إِلٰهَ كُلِّ شَيْءٍ وَمَلِيكَهُ يَا رَبَّ كُلِّ شَيْءٍ وَصَانِعَهُ

ہر شے سے اے معبود ہر شے کے اور مالک ہر شے کے اے پروردگار ہر شے کے اور بنانیوالے ہر شے کے

يَا بَارِئَ كُلِّ شَيْءٍ وَخَالِقَهُ يَا قَابِضَ كُلِّ شَيْءٍ وَبَاسِطَهُ

اے پیدا کرنیوالے ہر شے کے اور خالق ہر شے کے اے روکنے والے ہر شے کے اور دینوالے ہر شے کے

يَا مُبْدِئَ كُلِّ شَيْءٍ وَمُعِيدَهُ يَا مُنْشِئَ كُلِّ شَيْءٍ وَمُقَدِّرَهُ

اے ابتدا کرنے والے ہر شے کے اور اعادہ کرنے والے ہر شے کے ای ایجاد کرنیوالے ہر شے کے اور اندازہ کرنیوالے ہر شے کے

يَا مُكَوِّنَ كُلِّ شَيْءٍ وَمُحَوِّلَهُ يَا مُحْيِيَ كُلِّ شَيْءٍ وَمُمِيتَهُ يَا خَالِقَ

ای موجود کرنیوالے ہر شے کے اور تغیر دینوالے ہر شے کے ای زندہ کرنیوالے ہر شے کے اور موت دینوالے ہر شے کے ای پیدا کرنیوالے

كُلِّ شَيْءٍ وَوَارِثَهُ سُبْحَانَكَ

ہر شے کے اور وارث ہر شے کے پاک ہے تو

فصل ۹۵ جہت دفع درد شکم

يَا خَيْرَ ذَاكِرٍ وَمَذْكُورٍ يَا خَيْرَ شَاكِرٍ وَمَشْكُورٍ يَا خَيْرَ

ای بہترین ذکر کرنیوالوں کے اور یاد کئے گئوں کے اے بہترین شکر گذاروں اور مشکوروں کے ای بہترین حمد کرنیوالوں اور

حَامِدٍ وَمَحْمُودٍ يَا خَيْرَ شَاهِدٍ وَمَشْهُودٍ يَا خَيْرَ دَاعٍ وَ

محمودوں کے اے بہترین حاضروں اور مشہودوں اے بہترین بلانیوالو اور بلائے ہوؤں کے

مَدْعُوٍّ يَا خَيْرَ مُجِيبٍ وَمُجَابٍ يَا خَيْرَ مُؤْنِسٍ وَأَنِيسٍ يَا خَيْرَ صَاحِبٍ

اے بہترین قبول کرنیوالوں اور مقبولوں کے ای بہترین مصاحبوں اور دوستوں کے ای بہترین

وَجَلِيسٍ يَا خَيْرَ مَقْصُودٍ وَمَطْلُوبٍ يَا خَيْرَ حَبِيبٍ وَ

صحبت رکھنیوالوں اور ہمنشینوں کے اے مقصود و مطلوب کے اے بہترین دوستوں اور

مَحْبُوبٍ سُبْحَانَكَ

محبوبوں کے پاک ہے تو

فصل ۹۶ جہت دفع درد زانو

يَا مَنْ

ای وہ خدا جو

هُوَ لِمَنْ دَعَاهُ مُجِيبٌ يَا مَنْ هُوَ لِمَنْ أَطَاعَهُ حَبِيبٌ يَا مَنْ

قبول کرنیوالا ہے دعا دعا کنندوں کی ای وہ خدا جو دوست ہے فرمانبرداروں کا ۔ ای وہ خدا

هُوَ اِلٰى مَنْ اَحَبَّهٗ قَرِيْبٌ يَا مَنْ هُوَ لِمَنِ اسْتَحْفَظَهٗ رَقِيْبٌ

جو اپنے دوستوں سے نزدیک ہے اے وہ خدا جو حفاظت طلب کرنیوالے کا نگہبان ہے اے وہ خدا جو

يَا مَنْ هُوَ لِمَنْ رَجَاهُ كَرِيْمٌ يَا مَنْ هُوَ بِمَنْ عَصَاهُ حَلِيْمٌ يَا مَنْ هُوَ

امیدواروں کے لئے کریم ہے اے وہ خدا جو گنہگاروں کے لئے بردبار ہے اے وہ خدا جو باوجود اپنی

فِيْ عَظَمَتِهٖ رَحِيْمٌ يَا مَنْ هُوَ فِيْ حِكْمَتِهٖ عَظِيْمٌ يَا مَنْ هُوَ فِيْ اِحْسَانِهٖ

بزرگی کے مہربان ہے اے وہ خدا جو اپنی حکمت کے بزرگ ہے اے وہ خدا جس کا احسان

قَدِيْمٌ يَا مَنْ هُوَ بِمَنْ اَرَادَهٗ عَلِيْمٌ

قدیم ہے اے وہ خدا جو ان لوگوں سے آگاہ ہے جو اس کی معرفت کا قصد کرتے ہیں

فصل فی جہت دفع درد گلو

اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ بِاسْمِكَ يَا مُسَبِّبُ يَا مُرَغِّبُ يَا مُقَلِّبُ

اے بار خدایا سوال کرتا ہوں تجھ سے تیرے نام سے اے سبب کرنیوالے اے رغبت دینیوالے اے پھیرنیوالے دلوں کے

يَا مُعَقِّبُ يَا مُرَتِّبُ يَا مُخَوِّفُ يَا مُحَذِّرُ يَا مُذَكِّرُ يَا مُسَخِّرُ يَا مُغَيِّرُ

اے عقاب کرنیوالے اے ترتیب دینیوالے اے ڈرانیوالے اے بچانیوالے اے یاد دلانیوالے اے مطیع کرنیوالے اے تبدیل کرنیوالے

فصل فی جہت حصول جملہ مراد

يَا مَنْ عِلْمُهٗ سَابِقٌ يَا مَنْ وَعْدُهٗ

اے وہ خدا جو عالم ہے ابتدا سے اے وہ خدا کہ وعدہ اسکا

صَادِقٌ يَا مَنْ لُطْفُهٗ ظَاهِرٌ يَا مَنْ اَمْرُهٗ غَالِبٌ يَا مَنْ كِتَابُهٗ

سچا ہے اے وہ خدا کہ مہربانی اس کی ظاہر ہے اے وہ خدا کہ فرمان اسکا غالب ہے اے وہ خدا کہ کتاب

مُحْكَمٌ يَا مَنْ قَضَاؤُهٗ كَائِنٌ يَا مَنْ قُرْاٰنُهٗ مَجِيْدٌ يَا مَنْ

اسکی محکم ہے اے وہ خدا کہ حکم اسکا ہو نیوالا ہے اے وہ خدا کہ قرآن اسکا بزرگ ہے اے وہ خدا کہ

مُلْكُهُ قَدِيمٌ يَا مَنْ فَضْلُهُ عَمِيمٌ يَا مَنْ عَرْشُهُ عَظِيمٌ

بادشاہی اس کی قدیم ہے اے وہ خدا کہ فضل اسکا عام ہے اے وہ خدا کہ عرش اسکا عظیم ہے

فصل ۹ جہتہ دفع درد پاہا

يَا مَنْ لَا يَشْغَلُهُ سَمْعٌ عَنْ سَمْعٍ يَا مَنْ لَا يَمْنَعُهُ فِعْلٌ عَنْ فِعْلٍ يَا مَنْ لَا يُلْهِيهِ قَوْلٌ عَنْ قَوْلٍ يَا مَنْ لَا يُغَلِّطُهُ سُؤَالٌ عَنْ سُؤَالٍ

اے وہ خدا کہ مشغول نہیں کرتا اسکو سننا کسی چیز کا سننے سے اے وہ خدا کہ باز نہیں رکھتا اسکو ایک فعل دوسرے فعل سے اے وہ خدا کہ غافل نہیں کرتا اسکو ایک قول دوسرے قول سے اے وہ خدا کہ نہیں بھلاتا اسکو ایک سوال دوسرے سوال سے

يَا مَنْ لَا يَحْجُبُهُ شَيْءٌ عَنْ شَيْءٍ يَا مَنْ لَا يُبْرِمُهُ إِلْحَاحُ الْمُلِحِّينَ يَا مَنْ هُوَ غَايَةُ مُرَادِ الْمُرِيدِينَ يَا مَنْ هُوَ مُنْتَهَى هِمَمِ الْعَارِفِينَ يَا مَنْ هُوَ مُنْتَهَى طَلَبِ الطَّالِبِينَ يَا مَنْ لَا يَخْفَى عَلَيْهِ ذَرَّةٌ فِي الْعَالَمِينَ سُبْحَانَكَ

اے وہ خدا کہ مانع نہیں ہوتی اسکو کوئی چیز دیکھنے دوسری چیز سے اے وہ خدا کہ نہیں عاجز کرتی اسکو زاری زاری کرنیوالوں کی اے وہ خدا جو انتہا ہے دوستوں کی مراد کا اے وہ خدا جو مقصود ہے عارفوں کی ہمتوں کا اے وہ خدا جو نہایت ہے طالبوں کے مطلب کا اے وہ خدا کہ نہیں چھپا ہے جس پر کچھ عالم میں پاک ہے تو

فصل جہتہ دفع درد ساق

يَا حَلِيمًا لَا يَعْجَلُ يَا جَوَادًا لَا يَبْخَلُ يَا

اے بردبار جو جلدی نہیں کرتا اے صاحب بخشش جو نہیں بخل کرتا اے

صَادِقًا لَا یُخْلِفُ یَا وَهَّابًا لَا یَمَلُّ یَا قَاهِرًا لَا یُغْلَبُ

وہ راستگو جو وعدہ خلافی نہیں کرتا اے وہ بخشنے والے جو ملول نہیں ہوتا اے وہ زبردست جو مغلوب نہیں ہوتا

یَا عَظِیمًا لَا یُوصَفُ یَا عَدْلًا لَا یَحِیفُ یَا غَنِیًّا لَا یَفْتَقِرُ

اے وہ بزرگوار جو صفت میں نہیں آسکتا اے وہ عادل جو ظلم نہیں کرتا اے وہ تونگر جو محتاج نہیں ہوتا

یَا کَبِیرًا لَا یَصْغُرُ یَا حَافِظًا لَا یَغْفُلُ سُبْحَانَکَ یَا لَا إِلٰهَ

اے وہ بزرگ جو چھوٹا نہیں ہوتا اے وہ نگاہبان جو غافل نہیں ہوتا پاک ہے تو اے وہ کہ نہیں

إِلَّا أَنْتَ الْغَوْثَ الْغَوْثَ خَلِّصْنَا مِنَ النَّارِ یَا رَبِّ یَا رَبِّ

ہے کوئی خدا سوا تیرے ۔ فریاد ہے ۔ فریاد ہے ۔ ہم سبکو عذاب دوزخ سے نجات ۔ اے میرے پالنے والے

اسناد دعاء جوشن صغیر

حدیث میں وارد ہے کہ جو شخص اس دعا کو پڑھے تو حق تعالے دو فرشتے مقرر کرتا ہے کہ وہ نگہبانی کرتے ہیں اسکی گناہوں سے اور حفاظت کرتے ہیں اسکی بلاؤں سے جو شخص ماہ رمضان میں تین مرتبہ اس دعا کو پڑھے تو خدائے عزوجل حرام کرتا ہے اس پر آتش دوزخ اور واجب کرتا ہے اس پر بہشت اگر ایک مرتبہ بھی پڑھے تو بھی کافی ہے اور اگر کوئی شخص ہر روز اس دعا کو پڑھے اور قضا نہ کرے تو وہ شخص شہیدوں میں داخل ہوگا خدا تعالے اسکے واسطے سات سو شہیدوں کا ثواب شہدائے بدر سے لکھے گا اور جو شخص شب کو پڑھے تو حقتعالی اسکی طرف نظر رحمت سے توجہ فرمائیگا اور جو حاجت دنیا و آخرت کی اس سے طلب کریگا وہ عطا فرمائیگا مگر جب یہ دعا پڑھے تو با طہارت پڑھے اور جب باندھے تو با طہارت باندھے اور جو شخص اس دعا کو ظرف چینی میں لکھکر آب باران و زعفران سے دھوکر مریض کو پلائے تو فوراً شفا پاویگا اگر تندرست پیئے بیماری بدن میں نہ رہیگی نیز جس مطلب کے واسطے چاہے پڑھے اگر ہمیشہ مداومت رکھے تو بہت ہی بہتر ہے گو اسکے اسناد بہت ہی طولانی ہیں مگر مختصر تحریر کئے گئے ہیں کہ گنجائش نہ تھی چونکہ دعاء مسطورہ اکثر کتابوں میں ہے بنا بر آسانی کے علیحدہ بھی طبع کی گئی ہے +

بسم الله الرحمن الرحيم

ابتدا کرتا ہوں ساتھ نام خدا کے جو رحمٰن اور رحیم ہے

الٰهي كم من عدوٍّ انتضى عليَّ سيف عداوته و

خداوندا اکثر ایسے میرے دشمن ہوئے ہیں جنہوں نے مجھ پر تلوار دشمنی کی کھینچی ہے اور

شحذ لي ظبة مديته وارهف لي شبا حدّه و

میرے لیے اپنی خنجر کی باڑھ تیز کی ہے اور نوک نکالی ہے تیر میں میرے لئے اور گھولا

داف لي قواتل سمومه وسدّد نحوي صوائب سهامه و

میرے لئے زہرہائے قاتل کو اور سیدھے کئے طرف میرے تیر اپنے اور نہ بند کی

لم تنم عني عين حراسته واضمر ان يسومني المكروه و

آنکھ اپنی میری نگہبانی سے اور دل پوشیدہ رکھا اس نے یہ امر کہ پہنچائے مجھے رنج

يجرّعني ذعاف مرارته فنظرت يا الٰهي الى ضعفي

اور چکھانے مجھے تلخی رنج کی پس نظر کی تو نے خداوندا میرے ضعف پر

عن احتمال الفوادح وعجزي عن ملمات الحوائج وقصوري

کہ تحمل مصائب کا میں نہیں کر سکتا اور دیکھا تو نے کہ میں عاجز ہوں تحمل بلیات و آفات سے اور

عن الانتصار ممن قصدني بمحاربته ووحدتي

قصور میرا ملاحظہ کیا تو نے کہ انتقام نہیں لے سکتا اس شخص سے کہ جو قصد محاربہ کا رکھتا ہے اور تنہائی

في كثير عدد من ناواني وارصادهم [illegible] لم اعمل فيه

میری دیکھی کثرت میں بے شمار دشمنوں کے اور کمینگاہ میں بیٹھنا ان کا اس لئے کہ بلا اور صدمہ پہنچاویں مجھے ایسے امر میں

فَكْرِي فِي الْإِرْصَادِ لَهُمْ بِمِثْلِهِ فَأَيَّدْتَنِي بِقُوَّتِكَ وَ

میں اپنی فکر کو دخل نہیں دیا اور یہ کہ میں بھی کمینگاہ میں بیٹھوں مثل انکے پس میری مدد اور تائید کی تو نے اپنی قوت کاملہ سے اور محکم کی

شَدَدْتَ أَزْرِي بِنَصْرِكَ وَفَلَلْتَ لِي شَبَا حَدِّهِ وَخَذَلْتَهُ

پشت میری اپنی نصرت سے اور کند کیا تو نے میرے لیے اسکے تیز نوکو اور ناامید کیا تو نے اسی باوجودیکہ وہ جمعیت

بَعْدَ جَمْعِ عَدِيدِهِ وَحَشْدِهِ وَأَعْلَيْتَ كَعْبِي عَلَيْهِ وَوَجَّهْتَ

بہت رکھتا تھا اور بلند کیا تو نے مرتبہ میرا اسپر اور پھیر دیئے اُس کی طرف وہ فریب جو

مَا سَدَّدَ إِلَيَّ مِنْ مَكَائِدِهِ إِلَيْهِ وَرَدَدْتَهُ فِي هَوَى

میرے لئے اسنے مہیا کئے تھے اور گرا دیا تو نے اسکو اس گڑھے میں جسمیں وہ مجھکو گرانا

حُفْرَتِهِ وَلَمْ يَشْفِ غَلِيلَهُ وَلَمْ تَبْرُدْ حَرَارَاتُ غَيْظِهِ

چاہتا تھا اور نہ شفا دی تو نے اسکی عداوت کو اور نہ سرد کیا تو نے اسکی آتش

وَقَدْ عَضَّ عَلَيَّ أَنَامِلَهُ وَأَدْبَرَ مُوَلِّيًا قَدْ أَخْفَقَتْ

غضب کو اور بتحقیق حیرت سے اپنی انگلیاں دانتوں میں دباتا تھا اور الٹا پھر گیا بتحقیق کہ شکست پائی

سَرَايَاهُ فَلَكَ الْحَمْدُ يَا رَبِّ مِنْ مُقْتَدِرٍ لَا يُغْلَبُ وَذِي

اس کے لشکروں نے پس تو لائق حمد ہے اے پروردگار ایسا قادر ہے تو کہ کبھی مغلوب نہیں ہوتا اور ویسا صاحب

أَنَاةٍ لَا يَعْجَلُ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ وَاجْعَلْنِي لِأَنْعُمِكَ

تحمل ہے کہ جلدی نہیں کرتا درود نازل کر محمد اور آل محمد پر اور داخل کر مجھکو اپنے

مِنَ الشَّاكِرِينَ وَلِآلَائِكَ مِنَ الذَّاكِرِينَ

شکر گذاروں میں اور نعمات کے ذکر کرنے والوں میں

فصل ۲

إِلٰهِي وَسَيِّدِي

خداوند اور آقا میرا

مِّنْ بَاغٍ بَغَانِیْ بِمَکَائِدِہٖ وَنَصَبَ لِیْ اَشْرَاکَ مَصَائِدِہٖ

ستمگار ایسے ہوئے جنہوں نے ستم کیا مجھ پر اپنے فریبوں سے اور جال لگائے میرے لئے واسطے شکار کرنے کے

وَوَکَّلَ بِیْ تَفَقُّدَ رِعَایَتِہٖ وَاَضْبَاَ اِلَیَّ اِضْبَاءَ السَّبُعِ

اور ہمیشہ میری جستجو میں رہے۔ اور سمٹ کر بیٹھے میرے لئے جس طرح سمٹ کر بیٹھتا ہے درندہ

لِطَرِیْدَتِہٖ اِنْتِظَارًا لِّانْتِهَازِ فُرْصَتِہٖ وَهُوَ یُظْهِرُ لِیْ بَشَاشَۃَ

واسطے اپنے شکار کے انتظار میں فرصت پا کے درحالیکہ ظاہر میں بشاشت اور خوشامد

الْمَلَقِ وَیَبْسُطُ لِیْ وَجْهًا غَیْرَ طَلْقٍ فَلَمَّا رَاَیْتَ دَغَلَ

سامنے کرتا ہے کشادہ پیشانی اور باروئے شگفتہ مجھ سے ملتا ہے پس ہرگاہ دیکھا تو نے فساد باطن کا

سَرِیْرَتِہٖ وَقُبْحَ مَا انْطَوٰی عَلَیْهِ لِشَرِیْکِہٖ فِیْ مِلَّتِہٖ وَاَصْبَحَ

اسکے اور برائی اسکی مجھ سے باوجود شرکت اور دین وملت کے اور صبح کی اسنے

مُجْلِبًا اِلَیَّ فِیْ بَغْیِہٖ اَرْکَسْتَهٗ لِاُمِّ رَاْسِہٖ وَاَتَیْتَ بُنْیَانَهٗ

گردہ گرم تھا اپنی بغاوت میں نگونسار کیا تونے اسکو سر کے بل اور ڈھا دیا تونے اسکی بنیاد کو جڑ سے

مِنْ اَسَاسِہٖ فَصَرَعْتَهٗ فِیْ زُبْیَتِہٖ وَاَرْدَیْتَهٗ فِیْ مَهْوٰی

پس پچھاڑ دیا تونے اسکو اس گڑھے میں جو میرے لئے بنایا تھا اور گرا دیا تونے اس گڑھے میں

حُفْرَتِہٖ وَجَعَلْتَ خَدَّهٗ طَبَقًا لِّتُرَابِ رِجْلِہٖ وَشَغَلْتَهٗ فِیْ

جو میرے لئے کھودا تھا اور اسکے رخساروں کو خاک آلودہ کیا تونے خاک زیر پا سے اور مبتلا کیا تونے اسکو

بَدَنِہٖ وَرِزْقِہٖ وَرَمَیْتَهٗ بِحَجَرِہٖ وَخَنَقْتَهٗ بِوَتَرِہٖ وَذَکَّیْتَهٗ

بیماری بدن اور رزق میں اور پھینکا اسکی طرف وہ پتھر جو وہ پھینکنے والا تھا اور پھانسی اسکے گلے میں ڈالی اور ذبح کیا تو نے اسکو

بشبا قصصه كبيته لمنخره ورددت كيده في نحره و

اُسکو اُسی کے تیروں سے ۔ اور گرایا تونے اُسے ناک کے بل اور پھیر دیا تونے مکر اُسکا اُسکی طرف ۔ اور گرو کیا

وثقته بندامته وفتنته بحسرته فاستخذل واستخذى

تونے اُسے ندامت میں اور مبتلا کیا تونے اُسے حسرت میں ۔ پس مخذول ہوا اور خوار رہوا

وتضاءل بعد نخوته وانقمع بعد استطالته ذليلا

اور حقیر ہوا بعد تکبر اور نخوت کے اور پست ہوگیا بعد بلندی اور ارتفاع اپنی کے درحالیکہ ذلیل

مأسورا في ربق حبائله التي كان يؤمل ان يراني فيها

ہوا اور قید ہوا گرہوں سے اُن رسیوں کی کہ جس میں مجھے بندھا دیکھنے کا آرزو مند تھا

يوم سطوته وقد كدت يا رب لولا رحمتك يحل بي ما

بروز غلبہ اپنے کے اور قریب تھا اے پروردگار میرے اگر رحمت تیری نہ ہوتی پہنچتی مجھے جو

حل بساحته فلك الحمد يا رب من مقتدر لا يغلب

اُسے پہنچی ۔ پس تو لائق حمد و شکر ہے اے پروردگار ایسا قادر و توانا ہی تو کبھی مغلوب

وذي اناة لا يعجل صل على محمد وآل محمد واجعلني

نہیں ہوا اور ایسا صاحب تحمل ہے کہ جلدی نہیں کرتا ، درود نازل کر محمد و آل محمد پر اور داخل کر مجھ کو

لانعمك من الشاكرين ولآلائك من الذاكرين

اپنے شکر گزاروں میں اور نعمات کے ذکر کرنے والوں میں

فصل ۳ الهي وكم من حاسد شرق بحسده و

خداوندا اور اکثر ایسا حاسد کہ حسد اسکا اسی کے گلو گیر ہوا اور

شَجِیَ بِغَیْظِهٖ وَسَلَقَنِیْ بِحَدِّ لِسَانِهٖ وَوَجَّهَ لِیْ

غمناک واندوہگین ہوا اپنے غیظ میں اور آزار دیا مجھے اپنی تیز زبانی سے اور نسبت کی ہاتھ عیبوں کی

بِفُنُوْنِ عَیْبِهٖ وَوَخَزَلِیْ بِمُوْقِ عَیْنِهٖ وَجَعَلَ عِرْضِیْ

میری طرف اور جھپکائی مجھ پر اپنے گوشہ چشم سے اور گردانا میرے

غَرَضًا لِمَرَامِیْهِ وَقَلَّدَنِیْ خِلَالًا لَمْ تَزَلْ فِیْهِ

آبرو کو نشانہ تیر ملامت کا اور رکھے ہیں باندھتے میرے وہ عیب جو اس میں تھے

فَنَادَیْتُكَ یَا رَبِّ مُسْتَجِیْرًا بِكَ وَاثِقًا بِسُرْعَةِ

پس ندا کی میں نے تجھ کو اے رب میرے درحالیکہ پناہ مانگتا ہوں تجھ سے اور یقین رکھتا ہوں اسکا

اِجَابَتِكَ مُتَوَكِّلًا عَلٰی مَا لَمْ اَزَلْ اَعْرِفُهٗ مِنْ حُسْنِ

کہ تو جلد قبول فرماتا ہے اور اعتماد ہے مجھے اوپر اسکے کہ ہمیشہ سے جانتا ہوں کہ بخوبی تو بلا کو

دِفَاعِكَ عَالِمًا اَنَّهٗ لَنْ یُضْطَهَدَ مَنْ اٰوٰی اِلٰی

دفع کرتا ہے یقین رکھتا ہوں کہ تو مقہور و مغلوب نہیں ہوتا جو شخص پناہ لیتا ہے طرف تیرے

ظِلِّ كَنَفِكَ وَاَنْ لَا تَقْرَعَ الْحَوَادِثُ مَنْ لَجَاَ اِلٰی

سایہ رحمت کے اور یقین ہے مجھکو کہ نہیں پہنچتے ہیں مصائب اسکو جو پناہ لے تیر طرف قلعہ نصرت تیری کی

مَعْقِلِ الْاِنْتِصَارِ بِكَ فَحَصَّنْتَنِیْ مِنْ بَاْسِهٖ بِقُدْرَتِكَ

پس پناہ تونے دی مجھکو اسکے خوف سے پس بچا لیا تونے مجھ کو اسکے خوف سے اپنی قدرت سے

فَلَكَ الْحَمْدُ یَا رَبِّ مِنْ مُقْتَدِرٍ لَا یُغْلَبُ وَذِیْ اَنَاةٍ

پس لائق حمد اور شکر کے ہو اے پروردگار میری تو ایسا قادر ہے کہ نہیں مغلوب ہوتا اور صاحب تحمل ہے کہ

لا يَعْجَلُ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ وَاجْعَلْنِي لِأَنْعُمِكَ

نہیں جلدی کرتا درود نازل کر محمدؐ و آل محمدؐ پر اور داخل کر مجھ کو اپنے

مِنَ الشَّاكِرِينَ وَلِآلَائِكَ مِنَ الذَّاكِرِينَ

شکرگزاروں میں اور نعمات کے ذکر کرنے والوں میں

فصل ۶

إِلٰهِي وَكَمْ مِنْ سَحَائِبِ مَكْرُوهٍ جَلَّيْتَهَا وَسَمَاءِ نِعْمَةٍ

خداوندا اور بہت گھٹائیں ایسی آئی ہیں جو اعشم میں مکروہات زمانہ کی تھیں وہ تونے اس سے اور

أَمْطَرْتَهَا وَجَدَاوِلِ كَرَامَةٍ أَجْرَيْتَهَا وَأَعْيُنِ أَحْدَاثٍ

آسمان سے نعمت کا مینہ برسایا اور نہریں انعام و کرامت کی جاری رکھیں اور چشمے حادثات زمانہ کے بند

طَمَسْتَهَا وَنَاشِئَةِ رَحْمَةٍ نَشَرْتَهَا وَجُنَّةِ عَافِيَةٍ

کردیئے اور تازہ رحمتیں کیں اور لباس عافیت کے پہنائے

أَلْبَسْتَهَا وَعَوَامِرِ كُرُبَاتٍ كَشَفْتَهَا وَأُمُورٍ جَارِيَةٍ قَدَّرْتَهَا

اور شدائد رنج و الم دور کئے اور امور جاری ہونے والی جو مقدر کئے تو نے ایسے ہیں

لَمْ تُعْجِزْكَ إِذْ طَلَبْتَهَا وَلَمْ تَمْتَنِعْ عَلَيْكَ إِذْ أَرَدْتَهَا فَلَكَ

کہ عاجز نہیں ہوسکے تیرے علم سے جب چاہا تو نے اور نہیں سرتابی کر سکے جس وقت قصد کیا کرنا ان کا

الْحَمْدُ يَا رَبِّ مِنْ مُقْتَدِرٍ لَا يُغْلَبُ وَذِي أَنَاةٍ لَا

اس لئے پس تو لائق حمد اور شکر ہے اے رب یہ ایسا قادر ہے کہ مغلوب نہیں ہوتا اور ایسا صاحب تحمل ہے کہ جلدی

يَعْجَلُ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ وَاجْعَلْنِي لِأَنْعُمِكَ مِنَ الشَّاكِرِينَ

نہیں کرتا درود نازل کر محمدؐ و آل محمدؐ پر اور داخل کر مجھ کو اپنے شکرگزاروں میں

وَأُولٰئِكَ مِنَ الذَّاكِرِينَ — **فصل ۵** — إِلٰهِي وَكَمْ

اور اپنی نعمات کے ذکر کرنے والوں میں — اے میرے معبود اور بہت سے

مِنْ ظَنٍّ حَسَنٍ حَقَّقْتَ وَمِنْ إِمْلَاقٍ جَبَرْتَ

گمان نیک ہیں جو میں نے تیری بابت کیے تو نے اسے درست وراست کر دیا اور بہت تنگدستی ہے

وَمِنْ مَسْكَنَةٍ فَادِحَةٍ حَوَّلْتَ وَمِنْ صَرْعَةٍ

کہ اسکے رستوں کو تو نے بند فرما دیا اور بہت سی درویشی سنگین ہے جسے تو نے ہلکا کر دیا اور بہت سی

مُهْلِكَةٍ أَنْعَشْتَ وَمِنْ مَشَقَّةٍ أَزَحْتَ لَا تُسْأَلُ يَا

افتادگی ہلاک کرنے والی تھی جس سے تو نے اٹھا لیا اور بہت سی مشقتوں کو تو نے دفع فرمایا تو سوال نہیں کیا جاتا ہے

سَيِّدِي عَمَّا تَفْعَلُ وَهُمْ يُسْأَلُونَ وَلَا يَنْقُصُكَ مَا

میرے سردار اس چیز کی بابت جو تو کرتا ہے اور تمام مخلوق سے سوال کیا جاتا ہے اور نہیں نقصان وہ ہی تجھ کو

أَنْفَقْتَ وَلَقَدْ سُئِلْتَ فَأَعْطَيْتَ وَلَمْ تُسْأَلْ

وہ انعام جو تو مرحمت فرماتا ہے تجھ سے بارہا سوال کیا گیا تو نے عطا فرمایا اور بغیر سوال کے بھی

فَابْتَدَأْتَ وَاسْتُمِيحَ بَابُ فَضْلِكَ فَمَا أَكْدَيْتَ أَبَيْتَ

تو ابتدا فرماتا ہے اور جب طلب بخشش کی تیرے دروازہ کرم سے تو تو نے بخل نہ فرمایا راضی نہ ہوا تو

إِلَّا إِنْعَامًا وَامْتِنَانًا وَإِلَّا تَطَوُّلًا يَا رَبِّ وَإِحْسَانًا

سوائے انعام و اکرام اور تفضل و عنایت کے اے میرے رب اور سوائے منت رکھنے کے

وَأَبَيْتُ يَا رَبِّ إِلَّا انْتِهَاكَ حُرُمَاتِكَ وَاجْتِرَاءً عَلَى

اور میں نہ راضی نہ ہوا سوائے پامال کرنے کے تیری محرمات کی اور جرأت کرنے پر

مَعَاصِيكَ وَتَعَدِّيَّ بِالْحُدُودِ وَغَفْلَةً عَنْ وَعِيدِكَ

تیرے گناہوں کے اور آگے بڑھ جانے پر تیری حدود کے اور واسطے غفلت کرنے کے تیرے وعدۂ عذاب کے

وَطَاعَةً لِعَدُوِّي وَعَدُوِّكَ لَمْ يَمْنَعْكَ يَا إِلٰهِي وَ

اور واسطے اطاعت کرنے کے اپنے دشمن کی اور تیرے دشمن کی نہ مانع ہوا اے معبود میرے اور

نَاصِرِي إِخْلَالِي بِالشُّكْرِ عَنْ إِتْمَامِ إِحْسَانِكَ وَلَا

اے مددگار رہبرے میرا قصور شکر کرنے میں تیرے کمال احسان سے اور نہ

حَجَزَنِي ذٰلِكَ عَنِ ارْتِكَابِ مَسَاخِطِكَ اَللّٰهُمَّ وَهٰذَا

باز رکھا مجھے اسنے تیرے گناہوں کے ارتکاب کرنے سے اے خدا یہ

مَقَامُ عَبْدٍ ذَلِيلٍ اِعْتَرَفَ لَكَ بِالتَّوْحِيدِ وَأَقَرَّ

مقام ہی اس بندہ ذلیل کا جسنے اعتراف واقرار کیا ہے تیرے لئے تیری وحدانیت کا اور اقرار کیا ہی

عَلٰى نَفْسِهِ بِالتَّقْصِيرِ فِي أَدَاءِ حَقِّكَ وَشَهِدَ لَكَ

اپنے نفس کے اوپر ساتھ خطاکاری کے تیرے حق کے ادا نہ کرنے میں اور گواہی دی تیرے لئے

بِسُبُوغِ نِعْمَتِكَ عَلَيْهِ وَجَمِيلِ عَادَاتِكَ عِنْدَهُ وَ

ساتھ کمال نعمت تیری کے اپنے اوپر اور ساتھ بہترین تیری عادات کے نزدیک اپنے اور

إِحْسَانِكَ إِلَيْهِ فَهَبْ لِي يَا إِلٰهِي وَسَيِّدِي مِنْ فَضْلِكَ

ساتھ تیرے احسان کے اپنی طرف پس بخشدے اے معبود اور اے میرے سردار اپنے فضل سے

مَا أُرِيدُهُ إِلٰى رَحْمَتِكَ وَأَتَّخِذُهُ سُلَّمًا أَعْرُجُ

جو کچھ میں چاہتا ہوں بسبب وسیلہ تیری رحمت کے و رمقرر کرتا ہوں میں اسکو زینہ

فِيهِ اِلٰى مَرْضَاتِكَ وَآمَنْ بِهِ مِنْ سَخَطِكَ بِعِزَّتِكَ

کہ عروج کروں بسبب اسکے رضامندی تیری کو اور امان پاؤں بسبب اسکے غصہ سے تیرے بحق تیری عزت کے

وَطَوْلِكَ وَبِحَقِّ نَبِيِّكَ مُحَمَّدٍ وَالْاَئِمَّةِ صَلَوَاتُكَ عَلَيْهِ

اور بحق تیرے فضل اور تیرے نبی محمد مصطفےٰ ؐ . اور ائمہ طاہرین ؑ

وَعَلَيْهِمْ اَجْمَعِيْنَ فَلَكَ الْحَمْدُ يَا رَبِّ مِنْ مُقْتَدِرٍ

درود خدا کا ان پر اور ان کی تمام عترت طاہرہ پر پس تو لائق حمد ہے اے پروردگار میرے تو ایسا قادر

لَا يُغْلَبُ وَذِي اَنَاةٍ لَا يَعْجَلُ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ

کہ تو کبھی مغلوب نہیں ہوتا اور ایسا صاحب تحمل ہے کہ جلدی نہیں کرتا درود نازل کر محمد

وَآلِ مُحَمَّدٍ وَاجْعَلْنِي لِاَنْعُمِكَ مِنَ الشَّاكِرِيْنَ

و آل محمد پر اور کر مجھکو اپنی نعمتوں کے شکرگزاروں میں

وَلِآلَائِكَ مِنَ الذَّاكِرِيْنَ

اور اپنی نعمات کے ذکر کرنے والوں میں

فصل ۶

اِلٰهِيْ وَكَمْ

خداوندا بہت

مِنْ عَبْدٍ اَمْسٰى وَاَصْبَحَ فِيْ كَرْبِ الْمَوْتِ

بندے تیرے ایسے ہیں کہ شام و صبح کرتے ہیں حالت کرب و بے چینی میں موت کی

وَحَشْرَجَةِ الصَّدْرِ وَالنَّظَرِ اِلٰى مَا تَقْشَعِرُّ مِنْهُ

اور وقت گھرا لگنے کے سینے میں اور دیکھتے ہیں اس چیز کو کہ جسکے دیکھنے سے رونگٹے کھڑے

الْجُلُوْدُ وَتَفْزَعُ اِلَيْهِ الْقُلُوْبُ وَاَنَا فِيْ

ہوتے ہیں اور بیتابی کرتے ہیں اس کی طرف دل اور میں

عَافِيَةٍ مِّنْ ذٰلِكَ كُلِّهٖ فَلَكَ الْحَمْدُ يَا رَبِّ مِنْ مُّقْتَدِرٍ

عافیت میں ہوں ان سب باتوں سے پس تو لائق حمد ہے اے پروردگار میرے ایسا قادر ہو کہ

لَا يُغْلَبُ وَذِيْ اَنَاةٍ لَا يَعْجَلُ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّ

کہ مغلوب نہیں ہوتا اور ایسا صاحب تحمل ہے کہ جلدی نہیں کرتا درود نازل کر محمدؐ و

اٰلِ مُحَمَّدٍ وَّاجْعَلْنِيْ لِاَنْعُمِكَ مِنَ الشَّاكِرِيْنَ

آل محمدؐ پر اور کر مجھکو اپنی نعمتوں کے شکر گزاروں

وَلِاٰلَآئِكَ مِنَ الذَّاكِرِيْنَ

اور اپنی نعمات کے ذکر کرنے والوں میں

فصل

اِلٰهِيْ وَكَمْ مِّنْ

خداوندا بہت سے ایسے

عَبْدٍ اَمْسٰى وَاَصْبَحَ سَقِيْمًا مُّوْجَعًا فِيْ اَنِيْنٍ

بندے ہیں کہ شام اور صبح ہوتی ہے درحالیکہ بیمار دردمند دائم المرض ہیں ساتھ نالہ و فریاد کی

وَّعَوِيْلٍ يَّتَقَلَّبُ فِيْ غَمِّهٖ وَلَا يَجِدُ مَحِيْصًا وَّلَا يُسِيْغُ

اور اضطراب کرتے ہیں کروٹیں لیتے ہیں غم کے ساتھ اور کوئی مددگار نہیں پاتے نہیں گوارا ہوتا

طَعَامًا وَّلَا يَسْتَعْذِبُ شَرَابًا وَّلَا يَسْتَطِيْعُ ضَرًّا

نہیں کھانا اور نہیں خوش آتا انکو پینا اور نہیں قدرت رکھتے ضرر

وَّلَا نَفْعًا وَّهُوَ فِيْ حَسْرَةٍ وَّنَدَامَةٍ وَّاَنَا فِيْ صِحَّةٍ

اور نفع کی اور وہ حسرت و ندامت میں گرفتار ہیں اور میں صحت جسمانی

مِّنَ الْبَدَنِ وَسَلَامَةٍ مِّنَ الْعَيْشِ كُلُّ ذٰلِكَ مِنْكَ

رکھتا ہوں اور سلامتی سے زندگی بسر کرتا ہوں یہ سب تیری جانب سے

بِفَضْلِكَ فَلَكَ الْحَمْدُ يَا رَبِّ مِنْ مُقْتَدِرٍ لَا يُغْلَبُ

اور تیرے ہی فضل و کرم سے ہے پس سزاوار حمد تو ہی ہے اے رب میری تو ایسا قادر ہے کہ مغلوب نہیں۔

وَذِي أَنَاةٍ لَا يَعْجَلُ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ وَ

اور ایسا صاحب تحمل ہے کہ جلدی نہیں کرتا درود نازل فرما محمدؐ و آل محمدؐ پر اور

اجْعَلْنِي لِأَنْعُمِكَ مِنَ الشَّاكِرِينَ وَلِآلَائِكَ مِنَ

بنا مجھکو اپنے نعمتوں کے شکر گزاروں اور اپنی نعمات کے ذکر کرنے والوں میں

فصل

الذَّاكِرِينَ

سے

إِلٰهِي وَكَمْ مِنْ عَبْدٍ أَمْسَى

خدا وندا بست سے تیرے ایسے بندے ہیں جنہوں نے تمام کی

وَأَصْبَحَ خَائِفًا مَرْعُوبًا مُسْهِدًا مُشْفِقًا وَحِيدًا

اور صبح کی بحالت خوف و رعب و بیداری بحالت ترسناکی دیکھ و تنہائی

وَجِلًا هَارِبًا طَرِيدًا وَمُنْجَحِرًا فِي مَضِيقٍ أَوْ مَخْبَاةٍ

ڈر کر بھاگتے ہوئے آوارہ وطن ہوکر باز رکھے گئے ہیں اہل و عیال سے - درمیان

مِنَ الْمَخَابِي قَدْ ضَاقَتْ عَلَيْهِ الْأَرْضُ بِرُحْبِهَا

جائے تنگ کے یا کسی گوشے میں گوشوں سے جو مخفی ہے بالتحقیق زمین بھی اسپر تنگ ہوگئی ہے باوجود اپنی

وَلَا يَجِدُ حِيلَةً وَلَا مَنْجًى وَلَا مَأْوًى وَلَا مَهْرَبًا

وسعت کے اور وہ کوئی تدبیر نہیں جانتا اور نہ راہ نجات و جائے پناہ اور نہ راہ گریز پہچانتا ہے

وَأَنَا فِي أَمْنٍ وَأَمَانٍ وَطُمَأْنِينَةٍ وَعَافِيَةٍ مِنْ ذٰلِكَ

اور میں امن و امان میں اور اطمینان و عافیت میں ہوں ان

كُلِّهِ فَلَكَ الْحَمْدُ يَا رَبِّ مِنْ مُقْتَدِرٍ لَا يُغْلَبُ وَذِي

تمام باتوں سے پس توہی سزاوار حمد ہے اے میرے رب تو ایسا قادر ہے کہ مغلوب نہیں ہوتا اور ایسا

أَنَاةٍ لَا يَعْجَلُ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ وَاجْعَلْنِي

صاحب تحمل ہے کہ جلدی نہیں کرتا درود نازل فرما محمدؐ و آل محمدؐ پر اور بنا مجھ کو

لِأَنْعُمِكَ مِنَ الشَّاكِرِينَ وَلِآلَائِكَ مِنَ الذَّاكِرِينَ

اپنی نعمتوں کے شکر گزاروں اور اپنی احسانات کا ذکر کرنے والوں سے

فصل ۹ إِلٰهِي وَسَيِّدِي وَكَمْ مِنْ عَبْدٍ أَمْسَىٰ وَ

اے معبود میرے اے آقا میرے بہت سے تیرے ایسے بندے ہیں جنہوں نے شام کی

أَصْبَحَ مَغْلُولًا مُكَبَّلًا بِالْحَدِيدِ بِأَيْدِي الْعُدَاةِ وَ

اور صبح کی درحالیکہ طوق و زنجیر آہنی میں گرفتار ہے اور دشمنوں کے ہاتھ میں ہے او

الْكُفَّارِ لَا يَرْحَمُونَهُ فَقِيدًا مِنْ أَهْلِهِ وَوَلَدِهِ

کافروں کے جو اسے لئے پھرتے ہیں اس پر رحم نہیں کرتے دور ہے اپنے عیال

مُنْقَطِعًا عَنْ إِخْوَانِهِ وَبَلَدِهِ يَتَوَقَّعُ كُلَّ

اور اولاد سے جدا ہے اپنے بھائیوں سے اور شہر سے منتظر ہے ہر ایک

سَاعَةٍ بِأَيِّ قِتْلَةٍ يُقْتَلُ وَبِأَيِّ مُثْلَةٍ يُمَثَّلُ

گھڑی کا کہ کس طرح قتل کیا جائیگا اور اس سے کیا بدسلوکی کی جائے گی

بِهِ وَأَنَا فِي عَافِيَةٍ مِنْ ذٰلِكَ كُلِّهِ فَلَكَ الْحَمْدُ يَا رَبِّ

اور میں ان تمام باتوں سے عافیت میں ہوں۔ پس سزاوار حمد تو ہی ہے اے پروردگار میرے

مِنْ مُقْتَدِرٍ لَا يُغْلَبُ وَذِي أَنَاةٍ لَا يَعْجَلُ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ

تو ایسا قادر ہے کہ مغلوب نہیں ہوتا اور ایسا صاحب تحمل ہے کہ جلدی نہیں کرتا اور درود نازل فرما محمدؐ پر

وَآلِ مُحَمَّدٍ وَاجْعَلْنِي لِأَنْعُمِكَ مِنَ الشَّاكِرِينَ

اور آل محمدؐ پر اور کر مجھکو اپنی نعمات کے شکر گزاروں

وَلِآلَائِكَ مِنَ الذَّاكِرِينَ

اور تیرے احسانات کے ذکر کرنے والوں میں سے

فصل ۱

إِلٰهِي وَسَيِّدِي

میرے معبود اور میرے آقا

وَكَمْ مِنْ عَبْدٍ أَمْسَى وَأَصْبَحَ يُقَاسِي الْحَرْبَ وَ

اور بہت سے تیرے ایسے بندے ہیں جنہوں نے شام و صبح کی ہے مشقت میں جنگ و جدال کی اور

مُبَاشَرَةَ الْقِتَالِ بِنَفْسِهِ قَدْ غَشِيَتْهُ الْأَعْدَاءُ

ارتکاب قتال میں بذات خود بالتحقیق گھیر لیا ہے اسے دشمنوں نے

مِنْ كُلِّ جَانِبٍ بِالسُّيُوفِ وَالرِّمَاحِ وَآلَةِ الْحَرْبِ

ہر طرف سے تلواروں اور نیزوں اور آلات حرب سے

يَتَقَعْقَعُ فِي الْحَدِيدِ مَبْلَغَ مَجْهُودِهِ لَا يَعْرِفُ

اور وہ بجتا ہے لباس آہنی میں انتہائی کوشش سے مگر نہیں جانتا

حِيلَةً وَلَا يَهْتَدِي سَبِيلًا وَلَا يَجِدُ مَهْرَبًا قَدْ أُدْنِفَ

راہ چارہ کار اور نہیں سمجھتا کوئی راستہ اور نہ راہ گریز پاتا ہے بالتحقیق چور چور ہو گیا ہے

بِالْجِرَاحَاتِ أَوْ مُتَشَحِّطًا بِدَمِهِ تَحْتَ السَّنَابِكِ وَ

زخموں سے اور لوٹتا ہے اپنے خون میں گھوڑوں کی ٹاپوں اور

الأَرْجُلِ يَتَمَنّٰى شَرْبَةً مِنْ مَاءٍ أَوْ نَظْرَةً إِلٰى أَهْلِهِ

پاؤں سے نیچے اور ایک پانی کے گھونٹ کی آرزو کرتا ہے یا ایک نظر دیکھنے کی اپنے عیال

وَوَلَدِهِ وَلَا يَقْدِرُ عَلَيْهَا وَأَنَا فِي عَافِيَةٍ مِنْ ذٰلِكَ كُلِّهِ

اور اولاد کی طرف مگر وہ اس پر قدرت نہیں رکھتا اور میں عافیت میں ہوں ان تمام باتوں سے

فَلَكَ الْحَمْدُ يَا رَبِّ مِنْ مُقْتَدِرٍ لَا يُغْلَبُ وَذِي أَنَاةٍ

پس لائق حمد تو ہی ہے اے رب میرے اور ایسا قادر ہے کہ مغلوب نہیں ہوتا اور ایسا متحمل ہے

لَا يَعْجَلُ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ وَاجْعَلْنِي

کہ جلدی نہیں کرتا درود نازل فرما محمدؐ و آل محمدؐ پر اور بنا مجھ کو

لِأَنْعُمِكَ مِنَ الشَّاكِرِينَ وَلِآلَائِكَ مِنَ الذَّاكِرِينَ

اپنے نعمات کے شکرگزاروں اور اپنے احسانات کے ذکر کرنے والوں سے

فصل ۱۱

إِلٰهِي وَكَمْ مِنْ عَبْدٍ أَمْسٰى وَأَصْبَحَ فِي

اے معبود اور بہت سے تیرے ایسے بندے ہیں جنہوں نے شام و صبح کی

ظُلُمَاتِ الْبِحَارِ وَعَوَاصِفِ الرِّيَاحِ وَالْأَهْوَالِ وَالْأَ

دریاؤں کی تاریکیوں میں اور ہواؤں کے جھونکوں اور وحشت میں

مْوَاجِ يَتَوَقَّعُ الْغَرَقَ وَالْهَلَاكَ لَا يَقْدِرُ عَلٰى

اور موجوں کے خوف میں ڈوبنے کا منتظر ہے اور ہلاک ہوجانیکا مگر وہ قدرت نہیں رکھتا

حِيلَةٍ أَوْ مُبْتَلًى بِصَاعِقَةٍ أَوْ هَدْمٍ أَوْ حَرْقٍ أَوْ غَرَقٍ

کسی تدبیر کی یا وہ مبتلا ہے بجلی اور مکان کے گرنے یا جلنے یا ڈوبنے میں

أَوْ شَرَقٍ أَوْ خَسْفٍ أَوْ مَسْخٍ أَوْ قَذْفٍ وَأَنَا فِي عَافِيَةٍ

یا دم گھٹنے میں یا دھنسنے اور صورت کے متغیر ہونے یا سنگسار ہو نہیں اور میں عافیت میں ہوں

مِنْ ذٰلِكَ كُلِّهِ فَلَكَ الْحَمْدُ يَا رَبِّ مِنْ مُقْتَدِرٍ لَا

ان تمام باتوں سے پس لائق حمد تو ہی ہے اے رب میرے تو ایسا قادر ہے کہ نہیں

يُغْلَبُ وَذِي أَنَاةٍ لَا يَعْجَلُ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَآلِ

مغلوب ہوتا اور ایسا صاحب تحمل ہے کہ جلدی نہیں کرتا درود نازل فرما محمدؐ و آل

مُحَمَّدٍ وَاجْعَلْنِي لِأَنْعُمِكَ مِنَ الشَّاكِرِينَ وَلِآلَائِكَ

محمدؐ پر اور کر مجھ کو اپنی نعمتوں کے شکر گزاروں اور اپنے احسانات

مِنَ الذَّاكِرِينَ | فصل ۱۲ | إِلٰهِي وَكَمْ مِنْ عَبْدٍ أَمْسٰى

کے ذکر کرنیوالوں میں سے | | اے میرے معبود اور بہت سے تیرے ایسے بندے ہیں جو شام

وَأَصْبَحَ مُسَافِرًا شَاخِصًا عَنْ أَهْلِهِ وَوَطَنِهِ وَوَلَدِهِ

کرتے ہیں اور صبح کرتے ہیں بحالت مسافرت درحالیکہ دور ہیں باز رکھے گئے ہیں اپنے عیال و اولاد سے اور

مُتَحَيِّرًا فِي الْمَفَاوِزِ تَائِهًا مَعَ الْوُحُوشِ وَالْبَهَائِمِ

وطن اور شہر سے جنگل میں جا گزیں ہیں حیران و سرگرداں ہیں جنگل کے وحشیوں اور چوپاؤں

وَالْهَوَامِّ وَحِيدًا فَرِيدًا لَا يَعْرِفُ حِيلَةً وَلَا

اور کیڑے مکوڑوں کے ہمراہ یکہ و تنہا ہیں کسی قسم کی تدبیر نہیں جانتے اور نہ کوئی

يَهْتَدِي سَبِيلًا أَوْ مُتَأَذِّيًا بِبَرْدٍ أَوْ حَرٍّ أَوْ جُوعٍ

راہ پہچانتے ہیں یا اذیت اٹھا رہے ہیں سردی اور گرمی اور بھوک کی

أَوْ عَطَشٍ أَوْ عُرْيٍ أَوْ غَيْرِهِ مِنَ الشَّدَائِدِ مِمَّا أَنَا مِنْهُ

اور پیاس اور برہنگی کی یا علاوہ ازیں اور سختیوں کی جن سے میں بری ہوں اور

خِلْوٌ وَأَنَا فِي عَافِيَةٍ مِنْ ذٰلِكَ كُلِّهِ فَلَكَ الْحَمْدُ

اور نیز میں ان تمام باتوں سے عافیت میں ہوں پس سزاوار حمد تو ہی ہے

يَا رَبِّ مِنْ مُقْتَدِرٍ لَا يُغْلَبُ وَذِي أَنَاةٍ لَا يَعْجَلُ

اے رب میرے تو ایسا قادر ہے کہ مغلوب نہیں ہوتا اور ایسا صاحب تحمل ہے کہ جلدی نہیں کرتا

صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ وَاجْعَلْنِي لِأَنْعُمِكَ مِنَ

درود نازل فرما محمدؐ و آل محمدؐ پر اور بنا مجھ کو اپنی نعمتوں کے

الشَّاكِرِينَ وَلِآلَائِكَ مِنَ الذَّاكِرِينَ

شکر گزاروں اور اپنے احسانات کے ذکر کرنے والوں میں سے

فصل ۱۳

إِلٰهِي وَسَيِّدِي وَكَمْ مِنْ عَبْدٍ أَمْسَى وَأَصْبَحَ

اے میرے معبود اور میرے آقا بہت سے تیرے ایسے بندے ہیں جو شام و صبح کرتے ہیں

فَقِيرًا عَائِلًا عَارِيًا مُمْلِقًا مُخْفِقًا مَجْهُودًا خَائِفًا

بحالت فقیری۔ ناداری۔ برہنگی لباس۔ تنگی معاش میں لٹکے اعضا زرکشتہ میں مبتلا و محنت میں دستوں

جَائِعًا ظَمْآنًا يَنْتَظِرُ مَنْ يَعُودُ عَلَيْهِ بِفَضْلٍ

سے دور خوف زدہ ہیں بھوکے ہیں پیاسے ہیں منتظر ہیں اس بات کے کہ کون تیرا بندہ اس پر احسان کرے

أَوْ عَبْدٍ وَجِيهٍ هُوَ أَوْجَهُ مِنِّي عِنْدَكَ وَأَشَدُّ

یا پھر کون ایسا بندہ ہے جو وجاہت باری کرنے میں مجھ سے زیادہ ہو تیرے نزدیک یا زیادہ

عِبَادَةً لَكَ مَغْلُولاً مَقْهُوراً قَدْ حُمِّلَ ثِقْلاً مِنْ تَعَبِ

عبادت گذار ہو وہ تیرا بندہ طوق پہنے ہوئے ہی مغلوب ہو اور اٹھائے ہوئے بار کو مشقت و

الْعَنَاءِ وَشِدَّةِ الْعُبُودِيَّةِ وَكُلْفَةِ الرِّزْقِ وَثِقَلِ

تنگدستی کے اور شدت بندگی کو اور تنگی رزق کو اور گرانی

الضَّرِيبَةِ أَوْ مُبْتَلًى بِبَلَاءٍ شَدِيدٍ لَا قِبَلَ لَهُ بِهِ إِلَّا

ضرب کو یا وہ مبتلا ہے بلائے سخت میں کہ اسے پناہ نہیں ہے اس بلا سے مگر

بِمَنِّكَ عَلَيْهِ وَأَنَا الْمَخْدُومُ الْمُنَعَّمُ الْمُعَافَى الْمُكَرَّمُ

تیرے احسان سے اور میں خدمتگار رکھتا ہوں نعمت یافتہ ہوں محفوظ و مکرم ہوں

فِي عَافِيَةٍ مِمَّا هُوَ فِيهِ فَلَكَ الْحَمْدُ يَا رَبِّ مِنْ مُقْتَدِرٍ

اور تمام باتوں سے جس میں وہ گرفتار رہتے ہیں عافیت میں ہوں پس سزاوار حمد تو ہی ہے اے رب میرے اور ایسا

لَا يُغْلَبُ وَذِي أَنَاةٍ لَا يَعْجَلُ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَ

قادر ہو کہ مغلوب نہیں ہوتا اور ایسا متحمل ہے کہ جلدی نہیں کرتا درود نازل فرما محمد پر اور

آلِ مُحَمَّدٍ وَاجْعَلْنِي لِأَنْعُمِكَ مِنَ الشَّاكِرِينَ وَلِآلَائِكَ

آل محمد پر اور بنا مجھ کو اپنی نعمتوں کے شکر کرنے والوں اور اپنے احسانات کے

مِنَ الذَّاكِرِينَ　**فصل**　إِلٰهِي وَمَوْلَايَ وَسَيِّدِي

ذکر کرنے والوں میں سے　اے میرے معبود اور اے میرے آقا اور اے میرے سردار

وَكَمْ مِنْ عَبْدٍ أَمْسَى وَأَصْبَحَ طَرِيداً شَرِيداً حَيْرَاناً

اور بہت کثیر ہیں ایسے بندے جو شام و صبح کرتے ہیں در حالیکہ وہ دھتکارے ہوئے اور نکالے گئے ہیں حیران ہیں

مُتَحَيِّراً جَائِعاً خَائِفاً خَاسِراً فِي الصَّحَارِي وَالْبَرَارِي

سرگرداں ہیں بھوکے اور خوف زدہ زیاں کار ہیں جنگلوں اور بیابانوں میں

قَدْ اَحْرَقَهُ الْحَرُّ وَاَذْنَفَهُ الْبَرْدُ وَهُوَ فِي ضُرٍّ مِنَ الْعَيْشِ

بالتحقیق اسے گرمی نے جلا دیا ہے اور سردی نے عاجز کر دیا ہے اور معیشت عیش گرفتار ہے

وَضَنْكٍ مِنَ الْحَيٰوةِ وَذُلٍّ مِنَ الْمَقَامِ يَنْظُرُ اِلٰى نَفْسِهِ

اور تنگی حیات میں مبتلا ہے اور اپنے مقام پر ذلیل ہے اپنے نفس کی طرف نگاہ کرتا ہے

حَسْرَةً لَا يَقْدِرُ لَهَا عَلٰى ضُرٍّ وَلَا نَفْعٍ وَاَنَا خِلْوٌ مِنْ

حسرت سے کہ اپنے نفس کے ضرر و نفع رسانی پر قدرت نہیں ہے اور میں بری ہوں ان تمام

ذٰلِكَ كُلِّهِ بِجُودِكَ وَكَرَمِكَ فَلَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ سُبْحَانَكَ

باتوں سے تیرے جود و کرم کے صدقہ سے پس کوئی معبود قابل عبادت بجز تیرے نہیں تو پاک ہے

مِنْ مُقْتَدِرٍ لَا يُغْلَبُ وَذِي اَنَاةٍ لَا يَعْجَلُ صَلِّ عَلٰى

اور ایسا قادر و مقتدر ہے کہ مغلوب نہیں ہوتا اور ایسا صاحب تحمل ہے کہ جلدی نہیں کرتا درود نازل

مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ وَاجْعَلْنِي لِاَنْعُمِكَ مِنَ الشَّاكِرِينَ

فرما محمد و آل محمد پر اور بنا مجھ کو اپنی نعمات کے شکر گزاروں

وَلِآلَائِكَ مِنَ الذَّاكِرِينَ وَارْحَمْنِي بِرَحْمَتِكَ يَا

اور اپنی نعمتوں کے یاد کرنے والوں میں سے اور مجھ پر اپنی رحمت نازل فرما اے

اِلٰهِي وَمَوْلَايَ وَسَيِّدِي	فصل ۱۵	اَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ
اے میرے معبود اور میرے آقا و سردار		سب سے زیادہ رحم کرنے والے

وَكَمْ مِنْ عَبْدٍ أَمْسَى وَأَصْبَحَ عَلِيلاً مَرِيضاً سَقِيماً

اور بہت سے تیرے بندے ہیں جنہوں نے شام و صبح کی درحالیکہ علیل و مریض ہیں بیمار ہیں

مُدْنَفاً عَلَى فِرَاشِ الْعِلَّةِ وَفِي لِبَاسِهَا يَتَقَلَّبُ يَمِيناً

و بدترین تپ فرش بیماری پر پڑے ہیں اور مبتلائے مرض ہیں کروٹیں لیتا ہے کبھی دائیں

وَشِمَالاً لا يَعْرِفُ شَيْئاً مِنْ لَذَّةِ الطَّعَامِ وَلا مِنْ

اور کبھی بائیں اور نہیں جانتا کچھ بھی مزا کھانے کا اور نہ

لَذَّةِ الشَّرَابِ يَنْظُرُ إِلَى نَفْسِهِ حَسْرَةً لا يَسْتَطِيعُ

لذت پانی کا اپنے نفس کی جانب حسرت بھری نگاہ سے تکتا ہے اور نہیں قدرت رکھتا

لَهَا ضَرّاً وَلا نَفْعاً وَأَنَا خِلْوٌ مِنْ ذَلِكَ كُلِّهِ

نفس کے ضرر اور نفع رسانی کا اور میں بری ہوں ان تمام باتوں سے

بِجُودِكَ وَكَرَمِكَ فَلا إِلَهَ إِلا أَنْتَ سُبْحَانَكَ مِنْ

بسبب تیرے جود و کرم کے پس کوئی معبود بجز تیرے قابل پرستش نہیں ہے پاک ہے تو اور کتنا

مُقْتَدِرٍ لا يُغْلَبُ وَذِي أَنَاةٍ لا يَعْجَلُ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ

توانا ہے کہ کسی سے مغلوب نہیں ہوتا اور کتنا متحمل ہے کہ جلدی نہیں کرتا درود نازل فرما محمد

وَآلِ مُحَمَّدٍ وَاجْعَلْنِي لَكَ مِنَ الْعَابِدِينَ وَلِنِعَمِكَ

و آل محمد پر اور مجھے اپنی عبادت کرنے والوں میں قرار دے اور اپنی نعمتوں کے

مِنَ الشَّاكِرِينَ وَلِآلائِكَ مِنَ الذَّاكِرِينَ وَارْحَمْنِي

شکر گزاروں اور اپنے احسانات کے یاد کرنے والوں میں اور مجھ پر رحم فرما

بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ **فصل ۶** اِلٰهِىْ وَ

بسبب اپنی رحمت کے ای سب سے زیادہ رحم کرنے والے — اے معبود میرے اور

مَوْلَايَ وَسَيِّدِيْ وَكَمْ مِنْ عَبْدٍ اَمْسٰى وَاَصْبَحَ

اے آقا وسردار میرے بہت سے تیرے ایسے بندے ہیں جنھوں نے شام اور صبح کی

قَدْ دَنٰى يَوْمُهٗ فِىْ حَتْفِهٖ وَقَدْ اَحْدَقَ بِهٖ مَلَكُ

درحالیکہ قریب ہوگیا ہے دن اس کی موت کا اور بالتحقیق گھیر لیا ہے اسے فرشتہ

الْمَوْتِ فِىْ اَعْوَانِهٖ يُعَالِجُ سَكَرَاتِ الْمَوْتِ وَحِبَاضَهٗ

موت نے اور وہ بندہ تیرا اپنے مددگاروں میں ہے مشغول ہے جانکنی اور مشغول ہے جانکنی اور موت کی

تَدُوْرُ عَيْنَاهُ يَمِيْنًا وَّشِمَالًا يَنْظُرُ اِلٰى اَحِبَّائِهٖ وَاَوِدَّا

گھومتی ہیں پھراتا ہے اپنی آنکھوں کو کبھی دہنی طرف کبھی بائیں طرف نظر کرتا ہے اپنے دوستوں اور محبتوں

وَاَخِلَّائِهٖ وَاَصْدِقَائِهٖ قَدْ مُنِعَ مِنَ الْكَلَامِ

اور آشناؤں اور سچے محبت کرنیوالوں کی طرف اسکو بات کرنے سے روک دیا گیا ہے

وَحُجِبَ عَنِ الْخِطَابِ يَنْظُرُ اِلٰى نَفْسِهٖ حَسْرَةً لَا

اور باز رکھا گیا ہے کلام سے وہ حسرت بھری نگاہ سے اپنے نفس کیطرف دیکھتا ہے اور نہیں

يَسْتَطِيْعُ لَهَا ضَرًّا وَّلَا نَفْعًا وَاَنَا خِلْوٌ مِنْ ذٰلِكَ

قدرت ہے اس میں اپنے نفس کے ضرر و نفع رسانی پر اور میں بری ہوں ان تمام باتوں سے

كُلِّهٖ بِجُوْدِكَ وَكَرَمِكَ فَلَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ سُبْحَانَكَ

بسبب تیرے جود و کرم کے — پس کوئی معبود بجز تیرے قابل پرستش نہیں ہے پاک ہے تو

مِنْ مُقْتَدِرٍ لَا يُغْلَبُ وَذِي أَنَاةٍ لَا يَعْجَلُ صَلِّ

اور ایسا قادر ہے کہ مغلوب نہیں ہوتا اور ایسا صاحب تحمل ہے کہ جلدی نہیں کرتا درود نازل فرما

عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ وَاجْعَلْنِي لَكَ مِنَ الْعَابِدِينَ

محمدؐ پر اور آل محمدؐ پر اور کر مجھکو اپنے عبادت گزاروں میں

وَلِنَعْمَائِكَ مِنَ الشَّاكِرِينَ وَلِآلَائِكَ مِنَ الذَّاكِرِينَ

اور اپنی نعمات کے شکر گزاروں اور اپنے احسانات کے ذکر کرنے والوں میں

وَارْحَمْنِي بِرَحْمَتِكَ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ

اور مجھ پر رحم نازل فرما بسبب اپنی رحمت کے اے سب سے زیادہ رحم کرنیوالے

فصل ۱۷

إِلٰهِي وَمَوْلَايَ وَسَيِّدِي وَكَمْ مِنْ عَبْدٍ أَمْسَى وَأَصْبَحَ

اے میرے معبود اور آقا و سردار میرے تیرے بہت سے ایسے بندے ہیں جو شام اور صبح کرتے ہیں

فِي مَضَائِقِ الْحُبُوسِ وَالسُّجُونِ وَكَرْبِهَا وَكُرَبِهَا

تنگیوں میں قید خانوں اور زندانوں کی اور گرفتار ہیں انکی سختیوں بے چینیوں اور

وَذُلِّهَا وَحَدِيدِهَا يَتَدَاوَلُهُ أَعْوَانُهَا وَزَبَانِيَتُهَا

ذلتوں میں اور مبتلا ہیں لباس ہائے آہنی میں لئے پھرتے ہیں اسے داروغہ و مالک قیدخانہ

فَلَا يَدْرِي أَيَّ حَالٍ يُفْعَلُ بِهِ وَأَيَّ مُثْلَةٍ يُمَثَّلُ بِهِ

اس کو خبر نہیں کہ اس کے ساتھ کیا معاملہ کیا جائیگا اور کیا بدسلوکی روا رکھی جائے گی

فَهُوَ فِي ضُرٍّ مِنَ الْعَيْشِ وَضَنْكٍ مِنَ الْحَيَاةِ يَنْظُرُ

وہ تیرا بندہ سختی عیش اور تنگی حیات میں گرفتار ہے دیکھتا ہے

إِلَى نَفْسِهِ حَسْرَةً لَا يَسْتَطِيعُ لَهَا ضَرًّا وَلَا نَفْعًا وَ

اپنے نفس کی طرف بنگاہ حسرت اور وہ قدرت نہیں رکھتا نفس کے ضرر و نفع رسانی پر اور

أَنَا خِلْوٌ مِنْ ذٰلِكَ كُلِّهِ بِجُودِكَ وَكَرَمِكَ فَلَا إِلٰهَ إِلَّا

میں بری ہوں ان تمام باتوں سے بسبب تیرے جود وکرم کے پس کوئی معبود بجز تیرے قابل پرستش نہیں ہے

أَنْتَ سُبْحَانَكَ مِنْ مُقْتَدِرٍ لَا يُغْلَبُ وَذِي أَنَاةٍ

تو ہی پاک ہے اور ایسا توانا ہے کہ مغلوب نہیں ہوتا اور ایسا صاحب عمل ہے کہ

لَا يَعْجَلُ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ وَاجْعَلْنِي لَكَ

جلدی نہیں کرتا درود نازل فرما محمدؐ و آل محمدؐ پر اور بنا مجھکو اپنے

مِنَ الْعَابِدِينَ وَلِنَعْمَائِكَ مِنَ الشَّاكِرِينَ وَلِآلَائِكَ

عبادت کرنے والوں اور تیری نعمات کے شکرگزاروں اور تیری

مِنَ الذَّاكِرِينَ وَارْحَمْنِي بِرَحْمَتِكَ يَا أَرْحَمَ

نعمتوں کے ذکر کرنے والوں میں سے اور مجھ پر رحم نازل فرما بسبب اپنی رحمت کے اے سب سے

الرَّاحِمِينَ | فصل ۱۶ | إِلٰهِي وَمَوْلَايَ وَسَيِّدِي

زیادہ رحم کرنے والے | | اے میرے معبود و آقا و سردار میرے

وَكَمْ مِنْ عَبْدٍ أَمْسَى وَأَصْبَحَ قَدِ اسْتَمَرَّ عَلَيْهِ الْقَضَاءُ

اور بہت سے تیرے ایسے بندے ہیں جنہوں نے شام و صبح کی کہ اس پر جاری ہوگیا ہے حکم قضا

وَأَحْدَقَ بِهِ الْبَلَاءُ وَفَارَقَ أَحِبَّاءَهُ وَأَوِدَّاءَهُ

اور گھیر لیا ہے اسے بلا نے اور اس نے مفارقت کی ہے اپنے دوستوں اور آشناؤں سے

وَاُخْلَائِهٖ وَاَمْسٰى حَقِيْرًا اَسِيْرًا ذَلِيْلًا فِىْ اَيْدِىْ

اور محبت کرنے والوں سے اور وہ حقیر و قیدی ذلیل ہو گیا ہے ہاتھوں میں

اَلْكُفَّارِ وَالْاَعْدَاۤءِ يَتَدَاوَلُوْنَهٗ يَمِيْنًا وَشِمَالًا قَدْ حُمِّلَ

کافروں اور دشمنوں کے جو اسے لئے پھرتے ہیں داہنے بائیں اسے قید کیا گیا ہے

فِى الْمَطَامِيْرِ وَثُقِّلَ بِالْحَدِيْدِ لَا يَرٰى شَيْئًا مِنْ

تہ خانوں میں گرانبار کیا گیا ہے آہن میں نہیں دیکھ سکتا ہے کچھ بھی

ضِيَاۤءِ الدُّنْيَا وَلَا مِنْ رَوْحِهَا يَنْظُرُ اِلٰى نَفْسِهٖ حَسْرَةً

روشنی کو دنیا کی اور نہ آسایش کو اس کی دیکھتا ہے اپنے نفس کی طرف حسرت سے

لَا يَسْتَطِيْعُ لَهَا ضَرًّا وَّلَا نَفْعًا وَاَنَا خِلْوٌ مِنْ ذٰلِكَ

نہیں قادر ہے کہ اپنے نفس کو ضرر یا نفع پہنچا سکے اور میں بری ہوں ان تمام باتوں سے

كُلِّهٖ بِجُوْدِكَ وَكَرَمِكَ فَلَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ سُبْحَانَكَ مِنْ

بسبب تیرے جود و کرم کے پس کوئی معبود بجز تیرے قابل پرستش نہیں ہے پاک ہے تو اور

مُقْتَدِرٍ لَا يُغْلَبُ وَذِىْ اَنَاةٍ لَا يَعْجَلُ صَلِّ عَلٰى

ایسا قادر ہے کہ مغلوب نہیں ہوتا اور ایسا صاحب تحمل ہے کہ جلدی نہیں کرتا اور درود نازل فرما

مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّاجْعَلْنِىْ لَكَ مِنَ الْعَابِدِيْنَ

اوپر محمد اور آل محمد کے اور بنا مجھکو اپنے عابدوں میں سے

وَلِنَعْمَاۤئِكَ مِنَ الشَّاكِرِيْنَ وَلِاٰلَاۤئِكَ مِنَ الذَّاكِرِيْنَ

اور اپنی نعمات کے شکرگزاروں میں سے اور اپنے احسانات کے ذکر کرنے والوں میں سے

فصل ۱۹

وَارْحَمْنِیْ بِرَحْمَتِكَ یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ

اور مجھ پر رحم نازل فرما بسبب اپنی رحمت کے اے سب سے زیادہ رحم کرنیوالے

اِلٰهِیْ وَمَوْلَایَ وَسَیِّدِیْ وَكَمْ مِنْ عَبْدٍ اَمْسٰی

اے میرے اور میرے آقا و سردار بہت سے تیرے بندے ایسے ہیں جنہوں نے شام کی

وَاَصْبَحَ قَدِ اشْتَاقَ اِلَی الدُّنْیَا لِلرَّغْبَةِ فِیْهَا اِلٰی اَنْ

اور صبح کی اسطرح پر کہ مشتاق ہوا دنیا کی طرف اور رغبت ظاہر کی اُس میں یہاںتک کہ

خَاطَرَ بِنَفْسِهٖ وَمَالِهٖ حِرْصًا مِنْهُ عَلَیْهَا وَقَدْ رَكِبَ

خطرہ میں ڈالا اسنے اپنے نفس کو اور مال کو دنیا کے لالچ کی وجہ سے بالتحقیق وہ سوار ہوا

الْفُلْكَ وَكُسِرَتْ بِهٖ وَهُوَ فِیْ اٰفَاقِ الْبِحَارِ وَظُلَمِهَا

کشتی میں اور فوراً کشتی ٹوٹ گئی اب وہ شخص اطراف دریا اور اس کی تاریکیوں میں سے

یَنْظُرُ اِلٰی نَفْسِهٖ حَسْرَةً لَا یَقْدِرُ لَهَا عَلٰی ضُرٍّ وَلَا

دیکھتا ہے اپنے نفس کی طرف بنگاہ حسرت مگر اپنے نفس پر ضرر رسانی کی قدرت یا

نَفْعٍ وَاَنَا خِلْوٌ مِنْ ذٰلِكَ كُلِّهٖ بِجُوْدِكَ وَكَرَمِكَ

نفع رسانی کی نہیں رکھتا اور میں بری ہوں ان تمام باتوں سے بسبب تیرے جود و کرم کے

فَلَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ سُبْحَانَكَ مِنْ مُقْتَدِرٍ لَا یُغْلَبُ وَ

پس کوئی معبود بجز تیرے قابل پرستش نہیں ہے تو ہی پاک ہے اور ایسا قادر ہے کہ مغلوب نہیں ہوتا

ذِیْ اَنَاةٍ لَا یَعْجَلُ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّاجْعَلْنِیْ

اور ایسا صاحب تحمل ہے کہ جلدی نہیں کرتا درود نازل فرما محمد اور آل محمد پر اور بنا مجھکو

لَكَ مِنَ الْعَابِدِيْنَ وَلِنَعْمَائِكَ مِنَ الشَّاكِرِيْنَ وَ

اپنے عبادت گزاروں اور نعمات کے شکر کرنے والوں اور تیرے

لِآلَائِكَ مِنَ الذَّاكِرِيْنَ وَارْحَمْنِيْ بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ

احسانات کے ذکر کرنے والوں میں اور مجھ پر رحم نازل فرما بسبب اپنی رحمت کے اے

الرَّاحِمِيْنَ

سب سے زیادہ رحم کرنیوالے

فصل ۲

اِلٰهِيْ وَمَوْلَايَ وَسَيِّدِيْ وَكَمْ مِنْ

اے میرے معبود اور آقا و سردار بہت سے تیرے بندے ایسے

عَبْدٍ اَمْسٰى وَاَصْبَحَ قَدِ اسْتَمَرَّ عَلَيْهِ الْقَضَاءُ وَاَحْدَقَ

ہیں جو شام و صبح کرتے ہیں کہ اس پر جاری ہو گیا ہے حکم قضا اور گھیر لیا ہے اسے

بِهِ الْبَلَاءُ وَالْكُفَّارُ وَالْاَعْدَاءُ وَاَخَذَتْهُ الرِّمَاحُ وَ

بلا نے اور کافروں اور دشمنوں نے اور گرفتار کر لیا ہے اسکو نیزوں اور

السُّيُوْفُ وَالسِّهَامُ وَجُدِّلَ صَرِيْعًا وَقَدْ شَرِبَتِ

تلواروں اور تیروں نے اور مجبور ہو گیا ہے گر کر اور بالتحقیق پی لیا ہے

الْاَرْضُ مِنْ دَمِهِ وَاَكَلَتِ السِّبَاعُ وَالطَّيْرُ مِنْ لَحْمِهِ

زمین نے اس کا خون اور کھا لیا ہے درندوں اور پرندوں نے اسکا گوشت

وَاَنَا خِلْوٌ مِنْ ذٰلِكَ كُلِّهِ بِجُوْدِكَ وَكَرَمِكَ لَا بِاسْتِحْقَاقٍ

اور میں بری ہوں ان تمام باتوں سے بسبب تیرے جود و کرم کے نہیں حق رکھتا

مِنِّيْ فَلَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ سُبْحَانَكَ مُقْتَدِرٍ لَا يُغْلَبُ

میں یہ بات کا پس کوئی معبود سوائے تیرے قابل پرستش نہیں ہے تو ایسا قادر ہے کہ مغلوب نہیں ہوتا

وَذِیْ اَنَاۃٍ لَا یَعْجَلُ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّاجْعَلْنِیْ

اور ایسا صاحب تحمل ہے کہ جلدی نہیں کرتا درود نازل فرما محمدؐ و آل محمدؐ پر اور بنا مجھ کو

لِاَنْعُمِكَ مِنَ الشَّاكِرِيْنَ وَلِاٰلَائِكَ مِنَ الذَّاكِرِيْنَ وَ

اپنی نعمتوں کے شکر گزاروں اور اپنے احسانات کے ذکر کرنیوالوں میں سے اور مجھ پر رحم نازل کر

ارْحَمْنِیْ بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ

اپنی رحمت کے سبب اے سب سے زیادہ رحم کرنے والے

فصل ۲

وَبِعِزَّتِكَ

ای معبود تجھے تیری عزت

وَجَلَالِكَ يَا كَرِيْمُ لَاَطْلُبَنَّ مِمَّا لَدَيْكَ وَلَاُلِحَّنَّ عَلَيْكَ

کی قسم ہے اے کریم میں ضرور طلب کرونگا ان نعمتوں کو جو تیرے پاس ہیں اور گڑگڑاؤں گا تجھ سے اور

وَلَاُبْهِلَنَّ اِلَيْكَ وَلَاَمُدَّنَّ يَدَيَّ نَحْوَكَ مَعَ جُرْمِهِمَا

زاری کروں گا تیری جناب میں اور ضرور پھیلاؤں گا اپنے ہاتھ تیرے جانب باوجودیکہ ان ہاتھوں سے تیری جرم

اِلَيْكَ فَبِمَنْ اَعُوْذُ يَا رَبِّ وَبِمَنْ اَلُوْذُ لَا اَحَدَ لِيْ

کئے ہیں پس بجز تیرے کس سے پناہ مانگوں میں ای رب میرے اور کس کی طرف پناہ چاہوں میرے لئے کوئی

اِلَّا اَنْتَ اَفَتَرُدُّنِيْ وَاَنْتَ مُعَوَّلِيْ وَعَلَيْكَ مُتَّكَلِيْ

نہیں ہے سوائے تیرے آیا کیا تو مجھے پھیر دیگا حالانکہ توہی میری امیدگاہ ہے اور تجھی پر میرا بھروسہ ہے

وَاَسْئَلُكَ بِاسْمِكَ الَّذِيْ وَضَعْتَهٗ عَلَى السَّمَاۤءِ

میں تجھ سے سوال کرتا ہوں اس نام پاک کے ذریعے جسے تونے آسمان پر رکھا تو وہ ٹھہر گیا

فَاسْتَقَلَّتْ وَعَلَى الْاَرْضِ فَاسْتَقَرَّتْ وَعَلَى الْجِبَالِ فَرَسَتْ

اور زمین پر رکھا تو اسے قرار ہوا اور پہاڑوں پر رکھا تو وہ بلند ہوئے

وعلى الليل فاظلم وعلى النهار فاستنار ان تصلى على محمد

اور رات پر رکھنے سے وہ تاریک ہوئی اور دن پر قایم کرنیسے وہ روشن ہوا اور درود نازل فرما

وآل محمد وان تقضى لي جميع حوائجي وتغفر لي ذنوبي

محمد اور آل محمد پر اور پوری فرما دے میرے لئے میری تمام حاجتوں کو اور بخشدے میرے تمام گناہوں کو

كلها صغيرها وكبيرها وتوسع علي من الرزق ما

صغیرہ ہوں یا کبیرہ اور کشایش عطا فرما مجھپر میرے رزق میں تا اینکہ

تبلغني به شرف الدنيا والآخرة يا ارحم الراحمين

اس سے مجھے شرافت دنیا و آخرت حاصل ہو اے سب سے زیادہ رحم کرنیوالے

فصل ۲۲ مولاي بك استغيث فصل على محمد و

میرے آقا تجھی سے فریاد کرتا ہوں پس درود نازل فرما محمد اور آل محمد پر

آل محمد واغثني وبك استجير فصل على محمد و

اور تجھی سے میں اپنے اعمال نیک کا بدلا چاہتا ہوں پس درود بھیج محمد اور

آل محمد واجرني واغنني بطاعتك عن طاعة

آل محمد پر اور مجھے بدلا عنایت فرما اور مجھے غنی فرما بسبب اپنی عبادت کے اطاعت خلق سے

عبادك وبمسئلتك عن مسئلة خلقك وانقلني من

اور سوال کرنے سے بجانب تیرے بسبب سوال کرنے تیری خلقت کے اور پھیر دے مجھکو فقیری کی ذلت

ذل الفقر الى عز الغنى ومن ذل المعاصي الى عز الطاعة فقد

سے طرف تونگری کی عزت کے اور گناہوں کی رسوائی سے اطاعت کی عزت کی طرف بالتحقیق

فَضَّلْتَنِیْ عَلٰی کَثِیْرٍ مِّنْ خَلْقِکَ جُوْدًا مِّنْکَ وَکَرَمًا

تو نے فضیلت دی ہے مجھکو اپنی بہت سی مخلوق پر بلحاظ اپنے سخی اور کریم ہونے کے

لَا بِاسْتِحْقَاقٍ مِّنِّیْ اِلٰھِیْ فَلَکَ الْحَمْدُ عَلٰی ذٰلِکَ کُلِّہٖ

نہ یہ کہ میں مستحق تھا ان باتوں کا اے میرے معبود تیرے ہی لئے حمد سزاوار ہے ان تمام باتوں پر

صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّاجْعَلْنِیْ لِنَعْمَآئِکَ مِنَ

درود نازل فرما محمد اور آل محمد پر اور کر مجھکو اپنی نعمات کے

الشَّاکِرِیْنَ وَلِاٰلَآئِکَ مِنَ الذَّاکِرِیْنَ وَارْحَمْنِیْ

شکرگزاروں اور اپنے احسانات کے ذکر کرنیوالوں میں اور مجھ پر رحم نازل فرما

بِرَحْمَتِکَ یَآ اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ | پس بسجدہ برو و بگو

بسبب اپنی رحمت کے اے سب سے زیادہ رحم کرنیوالے | (پھر سجدے میں جاؤ اور کہو)

سَجَدَ وَجْھِیَ الْفَانِی الْبَالِیْ لِوَجْھِکَ الدَّآئِمِ الْبَاقِیْ

سجدہ کیا میرے فنا اور بوسیدہ ہونیوالے چہرہ نے تیری ذات کو جو ہمیشہ اور باقی رہنے والی ہے

سَجَدَ وَجْھِیَ الذَّلِیْلُ لِوَجْھِکَ الْعَزِیْزِ الْجَلِیْلِ سَجَدَ

سجدہ کیا میرے ذلیل چہرے نے تیری ذات کو جو غالب ہے سب پر اور بزرگ ہے سجدہ کیا

وَجْھِیَ الْفَقِیْرُ لِوَجْھِکَ الْغَنِیِّ الْکَبِیْرِ سَجَدَ وَجْھِیْ وَ

میرے نادار چہرہ نے تیری ذات کیلئے جو غنی ہے سب سے مرتبہ میں بلندی۔ سجدہ کیا میرے چہرہ نے

سَمْعِیْ وَبَصَرِیْ وَلَحْمِیْ وَدَمِیْ وَجِلْدِیْ وَمَا

اور میرے کانوں اور آنکھوں اور گوشت اور خون اور کھال نے اور ان

أَقَلَّتِ الْأَرْضُ مِنِّي لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ اَللّٰهُمَّ

اعضا نے جنہیں زمین نے مجھ سے بلند کیا ہے یہ سجدہ خدائے عالمین کے لئے ہے اے خدا

عُدْ عَلٰى جَهْلِي بِحِلْمِكَ وَعَلٰى فَقْرِي بِغِنَاكَ وَعَلٰى

درگزر فرما میری جہالت پر بسبب اپنی بردباری کے اور میری تنگدستی پر بسبب اپنی تونگری کے اور

ذُلِّي بِعِزِّكَ وَسُلْطَانِكَ وَعَلٰى ضَعْفِي بِقُوَّتِكَ وَ

میری ذلت پر بسبب اپنی عزت کے اور اپنے دبدبہ کے اور میری ضعیفی و کمزوری پر بسبب اپنی قوت کے اور

عَلٰى خَوْفِي بِأَمْنِكَ وَعَلٰى ذُنُوبِي وَخَطَايَايَ بِعَفْوِكَ

میرے خوف پر بسبب اپنے امن کے اور میرے گناہوں پر اور میری خطاؤں پر بسبب اپنی معافی کے

وَرَحْمَتِكَ يَا رَحْمٰنُ يَا رَحِيمُ اَللّٰهُمَّ إِنِّي أَدْرَءُ بِكَ

اور اپنی رحمت کے اے مہربان اے بخشش کرنے والے اے خدا میں مصیبت کو دفع کرتا ہوں بسبب تیرے

فِي نَحْرِ فُلَانِ بْنِ فُلَانٍ وَأَعُوذُ بِكَ مِنْ شَرِّهِ

گردن میں فلاں بن فلاں کی اور تیری ہی وجہ سے پناہ مانگتا ہوں اس بدی سے

وَاكْفِنِيهِ بِمَا كَفَيْتَ بِهِ أَنْبِيَاءَكَ مِنْ فَرَاعِنَةِ

پس مجھے بچا اس سے باز رکھ اس طریقہ پر جس طرح تو نے بچایا نبیوں کو اپنے جابر فراعنہ سے

عِبَادِكَ وَطُغَاةِ خَلْقِكَ بِرَحْمَتِكَ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ

جو تیرے بندوں میں تھے اور جو سرکش تیری مخلوقات میں تھے اپنی رحمت کے سبب اے سب سے زیادہ رحم کرنے والے

إِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰى خَيْرِ

بیشک تو ہر چیز پر قادر ہے اور درود نازل فرما اوپر بہترین

خَلْقِهٖ مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهِ الطَّیِّبِیْنَ الطَّاهِرِیْنَ الْمَعْصُوْمِیْنَ

وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ

اسنادِ دعاءِ کمیل

کتاب اقبال میں سید ابن طاؤس رحمۃ اللہ علیہ نے روایت کی ہے کہ ایک روز مسجد بصرہ میں کہ نصف ماہ شعبان تھا جناب امیرالمومنین علیہ السلام تشریف رکھتے تھے کمیل ابن زیادؒ نے اپنے مولا سے عرض کی کہ مجھکو دعائے خضر علیہ السلام تعلیم فرمائیے حضرت نے فرمایا کہ جو نصف شعبان کو شب بیداری کرے اور اس دعا کو پڑھے بعدہ مطلب اپنا حق تعالےٰ سے عرض کرے حاجت اُس کی برآوے گی اے کمیل تو اس دعا کو حفظ کر اور ہر شب جمعہ کو پڑھا کر اور ہر جمعہ کو نہ پڑھ سکے تو مہینہ میں ایک مرتبہ اگر یہ بھی ممکن نہو تو سال میں ایک مرتبہ یہ بھی نہو سکے تو اپنی عمر میں ایکمرتبہ پڑھ اس دعا کو کہ دشمن کے شر سے محفوظ رہیگا اور روزی تیری کشادہ ہو اور کل گناہ صغیرہ و کبیرہ تیرے حق تعالےٰ اس دعا کی برکت سے بخشیگا اور سب حاجتیں دین و دنیا کی برلائیگا اور دنیا میں عزیز و مکرم رہیگا اور بہشت بریں میں درجہ رفیع پائیگا اور جو کوئی بعد ہر نماز فریضہ کے اس کو پڑھے تو باعث برآنے حاجات کا ہوگا کیونکہ یہ دعا مجرب ہے۔

واللہ اعلم بالصواب +

هٰذَا الدُّعَاءُ الْخِضْرِ الْمَعْرُوفُ بِدُعَاءِ

یہ دعائے خضر معروف بہ دعائے

الْكُمَيْل

کمیل ہے

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع کرتا ہوں نام سے اللہ بخشنے والے مہربان کے

اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ بِرَحْمَتِكَ الَّتِيْ وَسِعَتْ

خداوندا بدرستیکہ سوال کرتا ہوں تجھ سے تیری رحمت سے جسنے گھیر لیا ہے

كُلَّ شَيْءٍ وَبِقُوَّتِكَ الَّتِيْ قَهَرْتَ بِهَا كُلَّ شَيْءٍ

ہر چیز کو اور تیری قوت کے ساتھ کہ تو نے مغلوب کیا ہے اس سے ہر چیز کو

وَخَضَعَ لَهَا كُلُّ شَيْءٍ وَذَلَّ لَهَا كُلُّ شَيْءٍ وَ

اور عاجزی کی تیری قدرت کے آگے ہر چیز نے اور ذلیل ہوئی واسطے اسکے ہر چیز اور

بِجَبَرُوْتِكَ الَّتِيْ غَلَبْتَ بِهَا كُلَّ شَيْءٍ وَبِعِزَّتِكَ

ساتھ جبروت تیرے کے کہ غلبہ کیا ہے تو نے ساتھ اسکے ہر چیز پر اور ساتھ عزت تیری کے

الَّتِيْ لَا يَقُوْمُ لَهَا شَيْءٌ وَبِعَظَمَتِكَ الَّتِيْ مَلَأَتْ

کہ نہیں برابری کرتی ساتھ اسکے کوئی چیز اور ساتھ بزرگواری تیری کے کہ پُر کیا اس نے

كُلَّ شَيْءٍ وَبِسُلْطَانِكَ الَّذِيْ عَلَا كُلَّ شَيْءٍ

ہر چیز کو اور ساتھ بادشاہی تیری کے یعنی بادشاہی کہ جو تر ہے ہر چیز سے

وَبِوَجْهِكَ الْبَاقِي بَعْدَ فَنَاءِ كُلِّ شَيْءٍ وَبِاَسْمَائِكَ

اور ساتھ وجاہت تیری کے کہ باقی ہے بعد فنا ہر چیز کے اور ساتھ ناموں تیرے کے

الَّتِي مَلَأَتْ اَرْكَانَ كُلِّ شَيْءٍ وَبِعِلْمِكَ الَّذِي

کہ پر کردیا ارکان ہر چیز کو اور ساتھ علم تیرے کے وہ علم کہ

اَحَاطَ بِكُلِّ شَيْءٍ وَبِنُورِ وَجْهِكَ الَّذِي اَضَاءَ

جس نے احاطہ کیا ہے ہر ایک چیز کا اور ساتھ روشنی ذات تیری کے کہ روشن ہوئی ہے

لَهُ كُلُّ شَيْءٍ يَا نُورُ يَا قُدُّوسُ يَا اَوَّلَ الْاَوَّلِينَ

واسطے اسکے ہر چیز اے نور بہت پاکیزہ اے اول سب پہلوں کے

وَيَا آخِرَ الْآخِرِينَ اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِيَ الذُّنُوبَ

اور اے آخر کل آخروں کے خداوندا بخش دے اون گناہوں کو

الَّتِي تَهْتِكُ الْعِصَمَ اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِيَ الذُّنُوبَ

جو ہتک کرتے ہیں عصمت کی خداوندا بخشدے ان گناہوں کو

الَّتِي تُنْزِلُ النِّقَمَ اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِيَ الذُّنُوبَ

جن سے تو نازل کرتا ہے عذاب کو خداوندا بخشدے ان گناہوں کو

الَّتِي تُغَيِّرُ النِّعَمَ اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِيَ الذُّنُوبَ

جن سے تو تغیر کرتا ہے نعمتوں کو خداوندا بخشدے ان گناہوں کو

الَّتِي تَحْبِسُ الدُّعَاءَ اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِيَ الذُّنُوبَ

جن سے حبس کرتا ہے تو دعا کو خداوندا بخشدے ان گناہوں کو

الَّتِیْ تُنْزِلُ الْبَلَاۗءَ اَللّٰھُمَّ اغْفِرْ لِیَ الذُّنُوْبَ

جن سے نازل کرتا ہے تو بلا کو خداوندا بخشدے ان گناہوں کو

الَّتِیْ تَقْطَعُ الرَّجَاۗءَ اَللّٰھُمَّ اغْفِرْ لِیْ کُلَّ ذَنْبٍ

جن سے منقطع کرتا ہے تو امیدوں کو خداوندا بخشدے جو گناہ کہ

اَذْنَبْتُهٗ وَکُلَّ خَطِیْۗئَةٍ اَخْطَاْتُهَا اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ

مجھ سے صادر ہوئے ہیں اور جو خطائیں کہ مجھ سے نادانی میں واقع ہوئی ہیں خدایا

اَتَقَرَّبُ اِلَیْكَ بِذِکْرِكَ وَاَسْتَشْفِعُ بِكَ اِلٰی

بتحقیق میں نزدیکی طلب کرتا ہوں طرف تیرے یاد تیری سے اور طالب شفاعت ہوں تجھ سے

نَفْسِكَ وَاَسْئَلُكَ بِجُوْدِكَ وَکَرَمِكَ اَنْ

واسطے نفس کے اور سوال کرتا ہوں بسبب بخشش تیری کے اور کرم تیرے کے یہ کہ

تُدْنِیَنِیْ مِنْ قُرْبِكَ وَاَنْ تُوْزِعَنِیْ شُکْرَكَ

نزدیکی عطا کر مجھکو اپنے قرب میں اور توفیق دے اپنے شکر کی

وَاَنْ تُلْهِمَنِیْ ذِکْرَكَ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ

اور یہ کہ مصروف کر مجھکو اپنی یاد میں خداوندا بتحقیق سوال کرتا ہوں تجھ سے

سُؤَالَ خَاضِعٍ مُّتَذَلِّلٍ خَاشِعٍ مُّتَضَرِّعٍ اَنْ

سوال خوار و لرزاں و ذلیل و خشوع کرنیوالے عاجز کا یہ کہ

تُسَامِحَنِیْ وَتَرْحَمَنِیْ وَتَجْعَلَنِیْ بِقِسْمِكَ رَاضِیًا

چشم پوشی کر مجھ سے اور رحم کر مجھ پر اور کر مجھ کو اپنی عطا پر راضی

قَانِعًا وَّفِیْ جَمِیْعِ الْاَحْوَالِ مُتَوَاضِعًا اَللّٰهُمَّ وَ

اور قناعت کرنیوالا اور سب احوال میں عاجزی کرنیوالا خداوندا اور

اَسْئَلُكَ سُؤَالَ مَنِ اشْتَدَّتْ فَاقَتُهٗ

سوال کرتا ہوں تجھ سے سوال اس شخص کا کہ سخت ہوا ہو فقر اس کا

وَاَنْزَلَ بِكَ عِنْدَ الشَّدَائِدِ حَاجَتَهٗ وَعَظُمَ

اور ظاہر کرے نزدیک تیرے وقت سختیوں کے حاجت اپنی اور بزرگ ہوئی

فِیْمَا عِنْدَكَ رَغْبَتُهٗ اَللّٰهُمَّ عَظُمَ سُلْطَانُكَ

اس چیز کے نزدیک تیرے ہے رغبت اسکی خداوندا بزرگ ہوئی بادشاہی تیری

وَعَلَا مَكَانُكَ وَخَفِیَ مَكْرُكَ وَظَهَرَ اَمْرُكَ وَغَلَبَ

اور بلند ہوا مکان تیرا اور پنہاں ہوا مکر تیرا اور ظاہر ہوا حکم تیرا اور غالب ہوا

قَهْرُكَ وَجَرَتْ قُدْرَتُكَ وَلَا يُمْكِنُ الْفِرَارُ مِنْ

قہر تیرا اور جاری ہوی قدرت تیری اور ممکن نہیں ہوتا ہے بھاگنا

حُكُوْمَتِكَ اَللّٰهُمَّ لَا اَجِدُ لِذُنُوْبِیْ غَافِرًا وَّلَا

حکومت تیری سے خداوندا نہیں پاتا ہوں واسطے گناہوں اپنے کے بخشنے والا اور نہ

لِقَبَائِحِیْ سَاتِرًا وَّلَا لِشَیْءٍ مِّنْ عَمَلِیَ الْقَبِیْحِ بِالْحَسَنِ

واسطے قبائح اپنے کے چھپانے والا اور نہ واسطے اس چیز کے عمل اپنے کے ساتھ عمل نیک کے

مُبَدِّلًا غَیْرَكَ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ سُبْحَانَكَ وَ

بدل کرنے والا سوا تیرے نہیں کوئی معبود سوائے تیرے پاک ہے تو اور

بِحَمْدِكَ ظَلَمْتُ نَفْسِي وَتَجَرَّأْتُ بِجَهْلِي وَسَكَنْتُ إِلَى

حمد کرتا ہوں ستم کیا میں نے اپنے نفس پر اور جرأت کی میں نے اپنی نادانی سے اور اعتماد کیا میں نے

قَدِيمِ ذِكْرِكَ لِي وَمَنِّكَ عَلَيَّ اللّٰهُمَّ مَوْلَايَ كَمْ مِنْ

التفات ذکر سابق تیرے کے اور انعام کر مجھ پر خداوندا اے آقا میرے بسا افعال

قَبِيحٍ سَتَرْتَهُ وَكَمْ مِنْ فَادِحٍ مِنَ الْبَلَاءِ أَقَلْتَهُ وَكَمْ

بد ہیں کہ چھپایا تو نے اسکو اور بسا بلا ہائے سخت ہیں کہ زائل کیا تو نے ان کو اور بسا

مِنْ عِثَارٍ وَقَيْتَهُ وَكَمْ مِنْ مَكْرُوهٍ دَفَعْتَهُ

لغزشیں ہیں کہ بچایا تو نے ان سے اور بسا ناخوشیاں ہیں کہ دور کیا تو نے

وَكَمْ مِنْ ثَنَاءٍ جَمِيلٍ لَسْتُ أَهْلاً لَهُ نَشَرْتَهُ

انکو اور بسا تعریفیں بزرگ ہیں کہ لایق ان کے نہ تھا میں اور ظاہر کیا تو نے انکو

اللّٰهُمَّ عَظُمَ بَلَائِي وَأَفْرَطَ بِي سُوءُ حَالِي

الہیٰ بزرگ ہوئی ہے بلا میری اور حد سے گزری بدی حال میری

وَقَصُرَتْ بِي أَعْمَالِي وَقَعَدَتْ بِي أَغْلَالِي

اور پست کر دیا اعمال ناپسندیدہ میرے اور عاجز کیا مجھ کو طوق گناہ نے

وَحَبَسَنِي عَنْ نَفْعِي بُعْدُ آمَالِي وَخَدَعَتْنِي

اور منع کیا مجھ کو میرے نفع سے دوری امید نے اور فریب دیا مجھ کو

الدُّنْيَا بِغُرُورِهَا وَنَفْسِي بِجِنَايَتِهَا وَمِطَالِي يَا

دنیا نے اپنے فریب سے اور فریب دیا مجھ کو میرے نفس نے پاس مجبوری میری اے

سَیِّدِیْ فَاَسْئَلُکَ بِعِزَّتِکَ اَنْ لَّا یَحْجُبَ عَنْکَ

آقا میرے پس سوال کرتا ہوں تجھ بعزت و بزرگواری تیرے کہ منع نہ کر تو مجھ سے دعا میری

دُعَائِیْ سُوْءُ عَمَلِیْ وَ فِعَالِیْ وَ لَا تَفْضَحْنِیْ بِخَفِیِّ مَا

بسبب برائی اعمال میرے کے اور کردار میرے کے اور رسوا مت کر مجھکو ان عیبوں پوشیدہ سے

اَطَّلَعْتَ عَلَیْہِ مِنْ سِرِّیْ وَ لَا تُعَاجِلْنِیْ بِالْعُقُوْبَۃِ

کہ تو ان سے آگاہ ہے اور جلدی نہ بھیج مجھ پر عقوبت ان کی۔

عَلٰی مَا عَمِلْتُہٗ فِیْ خَلَوَاتِیْ مِنْ سُوْءِ فِعْلِیْ وَ اِسَاءَتِیْ

جو عمداً ہوئے ہیں گناہ مجھ سے خلوتوں میں بدکرداری میری سے اور برائی سے

وَ دَوَامِ تَفْرِیْطِیْ وَ جَہَالَتِیْ وَ کَثْرَۃِ شَہَوَاتِیْ وَ

اور ہمیشہ تقصیر اپنی سے اور نادانی اپنی سے اور زیادتی خواہشوں سے اور

غَفْلَتِیْ وَ کُنِ اللّٰہُمَّ بِعِزَّتِکَ لِیْ فِی الْاَحْوَالِ

غفلتوں اپنی سے اور ہو جا اے بارخدایا اپنی عزت سے میرے احوال پر

کُلِّہَا رَءُوْفًا وَّ عَلَیَّ فِیْ جَمِیْعِ الْاُمُوْرِ عَطُوْفًا اِلٰہِیْ وَ

مہربانی کرنے والا اور مجھ پر سب کاموں میں۔ مہربان اے معبود اور

مَوْلَایَ وَ رَبِّیْ مَنْ لِّیْ غَیْرُکَ اَسْئَلُہٗ کَشْفَ

آقا اور پروردگار میرے کون ہے میرا سوا تیرے سوال کرتا ہوں دفع

ضُرِّیْ وَ النَّظَرَ فِیْ اَمْرِیْ اِلٰہِیْ وَ مَوْلَایَ اَجْرَیْتَ

ضرر کا اور نظر کرنا اپنے کاموں میں اے معبود و آقا میرے جاری کیا تو نے

عَلٰى مَا اتَّبَعْتُ فِيهِ هَوَى نَفْسِي وَلَمْ

مجھ پر اپنے حکم اور پیروی کی میں نے اس حکم میں خواہش نفس اپنے کی اور

أَحْتَرِسْ فِيهِ مِنْ تَزْيِينِ عَدُوِّي فَغَرَّنِي بِمَا

نہ بچا میں اس حکم میں زینت دینے سے دشمن اپنے کی پس فریب دیا مجھ کو میری

أَهْوَى وَأَسْعَدَهُ عَلٰى ذٰلِكَ الْقَضَاءُ فَتَجَاوَزْتُ

خواہش نے اور یاری کی اس کا اوپر قضائے خدا نے پس زیادتی کی میں نے

بِمَا جَرٰى عَلَيَّ مِنْ ذٰلِكَ بَعْضَ حُدُودِكَ وَخَالَفْتُ

جو کچھ جاری ہوئی تھی مجھ پر قضائے خدا سے کچھ تیرے حدود سے اور مخالفت کی میں نے

بَعْضَ أَوَامِرِكَ فَلَكَ الْحَمْدُ عَلَيَّ فِي جَمِيعِ ذٰلِكَ وَ

تھوڑی تھوڑی ایک حکم تیرے سے پس تیرا شکر واجب ہے مجھ پر سب کاموں میں اور

لَا حُجَّةَ لِي فِيمَا جَرٰى عَلَيَّ فِيهِ قَضَاؤُكَ وَأَلْزَمَنِي

نہیں ہے حجت مجھ کو جو کچھ جاری ہوا مجھ پر حکم تیرے سے اور لازم ہوا مجھ پر

حُكْمُكَ وَبَلَاؤُكَ وَقَدْ أَتَيْتُكَ يَا إِلٰهِي بَعْدَ تَقْصِيرِي

حکم تیرا اور امتحان تیرا اور تحقیق آیا ہیں اے معبود بعد تقصیر اپنی کے

وَإِسْرَافِي عَلٰى نَفْسِي مُعْتَذِرًا نَادِمًا مُنْكَسِرًا

اور بہت زیادتی کرنے کے اپنے نفس کو گناہوں سے عذر خواہ پشیمان

مُسْتَقِيلًا مُسْتَغْفِرًا مُنِيبًا مُقِرًّا مُذْعِنًا

توبہ عذر چاہتا ہوا مغفرت خواہ توبہ کرنے والا اقرار کرنے والا فرمانبردار

مُعْتَرِفًا فَلَا اَجِدُ مَفَرًّا مِمَّا كَانَ مِنِّيْ وَلَا مَفْزَعًا

اس کے نہیں پاتا ہوں میں بھاگنا اس چیز سے کہ جو صادر ہوئی مجھ سے اور نہ پناہ کہ

اَتَوَجَّهُ اِلَيْهِ فِيْ اَمْرِيْ غَيْرَ قَبُوْلِكَ عُذْرِيْ وَ

متوجہ ہوں میں طرف اس کے اپنے کاموں میں بغیر قبول کرنے عذر کے اور

اِدْخَالِكَ اِيَّايَ فِيْ سَعَةٍ مِنْ رَحْمَتِكَ اَللّٰهُمَّ

اور داخل کرنے میرے کے کشادگی میں اپنی رحمت سے خداوندا

فَاقْبَلْ عُذْرِيْ وَارْحَمْ شِدَّةَ ضُرِّيْ وَفُكَّنِيْ مِنْ

پس قبول عذر میرا اور رحم کر شدت بدحالی میری اور رہا کر مجھ کو

شَدِّ وَثَاقِيْ يَا رَبِّ ارْحَمْ ضَعْفَ بَدَنِيْ وَرِقَّةَ جِلْدِيْ

باندھنے بند گناہوں سے اے پروردگار میرے رحم کر ضعف بدن میرے پر اور نرمی پوست پر

وَدِقَّةَ عَظْمِيْ يَا مَنْ بَدَءَ خَلْقِيْ وَذِكْرِيْ وَتَرْبِيَتِيْ

اور باریکی استخوان پر اے وہ کہ ابتدا کی تو نے پیدایش میری کی اور یاد کرنے میری کی اور پرورش

وَبِرِّيْ وَتَغْذِيَتِيْ هَبْنِيْ لِاِبْتِدَاءِ كَرَمِكَ وَسَالِفِ

اور نیکی میری کی اور غذا دینے میری کی بخش مجھ کو واسطے ابتدا کرنے اپنے کرم کے اور اگلے

بِرِّكَ بِيْ يَا اِلٰهِيْ وَسَيِّدِيْ وَرَبِّيْ اَتُرَاكَ مُعَذِّبِيْ

احسانوں کے جو تو نے مجھ پر کئے ہیں اے معبود اور آقا و پروردگار میرے آیا دیکھ سکتا ہے تو مجھ کو عذاب آتش

بِنَارِكَ بَعْدَ تَوْحِيْدِكَ وَبَعْدَ مَا انْطَوٰى عَلَيْهِ قَلْبِيْ

دوزخ میں بعد اقرار کرنے میرے کے تیری یگانگی [illegible] اور بعد اس چیز کے کہ گرفتار ہوا ہے اس پر دل میرا

مِنْ مَعْرِفَتِكَ وَلَهِجَ بِهِ لِسَانِي مِنْ ذِكْرِكَ وَاعْتَقَدَهُ

معرفت تیری اور گویا ہوئی زبان میری تیری یاد سے اور مُحکم ہے

ضَمِيرِي مِنْ حُبِّكَ وَبَعْدَ صِدْقِ اعْتِرَافِي

دل میرا تیری محبت سے اور بعد راستی اقرار میرے کے

وَدُعَائِي خَاضِعًا لِرُبُوبِيَّتِكَ هَيْهَاتَ أَنْتَ أَكْرَمُ

اور دعا کرنے میرے کے از روئے خضوع کے واسطے پروردگاری تیری کے دور ہے تجھ سے یہ بات کہ تو کریم ہے

مِنْ أَنْ تُضَيِّعَ مَنْ رَبَّيْتَهُ أَوْ تُبَعِّدَ مَنْ أَدْنَيْتَهُ

ہو ضائع کرے اس شخص کو کہ خود پالا ہو اسکو یا دور کرے اسکو جس کو نزدیک کیا ہو

أَوْ تُشَرِّدَ مَنْ آوَيْتَهُ أَوْ تُسَلِّمَ إِلَى الْبَلَاءِ مَنْ كَفَيْتَهُ

یا نکالدے اسکو جس کو جگہ دی ہو یا چھوڑ دے بلا میں اسکو جس کو بچایا ہو

وَرَحِمْتَهُ وَلَيْتَ شِعْرِي يَا سَيِّدِي وَإِلٰهِي وَمَوْلَايَ

اور اسپر رحم کیا ہو اور کاش جانتا میں اور بزرگ میرے اور معبود میرے اور آقا میرے

أَتُسَلِّطُ النَّارَ عَلَى وُجُوهٍ خَرَّتْ لِعَظَمَتِكَ سَاجِدَةً

مسلط کریگا آتش دوزخ کو ان کے منہوں پر کہ گرے ہوئے ہیں سامنے عظمت تیری کے سجدہ میں

وَعَلَى أَلْسُنٍ نَطَقَتْ بِتَوْحِيدِكَ صَادِقَةً وَبِشُكْرِكَ

اور ان زبانوں پر کہ گویا ہیں تیری یگانگی پر اور تیرے شکر میں

مَادِحَةً وَعَلَى قُلُوبٍ اعْتَرَفَتْ بِإِلٰهِيَّتِكَ مُحَقِّقَةً

تعریف کرنیوالی اور ان دلوں پر کہ اقرار کیا ہے ساتھ معبود ہونے تیرے کے از روئے تحقیق کے

وَعَلٰى ضَمَائِرَ حَوَتْ مِنَ الْعِلْمِ بِكَ حَتّٰى صَارَتْ خَاشِعَةً

اور پردہ ہاے دل کے کہ احاطہ کیا ہے دانائی سے ساتھ تیرے یہاں تک کہ ہوگئے ہیں خشوع کرنے والے

وَعَلٰى جَوَارِحَ سَعَتْ اِلٰى اَوْطَانِ تَعَبُّدِكَ طَائِعَةً

اوران اعضا پر کہ کوشش کی ہے انہوں نے مقامات عبادت تیرے پر ازروے رغبت کے

وَاَشَارَتْ بِاسْتِغْفَارِكَ مُذْعِنَةً مَا هٰكَذَا الظَّنُّ بِكَ

اور اوازیں بلندکی ہیں طلب امرزش میں ازروے اذعان کے نہیں بدگمان ساتھ تیرے

وَلَا اُخْبِرْنَا بِفَضْلِكَ عَنْكَ يَا كَرِيْمُ يَا رَبِّ وَاَنْتَ تَعْلَمُ

اور نہ خبر دی گئی ہے ہم کو ساتھ فضل تیرے کے تجھ سے اے کریم اے پروردگار اور تو جانتا ہے۔

ضَعْفِيْ عَنْ قَلِيْلٍ مِنْ بَلَاءِ الدُّنْيَا وَعُقُوْبَاتِهَا وَمَا

ناتوانی میری اندک بلاہاے دنیا سے اور سختیوں اس کی سے اور جو کچھ

يَجْرِيْ فِيْهَا مِنَ الْمَكَارِهِ عَلٰى اَهْلِهَا عَلٰى اَنَّ ذٰلِكَ

جاری ہوتا ہے بیچ اس کے مکروہات سے اسکے اہل پر باوجود اس بات کے تحقیق یہ

بَلَاءٌ وَمَكْرُوْهٌ قَلِيْلٌ مَكْثُهٗ يَسِيْرٌ بَقَاؤُهٗ قَصِيْرٌ مُدَّتُهٗ

بلا اور سختی دنیا کی کہ کم ہے قیام پذیر ہے قیام پذیری اسکی اور تھوڑی ہے بقا اسکی اور کوتاہ ہے مدت

فَكَيْفَ احْتِمَالِيْ لِبَلَاءِ الْاٰخِرَةِ وَجَلِيْلِ وُقُوْعِ الْمَكَارِهِ

اسکی پس کیونکر ہوگا تاب لانا میرا بلا ہاے آخرۃ پر اور بزرگ واقع ہونے ناخوشی کے کہ بیچ

فِيْهَا وَهُوَ بَلَاءٌ تَطُوْلُ مُدَّتُهٗ وَيَدُوْمُ مَقَامُهٗ وَلَا

اسکے ہے حالانکہ بلاے آخرت طولانی ہے مدت اسکی اور ہمیشہ ہے مقام اس کا اور تخفیف۔

يُخَفَّفُ عَنْ اَهْلِهٖ لِاَنَّهٗ لَا يَكُوْنُ اِلَّا عَنْ غَضَبِكَ

نہیں کی جاتی وہ بلا اہل اس کے سے اس لئے کہ وہ بلا نہیں ہے مگر غضب تیرے سے

وَانْتِقَامِكَ وَسَخَطِكَ وَهٰذَا مَا لَا تَقُوْمُ لَهُ السَّمٰوٰتُ

اور بدلا لینے تیرے کے اور غصہ تیرے کے اور یہ امر نہیں ہوسکتا کہ مقابلہ کر سکیں اس بلا کا آسمان

وَالْاَرْضُ يَا سَيِّدِيْ فَكَيْفَ بِيْ وَاَنَا عَبْدُكَ

اور زمین اے سردار میرے پس کیونکر میں تاب لاؤں اور حالانکہ میں بندہ تیرا ہوں

الضَّعِيْفُ الذَّلِيْلُ الْحَقِيْرُ الْمِسْكِيْنُ الْمُسْتَكِيْنُ

ضعیف اور خوار بے مقدار اور تنگدست اور عاجزی کرنے والا

يَا اِلٰهِيْ وَرَبِّيْ وَسَيِّدِيْ وَمَوْلَايَ لِاَيِّ الْاُمُوْرِ

اے معبود میرے اور پروردگار اور سردار میرے اور آقا میرے کونسے کاموں کی طرف تیری

اِلَيْكَ اَشْكُوْ وَلِمَا مِنْهَا اَضِجُّ وَاَبْكِيْ لِاَلِيْمِ الْعَذَابِ

شکایت کروں اور کون کون سی بلاؤں میں فریاد کروں اور آہ و گریہ کروں میں واسطے عذاب

وَشِدَّتِهٖ اَوْ لِطُوْلِ الْبَلَاۤءِ وَمُدَّتِهٖ فَلَئِنْ صَيَّرْتَنِيْ

دردناک اور سختی اس کے یا واسطے درازی بلا اور مدت اسکی کے پس اگر داخل کرے تو مجھکو

فِي الْعُقُوْبَاتِ مَعَ اَعْدَاۤئِكَ وَجَمَعْتَ بَيْنِيْ وَبَيْنَ

عذاب و عقاب میں اپنے دشمنوں کے ساتھ اور جمع کرے تو درمیان میرے اور درمیان

اَهْلِ بَلَاۤئِكَ وَفَرَّقْتَ بَيْنِيْ وَبَيْنَ اَحِبَّاۤئِكَ وَ

اہل بلا اپنے کے اور جدائی ڈالے تو درمیان میرے اور درمیان دوستوں اپنے کے اور

أَوْلِيَائِكَ فَهَبْنِي يَا إِلٰهِي وَسَيِّدِي وَمَوْلَايَ وَ

اولیا اپنے کے پس قبول کیا میں نے اے معبود میرے اور سردار اور آقا میرے اور

رَبِّي صَبَرْتُ عَلَىٰ عَذَابِكَ فَكَيْفَ أَصْبِرُ عَلَىٰ فِرَاقِكَ

پروردگار میرے صبر کرتا تیرے عذاب پر پس کیونکر صبر کروں تیرے فراق پر

وَهَبْنِي صَبَرْتُ عَلَىٰ حَرِّ نَارِكَ فَكَيْفَ أَصْبِرُ عَنِ

اور قبول کیا میں نے کہ صبر کروں اوپر آتش تیری کے پس کیونکر صبر کروں اوپر

النَّظَرِ إِلَىٰ كَرَامَتِكَ أَمْ كَيْفَ أَسْكُنُ فِي النَّارِ وَ

محرومی نظر کے طرف بخشش تیری کے کیونکر ساکن ہوں بیچ آگ کے اور

رَجَائِي عَفْوُكَ فَبِعِزَّتِكَ يَا سَيِّدِي وَمَوْلَايَ

امیدوار ہوں میں کہ عفو کرے تو مجھ سے پس بعزت تیری قسم ہے اے سردار میرے اور آقا میرے

أُقْسِمُ صَادِقاً لَئِنْ تَرَكْتَنِي نَاطِقاً لَأَضِجَّنَّ

قسم کھاتا ہوں سچ اگر مجھ کو چھوڑ دے بولنے والا تو البتہ شور اور چلاؤں

إِلَيْكَ بَيْنَ أَهْلِهَا ضَجِيجَ الْآمِلِينَ وَلَأَصْرُخَنَّ

تیری طرف درمیان اہل جہنم کے شور امیدواروں کا اور البتہ فریاد کروں تیری طرف

إِلَيْكَ صُرَاخَ الْمُسْتَصْرِخِينَ وَلَأَبْكِيَنَّ عَلَيْكَ

فریاد استغاثہ کرنے والوں کی اور ہر آئینہ گریہ کروں میں تیری طرف

بُكَاءَ الْفَاقِدِينَ وَلَأُنَادِيَنَّكَ أَيْنَ كُنْتَ يَا وَلِيَّ

اور دوست رکھنا کہ دوست سے چھوٹے ہیں اور البتہ پکاروں میں تیری طرف کہاں ہے اے دوست

المؤمنين يا غاية آمال العارفين يا غياث المستغيثين

مومنوں کے اے نہایت آرزو عارفوں کے اے فریادرس دادخواہوں کے

يا حبيب قلوب الصادقين ويا اله العالمين

اے دوست دل راست گویوں کے اے معبود عالمیوں کے

أفتراك سبحانك يا الهي وبحمدك تسمع فيها

آیا سزاوار ہو یہ کہ پاکی بیان کروں تیری اے معبود میرے اور حمد وثنا کروں تیری کہ سنے تو جہنم میں

صوت عبد مسلم سجن فيها بمخالفته وذاق

صدا بندہ مسلمان کی کہ ڈالا گیا ہے اس میں بسبب مخالفت تیری کے اور چکھا ہے مزہ

طعم عذابها بمعصيته وحبس بين أطباقها

اس کے عذاب کا بسبب نافرمانی اپنی کے اور قید کیا ہو اسکو درمیان طبقات جہنم کے

بجرمه وجريرته وهو يضج اليك ضجيج مؤمل

بسبب جرم اس کے کے اور کاہلی عبادت کے اور وہ خروش کرتا ہو طرف تیری شور اسکا کہ چاہنے والا تیری مہربانی و

لرحمتك ويناديك بلسان أهل توحيدك و

رحمت کا اور پکارتا ہے تجھکو ساتھ زبان یگانہ پرستوں کے اور توسل ڈھونڈے

يتوسل اليك بربوبيتك يا مولاي فكيف يبقى

طرف تیرے ساتھ پروردگار ہونے تیرے کے اے آقا میرے پس کیونکر باقی رہے

في العذاب وهو يرجو ما سلف من حلمك و

عذاب میں حالانکہ امیدوار ہو اسکا جو کچھ کہ آگے دیا ہے بردباری تیری سے اور

رَأْفَتِكَ وَرَحْمَتِكَ أَمْ كَيْفَ تُؤْلِمُهُ النَّارُ وَهُوَ

مہربانیوں اور رحمت تیری سے آیا کیونکر تکلیف دے اسکو آگ کی اور وہ

يَأْمُلُ فَضْلَكَ وَرَحْمَتَكَ أَمْ كَيْفَ يُحْرِقُهُ لَهِيبُهَا

امیدوار ہو تیرے فضل ورحمت کا آیا کیونکر جلاوے اسکو زبانہ آتش

وَأَنْتَ تَسْمَعُ صَوْتَهُ وَتَرَى مَكَانَهُ أَمْ كَيْفَ يَشْتَمِلُ

اور تو سنے آواز اس کی اور دیکھے جگہ اوس کی آیا کیونکر پلٹیں

عَلَيْهِ زَفِيرُهَا وَأَنْتَ تَعْلَمُ ضَعْفَهُ أَمْ كَيْفَ يَتَغَلْغَلُ

اوپر اس کے شعلے دوزخ کے حالانکہ تو جانتا ہے ناتوانی اس کی آیا کیونکر مضطرب ہو

بَيْنَ أَطْبَاقِهَا وَأَنْتَ تَعْلَمُ صِدْقَهُ أَمْ كَيْفَ تَزْجُرُهُ

درمیان طبقات جہنم کے اور تو جانتا ہے راست بیانی اسکی آیا کیونکر شدت کریں اسپر

زَبَانِيَتُهَا وَهُوَ يُنَادِيكَ يَا رَبَّهُ أَمْ كَيْفَ يَرْجُوا

شعلے دوزخ کے اور وہ ندا کرے تجھ کو اے پروردگار میرے آیا کیونکر نہو بندہ امیدوار تیرے

فَضْلَكَ فِي عِتْقِهِ مِنْهَا فَتَتْرُكُهُ فِيهَا هَيْهَاتَ مَا ذَلِكَ

فضل کا بیچ خلاصی کے دوزخ سے پس چھوڑ دے اسکو اس میں دور ہو یہ خیال اور ایسا

الظَّنُّ بِكَ وَلَا الْمَعْرُوفُ مِنْ فَضْلِكَ وَلَا مُشْبِهٌ

نہیں گمان ساتھ تیرے اور نہ پہچانا گیا ہے فضل تیرے سے اور نہ مشابہ ہے اسچیز سے کہ

لِمَا عَامَلْتَ بِهِ الْمُوَحِّدِينَ مِنْ بِرِّكَ وَإِحْسَانِكَ

معاملہ کیا ہے تو نے انکے ساتھ یگانہ پرستوں سے از روئے نیکی اور احسان اپنے کے

فَبِالْيَقِيْنِ أَقْطَعُ لَوْلا مَا حَكَمْتَ بِهِ مِنْ تَعْذِيْبِ

پس یقین قطعی رکھتا ہوں کہ اگر نہ حکم کرتا تو اس امر کا کہ عذاب کرے تو اپنے

جَاحِدِيْكَ وَقَضَيْتَ بِهِ مِنْ إِخْلادِ مُعَانِدِيْكَ

منکروں پر اور نہ حکم جاری کرتا تو اپنے دشمنوں پر مخلد فی النار کا

لَجَعَلْتَ النَّارَ كُلَّهَا بَرْدًا وَسَلامًا وَمَا كَانَتْ لِأَ

برآینہ کر دیتا تو تمام آتش کو سرد و سلامت اور نہ ہوتا اس میں کسی کو

حَدٍ فِيْهَا مَقَرًّا وَلا مُقَامًا لٰكِنَّكَ تَقَدَّسَتْ

محل قرار اور نہ جائے قیام ولیکن تو پاک ہیں

أَسْمَاؤُكَ أَقْسَمْتَ أَنْ تَمْلَأَهَا مِنَ الْكَافِرِيْنَ

اسماء تیرے قسم یاد کی ہے تو نے کہ بھر دے گا تو جہنم کو کافروں سے جو

مِنَ الْجِنَّةِ وَالنَّاسِ أَجْمَعِيْنَ وَأَنْ تُخَلِّدَ فِيْهَا

جنات سے ہوں گے اور سب آدمیوں سے اور یہ کہ ہمیشہ رکھے جہنم میں

الْمُعَانِدِيْنَ وَأَنْتَ جَلَّ ثَنَاؤُكَ قُلْتَ مُبْتَدِئًا

سینے دشمنوں کو اور تو نہ بزرگ ہے تعریف تیری کہہ چکا ہے ابتدا میں

وَتَطَوَّلْتَ بِالْإِنْعَامِ مُتَكَرِّمًا أَفَمَنْ كَانَ مُؤْمِنًا كَمَنْ

اور بخششیں ہیں نعمتیں از روئے کرم کے کیا مومن مثل کافر کے

كَانَ فَاسِقًا لا يَسْتَوُوْنَ إِلٰهِيْ وَسَيِّدِيْ فَأَسْأَلُكَ بِالْقُدْرَةِ

ہو سکتا ہے کبھی برابر نہیں ہو سکتے اے معبود میرے اور آقا میرے پس سوال کرتا ہوں تجھ سے قسم تقدیر تیری کے

الَّتِیْ قَدَّرْتَهَا وَبِالْقَضِیَّةِ الَّتِیْ حَتَمْتَهَا وَحَكَمْتَهَا وَ

کہ مقدر کیا ہے تونے اسکو ساتھ حکم کے کہ واجب کیا ہے بجالانا اس کا اور انصاف کیا ہے تونے اور

غَلَبْتَ مَنْ عَلَیْهِ اَجْرَیْتَهَا اَنْ تَهَبَ لِیْ فِیْ هٰذِهِ

غالب ہوا ہے حکم تیرا اسپر کہ جاری کیا تونے اس کو یہ کہ بخشے مجھکو اس رات میں یعنی

اللَّیْلَةِ وَفِیْ هٰذِهِ السَّاعَةِ كُلَّ جُرْمٍ اَجْرَمْتُهُ وَكُلَّ

شب جمعہ میں اور اس ساعت میں جو جرم کہ کیا ہے میں نے اس کو اور جو

ذَنْبٍ اَذْنَبْتُهُ وَكُلَّ قَبِیْحٍ اَسْرَرْتُهُ وَكُلَّ جَهْلٍ

خطا میں کہ چھپایا ہے میں نے اس کو اور جو نادانی کہ عمل میں لایا ہوں خواہ پنہاں کیا ہو میں نے

عَمِلْتُهُ كَتَمْتُهُ اَوْ اَعْلَنْتُهُ اَخْفَیْتُهُ اَوْ اَظْهَرْتُهُ وَ

اسکو خواہ آشکارا خواہ مخفی کیا ہے کیا ہے میں نے اسکو خواہ ظاہر اور

كُلَّ سَیِّئَةٍ اَمَرْتَ بِاِثْبَاتِهَا الْكِرَامَ الْكَاتِبِیْنَ

ہر ایک گناہ کہ حکم کیا تونے واسطے اس کے لکھنے والوں کو

الَّذِیْنَ وَكَّلْتَهُمْ بِحِفْظِ مَا یَكُوْنُ مِنِّیْ وَجَعَلْتَهُمْ

کہ موکل کیا ہے تونے انکو واسطے حفاظت اس چیز کے کہ صادر ہوتی ہے مجھ سے اور گروانا

شُهُوْدًا عَلَیَّ مَعَ جَوَارِحِیْ وَكُنْتَ اَنْتَ الرَّقِیْبَ

تونے انکو گواہ اوپر میرے ساتھ اعضا اے بدن کے کہ سے تو نگہبان مجھ پر

عَلَیَّ مِنْ وَّرَآئِهِمْ وَالشَّاهِدَ لِمَا خَفِیَ عَنْهُمْ وَبِرَحْمَتِكَ

بغیر ان کے اور گواہ واسطے اس چیز کے کہ پوشیدہ ہے اس سے اور اپنی رحمت سے

أَخْفَيْتَهُ وَبِفَضْلِكَ سَتَرْتَهُ وَاَنْ تُوَفِّرَ حَظِّي

چھپایا اسکو اور اپنے فضل سے ڈھانپا اس کو اور یہ کہ زیادہ کیا سرور میرا

مِنْ كُلِّ خَيْرٍ تُنْزِلُهُ اَوْ اِحْسَانٍ تُفَضِّلُهُ اَوْ بِرٍّ

ہر ایک نیکی سے کہ نازل کیا اسکو یا احسان کہ فضل کیا تو نے یا نیکی کہ

تَنْشُرُهُ اَوْ رِزْقٍ تَبْسُطُهُ اَوْ ذَنْبٍ تَغْفِرُهُ اَوْ

ظاہر کیا اوسکو یا رزق کو کشادہ کیا اس کو یا گناہ کہ بخشا اسکو یا

خَطَاٍ تَسْتُرُهُ يَارَبِّ يَارَبِّ يَارَبِّ يَا اِلٰهِي وَسَيِّدِي

خطا کہ چھپایا اسکو اے پروردگار میرے اے پروردگار میرے اے پروردگار میرے اور سردار

وَمَوْلَايَ وَمَالِكَ رِقِّي يَا مَنْ بِيَدِهٖ نَاصِيَتِي يَا

اور آقا اور مالک بندگی میری کا اے وہ شخص کہ اسکے ہاتھ میں ہے پیشانی میری اے

عَلِيْمًا بِضُرِّي وَمَسْكَنَتِي يَا خَبِيْرًا بِفَقْرِي وَفَاقَتِي

جاننے والے بدحالی اور بیچارگی میری کے اے خبردار محتاجی اور فاقہ میرے کے

يَارَبِّ يَارَبِّ اَسْئَلُكَ بِحَقِّكَ وَقُدْسِكَ

اے پروردگار میرے اے پروردگار میرے سوال کرتا ہوں تجھ سے بحق تیرے اور پاکی تیری کے

وَاَعْظَمِ صِفَاتِكَ وَاَسْمَائِكَ اَنْ تَجْعَلَ اَوْقَاتِي فِي

اور بزرگ ترین صفات تیری کے اور ناموں تیرے کے یہ کہ کر تو اوقات میرے بیچ

اللَّيْلِ وَالنَّهَارِ بِذِكْرِكَ مَعْمُوْرَةً وَبِخِدْمَتِكَ مَوْصُوْلَةً

رات اور دن کے یاد اپنی میں آباد اور اپنی خدمت میں پہنچنے والی

وَاَعْمَالِیْ عِنْدَكَ مَقْبُوْلَةً حَتّٰی تَكُوْنَ اَعْمَالِیْ وَاَوْرَادِیْ

اور اعمال میرے نزدیک اپنے پسندیدہ یہاں تک کہ ہو ویں اعمال میرے اور اوراد میری سب ایک

كُلُّهَا وِرْدًا وَّاحِدًا وَّحَالِیْ فِیْ خِدْمَتِكَ سَرْمَدًا یَا سَیِّدِیْ

ورد ایک اور حال میرا تیری خدمت میں بے نہایت اے سردار میرے اے وہ کہ اسپر ہے

یَا مَنْ عَلَیْهِ مُعَوَّلِیْ یَا مَنْ اِلَیْهِ شَكَوْتُ اَحْوَالِیْ یَا رَبِّ

اعتماد میرا اے وہ کہ طرف اسکے شکایت کرتا ہوں اپنے حال کی اے پروردگار میرے اے

یَا رَبِّ یَا رَبِّ قَوِّ عَلٰی خِدْمَتِكَ جَوَارِحِیْ وَاشْدُدْ

پروردگار میرے اے پروردگار میرے قوت دے اپنی خدمت پر اعضا میرے کو اور سخت کر دے

عَلَی الْعَزِیْمَةِ جَوَانِحِیْ وَهَبْ لِیَ الْجِدَّ فِیْ خَشْیَتِكَ

عزم بندگی اپنی کے دل میرا اور بخش واسطے میرے کوشش کرنا اپنے خوف میں

وَالدَّوَامَ فِی الْاِتِّصَالِ بِخِدْمَتِكَ حَتّٰی اَسْرَحَ

اور ہمیشہ حاضر رہنے کے تیری خدمت میں یہاں تک کہ روانہ ہوں

اِلَیْكَ فِیْ مَیَادِیْنِ السَّابِقِیْنَ وَاُسْرِعَ اِلَیْكَ فِی

تیری طرف میدانوں پیش رواں کے اور جلدی کروں میں طرف تیرے

الْمُبَادِرِیْنَ وَاَشْتَاقَ اِلٰی قُرْبِكَ فِی الْمُشْتَاقِیْنَ

پیشے قبول کرنے والوں سے اور مشتاق ہوں طرف قرب تیرے کے درمیان مشتاقوں کے

وَاَدْنُوَ مِنْكَ دُنُوَّ الْمُخْلِصِیْنَ وَاَخَافَكَ مَخَافَةَ

اور نزدیک ہوں میں تجھ سے نزدیک ہونا مخلصوں کا اور ڈروں میں تجھ سے ڈرتا

الْمُوْقِنِیْنَ وَاجْتَمِعَ فِیْ جِوَارِكَ مَعَ الْمُؤْمِنِیْنَ

صاحبان یقین کا اور جمع آوں میں ہمسائگی قریب تیرے میں ساتھ مومنوں کے

اَللّٰھُمَّ وَمَنْ اَرَادَنِیْ بِسُوْءٍ فَاَرِدْهُ وَمَنْ كَادَنِیْ

خداوندا اور جو کہ ارادہ کرے مجھ سے برائی کا پس ارادہ کر تو اس سے اور جو مکر کرے مجھ سے

فَكِدْهُ وَاجْعَلْنِیْ مِنْ اَحْسَنِ عِبَادِكَ نَصِیْبًا

پس مکر کر تو اس سے اور کر مجھکو بہترین بندوں اپنے سے از روئے بہرہ مندی کے

عِنْدَكَ وَاَقْرَبِهِمْ مَنْزِلَةً مِنْكَ وَاَخَصِّهِمْ زُلْفَةً

نزدیک اپنے اور نزدیک ترین مرتبہ میں نزدیک اپنے اور مخصوص ترین ان کے قرب میں

لَدَیْكَ فَاِنَّهُ لَا یُنَالُ ذٰلِكَ اِلَّا بِفَضْلِكَ وَجُدْ لِیْ

نزدیک اپنے بسبب اسکے کہ نہیں پہنچتا کوئی اس مرتبہ کو مگر ساتھ فضل تیرے کے اور بخش مجھ کو

بِجُوْدِكَ وَاعْطِفْ عَلَیَّ بِمَجْدِكَ وَاحْفَظْنِیْ بِرَحْمَتِكَ

اپنی عطا سے اور مہربانی کر اوپر میرے ساتھ بزرگواری اپنی کے اور نگاہ رکھ مجھکو ساتھ رحمت اپنی کے

وَاجْعَلْ لِسَانِیْ بِذِكْرِكَ لَهِجًا وَقَلْبِیْ بِحُبِّكَ مُتَیَّمًا

اور کر زبان میری ذکر میں اپنے گویا اور دل میرا اپنی دوستی میں محبوس

وَمُنَّ عَلَیَّ بِحُسْنِ اِجَابَتِكَ وَاَقِلْنِیْ عَثْرَتِیْ وَ

اور احسان رکھ مجھ پر ساتھ نیکی قبولیت اپنی کے اور در گزر کر لغزش میری سے اور

اغْفِرْ زَلَّتِیْ فَاِنَّكَ قَضَیْتَ عَلٰی عِبَادِكَ بِعِبَادَتِكَ

بخش دے لغزش میری بدرستیکہ جاری کیا تو نے اوپر بندوں اپنے کے واسطے عبادت اپنی کے

وَاَمَرْتَهُمْ بِدُعَائِكَ وَضَمِنْتَ لَهُمُ الْاِجَابَةَ

اور حکم کیا اونکو واسطے دعا کرنے کے اور ضامن ہوا تو واسطے اُن کے اجابت دعا کا

فَاِلَيْكَ يَا رَبِّ نَصَبْتُ وَجْهِي وَاِلَيْكَ يَا رَبِّ

پس طرف تیری اے پروردگار میرے میں نے پھیرا منہ اپنا اور تیری طرف اے پروردگار میرے

مَدَدْتُ يَدِي فَبِعِزَّتِكَ اسْتَجِبْ لِي دُعَائِي

پھیلائے ہاتھ اپنے پس قسم ہے تجھکو تیرے عزت و جلال کی قبول کر دعا میری

وَبَلِّغْنِي مُنَايَ وَلَا تَقْطَعْ مِنْ فَضْلِكَ رَجَائِي

اور کامیاب کر مجھ کو میری آرزو پر اور نہ منقطع کر فضل اپنے سے امید میری

وَاكْفِنِي شَرَّ الْجِنِّ وَالْاِنْسِ مِنْ اَعْدَائِي يَا سَرِيعَ

اور دفع کر مجھ سے بدی جن و انسان کی میرے دشمنوں سے اے جلد

الرِّضَا اغْفِرْ لِمَنْ لَا يَمْلِكُ اِلَّا الدُّعَاءَ فَاِنَّكَ

خوشنود ہونیوالے بخشدے اسکو جسکی ملکیت سوائے دعا کے اور کوئی چیز نہیں ہے پس تحقیق

فَعَّالٌ لِمَا تَشَاءُ يَا مَنِ اسْمُهُ دَوَاءٌ وَذِكْرُهُ شِفَاءٌ

تو کرنے والا ہے جو چاہتا ہے اے وہ کہ نام اوسکا دوا ہے اور ذکر اسکا شفا ہے

وَطَاعَتُهُ غِنًى اِرْحَمْ مَنْ رَأْسُ مَالِهِ الرَّجَاءُ وَسِلَاحُهُ

اور فرمانبرداری اسکی تونگری ہے رحم کر اس شخص پر کہ سرمایہ اسکا امید ہے اور حربہ اسکا

الْبُكَاءُ يَا سَابِغَ النِّعَمِ يَا دَافِعَ النِّقَمِ يَا نُورَ

رونا ہے اے کامل نعمت والے اور اے دور کرنے والے عذابوں کے اے روشنی دل

المستوحشین فی الظلم یا عالماً لا یعلم صل

وحشت زدوں کے تاریکیوں میں اے دانا کہ نہ سیکھا کسی سے درود

علی محمد و آل محمد وافعل بی ما انت اهله

نازل کر محمد و آل محمد پر اور کر میرے ساتھ وہ چیز کہ سزاوار تیرے لئے ہے

وصلی الله علی رسوله والائمة المیامین من آله

اور درود بھیجتا ہے خدا اوپر محمد رسول اپنے کے اور پیشوایان صاحب برکت کہ آل اسی

وسلم تسلیماً کثیراً

رسول کی ہیں اور سلام بھیجتا ہے سلام بہت بہت

اسناد دعائے مشلول

ابن طاؤس نے مہج الدعوات میں حضرت امام حسین علیہ السلام سے روایت کی ہے کہ ایک شب میں اپنے پدر بزرگوار کے ہمراہ طواف خانہ کعبہ میں مشغول تھا وہ شب تاریک تھی اور سوائے میرے اور میرے پدر بزرگوار کے اور کوئی اس شب کو طواف میں نہ تھا ناگاہ ایک صدا نالہ و فریاد کی میرے کان میں آئی کہ یہ اشعار باواز حزیں پڑھتا تھا ؎

امن یجیب دعاء المضطر فی الظلم
اے وہ کہ مستجاب کرتا ہے دعا مضطر کی تاریکیوں میں

یا کاشف الضر والبلوی مع السقم
اے دفع کرنیوالے ضرر اور بلاؤں اور بیماریوں کے

قد نام وفدک حول البیت وانتبهوا
تحقیق کہ سو گئے لوگ گرد کعبہ کے اور جاگے

وانت یا حی یا قیوم لم تنم
اور تو اے زندہ اور قایم نہیں سوتا

هب لی بجودک فضل العفو عن جرمی

یا من اشار الیه الخلق فی الحرم

بخش مجھ کو از روئے سخاوت کے فضل بخشش گناہ میرے کے - ای وہ کہ اشارہ کرتی ہے
خلق اُس کی طرف حرم میں اِنْ کَانَ عَفْوُكَ لَا يَرْجُوْهُ ذُوْ سَرَفٍ * فَمَنْ
يَجُوْدُ عَلَى الْعَاصِيْنَ بِالنِّعَمِ * اگر عفو تیرا ایسا نہ ہو کہ امید رکھیں صاحب اسراف
پس کون مہربانی کرے گناہگاروں پر ساتھ نعمت کے *
حضرت امیرؑ نے جناب امام حسینؑ کو اس شخص کی تلاش میں بھیجا پس حضرتؑ بموجب
ارشاد اُس کو تلاش کر کے اپنے ہمراہ خدمت بابرکت امیرالمومنینؑ میں لائے حضرت
نے نام اس کا دریافت کیا عرض کی مجھ کو منازل بن لاحق شیبانی کہتے ہیں
اور میں سابق میں اغوائے نفس سے گناہ بہت کرتا تھا اور میرا باپ مجھکو
نصیحت کرتا اور عذاب خدا سے ڈراتا تھا میں اُسکی نصیحت نہ مانتا تھا اور اس کو
مارتا تھا حتیٰ کہ میں نے اُسکے مال پوشیدہ پر آگاہی پائی اور میں اُسکو لیکر چلا کہ
واہیات میں خرچ کروں اُسنے منع اور چاہا کہ وہ روپیہ مجھ سے لے لیوے میں نے زبردستی
وہ روپیہ چھین لئے پس وہ کعبہ میں آیا اور روزہ رکھا اور بعد نماز عین طواف میں ہاتھ
جانب آسمان بلند کر کے میری شکایت خدا سے کی کہ میرا ایکطرف کا بدن شل ہو جائے
قسم بخدا کہ بمجرد اسکے دعا کے میرا بدن ایکطرف کا شل ہو گیا اور رہگیا اور جس طرح سے
آپ ملاحظہ فرماتے ہیں خشک ہو گیا ہے بعد ازاں میرا باپ وطن کو روانہ ہوا
جب یہ حال ہوا تو میں نے اپنے باپ سے بکمال مرتبہ عذر خواہی کی اور التماس کیا کہ جس مقام میں تمنے مجھ پر بد دعا
کی ہے اسی مقام میں میرے حق میں دعا خیر کرو کہ یہ بلا مجھ سے دفع ہو میری التدعا کو میرے باپ نے بوجہ محبت پدری قبول کیا
حتیٰ کہ اپنے باپکو ایک اونٹ پر سوار کر کے بامید شفا جلد لیئے آتا تھا کہ ناگاہ ایک مرغ نے پرواز کی اونٹ بھڑکا باپ میرا گر پڑا
اور اسکے صدمہ سے جاں بحق ہو گیا اور میں خلائق میں مشہور بلفظ الماخوذ بعقوق ابیہ کے ہوں اور

یہ کہنا لوگوں کا مجھ پر شاق ہے پس حضرت امیرؑ نے اس دعا کو تعلیم فرما کر ارشاد کیا کہ
اسی شب یہ دعا باوضو پڑھ اور صبح کو میرے پاس بعافیت آئیگا اور اللہ تو بہ تیری قبول
فرمائیگا۔ پس وہ شخص یہ دعا جو لکھی ہے حضرت سے لیکر چلا گیا۔ پس صبح کو وہ مرد خدمت
حضرت میں حاضر ہوا کہ وہ بلا اُس سے دفع ہوگئی تھی اور سالم تھا اور ہاتھ میں دعاء
مرقومہ موجود تھی وہ بولا کہ امیر المومنینؑ بخدا کہ یہ دعا اسم اعظم ہے اس لئے کہ شب گذشتہ
جب امدورفت خلایق مسجد الحرام میں کم ہوئی تو میں نے دست دعا جانب آسمان
بلند کرکے اس دعا کو پڑہا اور سو گیا۔ خواب میں جناب رسولخدا صلعم کو دیکھا کہ حضرتؐ
دست مبارک میرے بدن پر ملکر فرماتے ہیں کہ محافظت کر اسم اعظم خدا کی جب
بیدار ہوا تو دیکھا میں نے کہ وہ عوارض و بلا مبدل بعافیت ہوگئے ہیں۔ خدا
تم کو جزائے خیر دے اے مولا۔ حضرت امام حسینؑ نے فرمایا کہ اس دعا میں
اسم اعظم ہی پڑھنا اس کا باعث اجابت دعا اور دافع غم اور موجب ادائے قرض
ہے جو پڑھے فقر اُسکا مبدل بہ غنا ہوا اور موجب بخشش گناہ و ایمنی شر شیطان
اور قہر سلطان و شر دشمنان ہے۔ اگر پہاڑ پر پڑھیں اپنی جگہ سے ہٹجاوے۔ اگر مردہ
پر پڑھیں بامر خدا زندہ ہوجائے۔ اگر دریا پر پڑھیں روانی سے تھم جائے۔ حضرت
امام حسینؑ فرماتے ہیں کہ اس دعا کے فواید سنکر مجھکو اسقدر سرور و خوشی حاصل ہوئی
صحت بیماری پر اتنا سرور نہ ہوا تھا اس لئے کہ قبل ازیں اس دعا کو اپنے
پدر بزرگوار سے نہ سنا تھا۔

حضرت نے فرمایا کہ اس دعا کو باطہارت پڑھا کرے بدون طہارت
اس کو نہ پڑھے واسطے حصول جمیع مطالب اور
مرادات دینی و دنیوی کے سریع الاثر
ہے

هٰذِهِ الدُّعَاءُ الْمَشْلُوْلُ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

ابتدا کرتا ہوں ساتھ اللہ کے کہ رحمٰن اور رحیم ہے

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ بِاسْمِكَ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

بارخدایا۔ تحقیق سوال کرتا ہوں تجھ سے بحق نام پاک تیرے کے ابتدا کرتا ہوں ساتھ نام اللہ رحمٰن

يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ لَا اِلٰهَ

اور رحیم کے اے صاحب بزرگی اور مرتبوں کے اے زندہ اے قایم نہیں کوئی معبود

اِلَّا اَنْتَ يَا هُوَ يَا مَنْ لَا يَعْلَمُ مَا هُوَ

مگر تو اے وہ خدا کہ کوئی نہیں جانتا کہ تو کیا شے ہے اور تیری کیا

وَلَا كَيْفَ هُوَ وَلَا اَيْنَ هُوَ وَلَا حَيْثُ هُوَ اِلَّا هُوَ يَا

کیفیت ہے اور تو کہاں ہے اور کیونکر ہے مگر یہ سب جانتے ہیں کہ تو ہی فرد

ذَا الْمُلْكِ وَالْمَلَكُوْتِ يَا ذَا الْعِزَّةِ وَالْجَبَرُوْتِ يَا مَلِكُ

اور تو ہی ہے اے صاحب ملک و بادشاہی کے اے صاحب عزت اور بزرگی کے اے مالک

يَا قُدُّوْسُ يَا سَلَامُ يَا مُؤْمِنُ يَا مُهَيْمِنُ يَا

اے پاک و پاکیزہ اے سلامت اے امن دینے والے اے نگاہبان اے

عَزِيْزُ يَا جَبَّارُ يَا مُتَكَبِّرُ يَا خَالِقُ يَا بَارِئُ يَا مُصَوِّرُ

زبردست اے صاحب مرتبہ بلند اے صاحب بزرگی اے پیدا کرنیوالے اے پیدا کرنیوالے اے صورت بنانیوالے

يَا مُفِيدُ يَا مُدَبِّرُ يَا شَدِيدُ يَا مُبْدِئُ يَا مُعِيدُ

اے فائدہ پہنچانیوالے اے تدبیر کرنیوالے اے قوی اے آغاز کرنیوالے اے پھیرنے والے

يَا مُبِيدُ يَا وَدُودُ يَا مَحْمُودُ يَا مَعْبُودُ يَا بَعِيدُ يَا

اے ظاہر کرنیوالے اے محبت دینے والے اے حمد کئے گئے اے معبود اے دور اے

قَرِيبُ يَا مُجِيبُ يَا رَقِيبُ يَا حَسِيبُ يَا بَدِيعُ يَا رَفِيعُ

نزدیک اے قبول کرنے والے اے نگہبان اے کفایت کرنیوالے اے نادر اے صاحب رفعت

يَا مَنِيعُ يَا سَمِيعُ يَا عَلِيمُ يَا حَلِيمُ يَا كَرِيمُ يَا حَكِيمُ يَا

اے بلند مرتبہ اے سننے والے اے جاننے والے اے بردبار اے صاحب بخشش اے صاحب حکمت اے

قَدِيمُ يَا عَلِيُّ يَا عَظِيمُ يَا حَنَّانُ يَا مَنَّانُ يَا دَيَّانُ

قدیم اے برتر اے بزرگ اے قبول کرنیوالے اے احسان رکھنے والے اے جزا دینے والے

يَا مُسْتَعَانُ يَا جَلِيلُ يَا جَمِيلُ يَا وَكِيلُ يَا كَفِيلُ

اے وہ جس سے اعانت طلب کی جاتی ہے اے بزرگوار اے صاحب جمال اے ہر امر کے کارساز اے کفالت کرنیوالے

يَا مُقِيلُ يَا مُنِيلُ يَا دَلِيلُ يَا نَبِيلُ يَا هَادِي يَا

اے بندوں کے درگزر کرنیوالے اے مراد کو پہنچانیوالے اے مقصود کے پہنچانیوالے اے ثواب و جزا دینوالے اے ہدایت کرنیوالے اے

بَادِي يَا أَوَّلُ يَا آخِرُ يَا ظَاهِرُ يَا بَاطِنُ يَا قَائِمُ يَا

ابتدا کرنیوالے اے اول اے آخر اے ظاہر اے پوشیدہ اے موجود اے

دَائِمُ يَا عَالِمُ يَا حَاكِمُ يَا قَاضِي يَا عَادِلُ يَا فَاصِلُ

ہمیشہ رہنے والے اے عالم اے حاکم اے جاری کرنیوالے اے انصاف کرنیوالے اے جدا کرنیوالے

یَا وَاصِلُ یَا طَاهِرُ یَا مُطَهِّرُ یَا قَادِرُ یَا مُقْتَدِرُ یَا

اے پہنچانیوالے اے پاک اے پاکیزہ تر اے توانا اے صاحب قدرت اے

کَبِیْرُ یَا مُتَکَبِّرُ یَا وَاحِدُ یَا اَحَدُ یَا صَمَدُ یَا مَنْ لَّمْ یَلِدْ

بزرگوار اے متکبر اور منزہ صفات ناقصہ سے ای واحد یگانہ ای بے نیاز ای وہ کہ نہ پیدا ہوا کسی سے

وَلَمْ یُوْلَدْ وَلَمْ یَکُنْ لَّهٗ کُفُوًا اَحَدٌ وَلَمْ تَکُنْ لَّهٗ صَاحِبَةٌ

اور نہ پیدا ہوا کوئی اس سے اور نہ ہوا اسکے واسطے کوئی مثل اور نہ ہے واسطے اسکے جورو

وَّلَا وَلَدٌ وَّلَا کَانَ مَعَهٗ وَزِیْرٌ وَّلَا اتَّخَذَ مَعَهٗ مُشِیْرًا

اور نہ بیٹا اور نہ ہے ساتھ اسکے معاون اور وزیر اور نہ پکڑا واسطے اپنے مشورہ دینے والا

وَّلَا احْتَاجَ اِلٰی ظَهِیْرٍ وَّلَا کَانَ مَعَهٗ مِنْ اِلٰهٍ غَیْرُهٗ

اور نہ محتاج ہے یار و مددگار کا اور نہیں ہے کوئی معبود سزاوار پرستش ساتھ اسکے سوا اس کے

لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ فَتَعَالَیْتَ عَمَّا یَقُوْلُ الظّٰلِمُوْنَ عُلُوًّا

نہیں ہے کوئی معبود سوا تیرے پس برتر ہے تو اس چیز سے کہ کہتے ہیں مغلوب کئے گئے برتر بزرگ

کَبِیْرًا یَا عَلِیُّ یَا شَامِخُ یَا بَاذِخُ یَا فَتَّاحُ یَا نَفَّاحُ یَا

اے بلند مرتبہ اے کھینچنے والے ای صاحب شرف ای کھولنے والے تنگیوں کے ای بہت انعام دینوالے

مُرْتَاحُ یَا مُفَرِّجُ یَا نَاصِرُ یَا مُنْتَصِرُ یَا مُدْرِكُ یَا مُهْلِكُ

ای خلاص دہندہ بلاؤں سے ای نجات دینوالے غمونسے ای ناصر ای مددگار ای دریافت کرنیوالے ای ہلاک کرنیوالے

یَا مُنْتَقِمُ یَا بَاعِثُ یَا وَارِثُ یَا اَوَّلُ یَا اٰخِرُ یَا طَالِبُ

ای انتقام لینے والے ای حشر کرنیوالے خلایق کے ای وارث اے اول اے آخر اے خواستگار

غَالِبُ يَا مَنْ لَا يَفُوتُهُ هَارِبٌ يَا تَوَّابُ يَا أَوَّابُ يَا

غالب اے وہ کہ نہیں بھاگ سکتا اس سے کوئی بھاگنے والا اے بہت توبہ قبول کرنیوالے اے بہت قبول کرنیوالے

وَهَّابُ يَا مُسَبِّبَ الْأَسْبَابِ يَا مُفَتِّحَ الْأَبْوَابِ

اے بہت بخشنے والے اے سامان کرنیوالے سببوں کے اے کھولنے والے دروازوں مطالب کے

يَا مَنْ حَيْثُ مَا دُعِيَ أَجَابَ يَا طَهُورُ يَا شَكُورُ يَا عَفُوُّ

اے وہ کہ جس جگہ اور جس چیز سے پکارا جاوے قبول کرے اے پاک اے قابل شکر اے

يَا غَفُورُ يَا نُورَ النُّورِ يَا مُدَبِّرَ الْأُمُورِ يَا لَطِيفُ يَا خَبِيرُ

معاف کرنیوالے اے بخشنے والے اے نور نوروں کے اے انتظام دینے والے کاموں کے اے صاحب لطف اے خبردار

يَا مُجِيرُ يَا مُبِيرُ يَا مُنِيرُ يَا بَصِيرُ يَا ظَهِيرُ

اے فریادرس اے ہلاک کرنیوالے اے روشنی دینوالے اے دیکھنے والے اے پشت پناہ

يَا كَبِيرُ يَا وِتْرُ يَا فَرْدُ يَا أَبَدُ يَا سَنَدُ يَا صَمَدُ يَا كَافِي

اے بزرگ اے یکتا اے تنہا اے ہمیشہ رہنے والے اے سند اے پاک بے نیاز اے کافی

يَا شَافِي يَا وَافِي يَا مُعَافِي يَا مُحْسِنُ يَا مُجْمِلُ

اے شفا دینوالے اے وفا کرنیوالے اے معاف کرنیوالے اے احسان کرنے والے اے نیکی کرنیوالے

يَا مُنْعِمُ يَا مُفْضِلُ يَا مُتَفَضِّلُ يَا مُتَكَرِّمُ

اے نعمت دینوالے اے صاحب فضل و بزرگی اے صاحب بخشش و کرم

يَا مُتَفَرِّدُ يَا مَنْ عَلَا فَقَهَرَ يَا مَنْ مَلَكَ فَقَدَرَ يَا مَنْ

اے یگانہ اے وہ کہ برتر ہے بعد غلبہ کے اے وہ کہ جس چیز پر مالک ہے پس اس پر قادر ہے اے وہ کہ

بَطَنَ فَخَبُرَ يَا مَنْ عُبِدَ فَشَكَرَ يَا مَنْ عُصِيَ فَغَفَرَ وَ

پوشیدہ ہی عقلوں سے پس باخبر ہے اے وہ کہ لائق عبادت ہی پھر اس عبادت کا شکر ملحوظ ہے اے وہ کہ گناہ دیکھا تو معاف فرمایا اور

سَتَرَ يَا مَنْ لَا تَحْوِيهِ الْفِكَرُ وَلَا يُدْرِكُهُ بَصَرٌ وَلَا يَخْفٰى

اور پوشیدہ کرنیوالا اے وہ کہ نہیں پاتی اسکو فکر اور نہیں ادراک کر سکتی اس کو بینائی اور نہیں پوشیدہ

عَلَيْهِ أَثَرٌ يَا رَازِقَ الْبَشَرِ يَا مُقَدِّرَ كُلِّ قَدَرٍ يَا

اوپر کوئی چیز اے رزق دینے والے آدمیوں کے اے اندازہ کرنیوالے ہر اندازے کے اے

عَالِيَ الْمَكَانِ يَا شَدِيدَ الْأَرْكَانِ يَا مُبَدِّلَ الزَّمَانِ

بلند مرتبہ و مکان اے قوی کاموں کے اور صاحب عزت کے اے تبدیل کرنیوالے زمانہ کے

يَا قَابِلَ الْقُرْبَانِ يَا ذَا الْمَنِّ وَالْإِحْسَانِ يَا ذَا الْعِزَّةِ وَ

اے قبول کرنیوالے قرب ڈھونڈھنے والوں کے اے صاحب نعمت و احسان اے صاحب عزت و

السُّلْطَانِ يَا رَحِيمُ يَا رَحْمٰنُ يَا عَظِيمَ الشَّانِ يَا مَنْ

قدرت اے رحیم کرنیوالے اے بخشنے والے بڑی شان والے اے وہ کہ

هُوَ كُلَّ يَوْمٍ فِي شَأْنٍ يَا مَنْ لَا يَشْغَلُهُ شَأْنٌ عَنْ

ہر روز شان خاص میں ہوتا ہے اے وہ کہ مشغول نہیں کرتا اسکو ایک کام دوسرے

شَأْنٍ يَا عَظِيمَ الشَّانِ يَا مَنْ هُوَ بِكُلِّ مَكَانٍ يَا سَامِعَ

کام سے اے صاحب سربلندگی اے وہ کہ محیط ہے ہر جگہ اور ہر مکان میں اے سننے والے

الْأَصْوَاتِ يَا مُجِيبَ الدَّعَوَاتِ يَا مُنْجِحَ الطَّلِبَاتِ يَا

آوازوں کے اے قبول کرنے والے دعاؤں کے اے روا کرنیوالے خواہشوں کے اے

يَا قَاضِيَ الْحَاجَاتِ يَا مُنْزِلَ الْبَرَكَاتِ يَا رَاحِمَ الْعَبَرَاتِ

اے بر لانیوالے حاجتوں کے اے نازل کرنیوالے برکتوں کے اے رحم کرنیوالے گریہ کنندوں کے

يَا مُقِيلَ الْعَثَرَاتِ يَا كَاشِفَ الْكُرُبَاتِ يَا وَلِيَّ الْحَسَنَاتِ

گناہوں سے اے تسکین دینے والے بیقراروں کے اے برطرف کرنیوالے سختیوں اور غموں کے اے صاحب نیکیوں کے

يَا رَافِعَ الدَّرَجَاتِ يَا مُعْطِيَ السُّؤُلَاتِ يَا مُحْيِيَ الْأَمْوَاتِ

اے بلند کرنیوالے درجوں کے اے عطا کرنیوالے سوالوں کے اے زندہ کرنیوالے مردوں کے

يَا جَامِعَ الشَّتَاتِ يَا مُطَّلِعًا عَلَى النِّيَّاتِ يَا رَادَّ مَا قَدْ فَاتَ

اے فراہم کرنیوالے پراگندوں کے اے آگاہ اوپر قصد دلوں کے اے پھیرنیوالے اُس چیز کے کہ تحقیق گئی

يَا مَنْ لَا تَشْتَبِهُ عَلَيْهِ الْأَصْوَاتُ يَا مَنْ لَا

گئی ہی اے وہ کہ مشتبہ نہیں ہوتی ہیں اسپر آوازیں اے وہ کہ

تُضْجِرُهُ الْمَسْأَلَاتُ وَلَا تَغْشَاهُ الظُّلُمَاتُ يَا نُورَ

پریشان نہیں کرتی اُسکو کثرت حاجتوں کی اور نہیں چھپاتی اسکو تاریکیاں اے نور

الْأَرْضِ وَالسَّمٰوَاتِ يَا سَابِغَ النِّعَمِ يَا دَافِعَ النِّقَمِ يَا

زمین اور آسمانوں کے اے کامل کرنیوالے نعمتوں کے اے دور کرنیوالے سختیوں کے اے

بَارِئَ النَّسَمِ يَا جَامِعَ الْأُمَمِ يَا شَافِيَ السَّقَمِ يَا خَالِقَ

باہر لانیوالے انسان کے اے جمع کرنیوالے امتوں کے اے صحت دینے والے بیماروں کے اے پیدا کرنیوالے

النُّورِ وَالظُّلَمِ يَا ذَا الْجُودِ وَالْكَرَمِ يَا مَنْ لَا يَطَأُ عَرْشَهُ

روشنی اور تاریکی کے اے صاحب بخشش و کرم کے اے وہ کہ نہیں پہنچتا اس کے عرش تک

قَدَمٌ يَا اَجْوَدَ الْاَجْوَدِيْنَ يَا اَكْرَمَ الْاَكْرَمِيْنَ يَا اَسْمَعَ

قدم اے سخی زیادہ سخیوں سے اے امزرگار زیادہ امزرگاروں سے ای سننے والے

السَّامِعِيْنَ يَا اَبْصَرَ النَّاظِرِيْنَ يَا جَارَ الْمُسْتَجِيْرِيْنَ

زیادہ سننے والوں سے ای دیکھنے والے زیادہ دیکھنے والوں سے ای جائے پناہ پناہ چاہنے والوں کے

يَا اَمَانَ الْخَائِفِيْنَ يَا ظَهْرَ اللَّاجِيْنَ يَا وَلِيَّ الْمُؤْمِنِيْنَ

ای جائے امن خوف زدوں کے اے پشت و پناہ التجا کرنے والوں کے اے والی مومنوں کے

يَا غِيَاثَ الْمُسْتَغِيْثِيْنَ يَا غَايَةَ الطَّالِبِيْنَ يَا صَاحِبَ

اے فریادرس فریادخواہوں کے اے نہایت طلب کرنیوالوں کے ای یار و ہمراہ

كُلِّ غَرِيْبٍ يَا مُوْنِسَ كُلِّ وَحِيْدٍ يَا مَلْجَاَ كُلِّ طَرِيْدٍ

ہر آوارہ کے اے مونس ہر تنہا کے اے جائے پناہ ہر راندہ درگاہ کے

يَا مَاْوٰى كُلِّ شَرِيْدٍ يَا حَافِظَ كُلِّ ضَالَّةٍ يَا رَاحِمَ الشَّيْخِ

اے محل آسایش ہر دور افتادہ کے اے نگہبان ہر گم شدہ کے ای رحم کرنیوالے ہر پیر

الْكَبِيْرِ يَا رَازِقَ الطِّفْلِ الصَّغِيْرِ يَا جَابِرَ الْعَظْمِ

بزرگ کے اے رزق دینے والے ہر بچہ کم سن کے اے جوڑنے والے ہڈی

الْكَسِيْرِ يَا فَاكَّ كُلِّ اَسِيْرٍ يَا مُغْنِيَ الْبَائِسِ الْفَقِيْرِ

ٹوٹی ہوئی کے ای آزادی بخشنے والے ہر اسیر کے اے بے نیاز کرنے والے محتاج فقیر کے

يَا عِصْمَةَ الْخَائِفِ الْمُسْتَجِيْرِ يَا مَنْ لَهُ التَّدْبِيْرُ وَ

ای مانع ضرر خوف کرنیوالے امان چاہنے والے کے اے وہ کہ واسطے اس کے ہے تدبیر اور

التقدیر یا من العسیر علیه سهل یسیر یا من لا

تقدیر کاموں کی اے وہ کہ دشوار آپ پر آسان اور سہل ہے اے وہ کہ

یحتاج الی تفسیر یا من هو علی کل شیء قدیر

نہیں احتیاج رکھتا طرف آشکار کرنے کے اے وہ کہ اوپر ہر چیز کے قدرت رکھتا ہے

یا من هو بکل شیء خبیر یا من هو بکل شیء بصیر

اے وہ کہ ہر چیز سے آگاہ ہے اے وہ کہ طرف ہر چیز کے دیکھنے والا ہے

یا مرسل الریاح یا فالق الاصباح یا باعث الارواح

اے روانہ کرنے والے ہواؤں کے اے جدا کرنے والے صبح کے رات سے اے اٹھانے والے جانوں کے

یا ذا الجود والسماح یا من بیده کل مفتاح یا سامع

اے صاحب بخشش و فیض رسانی کے اے وہ کہ اسکے ہاتھ میں ہے کنجی ہر چیز کی اے سننے والے

کل صوت یا سابق کل فوت یا محیی کل نفس بعد

ہر آواز کے اے پیشی رکھنے والے ہر فوت شدہ کے اے زندہ کرنیوالے ہر جان کے بعد

الموت یا عدتی فی شدتی ویا حافظی فی غربتی یا

موت کے اے امیدگاہ میری بیچ سختی کے اے نگاہبان میرے بیچ آوارگی کے اے

مونسی فی وحدتی یا ولیی فی نعمتی یا کهفی حین

مونس میرے بیچ تنہائی کے اے صاحب میرے بیچ خوشحالی کے اے پناہ میری اسوقت کہ

تعیینی المذاهب وتسلمنی الاقارب ویخذلنی

تنگ ہو جاتی ہر جگہ پر راہ چارہ اور چھوڑ دیتے ہیں مجھ کو اپنے اور ترک مدد کرتا ہے مجھ سے

كُلِّ صَاحِبٍ يَا عِمَادَ مَنْ لَا عِمَادَ لَهُ يَا سَنَدَ مَنْ لَا

ہر رفیق اے اعتماد کئے گئے اے وہ جسکا کوئی اعتماد کرنیوالا نہو اے جائے پناہ اسکی جسکا کوئی

سَنَدَ لَهُ يَا حِرْزَ مَنْ لَا حِرْزَ لَهُ يَا ذُخْرَ مَنْ لَا ذُخْرَ لَهُ

جائے پناہ نہو اے وسیلہ سلامتی اس کے جسکا کوئی وسیلہ نہو اے ذخیرے اسکے جسکا کوئی ذخیرہ نہو

يَا كَهْفَ مَنْ لَا كَهْفَ لَهُ يَا كَنْزَ مَنْ لَا كَنْزَ لَهُ يَا رُكْنَ مَنْ

اے جائے پناہ اسکے جسکا کوئی جائے پناہ نہو اے خزانے اسکے جسکے خزانہ نہو اے سہارے اس شخص کے جسکا کوئی

لَا رُكْنَ لَهُ يَا غِيَاثَ مَنْ لَا غِيَاثَ لَهُ يَا جَارَ مَنْ لَا جَارَ لَهُ يَا

سرمایہ نہو اے فریادرس اسکے جسکا کوئی فریادرس نہو اے ہمسایہ اسکے جسکا کوئی ہمسایہ نہو اے ہمسایہ مہربان

جَارِيَ اللَّصِيقَ يَا رُكْنِيَ الْوَثِيقَ يَا إِلٰهِي بِالتَّحْقِيقِ يَا رَبَّ

میرے اے مایہ قوت استوار میرے اے معبود مستحق عبادت کے اے صاحب

الْبَيْتِ الْعَتِيقِ يَا شَفِيقُ يَا رَفِيقُ فُكَّنِي مِنْ حَلَقِ

خانہ کعبہ اے شفقت کرنیوالے اے رمی کرنیوالے رہائی بخش قید تنگی زمانہ سے

الْمَضِيقِ وَاصْرِفْ عَنِّي كُلَّ هَمٍّ وَغَمٍّ وَضِيقٍ وَاكْفِنِي

اور دور کو مجھ سے ہر رنج اور غم اور پریشانی کو اور کفایت کر مجھ کو شر اس

شَرَّ مَا لَا أُطِيقُ وَأَعِنِّي عَلٰى مَا أُطِيقُ يَا رَادَّ يُوسُفَ

چیز سے کہ نہیں طاقت رکہتا اسکے تحمل کی اور مدد کر میری اس چیز پر کہ نہیں طاقت رکہتا ہوں اے پہیرنیوالے

عَلٰى يَعْقُوبَ يَا كَاشِفَ ضُرِّ أَيُّوبَ يَا غَافِرَ ذَنْبِ دَاوُدَ

یوسف کے یعقوب پر اے دور کرنیوالے سختی ایوب کے اے بخشنے والے گناہ داؤد کے

يَا رَافِعَ عِيسَى ابْنِ مَرْيَمَ وَمُنَجِّيَهُ مِنْ أَيْدِي الْيَهُودِ

اے بلندی دینے والے عیسےٰ ابن مریم کے اور خلاصی دینے والے اسکے ہاتھ سے یہود کے

يَا مُجِيبَ نِدَاءِ يُونُسَ فِي الظُّلُمَاتِ يَا مُصْطَفِي

اے قبول کرنے والے ندائے یونسؑ کے تاریکی میں اے برگزیدہ کرنیوالے

مُوسَى بِالْكَلِمَاتِ يَا مَنْ غَفَرَ لِآدَمَ خَطِيئَتَهُ

موسیٰ کے ساتھ کلام کرنے کے اے وہ بخشا آدم کو گناہ اس کا اور

وَرَفَعَ إِدْرِيسَ مَكَانًا عَلِيًّا بِرَحْمَتِهِ يَا مَنْ نَجَّى نُوحًا

بلندی عطا کی ادریسؑ مکان بلند پر اپنی رحمت سے اے وہ کہ نجات دی نوحؑ کو

مِنَ الْغَرَقِ يَا مَنْ أَهْلَكَ عَادًا الْأُولَى وَثَمُودَ

غرق سے اے وہ کہ ہلاک کیا عاد کی قوم پہلی کو اور قوم ثمود کو

فَمَا أَبْقَى وَقَوْمَ نُوحٍ مِنْ قَبْلُ إِنَّهُمْ كَانُوا هُمْ أَظْلَمَ

پیچھے جو باقی رہی اور قوم نوحؑ کو پہلے اس سے کہ تحقیق وہ تھے ظالم تر

وَأَطْغَى وَالْمُؤْتَفِكَةَ أَهْوَى يَا مَنْ دَمَّرَ عَلَى قَوْمِ

اور گمراہ تر اور درہم و برہم کی گئیں بستیوں کو دے مارا اے وہ کہ ہلاکت مقرر کی اوپر قوم

لُوطٍ وَدَمْدَمَ عَلَى قَوْمِ شُعَيْبٍ يَا مَنِ اتَّخَذَ إِبْرَاهِيمَ

لوط کے اور غضب نازل کیا اوپر قوم شعیبؑ کے اے وہ کہ قبول کیا ابراہیمؑ کو

خَلِيلًا يَا مَنِ اتَّخَذَ مُوسَى كَلِيمًا وَاتَّخَذَ مُحَمَّدًا

دوست اے وہ کہ قبول کیا موسیٰ کو باہم کلام کرنے والا اے وہ کہ ٹھہرایا حضرت محمدؐ کو

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَعَلَيْهِمْ اَجْمَعِيْنَ حَبِيْبًا يَا

رحمت خدا کی نازل ہو اون کے اور اولاد انکی کے سب پر دوستدار اسے

مُؤْتِيَ لُقْمَانَ الْحِكْمَةَ وَالْوَاهِبَ لِسُلَيْمَانَ مُلْكًا

دینے والے لقمان کو حکمت کے اور بخشنے والے سلیمان کو ملک کے کہ نہیں

لَا يَنْبَغِيْ لِاَحَدٍ مِّنْ بَعْدِهٖ يَا مَنْ نَصَرَ ذَا الْقَرْنَيْنِ

زیب دیتا ہے واسطے کسی کے بعد اسکے اے وہ کہ نصرت دی ذو القرنین کو

عَلَى الْمُلُوْكِ الْجَبَابِرَةِ يَا مَنْ اَعْطَى الْخِضْرَ الْحَيٰوةَ

اوپر بادشاہوں زبردست کے اے وہ کہ عطا کی خضر کو زندگی جاوید

وَرَدَّ لِيُوْشَعَ بْنِ نُوْنٍ نُوْرَ الشَّمْسِ بَعْدَ غُرُوْبِهَا

اور پھیرا واسطے یوشع بیٹے نون کے روشنی آفتاب کو بعد غروب ہو جانے اسکے کے

يَا مَنْ رَبَطَ عَلٰى قَلْبِ اُمِّ مُوْسٰى وَاَحْصَنَ فَرْجَ مَرْيَمَ

اے وہ کہ قوی کیا الہام کو دل مادر موسیٰ پر اور خفت عطا کی مریم

ابْنَتِ عِمْرَانَ يَا مَنْ حَصَّنَ يَحْيَى بْنَ زَكَرِيَّا مِنَ الذَّنْبِ

بیٹی عمران کو اے وہ کہ بچایا یحییٰ بن زکریا کو گناہ سے

وَسَكَّنَ عَنْ مُوْسَى الْغَضَبَ يَا مَنْ بَشَّرَ زَكَرِيَّا

اور مسکن کر دیا حضرت موسے سے غضب کو اے وہ کہ بشارت دی زکریا کو

بِيَحْيٰى يَا مَنْ فَدَا اِسْمٰعِيْلَ مِنَ الذَّبْحِ بِذِبْحٍ عَظِيْمٍ

ولادت یحییٰ سے اے وہ کہ فدیہ دیا اسمٰعیل کو ذبح سے ساتھ گوسفند بزرگ کے

يَا مَنْ قَبِلَ قُرْبَانَ هَابِيلَ وَجَعَلَ اللَّعْنَةَ عَلَى قَابِيلَ

اے وہ کہ قبول کیا قربانی ہابیل کو اور مستحق لعن کیا قابیل کو

يَا هَازِمَ الْاَحْزَابِ لِمُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ

اے پراگندہ کرنے والے گروہ منافقین و مشرکین کے واسطے محمد صلعم کے

صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى جَمِيْعِ الْاَنْبِيَاءِ الْمُرْسَلِيْنَ

درود نازل کر محمد وآل محمدؐ پر اور اوپر تمام پیمبروں مرسل کے

وَمَلٰٓئِكَتِكَ الْمُقَرَّبِيْنَ وَاَهْلِ طَاعَتِكَ اَجْمَعِيْنَ

اور اوپر ملائکہ مقربین کی اور اہل طاعت کے سب پر

وَاَسْئَلُكَ بِكُلِّ مَسْئَلَةٍ سَئَلَكَ بِهَا اَحَدٌ

اور سوال کرتا ہوں میں تجھ سے ہر وہ سوال کیا تجھ سے اسنے کہ راضی ہے

مِّمَّنْ رَضِيْتَ عَنْهُ فَحَتَمْتَ لَهٗ عَلَى الْاِجَابَةِ

تو اُس سے پس حکم مستحکم فرمایا تو نے واسطے اُسکے اوپر قبولیت کے

يَا اَللّٰهُ يَا اَللّٰهُ يَا اَللّٰهُ يَا رَحْمٰنُ يَا رَحْمٰنُ يَا رَحْمٰنُ يَا

اے اللہ اے اللہ اے اللہ اے رحمٰن اے رحمٰن اے رحمٰن اے

رَحِيْمُ يَا رَحِيْمُ يَا رَحِيْمُ يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ يَا

مہربان اے مہربان اے مہربان اے صاحب عظمت اور بزرگی اے

ذَا الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ

صاحب عظمت اور بزرگی اے صاحب عظمت اور بزرگی کے

بِهٖ بِهٖ بِهٖ بِهٖ بِهٖ بِهٖ بِهٖ اَسْئَلُكَ بِكُلِّ اسْمٍ سَمَّيْتَ بِهٖ

بذریعہ اسکے ...... بذریعہ اسکے سوال کرتا ہوں میں تجھ سے اور ہر نام سے تیرے کہ نام

نَفْسَكَ اَوْ اَنْزَلْتَهٗ فِيْ شَيْءٍ مِّنْ كُتُبِكَ اَوِ اسْتَاْثَرْتَ

رکھا تونے ساتھ اسکے ذات اپنی کو اور نازل کیا اسکو بیچ ہر چیز کے کتاب اپنی سے یا اختیار فرمایا

بِهٖ فِيْ عِلْمِ الْغَيْبِ عِنْدَكَ وَبِمَعَاقِدِ الْعِزِّ مِنْ عَرْشِكَ

ساتھ اسکے بیچ عالم پوشیدہ کے نزدیک اپنے کے اور ساتھ قرب قبول عزت کے اپنی عرش سے

وَمُنْتَهَى الرَّحْمَةِ مِنْ كِتَابِكَ وَبِمَا لَوْ اَنَّ مَا فِي

اور ساتھ منتہائے رحمت کے کتاب اپنی سے اور اس چیز سے بدرستیکہ جو کچھ زمین

الْاَرْضِ مِنْ شَجَرَةٍ اَقْلَامٌ وَّالْبَحْرُ يَمُدُّهٗ مِنْ

میں ہے درخت سے کہ قلم ہوں اور دریا سیاہی اسکی بعد

بَعْدِهٖ سَبْعَةُ اَبْحُرٍ مَّا نَفِدَتْ كَلِمَاتُ اللّٰهِ اِنَّ اللّٰهَ

اس کے ساتوں دریاؤں سے نہ تمام ہوں کلمات خدا کے تحقیق اللہ

عَزِيْزٌ حَكِيْمٌ وَاَسْئَلُكَ بِاَسْمَآئِكَ الْحُسْنٰى الَّتِيْ نَعَتَّهَا

عزت والا حکمت والا ہے اور سوال کرتا ہوں تجھ سے تیرے ناموں سے اسمائے حسنے کے ایسے نام کہ تعریف

فِيْ كِتَابِكَ فَقُلْتَ وَلِلّٰهِ الْاَسْمَآءُ الْحُسْنٰى فَادْعُوْهُ

کی تونے انکی اپنی کتاب میں پس کہا تونے واسطے اللہ کے ہیں اسمائے حسنے پس پکارو اسکو ان ناموں سے

بِهَا وَقُلْتَ اُدْعُوْنِيْۤ اَسْتَجِبْ لَكُمْ وَقُلْتَ وَاِذَا

اور کہا تونے کہ پکارو مجھ کو میں قبول کروں گا دعا تمہاری اور کہا تونے اور جب

سَئَلَكَ عِبَادِیْ عَنِّیْ فَاِنِّیْ قَرِیْبٌ اُجِیْبُ دَعْوَةَ الدَّاعِ

سوال کرتے بندے میرے مجھ سے پس تحقیق میں نزدیک ہوں قبول کرتا ہوں پکارنا پکارنیوالیکا

اِذَا دَعَانِ فَلْیَسْتَجِیْبُوْا لِیْ وَلْیُؤْمِنُوْا بِیْ لَعَلَّهُمْ

جبکہ پکاریں پس لایق ہی کہ قبول کریں مجھ کو قبول کرنا اسکا اور چاہیے کہ ایمان لائیں مجھ پر تاکہ شاید

یَرْشُدُوْنَ وَقُلْتَ یَا عِبَادِیَ الَّذِیْنَ اَسْرَفُوْا

رستگاری پائیں اور کہا تو نے ای بندو میرے جنہوں نے کہ اسراف کیا

عَلٰۤی اَنْفُسِهِمْ لَا تَقْنَطُوْا مِنْ رَّحْمَةِ اللّٰهِ اِنَّ اللّٰهَ

اپنے نفسوں پر یعنی جانوں پر ناامید نہوں رحمت خدا سے بتحقیق اللہ

یَغْفِرُ الذُّنُوْبَ جَمِیْعًا اِنَّهٗ هُوَ الْغَفُوْرُ الرَّحِیْمُ وَ

بخشیگا سب گناہ تحقیق وہی بخشنے والا رحم کرنے والا ہے اور

اَنَا اَسْئَلُكَ یَا اِلٰهِیْ وَاَدْعُوْكَ یَا رَبِّ وَاَرْجُوْكَ یَا

میں سوال کرتا ہوں تجھ سے اے معبود میرے اور پکارتا ہوں تجھکو ای رب میرے اور امیدوار ہوں تجھ سے

سَیِّدِیْ وَاَطْمَعُ فِیْ اِجَابَتِیْ یَا مَوْلَایَ كَمَا وَعَدْتَنِیْ وَقَدْ

ای آقا میرے اور آرزومند ہوں قبول دعا میں ای مولا میرے جیساکہ وعدہ کیا ہی تو نے مجھسے اور تحقیق

دَعَوْتُكَ كَمَا اَمَرْتَنِیْ فَافْعَلْ بِیْ مَا اَنْتَ اَهْلُهٗ یَا كَرِیْمُ وَ

کہ پکارتا ہوں میں تجھکو جیسا کہ حکم کیا تو نے مجھکو پس کر واسطے میرے وہ جسکے تو لایق ہی ای صاحب بخشش اور

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِیْنَ وَصَلَّی اللّٰهُ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖۤ اَجْمَعِیْنَ

تمام تعریفیں واسطے خدا کے ہیں کہ پالنیوالا عالم کا ہی اور درود اللہ کا اوپر محمد اور آنکی آل پاک اور پاکیزہ کو

اسناد درود طوسی علیہ الرحمہ

بسم اللہ الرحمن الرحیم

ہر چند کہ درود طوسی بعض کتب میں مذکور ہے لیکن اصل اس درود کی دعائے توسل ہے
اور بروایت ابن بابویہ قمی یہ دعا آئمہ معصومین سلام اللہ علیہم اجمعین سے منسوب اور منقول
ہے اسی باعث سے اس درود کا اعتبار ہو سکتا ہے اور فائدہ اور طریقہ اس درود کا یہ لکھا
ہے کہ جب کوئی واسطے حصول مطالب کے اس دعا کو شروع کرے تو ایک دوشنبہ سے
شروع کرے اور دوسرے دوشنبہ کو تمام کرے مگر قبل شروع کرنیکے غسل کرے اور لباس پاکیزہ پہنے
اور عطر لگائے اور وقت پڑھنے کے خوشبو اپنے پاس رکھے کہ خدا تعالی انکی برکت سے دعا جلد
مقبول کرتا ہے اور ہر روز گیارہ بار پڑھے اور سو بار شروع کرتے وقت اور سو بار تمام کے وقت
یہ درود مختصر پڑھے اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ اور دوسرا طریقہ اس کا یہ ہے
کہ شب جمعہ اول ماہ مابین مغرب و عشا غسل کرکے دو رکعت نماز بہ نیت حاجت
ادا کرے اور بتوجہ قلب و بقبلہ بیٹھکر آیۂ کریمہ لَا اِلٰہَ اِلَّا اَنْتَ سُبْحَانَکَ اِنِّیْ کُنْتُ
مِنَ الظّٰلِمِیْنَ موافق اعداد اپنے اپنے نام کے پڑھے اور چالیس مرتبہ درود پڑھکر
سجدہ میں جاوے اور سو بار سَھِّلْ لَنَا بِفَضْلِکَ یَا عَزِیْزُ پڑھے پھر سیدھا بیٹھکر توجہ تمام
اس درود معظم کو تلاوت کرے بعد اسکے ہر روز بعد نماز صبح ایک مرتبہ پڑھا کرے خدا تعالے
اپنے فضل و کرم سے دعا اسکی قبول فرماوے اور تمام گناہ اسکے معاف کرے اور ترقی رزق و نعمت
فراوانی مال و دولت عطا کرے اور دشمن اسکے مقہور ہوں اور جملہ آفات سے امان الہی میں رہے
اور روشنی دل حاصل ہو اور بروز قیامت بشفاعت حضرات چہاردہ معصومین بہشت بریں
میں مکان بلند میں جاگزیں ہو اور عذاب قبر اور ہول قیامت سے امن میں رہے اور آتش
دوزخ کی اس پر حرام ہو اور جملہ بیماریوں اور تکالیف دنیوی سے حفظ حافظ حقیقی میں رہے ؎

دعاء اعتصام و درود طوسی

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

شروع کرتا ہوں ساتھ نام اللہ کے جو رحمن اور رحیم ہے۔

اَللّٰھُمَّ اَنْتَ الْاَوَّلُ فَلَیْسَ قَبْلَکَ شَیْءٌ وَّاَنْتَ

اے خدا تو ایسا پہلا ہے کہ نہیں ہے پہلے تجھ سے کوئی چیز اور تو

الْاٰخِرُ فَلَیْسَ بَعْدَکَ شَیْءٌ وَّاَنْتَ الظَّاهِرُ فَلَیْسَ

ایسا آخر ہے کہ نہیں ہے بعد تیرے کوئی شے اور تو ایسا ظاہر ہے کہ نہیں ہے اوپر تجھ سے کوئی

فَوْقَکَ شَیْءٌ وَّاَنْتَ الْبَاطِنُ فَلَیْسَ دُوْنَکَ شَیْءٌ وَّ

شے اور تو ایسا باطن ہے کہ نہیں ہے سوائے تیرے کوئی شے اور تو معبود

اَنْتَ اللّٰهُ الْعَزِیْزُ الْحَکِیْمُ یَا کَائِنًا قَبْلَ کُلِّ شَیْءٍ وَّ

زبردست صاحب حکمت ہے اے ہونے والے پہلے ہر شے کے اور اے باقی رہنے والے

یَا بَاقِیًا بَعْدَ فَنَاءِ کُلِّ شَیْءٍ یَا مَنْ هُوَ اَقْرَبُ اِلَیَّ مِنْ

بعد فنا ہر شے کے اے وہ شخص کہ بہت قریب ہے میری طرف رگ گردن

حَبْلِ الْوَرِیْدِ یَا مَنْ یَّحُوْلُ بَیْنَ الْمَرْءِ وَقَلْبِهٖ یَا مَنْ

سے اے وہ شخص کہ حائل ہوتا ہے درمیان آدمی اور اس کے دل کے

هُوَ بِالْمَنْظَرِ الْاَعْلٰی وَبِالْاُفُقِ الْمُبِیْنِ یَا مَنْ لَّیْسَ

اے وہ شخص کہ عرش اعلیٰ پر ہے اور افق مبین کے ساتھ (پہچانا گیا) اے وہ شخص کہ نہیں ہے

كمثله شئ وهو السميع العليم يا من هو على كل شئ

اسکے کوئی شے اور وہی ہے سننے والا جاننے والا اے وہ شخص کہ ہر شے پر قادر

قدير اقض حاجاتي بحق محمد وآله الطيبين الطاهرين

ہے برلا حاجتیں میری بکرامت محمد و آل محمد کے کہ پاک و پاکیزہ ہیں۔

درود طوسی علیہ الرحمۃ

بسم الله الرحمن الرحيم

شروع کرتا ہوں میں ساتھ نام کے جو رحمن و رحیم ہے۔

اللهم صل وسلم وزد وبارك على النبي الامي

یا اللہ درود و سلام نازل کر اور زیادہ کر اور افزایش کر اوپر نبی اُمّی رہنے والے

العربي القرشي المكي المدني الابطحي التهامي

عرب کے قریش کی اور مدنی اور بطحی اور تہامی اور

السيد البهي السراج المضي الكوكب الدري صاحب

سردار بہتر اور چراغ روشن ستارہ درخشندہ کے صاحب

الوقار والسكينة المدفون بارض المدينة العبد

عزت اور آرام کے جو دفن کیے گئے سرزمین مدینہ میں بندے

المؤيد والرسول المسدد المصطفى الامجد المحمود

مدد کیے ہوئے اور پیغمبر راستگو پسندیدہ بزرگ تعریف کیے گئے

الاحمد حبیب اللہ العالمین وخاتم النبیین و

بہتی تعریف کئے و بہت خالق عالم کے اور تمام کرنیوالے نبیوں کے اور

سید المرسلین وشفیع المذنبین ورحمۃ

سردار پیغمبروں کے اور بخشانیوالے گناہگاروں کے اور رحمت

للعالمین ابی القاسم محمد صلی اللہ علیہ والہ

واسطے تمام کے لوگوں کے ابوالقاسم محمد درود خدا ہو اُن پر اور ان کی آل پر

الصلوٰۃ والسلام علیک وعلی الک یا ابا القاسم

رحمت ہو اور سلام تم پر اور تمہاری آل پر اے ابوالقاسم

یا رسول اللہ یا امام الرحمۃ یا شفیع الامۃ یا کاشف

اے رسول خدا کے اے امام رحمت اے شفاعت کرنیوالے امت کے اے دور کرنیوالے

الغمۃ یا حجۃ اللہ علی خلقہ یا سیدنا ومولٰنا

غم کے اے حجت خدا خلق پر اے سردار ہمارے اور آقا ہمارے

انا توجہنا واستشفعنا وتوسلنا بک الی اللہ و

تحقیق کہ توجہ کی ہم نے و شفاعت چاہی ہم نے اور وسیلہ گردانتے ہیں تمکو طرف اللہ کی اور

قدمناک بین یدی حاجاتنا فی الدنیا والاخرۃ

پیش کیا ہم نے تمکو روبرو اپنی حاجتوں کے دنیا اور آخرت میں

یا وجیہا عند اللہ اشفع لنا عند اللہ اللھم صل

اے صاحب عزت نزدیک خدا کے شفاعت کرو واسطے ہمارے نزدیک خدا کے اے خدا درود

وَسَلِّمْ وَزِدْ وَبَارِكْ عَلَى السَّيِّدِ الْمُطَهَّرِ وَالْإِمَامِ

اور سلام بھیج اور زیادہ کر اور افزایش کر اوپر سردار پاکیزہ اور پیشوا

الْمُظَفَّرِ وَالشُّجَاعِ الْغَضَنْفَرِ أَبِي شَبِيرٍ وَشَبَرٍ قَاسِمِ

مظفر کے اور بہادر شیر درندہ کے آپ شبیر اور شبر کے تقسیم کرنیوالا

طُوبَى وَسَقَرَ الْأَنْزَعِ الْبَطِينِ الْأَشْرَفِ الْمَكِينِ

طوبیٰ اور سقر کے کشادہ پیشانی بزرگ شکم حسب رتبہ بزرگ کے

الْأَشْجَعِ الْمَتِينِ الْعَارِفِ الْمُبِينِ النَّاصِرِ الْمُعِينِ

بڑے بہادر مضبوط خداشناس ظاہر مددگار معین

وَلِيِّ الدِّينِ الْوَالِي الْوَلِيِّ السَّيِّدِ الرَّضِيِّ الْإِمَامِ

والی دین کے جو حاکم تھے اور دوست خدا کے تھے سردار پسندیدہ تھے امام

الْوَصِيِّ الْحَاكِمِ بِالنَّصِّ الْجَلِيِّ الْمُخَاطِبِ الصَّفِيِّ الْمَدْفُونِ

وصی اور حاکم خلق پر تھے ساتھ نص روشن کے دوست برگزیدہ تھے جو دفن کیے گئے

بِالْغَرِيِّ لَيْثِ بَنِي غَالِبٍ مُظْهِرِ الْعَجَائِبِ وَمُظْهِرِ

نجف میں شیر فرزندان غالب مظہر عجائب مظہر

الْغَرَائِبِ وَمُفَرِّقِ الْكَتَائِبِ وَالشِّهَابِ الثَّاقِبِ وَ

غرائب پریشان کرنیوالے لشکروں کے چمکدار ستارہ اور

الْهِزَبْرِ السَّالِبِ وَنُقْطَةِ دَائِرَةِ الْمَطَالِبِ أَسَدِ اللهِ

شیر ربودے اور نقطہ دائرہ مطالب کے شیر خدا کے

اَلْغَالِبِ غَالِبِ کُلِّ غَالِبٍ وَمَطْلُوبِ کُلِّ طَالِبٍ

غالب اور غالب اوپر ہر غالب کے اور موجود واسطے ہر دعا کرنے والے کے

صَاحِبِ الْمَفَاخِرِ وَالْمَنَاقِبِ اِمَامِ الْمَشَارِقِ وَ

صاحب بزرگیوں اور فضیلتوں کے امام مشرقوں اور

الْمَغَارِبِ الَّذِیْ حُبُّهٗ فَرْضٌ عَلَی الْحَاضِرِ وَالْغَائِبِ

مغربوں کے جن کی محبت فرض ہے اوپر ہر حاضر اور غایب کے

مَوْلٰنَا وَمَوْلَی الثَّقَلَیْنِ الْاِمَامِ بِالْحَقِّ وَالْاَمِیْرِ

آقا ہمارے اور آقا دو نو جہان کے امام بحق اور امیر

الْمُطْلَقِ اَبِی الْحَسَنَیْنِ اَمِیْرِ الْمُؤْمِنِیْنَ عَلِیِّ بْنِ

مطلق والد حسنین کے امیر مومنوں کے علیؑ بیٹے

اَبِیْ طَالِبٍ صَلَوَاتُ اللّٰهِ وَسَلَامُهٗ عَلَیْهِ الصَّلٰوةُ

ابیطالب کے درود ہو اللہ کا اور سلام اوپر اور رحمت ہو

وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ وَعَلٰی اٰلِكَ یَا اَبَا الْحَسَنَیْنِ یَا

اور سلام تم پر اور تمہارے فرزندوں پر اے ابو الحسنینؑ اے

اَمِیْرَ الْمُؤْمِنِیْنَ یَا عَلِیَّ بْنَ اَبِیْ طَالِبٍ یَا اَخَا الرَّسُوْلِ

امیر مومنوں کے یا علی بیٹے ابیطالب کے اے بھائی رسول کے

یَا زَوْجَ الْبَتُوْلِ یَا اَبَا السِّبْطَیْنِ یَا حُجَّةَ اللّٰهِ عَلٰی

اے شوہر بتولؑ کے اے باپ سبطین کے اے حجت اللہ کی اوپر

خَلْقِهِ يَا سَيِّدَنَا وَمَوْلَانَا إِنَّا تَوَجَّهْنَا وَاسْتَشْفَعْنَا وَ

مخلوق خدا کے اے سردار ہمارے اور آقا ہمارے تحقیق متوجہ ہوئے ہم اور شفاعت چاہی ہم نے

تَوَسَّلْنَا بِكَ إِلَى اللّٰهِ وَقَدَّمْنَاكِ بَيْنَ يَدَيْ حَاجَاتِنَا

اور وسیلہ گردانا ہم نے تمکو طرف اللہ کے اور پیش کیا ہم نے تمکو روبرو اپنی حاجتوں کے

فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ يَا وَجِيهَةً عِنْدَ اللّٰهِ اشْفَعِي لَنَا عِنْدَ

دنیا اور آخرت میں اے صاحب عزت نزدیک خدا کے شفاعت کیجیے ہمارے لئے نزدیک رب

اللّٰهِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَزِدْ وَبَارِكْ عَلَى السَّيِّدَةِ

خداوندا درود اور سلام بھیج اور زیادہ کر اور افزایش کرا اوپر سردار بزرگ

الْجَلِيلَةِ الْجَمِيلَةِ الْمَعْصُومَةِ الْمَظْلُومَةِ الْكَرِيمَةِ النَّبِيلَةِ

جلیلہ صاحب کرام معصومہ مظلومہ کریمہ غمگین

الْمَكْرُوبَةِ الْعَلِيلَةِ ذَاتِ الْأَحْزَانِ الطَّوِيلَةِ

درد رسیدہ بیمار صاحب مصیبت بسیار

فِي الْمُدَّةِ الْقَلِيلَةِ الرَّضِيَّةِ الْحَلِيمَةِ الْعَفِيفَةِ

بیچ مدت قلیل کے پسندیدہ بردبار پارسا

السَّلِيمَةِ الْمَجْهُولَةِ قَدْرًا وَالْمَخْفِيَّةِ قَبْرًا الْمَدْفُونَةِ

صاحب تسلیم و رضا مجہول کی گئیں از روئے قدر کے اور پوشیدہ ہوئیں از روئے قبر کے

سِرًّا وَالْمَغْصُوبَةِ جَهْرًا سَيِّدَةِ نِسَاءِ

دفن کی ہوئیں پوشیدہ غصب کیا گیا حق ان کا ظاہر سردار عورتوں کی۔

الْاِنْسِيَّةِ الْحَوْرَاۤءِ اُمِّ الْاَئِمَّةِ النُّقَبَاۤءِ النُّجَبَاۤءِ

انسان ہیں ظاہر میں حور ہیں باطن میں ماں ہیں اماموں صاحب نسب و مرتبہ اور شریف ترین امام

بِنْتِ خَيْرِ الْاَنْبِيَاۤءِ الطَّاهِرَةِ الْمُطَهَّرَةِ الْبَتُوْلِ

کی بیٹی بہترین پیغمبروں کی پاک اور پاکیزہ ہیں بتول ؑ

الْعَذْرَاۤءِ فَاطِمَةَ التَّقِيَّةِ النَّقِيَّةِ الزَّهْرَاۤءِ صَلَوَاتُ

عذرا فاطمہ زہرا پرہیزگار منتخب زہرا رحمت ہو

اللّٰهِ وَسَلَامُهٗ عَلَيْهَا اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكِ

اللہ کی اور سلام خدا کا ان پر درود اور سلام ہو تم پر اور

وَعَلٰى ذُرِّيَّتِكِ يَا فَاطِمَةَ الزَّهْرَاۤءِ يَا بِنْتَ مُحَمَّدٍ

تمہارے فرزندوں پر اے فاطمہ زہرا ؑ اے بیٹی محمد ؐ

رَسُوْلِ اللّٰهِ اَيَّتُهَا الْبَتُوْلُ يَا قُرَّةَ عَيْنِ الرَّسُوْلِ

رسول اللہ کی اے بتول ؑ اے روشنی چشم رسول کی

يَا بَضْعَةَ النَّبِيِّ يَا اُمَّ السِّبْطَيْنِ يَا حُجَّةَ اللّٰهِ عَلٰى

اے پارہ جگر نبی اے والدہ سبطین اے حجت خدا کی خلق

خَلْقِهٖ يَا سَيِّدَتَنَا وَمَوْلَاتَنَا اِنَّا تَوَجَّهْنَا وَاسْتَشْفَعْنَا

خدا پر اے سردار ہماری اور آقا ہماری تحقیق کہ رجوع کیا ہم نے اور شفاعت خواہ ہوئے ہم

وَتَوَسَّلْنَا بِكِ اِلَى اللّٰهِ وَقَدَّمْنَاكِ بَيْنَ يَدَيْ

اور وسیلہ گردانا ہم نے تمکو طرف خدا کے اور پیش کیا ہم نے تمکو روبرو اپنی

حاجاتنا فی الدنیا والآخرة یا وجیهاً عند الله

حاجتوں کے دنیا و آخرت میں اے صاحب قدر نزدیک خدا کے

اشفعی لنا عند الله بحقک وبحق بعلک وبحق

شفاعت خواہ ہو ہمارے نزدیک خدا کے اپنے حق اور اپنے شوہر کے حق اور اپنی

ذریتک الطاهرین اللهم صل وسلم وزد و

پاک و پاکیزہ اولاد کے حق کے ساتھ خداوندا درود اور سلام بھیج اور زیادہ کر

بارک علی السید المجتبی والامام المرتجی

اور افزائش کر اوپر سردار مقبول اور امام امید کئے گئے

سبط المصطفی وابن المرتضی علم الهدی العالم

سبط مصطفیٰ کے اور بیٹے مرتضیٰ کے نشان رہنمائی عالم

الرفیع ذی الحسب المنیع والفضل الجمیع الشفیع

بلند آوازہ صاحب حسب بزرگ اور صاحب فضل تمام کے شفاعت کرنے والے

ابن الشفیع المقتول بالسم النقیع المدفون

بیٹے شفاعت کرنے والے کے کشتہ کئے گئے ساتھ زہر قاتل کے دفن کئے گئے

بارض البقیع العالم بالفرائض والسنن صاحب

زمین بقیع میں جاننے والے فرضوں اور سنتوں کے صاحب

الجود والمنن کاشف الضر والبلوی والمحن

بخشش اور احسان کے دور کرنے والے سختی اور بلا اور رنج کے

مَا ظَهَرَ مِنْهَا وَمَا بَطَنَ الَّذِي عَجَزَ عَنْ عَدِّ مَدَائِحِهِ

وہ کہ ظاہر ہے اس سے اور وہ کہ پوشیدہ ہے اور وہ کہ عاجز ہوئیں شمار کرنے تعریفوں ان کی سے

لِسَانُ اللَّسِنِ الْإِمَامِ الْمُؤْتَمَنِ وَالْمَسْمُومِ الْمُمْتَحَنِ

زبان زبان آوروں کی امام امین اور زہر دئے گئے امتحان کئے گئے

الْإِمَامِ بِالْحَقِّ أَبِي مُحَمَّدٍ الْحَسَنِ صَلَوَاتُ اللّٰهِ وَ

امام بحق ابو محمد حسن اوپر ان کے رحمت خدا کی اور

سَلَامُهُ عَلَيْهِ الصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا أَبَا

سلام ہو رحمت اور سلام تم پر اے

مُحَمَّدٍ يَا حَسَنَ بْنَ عَلِيٍّ أَيُّهَا الْمُجْتَبَىٰ يَا ابْنَ رَسُولِ اللّٰهِ

ابو محمد اے حسنؑ ابن علیؑ اے برگزیدہ خدا اے فرزند

يَا ابْنَ أَمِيرِ الْمُؤْمِنِينَ يَا ابْنَ فَاطِمَةَ الزَّهْرَاءِ

رسول خدا اے فرزند امیر المومنینؑ اے فرزند فاطمہؑ زہراؑ

يَا سَيِّدَيْ شَبَابِ أَهْلِ الْجَنَّةِ يَا حُجَّةَ اللّٰهِ

اے سردار جوانان بہشت کے اے حجت

عَلَىٰ خَلْقِهِ يَا سَيِّدَنَا وَمَوْلَانَا إِنَّا تَوَجَّهْنَا وَ

خدا کی مخلوق پر اے سردار ہمارے اور آقا ہمارے تحقیق کہ رجوع کیا ہم نے اور

اسْتَشْفَعْنَا وَتَوَسَّلْنَا بِكَ إِلَى اللّٰهِ وَقَدَّمْنَاكَ بَيْنَ

شفاعت خواہ ہوئے ہم اور وسیلہ کیا ہم نے تمکو طرف خدا کے اور پیش کیا ہم نے تمکو روبرو

يَدَىْ حَاجَاتِنَا فِى الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ يَا وَجِيْهًا عِنْدَ

حاجتوں اپنی کے دنیا اور آخرت میں اے صاحب عزت نزدیک

اللّٰهِ اشْفَعْ لَنَا عِنْدَ اللّٰهِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ

خدا کے شفاعت خواہ ہو ہمارے لئے نزدیک خدا کے خداوندا درود اور سلام بھیج

وَزِدْ وَبَارِكْ عَلَى السَّيِّدِ الزَّاهِدِ وَالْاِمَامِ الْعَابِدِ

اور زیادہ کر اور افزایش کر اوپر سردار تارک دنیا کے اور امام عبادت کرنیوالے

الرَّاكِعِ السَّاجِدِ وَلِيِّ الْمَلِكِ الْمَاجِدِ وَقَتِيْلِ

رکوع کرنے والے سجدہ کرنے والے دوست بادشاہ بزرگ کے اور قتل کئے ہوئے

الْكَافِرِ الْجَاحِدِ زَيْنِ الْمَنَابِرِ وَالْمَسَاجِدِ صَاحِبِ

کافر منکر خدا کے زینت منبروں اور مسجدوں کے صاحب

الْمِحْنَةِ وَالْكَرْبِ وَالْبَلَاءِ الْمَدْفُوْنِ بِاَرْضِ كَرْبَلَاءِ

محنت اور رنج اور بلا کے دفن کئے گئے زمین کربلا میں

سِبْطِ رَسُوْلِ الثَّقَلَيْنِ وَنُوْرِ الْعَيْنَيْنِ مَوْلَانَا وَ

نواسے رسول جن و انسان کے اور روشنی دونوں آنکھوں کے مولا ہمارے اور

مَوْلَى الْكَوْنَيْنِ الْاِمَامِ بِالْحَقِّ اَبِىْ عَبْدِ اللّٰهِ الْحُسَيْنِ

مولا دونوں جہان کے امام برحق ابی عبداللہ الحسین

صَلَوَاتُ اللّٰهِ وَسَلَامُهٗ عَلَيْهِ الصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ

رحمت اللہ کی اور سلام ان پر درود اور سلام

عَلَيْكَ يَا اَبَا عَبْدِ اللهِ الْحُسَيْنِ يَا حُسَيْنَ بْنَ عَلِيٍّ

تم پر اے ابا عبداللہ الحسین یا حسینؑ ابن علیؑ

اَيُّهَا الشَّهِيْدُ الْمَظْلُوْمُ يَا ابْنَ رَسُوْلِ اللهِ يَا ابْنَ اَمِيْرِ

اے شہید مظلوم اے فرزند رسول اللہ اے فرزند

الْمُؤْمِنِيْنَ يَا ابْنَ فَاطِمَةَ الزَّهْرَاءِ يَا سَيِّدَ شَبَابِ

امیرالمومنینؑ اے فرزند فاطمہؑ زہرا اے سردار جوانان

اَهْلِ الْجَنَّةِ يَا حُجَّةَ اللهِ عَلٰى خَلْقِهٖ يَا سَيِّدَنَا وَمَوْلٰنَا

اہل بہشت کے اے حجت خدا اس کی خلق پر اے سردار ہمارے اور آقا ہمارے

اِنَّا تَوَجَّهْنَا وَاسْتَشْفَعْنَا وَتَوَسَّلْنَا بِكَ اِلَى اللهِ

بتحقیق رجوع کی ہم نے اور شفاعت خواہ ہوئے ہم اور وسیلہ گردانا ہم نے تمکو طرف اللہ کی

وَقَدَّمْنَاكَ بَيْنَ يَدَيْ حَاجَاتِنَا فِي الدُّنْيَا وَ

اور مقدم کیا ہم نے تمکو حاجتوں اپنی سے دنیا و

الْاٰخِرَةِ يَا وَجِيْهًا عِنْدَ اللهِ اِشْفَعْ لَنَا عِنْدَ اللهِ

آخرت میں اے صاحب عزت نزدیک اللہ کے شفاعت خواہ ہو اسے ہو نزدیک خدا کے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَزِدْ وَبَارِكْ عَلٰى عَلِيٍّ الْاِمَامِ وَ

خداوندا درود وسلام بھیج اور زیادہ کر اور افزائش کر اوپر باب امام موسیٰ کے اور چراغ ہدایت

سِرَاجِ الْاُمَّةِ وَكَاشِفِ الْغُمَّةِ وَمُحْيِي السُّنَّةِ وَسَنِيِّ الْهِمَّةِ وَرَفِيْعِ

اور دور کرنیوالے غموں کے اور زندہ کرنیوالے سنتوں کے اور بلند ہمت اور بلند

الرُّتْبَةِ وَاَنِیْسِ الْکُرْبَةِ وَصَاحِبِ النُّدْبَةِ الْمَدْفُوْنِ

مرتبہ اور دوست اندوہگین کے اور صاحب نوحہ کے جو دفن کیے گئے

بِاَرْضِ طَیْبَةِ الْمُبَرَّءِ مِنْ کُلِّ شَرٍّ وَّشَیْنٍ

زمین پاکیزہ میں پاکیزہ ہر شر و بدی سے

وَاَفْضَلِ الْمُجَاهِدِیْنَ وَاَکْمَلِ الشَّاکِرِیْنَ وَ

اور جہاد کرنیوالوں میں سے سب سے افضل اور شکر کرنیوالوں اور

الْحَامِدِیْنَ شَمْسِ نَهَارِ الْمُسْتَغْفِرِیْنَ وَقَمَرِ

حمد کرنیوالوں میں سب سے کامل استغفار کرنیوالوں کی صبح کے آفتاب اور

لَیْلَةِ الْمُتَهَجِّدِیْنَ الْاِمَامِ بِالْحَقِّ زَیْنِ الْعَابِدِیْنَ

تہجد گزاروں کی رات کے چاند امام برحق زینت عابدوں کے

اَبِیْ مُحَمَّدٍ عَلِیِّ بْنِ الْحُسَیْنِ صَلَوٰتُ اللّٰهِ وَ

ابو محمد علیؑ فرزند حسینؑ کے درود اللہ کا اور

سَلَامُهٗ عَلَیْهِمَا اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَا

سلام خدا کا اوپر دونوں کے درود اور سلام تم پر اے

اَبَا مُحَمَّدٍ یَا عَلِیَّ بْنَ الْحُسَیْنِ یَا زَیْنَ الْعَابِدِیْنَ

ابو محمد اے علیؑ ابن الحسینؑ اے زین العابدینؑ

اَیُّهَا السَّجَّادُ یَا بْنَ رَسُوْلِ اللّٰهِ یَا بْنَ اَمِیْرِ الْمُؤْمِنِیْنَ

اے سجادؑ اے فرزند رسول خدا اے فرزند امیر المومنینؑ

يَا حُجَّةَ اللّٰهِ عَلٰى خَلْقِهٖ يَا سَيِّدَنَا وَمَوْلٰنَا اِنَّا

اے حجت خدا اوپر خلایق کے اے سردار ہمارے اور اے مولا ہمارے تحقیق

تَوَجَّهْنَا وَاسْتَشْفَعْنَا وَتَوَسَّلْنَا بِكَ اِلَى اللّٰهِ وَ

رجوع کی ہم نے اور شفاعت خواہ ہوئے اور وسیلہ گردانا ہم نے تمکو طرف اللہ کے اور

قَدَّمْنَاكَ بَيْنَ يَدَیْ حَاجَاتِنَا فِی الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ

پیش کیا ہمنے تم کو روبرو اپنی حاجتوں کے دنیا اور آخرت میں

يَا وَجِيْهًا عِنْدَ اللّٰهِ اِشْفَعْ لَنَا عِنْدَ اللّٰهِ بِحَقِّكَ وَ

اے صاحب مرتبہ نزد خدا شفاعت خواہ ہو ہمارے خدا سے اپنے حق اور

بِحَقِّ جَدِّكَ وَبِحَقِّ اٰبَائِكَ الطَّاهِرِيْنَ اَللّٰهُمَّ

اپنے اجداد کے حق اور اپنے پاکیزہ باپوں کے حق کے ساتھ خداوندا

صَلِّ وَسَلِّمْ وَزِدْ وَبَارِكْ عَلٰى قَمَرِ الْاَقْمَارِ وَنُوْرِ

رحمت و سلام بھیج اور زیادہ کر اور افزایش کر اوپر ماہتاب ماہتابوں کے اور نور

الْاَنْوَارِ وَقَائِدِ الْاَخْيَارِ وَسَيِّدِ الْاَبْرَارِ الطَّاهِرِ

نوروں کے اور پیشوا نیکیوں کے اور سردار متقیوں کے پاک و

الطَّاهِرِ وَالنَّجْمِ الزَّاهِرِ وَالْبَدْرِ الْبَاهِرِ وَالْبَحْرِ

پاکیزہ اور ستارہ روشن اور ماہ کامل اور دریائے

الزَّاخِرِ وَالدُّرِّ الْفَاخِرِ الْمُلَقَّبِ بِالْبَاقِرِ السَّيِّدِ

بزرگ اور موتی بہتر جو لقب کیے گئے ساتھ باقر کے سردار

الْوَجِيهِ الْإِمَامِ النَّبِيهِ الْمَدْفُونِ عِنْدَ جَدِّهِ

بلند مرتبہ اور امام صاحب عقل جو دفن کئے گئے نزدیک اپنے دادا

وَأَبِيهِ الْحَبْرِ الْمَلِيِّ عِنْدَ الْعَدُوِّ وَالْوَلِيِّ الْإِمَامِ

اور اپنے والد کے بڑے عقلمند نزدیک دشمن کے اور دوست کے اور امام

بِالْحَقِّ الْأَزَلِيِّ أَبِي جَعْفَرٍ مُحَمَّدِ بْنِ عَلِيٍّ صَلَوَاتُ

برحق ہمیشہ کے ابو جعفر محمد بیٹے علی کے رحمت

اللّٰهِ وَسَلَامُهُ عَلَيْهِمَا الصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ

اللہ کی اور سلام ان دونوں پر رحمت اور سلام تم پر

يَا أَبَا جَعْفَرٍ يَا مُحَمَّدَ بْنَ عَلِيٍّ أَيُّهَا الْبَاقِرُ يَا ابْنَ

اے ابو جعفر اے محمد بیٹے علی کے اے باقر اے فرزند

رَسُولِ اللّٰهِ يَا ابْنَ أَمِيرِ الْمُؤْمِنِينَ يَا حُجَّةَ اللّٰهِ

رسول خدا کے اے فرزند امیرالمومنین کے اے حجت خدا کے

عَلٰى خَلْقِهِ يَا سَيِّدَنَا وَمَوْلَانَا إِنَّا تَوَجَّهْنَا

خلق خدا پر اے سردار ہمارے اور اے مولا ہمارے ہم تحقیق کہ رجوع کیا ہم نے

وَاسْتَشْفَعْنَا وَتَوَسَّلْنَا بِكَ إِلَى اللّٰهِ وَقَدَّمْنَاكَ

اور شفاعت خواہ ہوئے ہم اور وسیلہ کیا ہم نے تم کو طرف خدا کے اور پیش کیا ہم نے تم کو

بَيْنَ يَدَيْ حَاجَاتِنَا فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ يَا وَجِيهًا

روبرو اپنی حاجتوں کے دنیا و آخرت میں اے صاحب عزت

عِنْدَ اللّٰهِ اِشْفَعْ لَنَا عِنْدَ اللّٰهِ بِحَقِّكَ وَ بِحَقِّ

نزدیک خدا کے شفاعت خواہ ہو ہمارے نزدیک خدا کے اپنے حق کے ساتھ

جَدِّكَ وَبِحَقِّ اٰبَآئِكَ الطَّاهِرِيْنَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ

اور اپنے جد اور اپنے پاکیزہ باپوں کے حق کے ساتھ خداوندا رحمت اور سلام بھیج

وَزِدْ وَبَارِكْ عَلَى السَّيِّدِ الصَّادِقِ الصِّدِّيْقِ

اور زیادہ کر اور افزایش کر اوپر سردار صادق نہایت راستگو

الْعَالِمِ الْوَثِيْقِ الْحَلِيْمِ الشَّفِيْقِ الْهَادِيْ اِلَى

عالم مضبوط صاحب بردبار مہربان ہدایت کرنیوالے طرف

الطَّرِيْقِ السَّاقِىْ شِيْعَتَهٗ مِنَ الرَّحِيْقِ وَمُبَلِّغِ

سیدھے راستہ کے پلانیوالے اپنے شیعوں کو شراب خالص بہشت سے اور پہونچانیوالے

اَعْدَآئِهٖ اِلَى الْحَرِيْقِ صَاحِبِ الشَّرَفِ الرَّفِيْعِ

اپنے دشمنوں کو طرف آتش سوزاں کے صاحب شرف بلند مرتبہ

ذِى الْحَسَبِ الْمَنِيْعِ وَالْفَضْلِ الْجَمِيْعِ الشَّفِيْعِ بْنِ

اور حسب برتر اور فضل تمام کے شفاعت کرنیوالے بیٹے

الشَّفِيْعِ الْمَدْفُوْنِ بِاَرْضِ الْبَقِيْعِ الْمُهَذَّبِ

شفاعت کرنیوالے کے جو دفن کئے گئے زمین بقیع میں پاک کئے ہوئے

الْمُؤَيَّدِ الْمُمَجَّدِ الْاِمَامِ بِالْحَقِّ اَبِیْ عَبْدِ اللّٰهِ

مدد پائے گئے بزرگی دیئے ہوئے بڑے امام برحق ابو عبداللہ

جعفر بن محمد صلوات الله وسلامه علیهما

جعفر ابن محمد رحمت خدا کی اور سلام اوپر ان دونو کے

الصلوٰة والسلام علیك یا ابا عبد الله یا جعفر

درود اور سلام تم پر اے ابا عبد اللہ اے جعفر

بن محمد ایها الصادق یا ابن رسول الله یا ابن

فرزند محمد باقر کے اے راست گو اے فرزند رسول خدا اے فرزند

امیر المؤمنین یا حجة الله علیٰ خلقه یا سیدنا

امیر المومنین اے حجت خدا کے خلق خدا پر اے سردار ہمارے

ومولٰنا انا توجهنا واستشفعنا وتوسلنا بك الی الله

اور آقا ہمارے تحقیق رجوع کی ہم نے اور شفاعت خواہ ہوئے ہم اور وسیلہ گردانا ہم نے تمکو طرف

وقدمناك بین یدی حاجاتنا فی الدنیا والاخرة

اللہ کے اور مقدم رکھا ہم نے تم کو روبرو حاجتوں اپنی کے دنیا و آخرت میں

یا وجیها عند الله اشفع لنا عند الله بحقك وبحق جدك

اے صاحب عزت نزدیک اللہ کے ہو شفیع ہمارے نزدیک خدا کے اپنے طفیل سے اور

وبحق ابائك الطاهرین اللهم صل وسلم وزد وبارك

اپنے باپوں کے طفیل سے خداوندا درود اور سلام نازل کر اور زیادتی اور برکت دے

علی السید الکریم والامام الحلیم وسمی الکلیم

اوپر سردار صاحب بخشش اور امام بردبار اور ہمنام موسیٰ کلیم اللہ کے

الصَّابِرِ الْكَظِيمِ صَاحِبِ الْعَسْكَرِ وَالْجَيْشِ الْمَدْفُونِ

صبر کرنے والے غصہ روکنے والے پر جو تھے مالک لشکر اور فوج کے اور دفن کئے گئے

بِمَقَابِرِ قُرَيْشٍ صَاحِبِ الشَّرَفِ الْاَنْوَرِ وَالْمَجْدِ

مقبرہ قریش میں صاحب تھے شرف روشن کے اور بزرگی

الْاَظْهَرِ وَالْجَبِينِ الْاَزْهَرِ وَالنُّورِ الْاَبْهَرِ اِمَامِ

ظاہر کے اور پیشانی روشن کے اور نور تھے روشن تر امام تھے

بِالْحَقِّ اَبِي اِبْرَاهِيمَ مُوسَى بْنِ جَعْفَرٍ صَلَوَاتُ اللّٰهِ

برحق یعنی ابی ابراہیم موسے بیٹے جعفرؑ کے رحمت اللہ کی

وَسَلَامُهُ عَلَيْهِ الصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا اَبَا

اور سلام ہو ان پر درود اور سلام تم پر اے

اِبْرَاهِيمَ يَا مُوسَى بْنَ جَعْفَرٍ اَيُّهَا الْكَاظِمُ اَيُّهَا

ابو ابراہیم اے موسیٰ بیٹے جعفرؑ کے اے کاظمؑ اے

الْعَبْدُ الصَّالِحُ يَا ابْنَ رَسُولِ اللّٰهِ يَا ابْنَ اَمِيرِ الْمُؤْمِنِينَ

نیک بندے اے فرزند رسولؐ خدا اے فرزند امیرالمومنینؑ

يَا حُجَّةَ اللّٰهِ عَلٰى خَلْقِهِ يَا سَيِّدَنَا وَمَوْلٰنَا اِنَّا

اے حجت خدا اوپر خلق خدا کے اے سردار ہمارے اور آقا ہمارے تحقیق

تَوَجَّهْنَا وَاسْتَشْفَعْنَا وَتَوَسَّلْنَا بِكَ اِلَى اللّٰهِ وَقَدَّمْنَاكَ

توجہ کی ہم نے اور شفاعت خواہ ہوئے ہم اور وسیلہ گردانا ہم نے تم کو طرف خدا کے اور پیش کیا ہم نے تم کو

بَیْنَ یَدَیْ حَاجَاتِنَا فِی الدُّنْیَا وَالْاٰخِرَةِ یَا وَجِیْهًا

درمیان حاجتوں اپنی کے دنیا و آخرت میں اے صاحب عزت

عِنْدَ اللّٰهِ اِشْفَعْ لَنَا عِنْدَ اللّٰهِ بِحَقِّكَ وَ تَوَجُّهِكَ

نزدیک اللہ کے شفاعت خواہ ہو ہمارے نزدیک اللہ کے اپنے مرتبے سے اور اپنی جاہ کے طفیل سے

وَبِحَقِّ اٰبَآئِكَ الطَّاهِرِیْنَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ

اور اپنے پاک باپوں کے طفیل سے خداوندا درود و سلام

وَزِدْ وَبَارِكْ عَلَی السَّیِّدِ الْمَعْصُوْمِ وَالْاِمَامِ

اور زیادتی و برکت بھیج اوپر سردار معصوم اور امام

الْمَظْلُوْمِ وَالشَّهِیْدِ الْمَسْمُوْمِ وَالْغَرِیْبِ الْمَغْمُوْمِ

ظلم رسیدہ اور شہید اور زہر دئے گئے اور مسافر اندوہناک اور

وَالْقَتِیْلِ الْمَحْرُوْمِ الْعَالِمِ بِالْعِلْمِ الْمَكْتُوْمِ الْبَدْرِ

قتل کئے گئے محروم پر جو عالم ہیں علم پوشیدہ کے ماہ کامل ہیں

النُّجُوْمِ الشَّمْسِ الشُّمُوْسِ وَاَنِیْسِ النُّفُوْسِ الْمَدْفُوْنِ

ستاروں کے آفتاب ہیں آفتابوں کے اور دوست ہیں نفسوں کے اور دفن کئے گئے

بِاَرْضِ طُوْسِ الرِّضَی الْمُرْتَضٰی الْمُجْتَبٰی الْمُقْتَدٰی

زمین طوس میں مقبول اور پسندیدہ خدا کے اور برگزیدہ اور مقتدا

اَلرَّاضِیْ بِالْقَدَرِ وَالْقَضَآءِ الْاِمَامِ بِالْحَقِّ اَبِی الْحَسَنِ

اور راضی قضا و قدر پر امام برحق ابی الحسن

عَلِیِّ بْنِ مُوْسَی الرِّضَا صَلَوَاتُ اللّٰهِ وَسَلَامُهٗ عَلَیْهِ

علی بیٹے موسیٰ رضا کے رحمت خدا کی اور سلام ہو ان پر

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا اَبَا الْحَسَنِ یَا عَلِیَّ بْنَ

رحمت اور سلام تم پر اے ابوالحسن اے علی فرزند

مُوْسٰی اَیُّهَا الرِّضَا یَا ابْنَ رَسُوْلِ اللّٰهِ یَا ابْنَ اَمِیْرِ الْمُؤْمِنِیْنَ

موسیٰ اے رضا اے فرزند رسول خدا کے اے فرزند امیر مومنان کے

یَا حُجَّةَ اللّٰهِ عَلٰی خَلْقِهٖ یَا سَیِّدَنَا وَمَوْلٰنَا اِنَّا تَوَجَّهْنَا

اے حجت خدا کے خلق خدا پر اے سردار ہمارے اور آقا ہمارے تحقیق رجوع لائے ہم

وَاسْتَشْفَعْنَا وَتَوَسَّلْنَا بِکَ اِلَی اللّٰهِ وَقَدَّمْنَاکَ بَیْنَ

اور شفاعت خواہ ہوئے ہم اور وسیلہ گردانا ہمنے تم کو طرف خدا کے اور پیش کیا ہمنے تمکو روبرو

یَدَیْ حَاجَاتِنَا فِی الدُّنْیَا وَالْاٰخِرَةِ یَا وَجِیْهًا عِنْدَ اللّٰهِ

اپنی حاجتوں کے دنیا و آخرت میں اے ذی عزت نزدیک خدا کے

اِشْفَعْ لَنَا عِنْدَ اللّٰهِ بِحَقِّکَ وَبِحَقِّ جَدِّکَ وَبِحَقِّ اٰبَائِکَ

شفاعت خواہ ہو ہمارے لئے نزدیک خدا کے اپنے طفیل سے اور اپنے جد کے طفیل سے اور اپنے آبا کے

الطَّاهِرِیْنَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَزِدْ وَبَارِکْ عَلٰی

طاہرین کے طفیل سے اے خدا رحمت اور سلام بھیج اور زیادہ کر اور افزائش کر اوپر

السَّیِّدِ الْعَامِلِ الْعَالِمِ الْعَابِدِ الْفَاضِلِ

سردار عامل عالم عابد فاضل

الكامِلِ الباذِلِ الأجودِ الجوادِ العارِفِ بأسرارِ المبدءِ

کامل سخی اور بڑے سخی کے جو پہچاننے والے رازہائے آغاز اور

والمعادِ ولكلِّ قومٍ هادٍ ومناصِ المحبّين يومَ ينادِ

انتہا کے دنیا کو اور واسطے ہر قوم کے ہیں ہدایت کرنیوالے جائے پناہ ہیں دوستوں کے روز ندا کئے گئے

المنادِ المذكورِ في الهدايةِ والإرشادِ المدفونِ

منادی کے جو مذکور ہیں بیچ ہدایت اور ارشاد کے جو دفن کئے گئے ہیں

بأرضِ بغدادَ السيّدِ العربيّ والإمامِ الأحمديّ

سرزمین بغداد میں جو سردار ہیں عرب کے اور امام فرزند احمدی

والنورِ المحمّديّ الملقّبِ بالتقيّ الإمامِ بالحقّ

اور نور محمدی جو لقب دئے گئے ہیں ساتھ تقی کے امام برحق

أبي جعفرٍ محمّدِ بنِ عليٍّ صلواتُ اللهِ وسلامُهُ

ابو جعفر محمد بیٹے علی کے رحمت خدا کی اور سلام ہو

عليهما الصلوةُ والسلامُ عليكَ يا أبا جعفرٍ يا

ان دونوں پر درود اور سلام نازل ہو تم پر اے ابا جعفر اے

محمّدَ بنَ عليٍّ أيّها التقيُّ الجوادُ يا ابنَ رسولِ اللهِ

محمد فرزند علی کے اے تقی صاحب بخشش اے فرزند رسول خدا

يا ابنَ أميرِ المؤمنينَ يا حجّةَ اللهِ على خلقِهِ يا

اے فرزند امیرالمومنین اے حجت خدا خلق خدا پر اے

سَيِّدَنَا وَمَوْلَانَا اِنَّا تَوَجَّهْنَا وَاسْتَشْفَعْنَا وَتَوَسَّلْنَا

سردار ہمارے اور مولا ہمارے تحقیق رجوع کی ہمنے اور شفیع لائے ہم اور وسیلہ گردانا ہمنے

بِكَ اِلَى اللّٰهِ وَقَدَّمْنَاكَ بَيْنَ يَدَيْ حَاجَاتِنَا فِي

تم کو طرف خدا کے اور مقدم کیا ہمنے تم کو درمیان حاجتوں اپنی کے

الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ يَا وَجِيْهًا عِنْدَ اللّٰهِ اِشْفَعْ لَنَا عِنْدَ

دنیا اور آخرت اے صاحب عزت نزدیک خدا کے شفاعت کرو ہماری نزدیک

اللّٰهِ بِحَقِّكَ وَبِحَقِّ جَدِّكَ وَبِحَقِّ اٰبَائِكَ الطَّاهِرِيْنَ

خدا کے اپنے طفیل اور اپنے جد کے طفیل اور اپنے آبائے طاہرین کے طفیل سے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَزِدْ وَبَارِكْ عَلَى الْاِمَامَيْنِ

خداوندا درود اور سلام نازل کر اور زیادتی اور افزایش کر اوپر دونوں امام

الْهُمَامَيْنِ التَّامَّيْنِ السَّيِّدَيْنِ السَّنَدَيْنِ الْفَاضِلَيْنِ

صاحبان قدرت و صاحبان علم کے اور دونوں سرداروں پر دونو فاضلوں پر دونوں

الْكَامِلَيْنِ الْبَاذِلَيْنِ الْعَادِلَيْنِ الْعَالِمَيْنِ الْعَامِلَيْنِ

کاملوں پر دونو سخیوں پر دونو عادلوں پر دونو عالموں پر دونو عاملوں پر

الْاَوْرَعَيْنِ الْاَطْهَرَيْنِ الشَّمْسَيْنِ الْقَمَرَيْنِ

دونوں جیان تقوی پر دونوں طاہروں دونوں پاکوں پر دونوں آفتاب تاباں پر دونوں

الْكَوْكَبَيْنِ النُّوْرَيْنِ النَّيِّرَيْنِ الْاَسْعَدَيْنِ وَارِثَيْ

درخشاں پر دونوں ستاروں پر دونوں نوروں چمکتے ہوئے پر دونوں سعادتوں پر دونو نان

الْمَشْعَرَيْنِ وَاَهْلِ الْحَرَمَيْنِ كَهْفَيِ التُّقٰى غَوْثَيِ

مشعرین پر اور صاحبان ہر دو حرم پر ہر دو پناہ ان پرہیزگاران پر ہر دو فریاد رسان

الْوَرٰى بَدْرَيِ الدُّجٰى طَوْدَيِ النُّهٰى عَلَمَيِ الْهُدٰى

خلق پر دونوں ہر دو ستاران صاحب عقل پر ہر دو نشان ہدایت پر

الْمَدْفُوْنَيْنِ بِسُرَّ مَنْ رَاٰى كَاشِفَيِ الْبَلْوٰى وَالْمِحَنِ

جو دونوں دفن کئے گئے سر من رائے میں ہر دو دور کرنے والے بلاؤں اور رنج کے

صَاحِبَيِ الْجُوْدِ وَالْمِنَنِ الْاِمَامَيْنِ بِالْحَقِّ اَبِي الْحَسَنِ

ہر دو صاحبان بخشش و احسان پر ہر دو امام برحق یعنی ابی الحسن

عَلِيِّ بْنِ مُحَمَّدِ النَّقِيِّ وَاَبِيْ مُحَمَّدِ الْحَسَنِ بْنِ عَلِيٍّ

علی بن محمد نقی ع اور ابی محمد حسن ع بن علی

الْعَسْكَرِيِّ صَلَوَاتُ اللّٰهِ وَسَلَامُهٗ عَلَيْهِمَا اَلصَّلٰوةُ

عسکری پر رحمت خدا کی اور سلام ہو ان دونو پر درود

وَالسَّلَامُ عَلَيْكُمَا يَا اَبَا الْحَسَنِ وَيَا اَبَا مُحَمَّدٍ وَيَا

اور سلام ہو تم دونوں پر اے ابوالحسن ع اور اے ابو محمد اور اے

عَلِيَّ بْنَ مُحَمَّدٍ وَيَا حَسَنَ بْنَ عَلِيٍّ اَيُّهَا التَّقِيُّ الْهَادِيْ

علی ابن محمد اور اے حسن ابن علی ع اے نقی اور ہادی

وَاَيُّهَا الزَّكِيُّ الْعَسْكَرِيُّ يَا ابْنَيْ رَسُوْلِ اللّٰهِ يَا ابْنَيْ

اور اے زکی اور عسکری اے دونو فرزندان رسول خدا اے دونو فرزندان

أَمِيرِ الْمُؤْمِنِينَ يَا حُجَّتَيِ اللّٰهِ عَلَى الْخَلْقِ أَجْمَعِينَ يَا

امیرالمومنین اے دونوں حجت خدا کے تمام خلق پر اے

سَيِّدَيْنَا وَمَوْلَيَيْنَا إِنَّا تَوَجَّهْنَا وَاسْتَشْفَعْنَا وَتَوَسَّلْنَا

دو سردار ہمارے اور دونوں آقا ہمارے تحقیق رجوع لائے ہم شفاعت خواہ ہوئے ہم اور وسیلہ گردانا ہم نے

بِكُمَا إِلَى اللّٰهِ وَقَدَّمْنَاكُمَا بَيْنَ يَدَيْ حَاجَاتِنَا فِي الدُّنْيَا

تم کو طرف اللہ کے اور مقدم کیا ہم نے تم دونوں کو اپنی حاجتوں میں دنیا و

وَالْآخِرَةِ يَا وَجِيهَيْنِ عِنْدَ اللّٰهِ اِشْفَعَا لَنَا عِنْدَ اللّٰهِ

آخرت میں اے صاحبان عزت نزدیک اللہ کے شفاعت خواہ ہمارے ہو نزدیک اللہ کے

بِحَقِّكُمَا وَبِحَقِّ جَدِّكُمَا وَبِحَقِّ آبَائِكُمَا الطَّاهِرِينَ

اپنے طفیل سے اور اپنے جد کے طفیل سے اور اپنے پاک و پاکیزہ باپوں کے طفیل سے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَزِدْ وَبَارِكْ عَلٰى صَاحِبِ الدَّعْوَةِ

خداوندا رحمت اور سلام نازل کر اور زیادہ کر اور افزائش کر اور صاحب دعوت نبویہ کے

النَّبَوِيَّةِ وَالصَّوْلَةِ الْحَيْدَرِيَّةِ وَالْعِصْمَةِ الْفَاطِمِيَّةِ وَ

اور صاحب وجد بہ حیدریہ کے اور صاحب عصمت فاطمیہ کے اور

الْحِلْمِ الْحَسَنِيَّةِ وَالشَّجَاعَةِ الْحُسَيْنِيَّةِ وَالْعِبَادَةِ السَّجَّادِيَّةِ

صاحب حلم حسنیہ کے اور صاحب شجاعت حسینیہ کے اور صاحب عبادت سجادیہ کے

وَالْمَآثِرِ الْبَاقِرِيَّةِ وَالْآثَارِ الْجَعْفَرِيَّةِ وَالْعُلُومِ الْكَاظِمِيَّةِ وَ

اور صاحب علوم باقریہ کے اور نشان جعفریہ کے اور صاحب علوم کاظمیہ کے اور

الحجج الرضویة والجود التقویة والنقاوة النقویة و

حجتہائے رضاء کے اور صاحب بخشش تقی ہو کے اور صاحب پاکی نقی ہو کے

الهیبة العسکریة والغیبة الالهیة القائم بالحق

اور صاحب دبدبہ عسکری ہو کے اور صاحب غیبت الٰہیہ کے جو قائم ہے ساتھ حق کے

والداعی الی الصدق المطلق کلمة الله وامان الله

اور بلانیوالا ہے طرف راستی محض کے کلمہ ہے خدا کا اور امان ہے خدا کی

وحجة الله القائم بامر الله المقسط لدین الله الغالب

اور حجت خدا ہے قایم ہے ساتھ حکم خدا کے عدالت کرنیوالا دین خدا کے غالب

بامر الله والذاب عن حرم الله امام السر والعلن

امر خدا میں اور محافظ حرم خدا کے امام پوشیدہ اور ظاہر کا

دافع الکرب والمحن صاحب الجود والمنن الامام بالحق

دافع کرنیوالا سختی و رنج کا صاحب بخشش و احسان کا امام برحق

ابی القاسم محمد بن الحسن صاحب العصر والزمان

ابوالقاسم محمد بن حسن صاحب عصر اور زمانہ کے

وخلیفة الرحمن ومظهر الایمان وقاطع البرهان و

اور خلیفہ خدا کے اور ظاہر کرنیوالے ایمان کے اور قطع کرنیوالے دلیلوں کے

شریك القرآن وسید الانس والجان صلوات الله

شریک قرآن کے اور سردار انسانوں کے رحمت اللہ کی

وَسَلَامُهٗ عَلَيْهِ وَعَلَيْهِمْ اَجْمَعِيْنَ اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ

اور سلام اس کا ان پر اور ان سب پر درود اور سلام نازل ہو

عَلَيْكَ يَا وَصِيَّ الْحَسَنِ وَالْخَلَفَ الصَّالِحَ يَا اِمَامَ زَمَانِنَا

تم پر اے نائب امام حسن عسکری ع کے اور فرزند نیک اے امام

اَيُّهَا الْقَائِمُ الْمُنْتَظَرُ الْمَهْدِيُّ يَا ابْنَ رَسُوْلِ اللّٰهِ

ہمارے زمانہ کے اے قایم ۲ انتظار کئے گئے مہدی ۲ اے فرزند رسول خدا

يَا ابْنَ اَمِيْرِ الْمُؤْمِنِيْنَ يَا اِمَامَ الْمُسْلِمِيْنَ يَا حُجَّةَ

اے فرزند امیر المومنین ۲ اے امام مسلمانوں کے اے حجت

اللّٰهِ عَلَى الْخَلَائِقِ اَجْمَعِيْنَ يَا سَيِّدَنَا وَمَوْلٰنَا اِنَّا

خدا کے تمام خلق خدا پر اے سردار ہمارے اور آقا ہمارے تحقیق

تَوَجَّهْنَا وَاسْتَشْفَعْنَا وَتَوَسَّلْنَا بِكَ اِلَى اللّٰهِ وَقَدَّمْنَاكَ

رجوع لائے ہم اور شفاعت خواہ ہوئے ہم اور وسیلہ گردانا ہم نے تمکو طرف اللہ کے اور مقدم کیا ہم نے تمکو

بَيْنَ يَدَيْ حَاجَاتِنَا فِي الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ يَا وَجِيْهًا

درمیان اپنی حاجتوں کے دنیا و آخرت میں اے صاحب عزت

عِنْدَ اللّٰهِ اِشْفَعْ لَنَا عِنْدَ اللّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ بِحَقِّكَ وَ

نزدیک اللہ کے شفاعت خواہ ہو ہمارے لئے نزدیک اللہ صاحب عزت و جلال کے اپنے طفیل اور

بِحَقِّ جَدِّكَ وَبِحَقِّ اٰبَائِكَ الطَّاهِرِيْنَ پس اپنی حاجت

اپنے جد کے طفیل اور اپنے آبائے طاہرین کے طفیل سے

بیان کرے اور ہاتھوں کو اٹھا کے کہے یَا سَادَاتِیْ وَیَا

اے ہمارے سردار اور اے

مَوَالِیَّ اِنِّیْ تَوَجَّهْتُ بِکُمْ اَئِمَّتِیْ وَعُدَّتِیْ لِیَوْمِ

ہمارے آقا بتحقیق توجہ کی میں نے بوسیلہ تمہارے تم ہو پیشوا میرے اور مددگار میرے میری

فَقْرِیْ وَفَاقَتِیْ وَحَاجَتِیْ اِلَی اللّٰهِ وَتَوَسَّلْتُ بِکُمْ اِلَی

احتیاج اور حاجت کے دن طرف خدا کے اور وسیلہ پکڑا میں نے ساتھ تمہارے طرف

اللّٰهِ وَاسْتَشْفَعْتُ بِکُمْ اِلَی اللّٰهِ وَبِحُبِّکُمْ وَبِقُرْبِکُمْ اَرْجُو

خدا کے اور شفاعت چاہی میں نے ساتھ تمہارے اللہ سے اور ساتھ دوستی تمہاری اور نزدیکی تمہاری کی امید

النَّجٰوةَ مِنَ اللّٰهِ فَکُوْنُوْا عِنْدَ اللّٰهِ رَجَائِیْ یَا سَادَاتِیْ

نجات کرتا ہوں میں اللہ سے پس ہو تم امید میری نزدیک خدا کے اے میرے سردار و

یَا اَوْلِیَاءَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْکُمْ اَجْمَعِیْنَ اَللّٰهُمَّ

اے خدا کے دوستو درود اللہ تم سب پر ہو خداوندا

اِنِّیْ اَسْئَلُکَ بِحَقِّ هٰؤُلَاءِ الْاَئِمَّةِ الْمَعْصُوْمِیْنَ

میں سوال کرتا ہوں ان معصوم و مظلوم و ہادی اور

الْمَظْلُوْمِیْنَ الْهَادِیْنَ الْمَهْدِیِّیْنَ الْمُطَهَّرِیْنَ اَسْئَلُکَ

ہدایت یافتہ پاک و پاکیزہ اماموں کے طفیل سے یہ سوال کرتا ہوں تجھ سے

اَنْ تَغْفِرَ لِیْ ذُنُوْبِیْ وَتُوْصِلَنِیْ اِلٰی مُرَادِیْ وَ

کہ تو میرے گناہ معاف کر دے اور میری مراد

مطلوبی وادفع عنی شر جمیع خلقک برحمتک

اور مطلوب تک پہنچا اور مجھ سے جمیع خلایق کے شر کو اپنی رحمت

وکرمک وعفوک واحسانک یاذا الجلال والاکرام

کرم معافی اور احسان کے ساتھ دور کر اے ذی الجلال والاکرام

یا ارحم الراحمین اللھم ان ھؤلاء ائمتنا و

اے ارحم الراحمین خداوندا تحقیق کہ یہ گروہ امام ہیں ہمارے اور

سادتنا وقادتنا وکبراؤنا وشفعاؤنا بھم اتولی و

سردار ہمارے اور پیشوا ہیں ہمارے اور بزرگ ہیں ہمارے اور شفاعت کنندہ ہیں ہمارے ساتھ انکی دوستی چاہتا

من اعدائھم اتبرء فی الدنیا والآخرۃ اللھم

دشمنوں سے انکے بیزاری ہے ہمکو دنیا اور آخرت میں اے خدا

وال من والاھم وعاد من عاداھم وانصر من

انکو دوست رکھو جو انکو دوست رکھے اور انکو دشمن رکھو جو انسے دشمنی کریں اور انکی نصرت کر جو

نصرھم واخذل من خذلھم وانصر شیعتھم

انکی مدد کریں اور انکو چھوڑدے جو انکو چھوڑ دیں اور انکے (امام عصرؑ) اور شیعوں کی مدد کر

والعن علی من ظلمھم واغضب علی من جحدھم و

اور ان پر ظلم کرنے والوں پر لعنت بھیج اور جو ان کے حق کا انکار کریں ان پر غضب نازل کر اور

عجل فرجھم واھلک عدوھم من الجن والانس

ظہور جلدی کر اور جن و انس میں سے ان کے دشمنوں کو ہلاک کر

مِنَ الْاَوَّلِيْنَ وَالْاٰخِرِيْنَ اِلٰى يَوْمِ الدِّيْنِ اٰمِيْنَ يَا رَبَّ

خواہ اولین سے ہوں یا آخرین سے تا قیام قیامت آمین اے دوجہان

الْعٰلَمِيْنَ اَللّٰهُمَّ ارْزُقْنَا فِي الدُّنْيَا زِيَارَتَهُمْ وَفِي

کے پالنے والے پروردگار ہمیں دنیا میں انکی زیارت اور آخرت میں

الْاٰخِرَةِ شَفَاعَتَهُمْ وَزِدْنَا مَحَبَّتَهُمْ وَاحْشُرْنَا مَعَهُمْ

ان کی شفاعت عطا کر اور انکی محبت ہمارے دلمیں زیادہ کر اور ہمارا حشر انکے ساتھ

وَفِي زُمْرَتِهِمْ وَتَحْتَ لِوَائِهِمْ وَلَا تُفَرِّقْ بَيْنَنَا وَ

اور ان کے زمرہ میں اور ان کے علم کے نیچے کر اور قیامت کے دن ہمارے انکے درمیان

بَيْنَهُمْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ وَاغْفِرْ وَارْحَمْ بِمَنِّكَ وَكَرَمِكَ يَا

کسی قسم کی جدائی نہ ڈال اور اپنے احسان اور کرم کے ساتھ ہمارے گناہ بخشدے

اَكْرَمَ الْاَكْرَمِيْنَ وَيَا اَرْحَمَ الرّٰحِمِيْنَ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ

اور رحم کر سب سے زیادہ رحم کرنے والے اور تمام تعریفیں ہیں اس کیلئے

رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَ

لئے جو دونوں جہان کا پالنے والا ہے پروردگارا درود نازل کر محمد اور آل محمد پر اور

فَرِّجْ عَنَّا بِهِمْ كُلَّ غَمٍّ وَّاكْشِفْ عَنَّا بِهِمْ كُلَّ هَمٍّ وَّاقْضِ

انکے توسل سے ہمسے ہر ایک غم دور کردے۔ اور ہر ایک رنج کو دفع اور انکے وسیلہ سے دنیا و

لَنَا بِهِمْ كُلَّ حَاجَةٍ مِّنْ حَوَائِجِ الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ اَللّٰهُمَّ

آخرت کی ضرورتوں میں ہماری ہر ایک حاجت کو بر لا خداوندا

صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّاَعِذْنَا بِهِمْ مِنْ شَرِّ مَا

محمدؐ اور آل محمدؐ پر درود نازل کر اور ان کے طفیل سے ہمیں شر خلایق سے

خَلَقْتَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّاحْفَظْ

محفوظ رکھ بارالہا محمد اور آل محمد پر درود نازل کر اور انکے وسیلے سے

بِهِمْ عِزَّتَنَا وَاسْتُرْ بِهِمْ عَوْرَتَنَا وَاكْفِنَا بِهِمْ بَغْيَ مَنْ

ہماری عزت کی محافظت اور ہماری برہنگی کی بردہ پوشی کر اور تو ہمکو کفایت کر اس سے

بَغٰی عَلَيْنَا وَانْصُرْنَا بِهِمْ عَلٰی مَنْ عَادَنَا وَاَعِذْنَا بِهِمْ

رو گردانی کرے جو ہم سے بغاوت کرے اور اونکے طفیل سے ہماری مدد کر ان لوگوں پر جو ہم سے دشمنی

مِنْ شَرِّ الشَّيْطَانِ الرَّجِيْمِ وَمِنْ جَوْرِ السُّلْطَانِ

کریں اور ان کے وسیلے سے شیطان رانده کے شر سے اور سرکش سلطان کے جور سے ہمیں بچا

الْعَنِيْدِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّاجْعَلْنَا

خدایا محمد اور آل محمد پر درود نازل کر اور ان کے وسیلے سے

بِهِمْ فِيْ سِتْرِكَ وَفِيْ حِفْظِكَ وَفِيْ كَنَفِكَ وَحِرْزِكَ

ہمیں اپنی حفاظت میں لے لے اور اپنی جوار رحمت اور اپنی پناہ اور اپنی

وَفِيْ اَمَانِكَ عَزَّ جَارُكَ وَجَلَّ ثَنَاؤُكَ وَلَا اِلٰهَ غَيْرُكَ

امان میں داخل کر تیرا ہمسایہ بڑا اچھا ہے تو بزرگ تعریف والا ہے اور تیرے سوا کوئی خدا

تَوَكَّلْتُ عَلَى الْحَيِّ الَّذِيْ لَا يَمُوْتُ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ

نہیں ہم نے بھی ایسے زندہ پر توکل کیا ہے جسکو کبھی موت نہیں آئیگی اور جملہ تعریفیں ہیں اس ذات کے لئے

لَمْ یَتَّخِذْ وَلَدًا وَلَمْ یَکُنْ لَّهٗ شَرِیْكٌ فِی الْمُلْكِ وَلَمْ

جس کے کوئی اولاد نہیں اور نہ اس کے ملک میں کوئی شریک ہے اور نہ کوئی

یَکُنْ لَّهٗ وَلِیٌّ مِّنَ الذُّلِّ وَكَبِّرْهُ تَكْبِیْرًا وَّحَسْبُنَا

اس کو ذلیل کرنے پر قادر ہے بڑا بزرگ ہے اور ہمیں کافی ہے

اللّٰهُ وَحْدَهٗ وَالصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلٰی خَیْرِ خَلْقِهٖ مُحَمَّدٍ

اللہ کی اکیلی ذات درود و سلام ہو بہترین خلائق محمد

وَّاٰلِهٖ وَعِتْرَتِهٖ اَجْمَعِیْنَ وَسَلَّمَ تَسْلِیْمًا كَثِیْرًا كَثِیْرًا

اور ان کی جملہ آل اور عترت پر اور سلام ہو جو سلام کا حق ہے کثرت کے ساتھ بیشمار

وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ ۝

اور جملہ تعریفیں ہیں اللہ پرورش کنندہ خلائق کیلئے

دعائے توسّل مع اسناد

شیخ ابو جعفر طوسی نے اپنی کتاب متہجد میں روایت کی ہے کہ ایک شخص ابو محمد نام خدمت بابرکت جناب امام حسن عسکریؑ میں سال دو سو پچپن ہجری میں حاضر ہوا اور عرض کی یا ابن رسول اللہ طریق صلوات بھیجنے کا اپنے اوپر اور اپنے آبا کرام پر مجھ کو تحریر فرمائیے حضرت نے مستدعا اسکی قبول فرمائی اور صلوات اسکے واسطے تحریر فرمائی اگرچہ فوائد و فضائل اس صلوات کے اعادۂ تحریر کے قابل ہیں لیکن باعث طوالت قطع گذاشت کیا مختصر یہ کہ واسطے حصول جمیع مطالب و مرادات دینی و دنیوی کے نافع ہے۔ واللہ اعلم بالصواب۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

ابتدا کرتا ہوں ساتھ نام اللہ کے کہ رحمن ہے اور رحیم ہے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ كَمَا حَمَلَ وَحْيَكَ وَبَلَّغَ رِسَالَاتِكَ

خداوندا درود نازل کر اوپر محمد کے جسطرح انہوں نے اٹھایا تیری وحی کو اور پہنچایا رسالت کو

وَصَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ كَمَا اَحَلَّ حَلَالَكَ وَحَرَّمَ حَرَامَكَ وَ

اور رحمت بھیج اوپر محمد کے جسطرح کہ انہوں نے حلال کیا تیرے حلال کو اور حرام کیا تیرے حرام کو اور

عَلَّمَ كِتَابَكَ وَصَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ كَمَا اَقَامَ الصَّلٰوةَ وَاٰتَى

سکھایا تیری کتاب کو اور رحمت بھیج اوپر محمد کے جسطرح انہوں نے قایم کیا نماز کو اور دیا

الزَّكٰوةَ وَدَعَا اِلٰى دِيْنِكَ وَصَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ كَمَا صَدَّقَ

زکوۃ کو اور بلایا تیرے دین طرف اور رحمت بھیج اوپر محمد کے جسطرح انہوں نے سچا کیا

بِوَعْدِكَ وَاَشْفَقَ مِنْ وَعِيْدِكَ وَصَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ كَمَا

تیرے وعدہ کو اور ڈرایا تیرے عذاب کے وعدہ سے اور رحمت بھیج اوپر محمد کے جسطرح

غَفَرْتَ بِهِ الذُّنُوْبَ وَسَتَرْتَ بِهِ الْعُيُوْبَ وَفَرَّجْتَ بِهِ

بخشا تو نے بسبب انکے گناہوں کو اور پوشیدہ کیا تو نے بسبب انکے عیبوں کو اور نجات دی تو نے بسبب انکے

الْكُرُوْبَ وَصَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ كَمَا دَفَعْتَ بِهِ الشَّقَاءَ وَكَشَفْتَ

سختیوں سے اور درود نازل کر محمد پر جیسا کہ دفع کیا تو نے بسبب انکے بدبختی کو اور کھولا تو نے

بِهِ الْغَمَّاءَ وَاَجَبْتَ بِهِ الدُّعَاءَ وَنَجَّيْتَ بِهِ مِنَ الْبَلَاءِ

بسبب انکے پوشیدگیوں کو اور درست رکھا تو نے بسبب انکے دعا کو اور نجات دی تو نے بسبب انکے بلا سے

وَصَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ كَمَا رَحِمْتَ بِهِ الْعِبَادَ وَاَحْيَيْتَ بِهِ

اور درود بھیج اوپر محمدؐ کے جس طرح کہ رحم کیا تو نے بسبب اُن کے بندوں پر اور زندہ کیا تو نے بسبب انکے

الْبِلَادَ وَقَصَمْتَ بِهِ الْجَبَابِرَةَ وَاَهْلَكْتَ بِهِ الْفَرَاعِنَةَ

شہروں کو اور توڑا تو نے بسبب انکے سرکشوں کو اور ہلاک کیا تو نے بسبب انکے فرعونوں کو

وَصَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ كَمَا اَضْعَفْتَ بِهِ الْاَمْوَالَ وَحَذَّرْتَ

اور درود بھیج محمدؐ کی جس طرح زیادہ کیا تو نے بسبب انکے مالوں کو اور ڈرایا تو نے بسبب

بِهِ مِنَ الْاَهْوَالِ وَكَسَرْتَ بِهِ الْاَصْنَامَ وَرَحِمْتَ

ان کے ہولوں سے اور توڑا تو نے بسبب ان کے بتوں کو اور رحمت کی تو نے

بِهِ الْاَنَامَ وَصَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ كَمَا بَعَثْتَهُ بِخَيْرِ الْاَدْيَانِ

بسبب ان کے خلقت پر اور درود بھیج اور محمدؐ کے جیسا کہ بھیجا تو نے اسکو ساتھ بہتر دینوں کے

وَاَعْزَزْتَ بِهِ الْاِيْمَانَ وَتَبَّرْتَ بِهِ الْاَوْثَانَ وَعَظَّمْتَ

اور عزت دی تو نے بسبب انکے ایمان کو اور ہلاک کیا تو نے بسبب انکے بتوں کو اور بزرگی دی تو نے

بِهِ الْبَيْتَ الْحَرَامَ وَصَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَاَهْلِ بَيْتِهِ

بسبب انکے بیت الحرام کو اور تو رحمت بھیج محمدؐ پہ اور ان کے اہلبیت پر

الطَّاهِرِيْنَ الْاَخْيَارِ وَسَلِّمْ تَسْلِيْمًا ۔ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى

کہ وہ پاک برگزیدہ ہیں اور تو سلامت رکھنا یا اللہ تو رحمت بھیج

اَمِيْرِ الْمُؤْمِنِيْنَ عَلِيِّ بْنِ اَبِيْ طَالِبٍ اَخِيْ نَبِيِّكَ

اوپر سردار مومنین علی ابن ابی طالب کے کہ وہ بھائی ہیں تیرے نبی کے اور

وَوَلِيِّهِ وَوَصِيِّهِ وَوَزِيْرِهٖ وَمُسْتَوْدَعِ عِلْمِهٖ وَمَوْضِعِ

ولی ان کے اور وصی ان کے اور وزیران کے اور جائے سپردان کے علم کے اور ان کے بھید کی

سِرِّهٖ وَبَابِ حِكْمَتِهٖ وَالنَّاطِقِ بِحُجَّتِهٖ وَالدَّاعِيْ اِلٰى

جگہ اور ان کی حکمت کے دروازے ہیں اور گویا ساتھ حجت ان کی کے ہیں اور بلانیوالے طرف

شَرِيْعَتِهٖ وَخَلِيْفَتِهٖ فِيْ اُمَّتِهٖ وَمُفَرِّجِ الْكَرْبِ عَنْ

شریعت ان کی ہیں اور ان کے خلیفہ ہیں ان کی امت میں اور کھولنے والے سختی کے منہ ان کی سے

وَجْهِهٖ قَاصِمِ الْكَفَرَةِ وَمُرْغِمِ الْفَجَرَةِ الَّذِيْ جَعَلْتَهٗ

ہیں توڑنے والے کافروں کے اور ذلیل کرنیوالے فاجروں کے کہ کیا تونے اس کو

مِنْ نَبِيِّكَ بِمَنْزِلَةِ هَارُوْنَ مِنْ مُوْسٰى اَللّٰهُمَّ وَالِ

نبی اپنے سے بمنزل ہارون ع کے موسیٰ سے یا اللہ دوست رکھ تو اس شخص کو

مَنْ وَالَاهُ وَعَادِ مَنْ عَادَاهُ وَانْصُرْ مَنْ نَصَرَهٗ وَاخْذُلْ

جو دوست رکھے ان کو اور دشمن رکھ اسکو جو دشمن رکھے انکو اور مدد کر اس شخص کی جو مدد کرے انکی اور

مَنْ خَذَلَهٗ وَالْعَنْ مَنْ نَصَبَ لَهٗ مِنَ الْاَوَّلِيْنَ وَ

رسوا کر تو اسکو جو رسوا کرے انکو اور لعنت کر تو اس شخص کو جو ناصبی ہووے واسطے ان کے سب پہلوں اور

الْاٰخِرِيْنَ وَصَلِّ عَلَيْهِ اَفْضَلَ مَا صَلَّيْتَ عَلٰى اَحَدٍ

پچھلوں سے اور درود بھیج تو اوپر انکے افضل اس درود سے کہ درود بھیجی ہے تونے اوپر کسی کے

مِنْ اَوْصِيَاۤءِ اَنْبِيَاۤئِكَ يَا رَبَّ الْعَالَمِيْنَ ۝ اَللّٰهُمَّ صَلِّ

وصیوں میں سے نبیوں کے اے پروردگار عالموں کے یا اللہ تو رحمت نازل کر

عَلَى الصِّدِّيقَةِ فَاطِمَةَ الزَّكِيَّةِ حَبِيبَةِ حَبِيبِكَ وَنَبِيِّكَ

اور صدیقہ فاطمہ کے کہ وہ پاک ہیں محبوبہ تیرے محبوب کی اور

وَاُمِّ اَحِبَّائِكَ وَاَصْفِيَائِكَ الَّتِي انْتَجَبْتَهَا وَفَضَّلْتَهَا

تیرے نبی کی اور والدہ ہیں تیرے دوستوں اور تیرے قبولوں کی ایسی کہ انکو شرف اور بزرگ کیا تو نے

وَاخْتَرْتَهَا عَلَى نِسَاءِ الْعَالَمِينَ اَللّٰهُمَّ كُنِ الطَّالِبَ

اور فضیلت دی تو نے انکو اور پسند کیا تو نے انکو اوپر تمام جہان کی عورتوں کے خداوندا ہو طالب اسکے ا. ید

لَهَا مِمَّنْ ظَلَمَهَا وَاسْتَخَفَّ بِحَقِّهَا وَكُنِ الثَّائِرَ اَللّٰهُمَّ

اس شخص سے کہ ظلم کیا اوس پر اور خفیف جانا اس کے حق کو اور ہو خون لینے والا یا اللہ واسطے اس کے اولاد

بِدَمِ اَوْلَادِهَا اَللّٰهُمَّ وَكَمَا جَعَلْتَهَا اُمَّ اَئِمَّةِ الْهُدَى

کے خون کے اور جس طرح کیا تو نے ان کو والدہ اماموں رہنماؤں کی

وَحَلِيلَةَ صَاحِبِ اللِّوَاءِ وَالْكَرِيمَةَ عِنْدَ الْمَلَاِ الْاَعْلَى

زوجہ صاحب علم اور بزرگ نزدیک ملا اعلیٰ کے

فَصَلِّ عَلَيْهَا وَعَلَى اُمِّهَا خَدِيجَةَ الْكُبْرَى صَلَاةً تُكْرِمُ

پس درود بھیج اوپر ان پر اور انکی والدہ خدیجہ کبریٰ پر ایسا درود کہ معظم کرے تو

بِهَا وَجْهَ اَبِيهَا مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَتُقِرُّ بِهَا

بسبب اسکے منہ ان کے باپ محمد صلی اللہ علیہ وآلہ کا اور ٹھنڈک کرے تو بسبب

اَعْيُنَ ذُرِّيَّتِهَا وَاَبْلِغْهُمْ عَنِّي فِي هٰذِهِ السَّاعَةِ اَفْضَلَ التَّحِيَّةِ

ان کے آنکھیں ان کی اولاد کی اور پہنچا تو میری طرف سے اسی وقت بہت تحیت

وَالسَّلَامُ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى الْحَسَنِ وَالْحُسَيْنِ عَبْدَيْكَ

اور سلام یا اللہ رحمت بھیج تو اوپر حسنؑ اور حسینؑ کے دو نوں بندوں اپنے کے

وَوَلِيَّيْكَ وَابْنَيْ رَسُولِكَ وَسِبْطَيِ الرَّحْمَةِ وَسَيِّدَيْ

اور دو ولیوں اپنے کے اور دونوں بیٹوں رسول اپنے کے اور دونوں لخت جگر رحمت کے اور دو سرداروں

شَبَابِ اَهْلِ الْجَنَّةِ اَفْضَلَ مَا صَلَّيْتَ عَلٰى اَحَدٍ مِنْ

جوانوں اہل جنت کے بہتر اس درود سے کہ بھیجی تو نے اوپر کسی کے

اَوْلَادِ النَّبِيِّيْنَ وَالْمُرْسَلِيْنَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى الْحَسَنِ

اولاد نبیوں اور مرسلوں میں سے یا اللہ درود بھیج تو اوپر حسنؑ ابن

ابْنِ سَيِّدِ النَّبِيِّيْنَ وَوَصِيِّ اَمِيْرِ الْمُؤْمِنِيْنَ اَلسَّلَامُ

سید النبیین کے اور وصی امیر المومنینؑ کے سلام تم پر

عَلَيْكَ يَا ابْنَ رَسُوْلِ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا ابْنَ سَيِّدِ

اے فرزند رسول اللہ سلام تم پر اے فرزند

الْوَصِيِّيْنَ اَشْهَدُ اَنَّكَ يَا ابْنَ اَمِيْرِ الْمُؤْمِنِيْنَ اَمِيْنُ اللّٰهِ

سید الوصیین کے گواہی دیتا ہوں میں کہ تحقیق تم اے فرزند امیر المومنینؑ امین اللہ کے

وَابْنُ اَمِيْنِهِ عِشْتَ مَظْلُوْمًا وَمَضَيْتَ شَهِيْدًا وَاَشْهَدُ

اور بیٹے اس کے امین کے زندگی کی تم نے مظلوم اور گزر گئے شہید اور گواہی دیتا ہوں کہ

اَنَّكَ الْاِمَامُ الزَّكِيُّ الْهَادِي الْمَهْدِيُّ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَيْهِ

تحقیق تم امام پاک ہدایت کرنے والے ہدایت پائے ہوئے ہو یا اللہ تو رحمت بھیج اوپر ان کے

وَبَلِّغْ رُوْحَهُ وَجَسَدَهُ عَنِّيْ فِيْ هٰذِهِ السَّاعَةِ اَفْضَلَ

اور پہنچا ان کی روح کو اور ان کے جسم کو میری طرف سے اسی وقت بہت

التَّحِيَّةِ وَالسَّلَامِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى الْحُسَيْنِ ابْنِ عَلِيٍّ

تحیت اور سلام بار الٰہا تو رحمت بھیج اوپر حسین ابن علی

الْمَظْلُوْمِ الشَّهِيْدِ قَتِيْلِ الْكَفَرَةِ وَطَرِيْحِ الْفَجَرَةِ

مظلوم شہید مقتول کافروں کے اور ایذا دئے گئے فاجروں کے

اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا اَبَا عَبْدِ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا ابْنَ

سلام اوپر تمہارے اے ابا عبد اللہ سلام اوپر تمہارے اے فرزند

رَسُوْلِ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا ابْنَ اَمِيْرِ الْمُؤْمِنِيْنَ اَشْهَدُ

رسول خدا سلام اوپر تمہارے اے فرزند امیر المومنین کے گواہی دیتا ہوں میں

مُوْقِنًا اَنَّكَ اَمِيْنُ اللّٰهِ وَابْنُ اَمِيْنِهٖ قُتِلْتَ مَظْلُوْمًا وَ

اور یقین کرنے والا ہوں میں بتحقیق تم امین اللہ کے ہو اور بیٹے اسکے امین کے مقتول کئے گئے

مَضَيْتَ شَهِيْدًا وَاَشْهَدُ اَنَّ اللّٰهَ تَعَالٰى الطَّالِبُ بِثَارِكَ

اور دنیا سے گزرے ہوئے شہید ہو کر اور گواہی دیتا ہوں بتحقیق کہ خدا تعالیٰ طالب ہے تمہارے خون بہا کا

وَمُنْجِزٌ مَا وَعَدَكَ مِنَ النَّصْرِ وَالتَّاْيِيْدِ فِيْ هَلَاكِ عَدُوِّكَ

اور پورا کرنے والا ہے جو کچھ وعدہ کیا ہے تم سے نصرت اور مدد کرنے کی ہلاک کرنے میں تمہارے دشمنوں کے

وَاِظْهَارِ دَعْوَتِكَ وَاَشْهَدُ اَنَّكَ وَفَيْتَ بِعَهْدِ اللّٰهِ

اور ظاہر کرنے میں تمہاری دعوت کے اور گواہی دیتا ہوں کہ تحقیق تم نے پورا کیا خدا کے عہد کو

وَجَاهَدْتَ فِي سَبِيلِ اللّٰهِ وَعَبَدْتَ اللّٰهَ مُخْلِصًا

اور جہاد کیا تم نے خدا کی راہ میں اور تم نے خدا کی بندگی کی حالت خلوص میں

حَتّٰی اَتَاكَ الْيَقِيْنُ لَعَنَ اللّٰهُ اُمَّةً قَتَلَتْكَ وَلَعَنَ اللّٰهُ

یہاں تک کہ آپ کی وفات لعنت کرے اس امت کو کہ تمکو قتل کیا اور لعنت کرے اللہ

اُمَّةً ظَلَمَتْكَ وَلَعَنَ اللّٰهُ اُمَّةً سَمِعَتْ وَلَمْ تُجِبْكَ

اس امت کو کہ ظلم کیا تمپر اور لعنت کرے اللہ اس امت کو کہ سنی نصیحت تمہاری اور نہ قبول کی

وَلَعَنَ اللّٰهُ اُمَّةً خَذَلَتْكَ وَلَعَنَ اللّٰهُ اُمَّةً اَلَبَتْ عَلَيْكَ

اور لعنت کرے خدا اس امت پر کہ رسوا کیا تمکو اور لعنت کرے اللہ اس امت پر کہ نرغہ کیا اوپر تمہارے

وَاَبْرَءُ اِلَى اللّٰهِ تَعَالٰى مِمَّنْ كَذَّبَكَ وَاسْتَخَفَّ بِحَقِّكَ وَ

بیزار ہوں طرف خدا تعالیٰ کے اس شخص سے کہ جھٹلایا تمکو اور خفیف جانا تمہارے حق کو اور

اسْتَحَلَّ دَمَكَ بِاَبِيْ اَنْتَ وَاُمِّيْ يَا اَبَا عَبْدِ اللّٰهِ لَعَنَ

حلال جانا تمہارے خون کو قربان ہوں آپ پر میرے ماں باپ اے ابا عبداللہ لعنت کرے

اللّٰهُ قَاتِلَكَ وَلَعَنَ اللّٰهُ خَاذِلَكَ وَلَعَنَ اللّٰهُ مَنْ سَمِعَ

اللہ تمہارے قاتل کو اور لعنت کرے اللہ تمہارے رسوا کرنے والے کو اور لعنت کرے اللہ اسکو کہ سنا اپنے

وَاعِيَتَكَ فَلَمْ يُجِبْكَ وَلَمْ يَنْصُرْكَ وَلَعَنَ اللّٰهُ مَنْ سَبَا

تمہاری فریاد کو پھر نہ قبول کیا تم کو اور نہ مدد کی تمہاری اور خدا لعنت کرے اس پر کہ قید کیا تمہاری عورتوں کو

نِسَاءَكَ اَنَا اِلَى اللّٰهِ مِنْهُمْ بَرِيْءٌ وَمِمَّنْ وَالَاهُمْ وَمَالَاهُمْ

میں خدا کے آگے ان سے بیزار ہوں اور اس شخص سے کہ دوست رکھا انکا اور میل کیا ان سے

وَاَعَانَهُمْ عَلَيْهِ وَاَشْهَدُ اَنَّكَ وَالْاَئِمَّةَ مِنْ وُلْدِكَ

اور مدد کی اس نے ان کے اوپر اور گواہی دیتا ہوں کہ تحقیق تم اور سب امام اولاد تمہاری میں سے ہیں

كَلِمَةُ التَّقْوٰى وَبَابُ الْهُدٰى وَالْعُرْوَةُ الْوُثْقٰى وَالْحُجَّةُ

کلمہ پرہیزگاری کے ہیں اور دروازہ رہنمائی کے اور رسّی مضبوط اور حجت خدا ہیں

عَلٰٓى اَهْلِ الدُّنْيَا وَاَشْهَدُ اَنِّىْ بِكُمْ مُؤْمِنٌ وَبِمَنْزِلَتِكُمْ

اہل دنیا پر اور گواہی دیتا ہوں کہ تمہارے ساتھ ایمان لانیوالا ہوں اور تمہارے

مُوْقِنٌ وَلَكُمْ تَابِعٌ بِذَاتِ نَفْسِىْ وَشَرَائِعِ دِيْنِىْ وَخَوَاتِيْمِ

مرتبہ کا یقین کرنیوالا ہوں اور تمہارا فرمانبردار رہوں اپنی ذات سے اور اپنے دین کی شریعتوں سے اور خاتموں

عَمَلِىْ وَمُنْقَلَبِىْ فِىْ دِيْنِىْ وَدُنْيَاىَ وَاٰخِرَتِىْ اَللّٰهُمَّ صَلِّ

عمل اپنے سے اور بدلنے حالات اپنے سے میرے دین میں اور دنیا میں اور میری آخرت میں خدا وندا

عَلٰى عَلِىِّ ابْنِ الْحُسَيْنِ سَيِّدِ الْعَابِدِيْنَ الَّذِىْ

رحمت نازل کر اوپر علیؑ ابن الحسین سردار عابدوں کے کہ خالص

اسْتَخْلَصْتَهٗ لِنَفْسِكَ وَجَعَلْتَ مِنْهُ اَئِمَّةَ

کیا تونے ان کو اپنی ذات کے واسطے اور کئے تونے ان سے امام

الْهُدَى الَّذِيْنَ يَهْدُوْنَ بِالْحَقِّ وَبِهٖ يَعْدِلُوْنَ

ہدایت کرنے والے جو کہ رہنمائی کرتے ہیں ساتھ حق کے اور بسبب اس کے عدل کرتے ہیں

الَّذِى اخْتَرْتَهٗ لِنَفْسِكَ وَطَهَّرْتَهٗ مِنَ الرِّجْسِ

کہ برگزیدہ کیا تونے ان کو اپنی ذات کے واسطے اور پاک کیا تونے ان کو پلیدی سے

واصطفيته وجعلته هاديا مهديا اللهم فصل

اور برگزیدہ کیا تونے ان کو اور کیا تونے انکو رہنما راہ یافتہ یا اللہ درود بھیج

عليه أفضل ما صليت على أحد من ذرية أنبيائك

اوپر ان کے بہتر اس درود سے کہ درود بھیجی ہے اوپر کسی کے نبیوں کی اولاد میں سے

حتى تبلغه ما تقر به عينه في الدنيا والآخرة

یہاں تک کہ پہنچایا تونے بسبب اسکے اس چیز کو کہ اس سے ٹھنڈی ہو آنکھ دنیا اور آخرت

إنك عزيز حكيم اللهم صل على محمد بن علي

میں تحقیق کہ تو غالب دانا ہے اے خدا تو رحمت بھیج اوپر محمدؐ بن علیؑ کے

باقر العلم وإمام الهدى وقائد أهل التقوى

کہ چیرنیوالے ہیں علم کے اور پیشوا ہدایت کے اور پیش رو متقیوں کے

والمنتجب من عبادك اللهم وكما جعلته علما

اور چنے ہوئے تیرے بندوں میں سے اے خدا اور جیسا کہ کیا ہے تونے انکو نشان

لعبادك ومنارا لبلادك ومستودعا لحكمتك

اپنے بندوں کیواسطے اور نشان اپنے شہروں کیواسطے اور امین کئے گئے واسطے تیری حکمت کے

ومترجما لوحيك وأمرت بطاعته وحذرت من

اور ترجمہ کرنیوالے واسطے وحی تیری کے اور حکم کیا تونے واسطے ان کی اطاعت کے اور ڈرایا تونے ان کی

معصيته فصل عليه يا رب أفضل ما صليت

نافرمانی سے پس تو رحمت نازل کر اوپر ان کے اے پروردگار میرے افضل اس درود کا کہ رحمت بھیجی تونے

عَلٰى اَحَدٍ مِنْ ذُرِّيَّةِ اَنْبِيَائِكَ وَاَصْفِيَائِكَ وَرُسُلِكَ

اور ہر ایک کے نبیوں کی اور دوستوں خالص کی اولاد میں سے اور رسولوں کی اولاد میں سے

وَاُمَنَائِكَ يَا اِلٰهَ الْعَالَمِيْنَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى جَعْفَرِ بْنِ

اور اپنے امینوں کی اے پروردگار عالموں کے بارخدایا رحمت نازل کر اوپر جعفر بن

مُحَمَّدٍ الصَّادِقِ خَازِنِ الْعِلْمِ الدَّاعِيْ اِلَيْكَ بِالْحَقِّ

محمد صادق کے کہ جمع کرنے والے ہیں علم کے بلانیوالے ہیں تیری طرف ساتھ حق

النُّوْرِ الْمُبِيْنِ اَللّٰهُمَّ وَكَمَا جَعَلْتَهُ مَعْدِنَ كَلَامِكَ

روشن ظاہر کے بارخدایا اور جیسا کہ گردانا ہے تو نے ان کو مکان اپنے کلام

وَوَحْيِكَ وَخَازِنَ عِلْمِكَ وَلِسَانَ تَوْحِيْدِكَ وَوَلِيَّ

اور وحی کا اور اپنے علم کا جمع کرنیوالا اور اپنے توحید کی زبان اور اپنے حکم کا ولی

اَمْرِكَ وَمُسْتَحْفِظَ دِيْنِكَ فَصَلِّ عَلَيْهِ اَفْضَلَ مَا صَلَّيْتَ

اور اپنے دین کا محافظ پس تو رحمت بھیج اوپر اس کے بہتر اس رحمت سے کہ

عَلٰى اَحَدٍ مِنْ اَصْفِيَائِكَ وَحُجَجِكَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ

بھیجی ہے تو نے اوپر کسی کے دوستوں اپنے سے اور حجتوں اپنی سے تحقیق کہ تو تعریف

مَجِيْدٌ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى الْاَمِيْنِ الْمُؤْتَمَنِ مُوْسَى

کیا گیا بزرگ ہو. بارخدایا رحمت نازل کر امانت دار موتمن موسیٰ

ابْنِ جَعْفَرٍ الْبَرِّ الْوَفِيِّ الطَّاهِرِ الزَّكِيِّ النُّوْرِ الْمُنِيْرِ

ابن جعفر کے پر کہ نیک وفادار پاک پاکیزہ روشن

الْمُبِيْنِ الْمُجْتَهِدِ الْمُحْتَسِبِ الصَّابِرِ عَلَى الْأَذَى فِيْكَ

ظاہر کوشش کرنے والے محتسب صابر اذیت پر تیری راہ میں

اَللّٰهُمَّ وَكَمَا بَلَّغَ عَنْ اٰبَائِهٖ مَا اسْتُوْدِعَ مِنْ اَمْرِكَ وَ

یا اللہ اور جیسے پہنچایا ان کو آبائے کرام اپنے سے جو کچھ کہ سپرد کیا گیا تھا تیرے امر سے اور

نَهْيِكَ وَحَمَلَ عَلَى الْمَحَجَّةِ وَكَابَرَ اَهْلَ الْعِزَّةِ وَالشِّدَّةِ

تیری نہی سے اور اٹھائی اوپر پشت کے سختی اہل غرور کی اور شدت کی

فِيْمَا كَانَ يَلْقٰى مِنْ جُهَّالِ قَوْمِهٖ رَبِّ فَصَلِّ عَلَيْهِ

اس چیز میں کہ پیش آئی تھی جہال قوم اپنی سے اے پروردگار میرے تو درود بھیج ان پر

اَفْضَلَ وَاَكْمَلَ مَا صَلَّيْتَ عَلٰى اَحَدٍ مِّمَّنْ اَطَاعَكَ

بہتر اور کامل تر اس درود سے کہ تو نے بھیجی ہو کسی کے اوپر وہ شخص کہ اطاعت کی تیری

وَنَصَحَ لِعِبَادِكَ اِنَّكَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى

اور نصیحت کی اس نے تیرے بندوں کے واسطے تحقیق تو بخشنے والا رحیم ہے بارخدایا رحمت نازل کر

عَلِيِّ بْنِ مُوْسَى الَّذِي ارْتَضَيْتَهٗ وَرَضِيْتَ بِهٖ مَنْ

اوپر علیؑ ابن موسےؑ کے کہ پسند کیا تو نے انکو اور راضی کیا تو نے بسبب ان کے

شِئْتَ مِنْ خَلْقِكَ اَللّٰهُمَّ وَكَمَا جَعَلْتَهٗ حُجَّةً عَلٰى

جس شخص کو کہ چاہا تو نے مخلوق اپنی سے خداوندا اور جیسا کیا تو نے ان کو حجت

خَلْقِكَ وَقَائِمًا بِاَمْرِكَ وَنَاصِرًا لِّدِيْنِكَ وَشَاهِدًا

اپنی خلق پر اور قائم کیا تو نے اپنے امر کے ساتھ اور مددگار کیا اپنے دین کے واسطے اور خاص

عَلٰی عِبَادِكَ وَكَمَا نَصَحَ لَهُمْ فِی السِّرِّ وَالْعَلَانِيَةِ وَ

اپنے بندوں پر اور جیسے کا نصیحت کی انہوں نے واسطے انکے پوشیدگی اور ظاہر مین اور

دَعَا اِلٰی سَبِيْلِكَ بِالْحِكْمَةِ وَالْمَوْعِظَةِ الْحَسَنَةِ فَصَلِّ

بلایا تیری راہ کی طرف دانائی اور نصیحت نیک سے پس رحمت نازل کر

عَلَيْهِ اَفْضَلَ مَا صَلَّيْتَ عَلٰی اَحَدٍ مِنْ اَوْلِيَآئِكَ وَ

اوپر بہتر اس رحمت سے کہ رحمت بھیجی ہے تو نے کسی پہ اپنے دوستوں سے اور

خِيَرَتِكَ مِنْ خَلْقِكَ اِنَّكَ جَوَادٌ كَرِيْمٌ ۝ اَللّٰهُمَّ صَلِّ

برگزیداؤں سے اپنی خلقت سے تحقیق کہ تو صاحب جود و بخشش کا ہے یا اللہ رحمت نازل کر

عَلٰی مُحَمَّدِ بْنِ عَلِيِّ بْنِ مُوْسٰی عَلَمِ التُّقٰی وَنُوْرِ الْهُدٰی

اوپر محمدؐ ابن علیؑ ابن موسیٰؑ کے کہ نشان ہیں پرہیزگاری کے اور روشنی ہیں

وَمَعْدِنِ الْوَفَآءِ وَفَرْعِ الْاَزْكِيَآءِ وَخَلِيْفَةِ الْاَوْصِيَآءِ

ہدایت کی اور کان ہیں وفا کے اور شاخ ہیں پاک لوگوں کی اور خلیفہ ہیں وصیوں کے

وَاَمِيْنِكَ عَلٰی وَحْيِكَ اَللّٰهُمَّ فَكَمَا هَدَيْتَ بِهٖ مِنَ

اور امانت دار ہیں تیری وحی پر یا خدایا جیسے کہ تو نے ہدایت کی بسبب اس کے

الضَّلَالَةِ وَاسْتَنْقَذْتَ بِهٖ مِنَ الْحَيْرَةِ وَاَرْشَدْتَ

گمراہی سے اور رہا کیا تو نے بسبب ان کے پریشانی سے اور ارشاد کیا تو نے بسبب

بِهٖ مَنِ اهْتَدٰی وَزَكَّيْتَ بِهٖ مَنْ تَزَكّٰی فَصَلِّ عَلَيْهِ

انکے اس شخص کو کہ طلب ہدایت کی اسنے اور پاک کیا تو نے بسبب اسکے اسکو کہ پاک ہونا چاہا پس رحمت نازل کر

أَفْضَلَ مَا صَلَّيْتَ عَلَى أَحَدٍ مِنْ أَوْلِيَائِكَ وَبَقِيَّةِ

اپنے افضل اس سے کہ رحمت بھیجی اوپر کسی کے اپنے دوستوں سے اور باقی

أَوْصِيَائِكَ إِنَّكَ عَزِيزٌ حَكِيمٌ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى عَلِيِّ ابْنِ

اوصیا اپنے سے تحقیق تو ہے عزت والا حکمت والا خداوندا رحمت نازل کر اوپر علیؑ ابن

مُحَمَّدٍ وَصِيِّ الْأَوْصِيَاءِ وَإِمَامِ الْأَتْقِيَاءِ وَخَلَفِ الْأَئِمَّةِ

محمدؐ کے کہ وصی ہیں اوصیاؤں کے اور امام ہیں پرہیزگاروں کے اور فرزند ہیں اماماں دین

الدِّينِ وَالْحُجَّةِ عَلَى الْخَلَائِقِ أَجْمَعِينَ اَللّٰهُمَّ كَمَا جَعَلْتَهُ

کے اور حجت خدا تمام خلائق پر یا اللہ جس طرح کیا تو نے ان کو

نُورًا يَسْتَضِيءُ بِهِ الْمُؤْمِنُونَ فَبَشَّرَ بِالْجَزِيلِ مِنْ

نور کہ روشن ہوئے بسبب انکے مومنین پس خوشخبری دی انہوں نے بزرگ

ثَوَابِكَ وَأَنْذَرَ بِالْأَلِيمِ مِنْ عِقَابِكَ وَحَذَّرَ بَأْسَكَ

ثواب تیرے سے اور ڈرایا انہوں نے ساتھ عذاب دردناک تیرے کے اور ڈرایا تیرے قہر سے

وَذَكَّرَ بِآيَاتِكَ وَأَحَلَّ حَلَالَكَ وَحَرَّمَ حَرَامَكَ وَبَيَّنَ

اور یاد دلایا تیری نشانیوں کو اور ظاہر کیا تیرے حلال کو اور حرام کیا انہوں نے تیری حرام کو اور

شَرَائِعَكَ وَفَرَائِضَكَ وَحَضَّ عَلَى عِبَادَتِكَ وَأَمَرَ

ظاہر کیا تیری شریعتوں اور فرضوں کو اور آمادہ کیا انہوں نے تیری عبادت پر اور حکم کیا

بِطَاعَتِكَ وَنَهَى عَنْ مَعْصِيَتِكَ فَصَلِّ عَلَيْهِ أَفْضَلَ

تیری بندگی پر اور منع کیا انہوں نے تیرے گناہ سے پس رحمت نازل کر افضل اس درود سے کہ

مَا صَلَّيْتَ عَلٰى اَحَدٍ مِنْ اَوْلِيَائِكَ وَذُرِّيَّةِ اَنْبِيَائِكَ

درود بھیجے تونے کسی پر دوستوں اپنے سے اور ذریت نبیوں اپنے سے

يَا اِلٰهَ الْعَالَمِينَ

اے معبود عالموں کے

بو محمد کہتے ہیں کہ جب درود یہاں تک پہنچا حضرت ساکت ہوئے بندے نے عرض کی آپ مولا اپنے حق میں بھی ارشاد فرمائیے

حضرت نے فرمایا کہ اگر یہ دین میں مامور نہ ہوتا البتہ ساکت رہتا ہیں چونکہ امر دین میں جانب خدا سے مامور ہوں لکھ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى الْحَسَنِ بْنِ عَلِيِّ ابْنِ مُحَمَّدٍ الْبَرِّ

یا اللہ تو رحمت بھیج اوپر حسنؑ ابن علیؑ ابن محمد پر کہ نیک

التَّقِيِّ الصَّادِقِ الْوَفِيِّ النُّورِ الْمُضِيءِ خَازِنِ عِلْمِكَ

پرہیزگار راستگو وعدہ وفا کرنے والے نور روشن کرنیوالے جمع کرنیوالے تیرے علم کے ہیں

وَالْمُذَكِّرِ بِتَوْحِيدِكَ وَوَلِيِّ اَمْرِكَ وَخَلَفِ اَئِمَّةِ الدِّينِ

اور یاد دلانیوالے تیری توحید کے اور تیرے امر کے ولی ہیں اور فرزند پیشوایان دین کے

الْهُدَاةِ الرَّاشِدِينَ وَالْحُجَّةِ عَلٰى اَهْلِ الدُّنْيَا فَصَلِّ

ہدایت کرنے والے رشید اور حجت خدا اہل دنیا پر ہیں پس تو رحمت بھیج

عَلَيْهِ يَا رَبِّ اَفْضَلَ مَا صَلَّيْتَ عَلٰى اَحَدٍ مِنْ اَصْفِيَائِكَ

اوپر اس کے اے پروردگار بہتر اس رحمت کے جو تونے بھیجی ہے اوپر کسی کے اپنے برگزیدوں میں سے

وَحُجَجِكَ وَاَوْلَادِ رُسُلِكَ يَا اِلٰهَ الْعَالَمِينَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى

اور اپنی حجتوں میں سے اور اپنے رسولوں کی اولاد میں سے اے معبود عالموں کے خداوندا درود تازل کر

وَلِيِّكَ وَابْنِ اَوْلِيَائِكَ الَّذِيْنَ فَرَضْتَ طَاعَتَهُمْ وَ

اپنے ولی اور ولیوں کی اولاد پر کہ تو نے فرض کیا ان کی طاعت کو اور

اَوْجَبْتَ حَقَّهُمْ وَاَذْهَبْتَ عَنْهُمُ الرِّجْسَ وَطَهَّرْتَهُمْ

تو نے واجب کیا انکے حق کو اور لے گیا تو ان سے پلیدی کو اور پاک کیا تو نے حق پاک

تَطْهِيْرًا اَللّٰهُمَّ انْصُرْهُ وَانْتَصِرْ بِهٖ لِدِيْنِكَ وَانْصُرْ بِهٖ

کرنے کا خداوندا مدد کر ان کی اور مدد کر ان کی دین میں اور مدد کر تو بہ سبب ان کے

اَوْلِيَائَكَ وَاَوْلِيَائَهٗ وَشِيْعَتَهٗ وَاَنْصَارَهٗ وَاجْعَلْنَا

دوستوں اپنے کی اور دوستوں انکے کی اور ان کے شیعوں کی اور انکے مددگاروں کی اور کر دے تو ہمکو انہیں

مِنْهُمْ اَللّٰهُمَّ اَعِذْهُ مِنْ شَرِّ كُلِّ بَاغٍ وَّطَاغٍ وَّمِنْ شَرِّ جَمِيْعِ

سے یا اللہ تو پناہ دے ان کو شر ہر ایک باغی اور گمراہ کے شر سے اور اپنی تمام مخلوق

خَلْقِكَ وَاحْفَظْهُ مِنْ بَيْنِ يَدَيْهِ وَمِنْ خَلْفِهٖ وَعَنْ يَّمِيْنِهٖ وَ

کے شر سے اور محفوظ رکھ اوسکو آگے سے اور اس کے پیچھے سے اور اسکے داہنے سے اور

عَنْ شِمَالِهٖ وَاحْرُسْهُ وَامْنَعْهُ اَنْ يُّوْصَلَ اِلَيْهِ بِسُوْءٍ وَاحْفَظْ

اسکے بائیں سے اور بچا تو ان کو اور منع کر تو انکو اس سے کہ پہنچے انکی طرف کوئی برائی اور نگاہ رکھ

فِيْهِ رَسُوْلَكَ وَاٰلَ رَسُوْلِكَ وَاَظْهِرْ بِهِ الْعَدْلَ وَاَيِّدْهُ بِالنَّصْرِ

اسکے درمیان اپنے رسول کو اور اپنے رسول کی آل کو اور ظاہر کر تو بسبب انکے عدل کو اور تو مدد کر ساتھ نصرت کے

وَانْصُرْ نَاصِرِيْهِ وَاخْذُلْ خَاذِلِيْهِ وَاقْصِمْ بِهٖ جَبَابِرَةَ

اور تو مدد کر اس کے مددگاروں کی اور تو رسوا کر ان کے رسوا کرنیوالوں کو اور توڑ بہ سبب ان کے جابروں

الْكُفْرِ وَاقْتُلْ بِهِ الْكُفَّارَ وَالْمُنَافِقِيْنَ وَجَمِيْعَ

کافروں کو اور تو قتل کر بسبب ان کے کافروں اور منافقوں کو اور تمام

الْمُلْحِدِيْنَ حَيْثُ مَا كَانُوْا مِنْ مَشَارِقِ الْاَرْضِ

ملحدوں کو جس جگہ کہ ہوویں زمین کے مشرقوں

وَمَغَارِبِهَا وَبَرِّهَا وَبَحْرِهَا وَامْلَأْ بِهِ الْاَرْضَ قِسْطًا

اور مغربوں میں اور اس کے جنگلوں اور دریاؤں سے اور تو بھر دے زمین کو بسبب انکے عدل

وَعَدْلًا وَاَظْهِرْ بِهِ دِيْنَ نَبِيِّكَ عَلَيْهِ وَاٰلِهِ السَّلَامُ

سے اور تو ظاہر کر بسبب ان کے اپنے نبی کے دین کو ان پر اور آل پر ان کی سلام

وَاجْعَلْنِيْ اَللّٰهُمَّ مِنْ اَنْصَارِهٖ وَاَعْوَانِهٖ وَ

اور تو کر دے مجھکو یا اللہ انکے مددگاروں میں سے اور مددگاروں میں اور

اَتْبَاعِهٖ وَشِيْعَتِهٖ وَاَرِنِيْ فِيْ اٰلِ مُحَمَّدٍ مَا يَاْمُلُوْنَ

فرمانبرداروں اور شیعوں انکے سے اور تو مجھکو دکھا آل محمدؐ میں وہ چیز کہ امید رکھتے

وَفِيْ عَدُوِّهِمْ مَا يَحْذَرُوْنَ اِلٰهَ الْحَقِّ اٰمِيْنَ

ہیں اور ان کے دشمن ہیں وہ کہ جس سے ڈرتے ہیں اے معبود برحق خدا یوں ہی کرے

فوائد دعائے منظوم حضرت امیر المومنین علی ابن ابیطالبؑ

جو مومن کہ با اعتقاد درست اور توجہ قلب سے باطہارت بعد نمازہائے خمسہ متبرکہ حضرت امیر المومنینؑ کو پڑھے تو فوائد مندرجہ ذیل پر کامیاب ہو۔

رضائے الٰہی صفائی باطن۔ روشنی دل دفع وسوسہ شیطان۔ نجات آتش دوزخ سے۔ داخل ہونا جنت میں اجابت دعا ترقی دولت وسعت رزق۔ ادائے قرض سے۔ حفاظت شر دشمن سے پناہ ظلم بادشاہ جابر سے دفع مرض ہر اقسام و حصول درستی۔ دفع تنگدستی غرضکہ فوائد اس کے تحریر سے باہر ہیں۔

يَا سَامِعَ الدُّعَاءِ	وَيَا فَاطِرَ السَّمَاءِ
اے بارخدایا سننے والے دعا کے	اور اے پیدا کرنے والے آسمان کے
وَيَا دَائِمَ الْبَقَاءِ	وَيَا وَاسِعَ الْعَطَاءِ
اور اے ہمیشہ قایم رہنے والے۔	اور اے فراخ بخشش

لِذِی الْفَاقَةِ الْعَدِيْمِ

واسطے محتاج نادار کے

وَيَا عَالِمَ الْغُيُوْبِ	وَيَا سَاتِرَ الْعُيُوْبِ
اور اے جاننے والے غیب کے	اور اے چھپانے والے عیبوں کے
وَيَا غَافِرَ الذُّنُوْبِ	وَيَا كَاشِفَ الْكُرُوْبِ
اور اے بخشنے والے گناہوں کے	اور اے دور کرنے والے سختیوں کے

عَنِ الْمُرْهَقِ الْكَظِيْمِ

سختی میں گرفتار اور غصہ پینے والے

وَيَا فَائِقَ الصِّفَاتِ	وَيَا مُخْرِجَ النَّبَاتِ
اور اے بالا سب تعریفیں سے	اور اے اوگانے والے سبزہ کے

وَيَا جَامِعَ الشَّتَاتِ اور اے جمع کرنے والے بوسیدہ ہڈیوں کے	وَيَا مُنْشِئَ الرُّفَاتِ اور اے پیدا کرنے والے تنہا

مِنَ الْاَعْظُمِ الرَّمِيْمِ
استخوان بوسیدہ سے

وَيَا مُنْزِلَ الْغِيَاثِ اور اے نازل کرنے والے مینہہ کے	مِنَ اللُّجَجِ الْحِثَاثِ نہایت تاریکی راتوں سے
عَلَى الْحَزْنِ وَالدِّمَاثِ اوپر نرم اور سخت زمین سے	اِلَى الْجُوْعِ الْغَرَاثِ طرف گرسنہ زمین قابل زراعت کے

مِنَ الْهُزُمِ الرُّزُوْمِ
ابر جمع ہوئے سے

وَيَا خَالِقَ الْبُرُوْجِ اور اے پیدا کرنیوالے برجوں آسمان کے	سَمَاءٍ بِلَا فُرُوْجٍ آسمانوں بغیر شگافوں کے
مَعَ اللَّيْلِ ذِي الْوُلُوْجِ ساتھ رات کو کہ صاحب تاریکی کے ہے	عَلَى الضَّوْءِ ذِي الْبُلُوْجِ اوپر روشنی ستاروں کے

يُغَشِّيْ سَنَا النُّجُوْمِ
چھپانیوالے روشنی ستاروں کے

وَيَا فَالِقَ الصَّبَاحِ اور اے ظاہر کرنیوالے صبح کے	وَيَا فَاتِحَ النَّجَاحِ اور اے کھولنے والے دروازوں فیروزی کے

وَيَا مُرْسِلَ الرِّيَاحِ
اور اے بھیجنے والے ہواؤں کے

بُكُوْرًا مَعَ الرَّوَاحِ
پس پیدا کرتے ہیں وہ ابر کو

فَيَنْشَأَنَ بِالْغُيُوْمِ
پس ظاہر ہوتا ہے ابروں میں

وَيَا مُرْسِيَ الرَّوَاسِخِ
اور اے بلند کرنے والے پہاڑوں محکم کے

أَوْتَادُهَا الشَّوَامِخِ
کہ کیا اون کو میخیں زمین کی

فِيْ أَرْضِهِ السَّوَائِخِ
بیچ زمین شوریدہ کے

أَطْوَادُهَا الْبَوَاذِخِ
میخیں اس کی مضبوط

مِنْ صُنْعِهِ الْقَدِيْمِ
کاریگری قدیم سے

وَيَا هَادِيَ الرَّشَادِ
اور اے ہدایت کرنے والے راہ راست کے

وَيَا مُلْهِمَ السَّدَادِ
اور اے دلمیں ڈالنے والے نیکیوں کے

وَيَا رَازِقَ الْعِبَادِ
اور اے رزق دینے والے بندوں کے

وَيَا مُحْيِيَ الْبِلَادِ
اور اے زندہ کرنے والے شہروں کے

وَيَا فَارِجَ الْغُمُوْمِ
اور اے دور کرنیوالے غم و اندوہ کے

وَيَا مَنْ بِهِ أَعُوْذُ
اور اے وہ کہ ساتھ اسکے پناہ مانگتا ہوں

وَيَا مَنْ بِهِ أَلُوْذُ
اور اے وہ کہ ساتھ اسکے حاجت چاہتا ہوں

وَمَنْ حُکْمُہُ النُّفُوْذُ	فَمَا عَنْہُ لِیْ شُذُوْذُ
اور اے وہ کہ اس کا سب شے پر جاری ہے	بس نہیں ہے میرے واسطے کنارہ

تَبَارَکْتَ مِنْ حَلِیْمٍ

بزرگ ہے ازروئے علم کے

وَیَا مُطْلِقَ الْاَسِیْرِ	وَیَا جَابِرَ الْکَسِیْرِ
اور اے آزاد کرنے والے بندۂ قیدی کے	اور اے جوڑنے والے عضو شکستہ کے
وَیَا مُغْنِیَ الْفَقِیْرِ	وَیَا غَاذِیَ الصَّغِیْرِ
اور اے دولتمند کرنے والے فقیر کے	اور اے غذا دینے والے عضو شکستہ کے

وَیَا شَافِیَ السَّقِیْمِ

اور اے شفا دینے والے بیمار کے

وَیَا مَنْ بِہٖ اعْتِزَازْ	وَیَا مَنْ بِہٖ احْتِرَازْ
اور اے وہ کہ اسکو ہے بجا اشنع ہر چیز کی	اور اے وہ کہ بچانے والا ہے۔
مِنَ الذُّلِّ وَالْمَخَازِیْ	وَالْاٰفَاتِ وَالْمَرَازِیْ
خواری سے اور رسوائی سے	اور آفتوں سے اور بدی سے

اَعِذْنِیْ مِنَ الْہُمُوْمِ

پناہ دے مجھ کو غموں سے

وَمِنْ جِنَّۃٍ وَاِنْسٍ	لِذِکْرِ الْمَعَادِ نَفْسٌ
اور جنات سے اور آدمیوں سے	واسطے یاد کرنے جگہ پاک کے

لِلْقَلْبِ عَنْهُ مُقِضٍّ دل کو قیامت سے سخت کرنیوالے	وَمِنْ شَرِّ غَيِّ نَفْسٍ اور بدی ہر نفس شریر سے

وَشَيْطَانِهَا الرَّجِيْمِ
اور شیطان سنگسار مردود سے

وَيَا مُنْزِلَ الْمَعَاشِ اور اے نازل کرنے والے روزی کے	عَلَى النَّاسِ وَالْمَوَاشِ اوپر آدمیوں کے اور حیوانات کے
وَالْأَفْرَاخِ فِي الْعِشَاشِ اور مرغ کے بچوں پر گھونسلوں میں	مِنَ الطُّعْمِ وَالرِّيَاشِ قسم غذا سے اور لباس سے

تَقَدَّسْتَ مِنْ عَلِيْمٍ
پاک و پاکیزہ ہے تو جاننے والا۔

وَيَا مَالِكَ النَّوَاصِ اور اے مالک بالوں پیشانی کے	لِلْمُطِيْعَاتِ وَالْعَوَاصِ واسطے فرمانبرداروں اور گناہگاروں کے
فَمَا عَنْهُ مِنْ مَنَاصٍ پس نہیں ہے بھاگنا خدا تعالی سے	لِعَبْدٍ وَلَا خَلَاصٍ واسطے بندہ اپنے کے اور نہ رہائی پانا

لِمَاضٍ وَلَا مُقِيْمٍ
نہ مردہ کو اور نہ زندہ کو

وَيَا خَيْرَ مُسْتَعَاضٍ اور بہترین عوض چاہے گیوں کے	بِمَحْضِ الْيَقِيْنِ رَاضٍ یقین کو پسند کرنے والے

بِمَا هُوَ عَلَيْهِ قَاضٍ — مِنْ اَحْكَامِهِ الْمَوَاضِ

ساتھ اس چیز کے کہ وہ اس پر جاری کرنیوالا — حکم اپنے جاری ہونیوالے سے

تَعَالَيْتَ مِنْ حَكِيْمٍ

برتر ہے تو اے حکیم

وَيَا مَنْ بِنَا مُحِيْطٌ — وَعَنَّا الْاَذٰى يُمِيْطُ

اور اے وہ کہ ہم پر اور ہر چیز پر محیط ہے — اور ہم سے دور کرنے والا رنج کا

وَمَنْ مُلْكُهُ الْبَسِيْطُ — وَمَنْ عَدْلُهُ الْقَسِيْطُ

اور وہ کہ ملک اسکا فراخ ہے — اور اے وہ کہ حکم اسکا انصاف ہے

عَلَى الْبَرِّ وَالْاَثِيْمِ

اوپر بے گناہوں اور گناہگاروں کے

وَيَا رَائِيَ اللُّحُوْظِ — وَيَا سَامِعَ اللُّفُوْظِ

اور اے دیکھنے والے اشاروں کے — اور اے سننے والے کلاموں کے

وَيَا قَاسِمَ الْحُظُوْظِ — بِاِحْصَائِهِ الْحُفُوْظِ

اور اے تقسیم کرنیوالے حصوں کے — ساتھ شمار اپنے کے کہ نگہبان ہے

بِعَدْلٍ مِنَ الْقَسِيْمِ

عدل کے ساتھ مقرر کردہ قسمتوں سے

وَيَا مَنْ هُوَ السَّمِيْعُ — وَمَنْ خَلْقُهُ الْبَدِيْعُ

اور اے وہ کہ سننے والا ہے — اور وہ کہ پیدائش اسکی نادر ہے

وَمَنْ عَرْشُهُ الرَّفِيعُ
اور وہ کہ عرش اس کا بلند ہے

وَمَنْ جَارُهُ الْمَنِيعُ
اور وہ کہ ہمسایہ اس کا قوی ہے

مِنَ الظَّالِمِ الْغَشُومِ
ظلم کرنے والے بے انصاف کے

يَا مَنْ حَبَا فَأَسْبَغَ
اے وہ کہ بخشا پھر پورا کیا

مَا قَدْ حَبَا وَسَوَّغَ
جو کچھ کہ دیا گوارا کیا

وَيَا مَنْ كَفٰى وَبَلَّغَ
اور اے وہ کہ کفایت کرتا ہے اور پہنچاتا ہے

مَا قَدْ صَفَا وَفَرَّغَ
جو چیز کہ صاف ہی کراتا ہے

مِنْ مَنِّهِ الْعَظِيمِ
اپنے بڑے احسان سے

وَيَا مَلْجَأَ الضَّعِيفِ
اور اے جائے پناہ ناتوانوں کے

وَيَا مَفْزَعَ اللَّهِيفِ
اور اے جائے فریاد کرنے اندوہناک کے

تَبَارَكْتَ يَا لَطِيفُ
بزرگ ہے تو اور مہربانی کرنے والا

رَحِيمٌ بِنَا رَؤُوفٌ
بخشش کرنیوالا ساتھ ہمارے مہربانی کرنیوالا

خَبِيرٌ بِنَا كَرِيمٌ
خبر رکھنے والا ہمارے ساتھ اور کرم کرنے والا

وَيَا مَنْ قَضٰى بِحَقٍّ
اور اے وہ کہ حکم کرنے والا ساتھ سچائی کے

عَلٰى نَفْسِ كُلِّ خَلْقٍ
اوپر ہر ذات پیدا کئے ہوئے کے

وَفَاقًا بِکُلِّ اُفُقٍ — فَمَا یَنْفَعُ التَّوَاقِ

نہ واسطے وفاق کے ہر ایک جگہ میں — پس فائدہ نہیں دیتا بچنا

مِنَ الْمَوْتِ وَالْحُتُوْمِ

موت حتمی سے

تَرَانِیْ وَلَا اَرَاکَ — وَلَا رَبٌّ لِیْ سِوَاکَ

دیکھتا ہے تو مجھ کو اور نہیں دیکھتا میں تجھ کو — اور نہیں ہے پروردگار میرا سوا تیرے

فَقُدْنِیْ اِلٰی هُدَاکَ — وَلَا تُغْشِنِیْ رِدَاکَ

پس کھینچ تو مجھ طرف راہ راست کے — اور نہ پہنا مجھ کو چادر ہلاکت اپنی کی

بِتَوْفِیْقِکَ الْعَصُوْمِ

اپنی توفیق سے کہ بچانے والی ہے

وَیَا مَعْدَنَ الْجَلَالِ — وَذَا الْعِزِّ وَالْجَمَالِ

اور اے پروردگار صاحب جلال — اور صاحب بزرگی اور جمال کا

وَذَا الْکَیْدِ وَالْمُحَالِ — وَذَا الْمَجْدِ وَالْمَعَالِ

اور صاحب اپنی قوت و قدرت کا — اور صاحب بزرگی اور معالی کا

تَعَالَیْتَ مِنْ رَحِیْمٍ

بزرگ ہے تو رحم کرنے والا

اَعِذْنِیْ مِنَ الْجَحِیْمِ — وَمِنْ هَوْلِهَا الْعَظِیْمِ

رہائی دے مجھکو دوزخ سے — اور اس کے ہول سے کہ بہت بڑا ہے

وَمِنْ عَيْشِهَا الذَّمِيْمِ
اور زندگانی دوزخ سے کہ بدتر ہے

وَمِنْ حَرِّهَا الْمُقِيْمِ
اور گرمی اس کی سے کہ ہمیشہ ہے

وَمِنْ مَاءِهَا الْحَمِيْمِ
اور پانی اس کے سے کہ کھولتا ہوا ہے

وَاَصْحِبْنِي الْقُرْاٰنَ
اور مصاحب بنا میرا قرآن کو

وَاَسْكِنِّي الْجِنَانَ
اور آرام دے مجھ کو بہشت میں

وَزَوِّجْنِي الْحِسَانَ
اور کد خدائی کر میری ساتھ حوروں کے

وَنَاوِلْنِي الْاَمَانَ
اور پہنچا مجھ کو مقام [illegible]

اِلٰى جَنَّةِ النَّعِيْمِ
طرف بہشت نعمت والی کے

اِلٰى نِعْمَةٍ وَّلَهْوٍ
طرف نعمتوں عیش و طرب کے

بِغَيْرِ اسْتِمَاعِ لَغْوٍ
بغیر سننے باتوں بیہودہ کے

وَلَا بِاِذْكَارِ شَجْوٍ
اور نہ ساتھ یاد کرنے حزن و غم کے

وَلَا بِاعْتِدَادِ شَكْوٍ
اور نہ حد سے گزرنے شکایتوں کے

سَقِيْمٍ وَّلَا كَلِيْمٍ
بیمار ہوں اور نہ زخمی ہوں

اِلَى الْمَنْظَرِ النَّزِيْهِ
طرف اس مکان کے کہ پاک ہے

لَذِيْ لَا لُغُوْبَ فِيْهِ
اور وہ مکان کہ نہیں ہے ماندگی اس میں

هَنِیئاً لِسَاکِنِیهِ
خوشگوار ہے اُس کے رہنے والوں کو

فَطُوبیٰ لِعَامِرِیهِ
پس مبارکی ہے واسطے قیام کرنیوالوں اسکی کے

ذَوِی الْمَدْخَلِ الْکَرِیمِ
صاحب بزرگ مرتبہ کے ہیں

اِلیٰ مَنْزِلٍ تَعَالیٰ
طرف مکان کے کہ بزرگ ہے

بِالْحُسْنِ قَدْ تَلَالا
جو اپنی خوبی کی وجہہ سے روشن ہے

بِالنُّورِ قَدْ تَوَالا
ساتھ نور کے کہ جو پے در پے ہے

تَلَقّیٰ بِهِ الْجَلالا
ملاقات کرتے ہیں اسمیں صاحب بزرگی کے

مِنْ بَارِئِ النَّسِیمِ
خالق نسیم سے

اِلیٰ الْمَفْرَشِ الْوَطِیِّ
طرف فرش بچھے ہوے کے

اِلیٰ الْمَلْبَسِ الْبَهِیِّ
طرف لباس کے کہ روشن ہے

اِلیٰ الْمَطْعَمِ الشَّهِیِّ
طرف کھانوں لذیذ کے

اِلیٰ الْمَشْرَبِ الْهَنِیِّ
طرف شراب کے کہ گوارا ہے

مِنَ السَّلْسَلِ الْخَتِیمِ
اس خوشگوار پانی سے جسپر مہر لگی ہوئی ہوگی

یَا وَالِیَ الْوَلِیِّ
اے وارث ہر ولی کے

صَلِّ عَلیٰ النَّبِیِّ
رحمت نازل کر اوپر نبی صلعم کے

وَاٰلِہِ التُّقٰی		اِرْحَمْ عَلَی الْعَلِیِّ
اور آل انکی کے کہ پاک ہیں		رحم کر تو اوپر علیؑ کے
	بِاِحْسَانِکَ الْقَدِیْمِ	
	ساتھ احسان اپنے کے کہ قدیم ہے	

بیان اسمائے اعظم

کتاب فضل الدعا میں عمار نے حضرت امام جعفر صادقؑ سے روایت کی ہے کہ حضرت نے فرمایا کہ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ اسم اعظم ہے اور اسی کتاب میں ابی حمزہؓ نے حضرت امام جعفر صادقؑ سے روایت کی ہے کہ اسم اعظم بیچ سورۃ فاتحۃ الکتاب یعنی سورہ حمد مین مندرج ہے اور اس طرح بھی منقول ہے کہ آنحضرتؐ نے فرمایا کہ اے اصحاب تم چاہتے ہو کہ اسم اعظم خدا میں تمکو بتلاؤں صحابہ نے عرض کی بلے انھوں نے فرمایا کہ سورہ حمد اور قل ہو اللہ اور آیۃ الکرسی اور انا انزلنا منہ طرف قبلہ کی کرکے پڑھو اور جو حاجت چاہو خدا سے طلب کرو کہ مستجاب ہی اور سلیمان بن جعفر نے امام رضاؑ سے روایت کی ہی کہ بعد نماز صبح کے سو مرتبہ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ (ابتدا کرتا ہوں ساتھ نام اللہ رحم کرنیوالے مہربان کے نہیں ہے طاقت اور قوت مگر واسطے اللہ بزرگ برتر کے) کہ یہ اسم اعظم نزدیک تر ہے سیاہی چشم سے ساتھ سفیدی کے اور حضرت امام رضاؑ سے روایت ہی کہ یَا حَیُّ (اے زندہ) یَا قَیُّوْمُ (اے قایم) اسم اعظم ہے اور ازجملہ روایات کہ بیچ باب اسم اعظم کے ذکر کیگئی ہیں یہ ہے کہ حافظ محمد جزری کتاب عوات میں بروایت عبد السلم خوارزمی و بروایت انس لکھتا ہے کہ حضرت رسول خدا نے ہنگام گذر نے ابی عباس یزید بن صامت پر کہ وہ شخص بیٹھا یہ دعا پڑھتا تھا ÷ اَللّٰھُمَّ یَا اِنَّ لَکَ الْحَمْدُ لَا اِلٰہَ اِلَّا اَنْتَ یَا حَنَّانُ یَا بَدِیْعَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ یَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِکْرَامِ یا رخدایا تحقیق کہ واسطے تیرے ہے حمد نہیں کوئی معبود

مگر تو اے احسان کرنے والے اے پیدا کرنے والے آسمانوں اور زمین کے اے صاحب بزرگی و بخشش کے فرمایا کہ آیا جانتے ہو کہ یہ مرد کونسی دعا پڑھتا ہے لوگوں نے عرض کی کہ خدا و رسول بہتر جانتے ہیں حضرت نے فرمایا کہ یہ اسم اعظم ہے جو کچھ چاہو بواسطہ اس دعا کے خدا سے طلب کرو کہ خدا عطا کرتا ہے اور جو کچھ دعا مانگو خدا استجاب کرتا ہے اور روایت کی ہے کہ ایک شخص نے پیغمبر خدا سے التماس کیا کہ مجھے اسم اعظم تعلیم فرمائیں حضرت نے فرمایا کہ وضو کر اور جو کچھ کہ تبلاؤں اسکو واسطے سے کہہ کہیں اسکو سنوں پڑھ پس اسنے وضو کیا اور اسکو پڑھا۔ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ بِاَسْمِکَ الْحُسْنٰی کُلِّھَا مَا عَلِمْتُ مِنْھَا وَمَا لَمْ اَعْلَمْ وَاَسْئَلُکَ بِاسْمِکَ الْعَظِیْمِ الْاَعْظَمِ الْکَبِیْرِ الْاَکْبَرِ (خداوند! بتحقیق سوال کرتا ہوں میں تجھ سے تیرے نام سے کہ نیک ہیں ہر ایک ان میں سے اس چیز سے کہ جانتا ہوں میں ان میں سے اور اس چیز سے کہ نہیں جانتا میں اور سوال کرتا ہوں میں تیرے نام بزرگ سے کہ نہایت بزرگ اور بڑا ہے از روئے بڑائی کے) پیغمبر خدا نے فرمایا کہ پایا تو نے اسم اعظم کے تئیں بخدائے عزوجل کہ جس نے میرے تئیں ساتھ راستی پیغمبری کے بھیجا ہے اور انس سے روایت کی ہے کہ پیغمبر خدا نے فرمایا کہ یوشع بن نون وصی موسے نے اس اسم کو پڑھا تھا کہ خدائے تعالے نے برکت سے اس کی آفتاب کو ٹھہرا رکھا یہاں تک کہ انہوں نے نماز ادا کی وہ یہ ہے اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ بِاسْمِکَ یَا اَللّٰہُ یَا اَللّٰہُ یَا اَللّٰہُ یَا اَللّٰہُ یَا اَللّٰہُ لَا اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِیْمِ

خداوندا سوال کرتا ہوں تجھ سے تیرے نام سے اے اللہ اے اللہ اے اللہ اے اللہ۔ اے اللہ نہیں کوئی معبود مگر وہ کہ پروردگار عرش عظیم ہے۔

حضرت نے فرمایا کہ تم سمجھے اور یاد کیا یا پھر اسکو کہوں انس نے عرض کی کہ پھر ارشاد کیجئے مکرر حضرت نے اس دعا کو فرمایا یہانتک کہ میں نے یاد کر لیا۔

انس کہتا ہے کہ جب میں نے اس دعا کو پڑھا دعا مستجاب ہوی۔

صالح نے حکایت کی ہے کہ خواب میں دیکھا میں نے کہ کوئی شخص یہی کہتا ہے کہ تجھ کو اسم اعظم تعلیم کروں کہ جب تو اس کو پڑھا کرے تو تیری دعا مستجاب ہو میں نے کہا کہ تعلیم کرو اس نے کہا کہ کہا اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ بِاسْمِکَ الْمَخْزُوْنِ الْمَکْنُوْنِ الْمُطَھَّرِ الطَّاھِرِ الْمُقَدَّسِ خداوندا بتحقیق کہ میں سوال کرتا ہوں

ہوں تجھ سے تیرے نام امانت رکھے گئے پوشیدہ و پاک پاکیزہ نہایت پاک کے) پس
صالح کہتا ہے کہ کبھی ایسا نہیں ہوا کہ دریا میں یا خشکی میں اس دعا کو پڑھ کے دعا مانگی ہو
اور وہ دعا مستجاب نہ ہوئی ہو۔ صاحب مہج الدعوات نے ذکر کیا ہے کہ ایک شخص
تھا غالب نام کہ اس نے بیس برس دعا مانگی کہ بار خدایا مجھ کو اسم اعظم تعلیم کر کہ ایسا
اسم اعظم ہو کہ اس کی برکت سے جو دعا مانگوں مستجاب ہو اور جو چاہوں میں تجھ سے
وہ مجھے تو بخشا کرے پس ایک شب حالت نماز میں اس نے سنا کہ کوئی شخص کہتا ہے
کہ سن اے غالب پس سنا تونے بعد اسکے غالب کہتا ہے کہ میں سو گیا خواب میں دیکھا کہ میں کھڑا ہوں پس سنا میں نے کہ
کوئی کہتا ہے کہ کہو یَا فَارِجَ الْغَمِّ وَیَا کَاشِفَ الْغَمِّ وَیَا مُوْفِیَ الْعَهْدِ وَیَاحَیُّ لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ
(اے دور کرنے والے رنج کے، اور اے کھولنے والے غم کے اور اے وفا کرنیوالے عہد کے
اور اے زندہ نہیں ہے کوئی معبود مگر تو) حضرت امام زین العابدینؑ حضرت ام سلمہ زوجہ رسول خدا سے روایت فرماتے ہیں کہ ایک روز پیغمبر خدا سے سوال کیا میں نے اسم
اعظم سے یہ سنتے ہی حضرت نے منہ پھیر لیا اور کچھ جواب نہ دیا بعد کئی دن کے پیغمبر
خدا ام سلمہؓ کے گھر میں تشریف لائے دیکھا کہ ام سلمہؓ سجدہ میں اس دعا کو پڑھتی
تھیں اَللّٰهُمَّ اِنِّیْٓ اَسْئَلُكَ بِاَسْمَآئِكَ الْحُسْنٰی مَا عَلِمْتُ مِنْهَا وَمَا لَمْ
اَعْلَمْ وَاَسْئَلُكَ بِاسْمِكَ الْاَعْظَمِ الَّذِیْٓ اِذَا دُعِیْتَ بِهٖ اَجَبْتَ وَاِذَا
سُئِلْتَ بِهٖ اَعْطَیْتَ فَاِنَّ لَكَ الْحَمْدُ لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ الْحَنَّانُ الْمَنَّانُ
بَدِیْعُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ یَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ
(خداوندا تحقیق میں سوال کرتا ہوں تجھ سے تیرے نام نیک کے جو جانتی ہوں میں اس
میں سے اور جو نہیں جانتی اور سوال کرتی ہوں تیرے نام بزرگ سے ایسا نام کہ جب دعا
کی جاوے ساتھ اس کے قبول کرے اور جب سوال کیا جاوے ساتھ اسکے عطا کرے
تو پس تحقیق تیرے واسطے ہے تعریف نہیں کوئی معبود مگر تو صاحب جود و احسان
پیدا کرنے والا آسمانوں کا اور زمین کا اے صاحب بزرگی اور بخشش کے)
صاحب مہج الدعوات کہتے ہیں کہ عیسے ابن زید بن امام
زین العابدین علیہ السلام نے اپنے جد بزرگوار یعنی علی ابن الحسین سے

روایت کی ہے کہ مدت تک میں خدا سے طلب اسم اعظم کی کرتا رہا کہ خدا
مجھ کو اسم اعظم تعلیم فرمائے ناگاہ ایک شب حالت نماز میں آنکھ میری
لگ گئی خواب میں دیکھا کہ جناب رسول خدا تشریف لاتے ہیں جب میرے
برابر آئے تو میری پیشانی کو بوسہ دیا اور فرمایا کہ کس چیز کو خدا سے طلب کرتا ہے
میں نے عرض کی اے جدّ بزرگوار میں طالب اسم اعظم ہوں حضرت نے فرمایا کہ لکھ میں
نے عرض کی کہ کس چیز پر لکھوں ارشاد کیا کہ انگلی سے اپنے کف دست پر لکھ اسم اعظم
یہ ہے یَا اَللّٰہُ یَا اَللّٰہُ وَحْدَكَ لَاشَرِیْكَ لَكَ اَنْتَ الْمَنَّانُ
اے اللہ اے اللہ اے اللہ واحد ہی تو نہیں شریک واسطے تیرے بہت
بَدِیْعُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ذُوالْجَلَالِ وَالْاِکْرَامِ وَ
احسان کرنے والا پیدا کرنے والا آسمانوں کا اور زمین کا صاحب بزرگی اور
ذُوالْاَسْمَاءِ الْعِظَامِ وَذُوالْعِزِّ الَّذِیْ لَایُرَامُ وَاِلٰهُکُمْ
بخشش کا اور صاحب ناموں بزرگ کا اور صاحب کہ نہیں تا بعدار کیا اور معبود
اِلٰهٌ وَّاحِدٌ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الرَّحْمٰنُ الرَّحِیْمُ وَصَلَّی
تمہارا معبود یکتا ہے نہیں کوئی معبود مگر وہی کہ رحمٰن اور رحیم ہے اور درود
اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ اَجْمَعِیْنَ ۝
اللہ کا اوپر محمد اور آل کے سب پر۔
یہ لکھوا کر حضرت نے فرمایا کہ مانگ خدا سے جو مراد کہ چاہتا ہے حضرت امام زین العابدین
نے فرمایا کہ قسم اس خدا کی جس نے محمد کو بحق ساتھ ہدایت کے بھیجا ہے کہ آزمایا میں نے
کہ جس طرح حضرت نے فرمایا تھا اسی طرح سریع الاجابت پایا صاحب مہج الدعوات
لکھتے ہیں کہ ایک روایت اور اسم اعظم کے باب میں عطا سے بیان کی جاتی ہے کہ اسکو
تجربہ کیا ہے کہ وہ اسم اعظم یہ ہے:- بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ
یَا اَللّٰہُ یَا اَللّٰہُ یَا اَللّٰہُ یَا رَحْمٰنُ یَا رَحْمٰنُ یَا رَحْمٰنُ۔
اے اللہ اے اللہ اے اللہ اے رحم کرنے والے اے رحم کرنیوالے اے رحم کرنے والے
یَا نُوْرُ یَا نُوْرُ یَا نُوْرُ یَا ذَالطَّوْلِ یَا ذَالْجَلَالِ وَالْاِکْرَامِ

اے نوراے نوراے نوراے صاحب مرتبہ بلند اے صاحب بزرگی و بخشش کو

دربیان خواص بعض اسمار حسنےٰ

جان تو کہ جو شخص سو مرتبہ اَلرَّحْمٰنُ الرَّحِیْمُ بعد ہر فریضہ کے پڑھے لطف الٰہی شامل حال ہو اَلْمَلِكُ پڑھے ہمیشہ ملک اس کے قبضہ میں رہیگا۔ اور جو شخص کہ ستر بار اَلْقُدُّوْسُ (اے پاک) پڑھے باطن اس کا آلودگی بدی سے پاک ہو اور جو شخص کہ اَلسَّلَامُ کہے امراض سے شفا پاوے اور آفات سے سالم رہے اور اگر مریض پر اس اسم کو سو مرتبہ پڑھیں شفا پاوے اور جو شخص کہ ایک سو چھتیس مرتبہ اَلْمُؤْمِنُ کہے امان پائے گا شر جن و انس سے اور جو شخص کہ ایک سو چھبیس مرتبہ کہے اَلْمُهَيْمِنُ (اے جاننے والے) کہے صفائی باطن اور اطلاع اوپر اسرار حقایق کے حاصل ہو اور جو شخص کہ ۹۴ مرتبہ ہر روز بعد نماز صبح کے اَلْعَزِيْزُ (اے صاحب عزت) کہے اسپر علم کیمیا اور سیمیا منکشف ہو اور اگر ہر روز چالیس مرتبہ پڑھا کرے تو پھر محتاج نہ ہو جو ہر روز اکیس مرتبہ پڑھے اَلْجَبَّارُ کو ایمن رہے ظلم ظالم سے اور جو شخص کہ اَلْجَبَّارُ کو ظالم و جابر کے نزدیک پڑھے وہ جابر ذلیل ہو اور عاجزی اور انکساری سے پیش آئے اور جو شخص کہ اکثر اَلْخَالِقُ (اے پیدا کرنے والے) کہا کرے یعنی بہت سی دفعہ ہر روز کہا کرے تو نورانی و روشن کرے گا خدا قلب اُس کا اور جو شخص کہ چودہ مرتبہ حالت سجدہ میں اَلْوَهَّابُ (اے بخشنے والے) کہے حق تعالےٰ اُسے غنی کریگا اور اگر آخر شب کو برہنہ سر سو مرتبہ دونو ہاتھ اٹھا کر اَلْوَهَّابُ پڑھے حق تعالیٰ اُسکے فقر کو دور کرے اور اُسکی حاجت کو بر لاوے اور جو شخص کہ اَلْكَرِيْمُ اَلْوَهَّابُ ذُوالطَّوْلِ کو اکثر پڑھا کرے حقتعالی اسکو اس قدر روزی عطا فرماوے کہ اس کے گمان میں نہ ہو اور جو شخص کہ بکثرت اَلرَّزَّاقُ پڑھا کرے حق تعالی اسے برکت عطا فرمائے اور جو شخص کہ بعد نماز صبح کے ستر بار اسم اَلْفَتَّاحُ (اے کھولنے والے) اپنے سینہ پر ہاتھ رکھکر پڑھے حقتعالی اسکے سامنے سے پردے اٹھا دیوے یعنی حق اُسپر ظاہر ہووے اور جو شخص کہ اَلْحَكِيْمُ اَلْعَلِيْمُ (اے صاحب حکمت جاننے والے) کو پڑھے جو مہم در پیش ہو حق تعالی کشایش مطلب کی

کرے اور اسیطرح سے ہے خواص اَلْحَفِیْظُ الْعَلِیْمُ کا اور جو شخص کہ چالیس دفعہ چالیس
لقموں پر اَلْقَابِضُ کو چالیس روز لکھکر ۴۰ روز تک نوش کیا کرے حق تعالیٰ اس کو
عذاب جوع وعارضہ بھوک سے تمام عمر محفوظ رکھے آور جو شخص کہ آخر شب کو دونو ہاتھ
اٹھائے اور دس مرتبہ اَلْبَاسِطُ (اے فراخ کرنے والے) کہے اس شخص کو کسی سے سوال
کرنے کی حاجت نہ رہیگی اور جو شخص کہ بعد نماز صبح کے سو مرتبہ عَالِمُ الْغَیْبِ کہے تو اسپر
اشیائے غیبیہ منکشف ہوں آور جو شخص کہ ستر مرتبہ اَلْخَافِضُ (پست و خوار کرنے والے
جباروں کے) پڑھے دفع کرے حق تعالےٰ اس سے شر ظالمین کو آور جو شخص کہ بعد ظہر کے
سو مرتبہ اَلرَّافِعُ (اے بلند مرتبہ) کی مداومت کرے حق تعالیٰ اس کی رفعت کو زیادہ کرے اور
جو شخص کہ بکثرت اَلسَّمِیْعُ (اے سننے والے) کہے دعا اس کی مستجاب ہوا کرے اور جو
شخص کہ اکثر اَلْمُعِزُّ (اے عزت دینے والے) کہے حق تعالیٰ اسکو ہیبت و رعب عطا
فرماوے اور جو شخص شب تاریکی میں پیشانی کو خاک پر رکھکے دو ہزار مرتبہ اَلْمُذِلُّ
کو کہے اور اس دعا کو پڑھے یَا مُذِلَّ الْجَبَّارِیْنَ وَمُبِیْرَ الظَّالِمِیْنَ اِنَّ فُلَانًا
اَذَلَّنِیْ فَخُذْ لِیْ حَقِّیْ مِنْهُ (اے ذلت دینے والے سرکشوں کے اور سرنگوں کرنیوالے
ظالموں کے تحقیق فلاں شخص نے ذلیل کیا مجھ کو پس لے حق میرا اس سے) پس حقتعالیٰ اسی
وقت اس کے دشمن سے مواخذہ کریگا آور جو شخص کہ پچپن مرتبہ اَلْمُذِلُّ کو پڑھکے
سجدہ میں کہے اِلٰهِیْ اٰمِنِّیْ مِنْ فُلَانٍ (بارالہا امان دے مجھ کو فلاں شخص سے (اے
ذلیل کرنے والے) پس حق تعالیٰ اسکو امان دیوے آور جو شخص کہ ہر جمعہ میں بکثرت اَلْبَصِیْرُ
پڑھے حق تعالیٰ اسکو مخصوص بعنایت اور رعایت اپنی کا کرے اور جو شخص کہ درمیان
راتوں کے اَلْحَکَمُ الْعَدْلُ اکثر پڑھا کرے حقتعالیٰ اسے اپنے لطف کیساتھ مخصوص کرے
اور خزانہ اسرار باطنی عطا فرماوے آور اَللَّطِیْفُ (اے لطف کرنیوالے) وقت شدائد کے
پڑھنا واسطے دفع مکروہات کے سریع الاثر ہے آور جو شخص خائف ہو تو کہے اَلْبَرُّ وقت
اَلْحَلِیْمُ الْمَنَّانُ (اے مہربان حلیم صاحب احسان) پڑھنے والا اس اسم کا امان پاویگا خوف
سے آور جو شخص کہ اَلْحَلِیْمُ لکھے اور اس کو پانی سے دھوکر اس پانی کو زراعت پر چھڑکے وہ
کھیت پاک و پاکیزہ رہے آور جو شخص کہ اکثر اَلْغَفُوْرُ (اے بخشنے والے) پڑھا کرے گا اس

اس کا دفع ہو اور جو شخص پانی پر ۴۰ بار اَلشَّکُوْرُ (اے جزا دینے والے) پڑھے اور اس
پانی سے آنکھوں کو دھووے رمد یعنی آنکھ دکھنے کا عارضہ دفع ہو اور جو شخص کہ اسم اَلْعَلِیُّ
(اے برتر) کو بہت پڑھے اور لکھ کر اپنے گلے میں ڈالے حقتعالیٰ اس کو جوان ورود وار دمیان
لوگوں کے کرے اور جو شخص کہ اَلْجَلِیْلُ (اے بزرگ) بہت پڑھے جو اس سے ملاقات کریگا
توقیر و تعظیم سے پیش آیگا اور جو شخص کہ سوتے وقت اَلْکَرِیْمُ (ای صاحب بخشش)
پڑھکے سووے تو حق تعالی ملائکہ کو حکم فرمایگا کہ اس کیلیئے دعائے خیر کرو اور کہو کہ تجھکو امان ہی اور جو
شخص کہ اَلْقَرِیْبُ الْمُجِیْبُ (ای نزدیک ای دعا قبول کرنیوالے) بہت پڑھے خدا اسکو امان میں
رکھے اور جو شخص اَلْوَاسِعُ (اے کشادہ) بہت پڑھے حقتعالیٰ وسعت رزق کریگا اور جو شخص کہ طعام
پر ہزار بار اَلْوَدُوْدُ پڑھے اور اسکو جن دو آدمیوں میں کہ دشمنی ہو کھلاوے تو باہم دونوں میں
محبت ہو اور جو شخص اَلْمَجِیْدُ (اے بزرگ مرتبہ) بہت پڑھے جمیع آلام سے شفا پاوے اور جو
شخص کہ وقت خواب سو بار اَلْبَاعِثُ (اے اٹھانیوالے) کہے اور اپنے سینہ پر ہاتھ پھیرے خدا
اس کے باطن کو زندہ اور اسکے دل کو نورانی کرے اور اگر کوئی چیز ضایع ہوگئی ہو اور نہ ملتی ہو تو
اسم اَلشَّهِیْدُ الْحَقُّ کو کاغذ کے چاروں گوشوں پر لکھے اور درمیان میں نام شئے ضائع شدہ
کا لکھے اور نصف شب کو زیر آسمان نگاہ کرکے ستر مرتبہ اَلشَّهِیْدُ الْحَقُّ (اے گواہ راستی)
کو کہے پس اس شخص کو حال اس چیز کا معلوم ہو جاوے اور جو شخص اَلْوَکِیْلُ (ای ضامن کار)
کو ورد کرے خدا اسکو جلنے اور غرق سے محفوظ رکھے اور جسکو خوف دشمن ہو ہزار گولیاں آٹے کی
بناوے اور ہر گولی پر یَا قَوِیُّ پڑھکر پرندجانوروں کو کھلاوے شر دشمن سے محفوظ ہو اور جسکو
عبادت خدا سے نفرت ہو جی عبادت خدا میں نہ لگتا ہو وہ شخص سوتے وقت ہاتھ سینے پر رکھکے
پڑھے اَلْمُحْیِیْ الْمُمِیْتُ (زندہ کرنے والے مروے کے) اطاعت خدا پر راغب ہوگا اور جو
کوئی مریض او صاحب تعدیر ۱۹ مرتبہ اس اسم کو پڑھے اَلْحَیُّ (زندہ کرنے والا) مریض
شفا پاوے اور جو شخص کہ اَلْقَیُّوْمُ بہت پڑھے تصفیۂ قلب حاصل ہو اور جو شخص کہ کھانے
پر اَلْوَاجِدُ پڑھ کے کھانا کھایا کرے تو اپنے باطن میں نور پاویگا اور ذکر اَلْمَاجِدُ
خلوت میں باعث نورانیت کا ہوتا ہے اور پڑھنے والا اَلصَّمَدُ (اے پاک) کا کبھی بھوکا
نہیں رہتا اور جو کہ وقت وضو کے اَلْقَادِرُ (اے قدرت رکھنے والے) بہت کہے وہ مدام

دشمن پر غالب ہوگا اور جو اَلْبَرُّ (اے صاحب احسان) بہت تلاوت کرے اس کا لڑکا بلوغ تک
آفات سے سالم رہے اور جو شخص کہ اَلتَّوَّابُ (اے توبہ قبول کرنے والے) بہت پڑھے
خدا اُس کی توبہ قبول فرمائے اور جو شخص بمقابلہ ظالم اَلرَّءُوْفُ (اے مہربان) پڑھے تو
ظالم بانکسار پیش آوے اور مہربانی کرے اور جو شخص اَلسُّبُّوْحُ (اے لائق تعریف) روٹی پر لکھے
بعد نماز جمعہ کے اور اسے کھاوے وہ شخص فرشتہ خصلت ہووے اور جو شخص کہ اسم اَلْحَفِیْظُ
بہت لکھے حق تعالیٰ اُس کی اولاد کو محفوظ رکھے اور جو شخص کہ یَا مَالِكَ الْمُلْكِ (اے مالک
ملک کے) بہت لکھے خدا دونوں جہان میں غنی کرے اَلْغَنِیُّ الْمُغْنِیُّ کو جو شخص دس جمعہ
اس ترکیب سے کہ ہر جمعہ کو دس ہزار بار پڑھے اور دس جمعہ تک ترک حیوانات بھی کرے خدا اُسکو
بہت جلد غنی کرے گا اور اگر ہمراہ اسی اسم کے سورۂ حم کو بھی اسیطرح پڑھے تو یقیناً غنی
ہوگا کذا فی المصباح اور جو شخص کہ پڑھے اسم اعظم کو بتوجہ دل یَا مُعْطِیَ السَّآئِلِیْنَ
(عطا کرنے والے سوال کرنے والوں کے) تو خدا اُس کو غنی کرے سوال کرنے سے اور جو شخص
کہ سوتے وقت اَلْمَانِعُ (اے منع کرنے والے) بہت لکھے خدا اُس کے قرض کو ادا کرے
اور جو شخص کہ ہزار مرتبہ اَلنُّوْرُ (اے روشن) پڑھے خدا اُس کو نور ظاہری و باطنی عطا کرے اور
جو شخص کہ اَلْهَادِیْ (اے ہدایت کرنے والے) بہت لکھے اُس کو معرفت خدا حاصل ہو اور
جو شخص کہ ہزار بار اَلْبَدِیْعُ (اے پیدا کرنے والے) لکھے حق تعالیٰ اُس کی حاجت روا
کرے اور جو شخص کہ ہزار بار اَلصَّبُوْرُ (اے صبور) لکھے حق تعالیٰ اُسے شدائد میں صبر عطا
فرمائے اور جو کہ ہزار بار اَلْوَارِثُ (اے وارث) پڑھے وہ شخص ہدایت نیک پاوے
اور جو شخص کہ سات ہفتہ تک حَسْبِیَ اللّٰهُ الْحَسِیْبُ (کافی ہے اللہ حساب کرنے والا) بایں
طریق کہ پنجشنبہ سے شروع کرے اور ہر روز ستر مرتبہ سات ہفتہ تک پڑھے حق تعالیٰ بے
مشقت اس کے مطلب کو عطا فرماوے اور جس چیز سے خائف ہو نجات عطا کرے
اور جو شخص کہ انگوٹھی پر اَلْحَیُّ الْقَیُّوْمُ (اے زندہ اور قائم) کندہ کرکے اپنے ہاتھ میں
رکھے نامور خلایق ہو اور آفات سے امن میں رہے اور جو شخص کہ اسم اَلْحَفِیْظُ
(اے نگہبان) بعدد اعداد حروف اسم کے پڑھے نہ ڈرے کسی سے اگرچہ تمام
روے زمین پر پھرے اور غرق و حرق وغیرہ سے امن میں رہے اور واسطے خائفین
کے سریع الاجابت ہے ✦

اور جو شخص کہ اَلْقَهَّارُ (اے قہر کرنے والے) پڑھے حق تعالی محبت دنیا کی اس کے دل سے دفع کرے۔ اور جو شخص کہ آخر شب کو ایام محاق میں یَا قَاهِرُ یَا قَهَّارُ یَا ذَا الْبَطْشِ الشَّدِیْدِ اَنْتَ الَّذِیْ لَا یُطَاقُ اِنْتِقَامُهٗ (اے قہر کرنے والے اے قہار صاحب قوت بزرگ کے تو ایسا ہے کہ نہیں ہے طاقت انتقام اس کے کی) پڑھے اور دشمن کے حق میں دعائے بد کرے خدا قہر و غضب اپنا اس کے عدو پر نازل کرے اور شر دشمن سے امین رہے ✤

اسناد دعائے صد سبحان

سید ابن طاؤس نے کتاب مہج الدعوات میں جناب رسول خدا صلے اللہ علیہ و آلہ وسلم سے فضایل و خواص بہت سے روایت کی ہے اگر کوئی شخص اپنی مدت العمر میں ایک مرتبہ اس دعا کو پڑھے اللہ تعالیٰ ثواب حج و عمرہ کا اُس کے نامۂ اعمال میں تحریر فرمائے اور اُس کو چار پیغمبر اور حضرت ابراہیم علیہ الصلوٰۃ والسلام میں جگہ عطا کرے اور جو شخص ہمیشہ دعا بیس مرتبہ پڑھے حقتعالے اُسکو ہرگز عذاب نکرے ہر چند کہ گناہ اُس کے شمار میں قطرات باراں و برگ ہائے درختاں اور ستارہ ہائے آسمان کے برابر ہوں اور اُسکو ستر آفت دنیا اور سات سو آفات آخرت سے نجات دے اور اگر بندہ بقصد آزادی کے پڑھے آزاد ہو اور جو صاحب حاجت بقصد حاجت کے پڑھے حاجت اس کی روا ہو اور علی ہذا القیاس فضائل اس دعا کے بے شمار ہیں بسبب طوالت کے اسی پر اکتفا کیا گیا۔

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

ابتدا کرتا ہوں ساتھ نام اللہ کے کہ بخشنے والا مہربان ہے

سُبْحَانَ اللّٰہِ الْعَظِیْمِ وَبِحَمْدِہٖ سُبْحَانَہٗ مِنْ اِلٰہٍ

پاک ہے اللہ صاحب عظمت و بندگی کا بسبب حمد اپنی کے پاک ہے وہ معبود کیا

مَا اَقْدَرَہٗ وَسُبْحَانَہٗ مِنْ قَدِیْرٍ مَا اَعْظَمَہٗ وَسُبْحَا

قادر ہے اور پاک ہے اور قدرت رکھنے والا کیا بڑا ہے وہ اور پاک ہے وہ

مِنْ عَظِیْمٍ مَا اَجَلَّہٗ وَسُبْحَانَہٗ جَلِیْلٍ مَا اَمْجَدَہٗ وَ

بزرگ کیا صاحب جلال ہے وہ اور پاک ہے وہ صاحب جلال کیا بزرگ ہے وہ

سُبْحَانَہٗ مِنْ مَاجِدٍ مَا اَرْءَفَہٗ وَسُبْحَانَہٗ مِنْ رَءُوْفٍ

اور پاک ہے صاحب مجد کیا مہربان ہے وہ اور پاک ہے وہ مہربانی کرنے والا

مَا اَعَزَّہٗ وَسُبْحَانَہٗ مِنْ عَزِیْزٍ مَا اَکْبَرَہٗ وَسُبْحَانَہٗ مِنْ

کیا عزت والا ہے وہ اور پاک ہے وہ عزت والا کیا بڑا ہے وہ اور پاک ہے وہ

کَبِیْرٍ مَا اَقْدَمَہٗ وَسُبْحَانَہٗ مِنْ قَدِیْمٍ مَا اَعْلَاہٗ وَ

بڑا کیا قدیم ہے وہ اور پاک ہے وہ قدیم یعنی ہمیشہ رہنے والا کیا بلند تر ہے وہ اور

سُبْحَانَہٗ مِنْ عَلِیٍّ مَا اَسْنَاہٗ وَسُبْحَانَہٗ مِنْ سَنِیٍّ مَا

پاک ہے وہ برتر کیا پائدار ہے وہ اور پاک ہے وہ پائدار کیا

اَبْہَاہٗ وَسُبْحَانَہٗ مِنْ بَہِیٍّ مَا اَنْوَرَہٗ وَسُبْحَانَہٗ مِنْ

سخی تر ہو اس سے اور پاک ہے وہ از روئے سخاوت کے اس چیز سے کہ روشن تر ہو اس سے اور پاک ہے وہ از روئے روشنی کے

مُنِيرٍ مَا أَظْهَرَهُ وَسُبْحَانَهُ مِنْ ظَاهِرٍ مَا أَخْفَاهُ وَسُبْحَانَ

اس چیز سے کہ ظاہر تر ہو اس سے اور پاک ہے وہ از روئے ظاہر ہونے کے اس چیز سے کہ پوشیدہ ہو اس سے اور پاک ہے وہ

مِنْ خَفِيٍّ مَا أَعْلَمَهُ وَسُبْحَانَهُ مِنْ عَلِيمٍ مَا أَخْبَرَهُ وَ

از روئے پوشیدگی کے اس چیز سے کہ جاننے والا زیادہ ہو اس سے پاک ہے وہ از روئے جاننے کے اس چیز سے کہ خبردار تر اس سے اور

سُبْحَانَهُ مِنْ خَبِيرٍ مَا أَكْرَمَهُ وَسُبْحَانَهُ مِنْ كَرِيمٍ مَا

پاک ہے وہ از روئے خبر کے اس چیز سے کہ بزرگ ہو اس سے اور پاک ہے وہ از روئے بزرگی کے اس چیز سے کہ پاکیزہ تر ہو

أَلْطَفَهُ وَسُبْحَانَهُ مِنْ لَطِيفٍ مَا أَبْصَرَهُ وَسُبْحَانَهُ مِنْ

اس سے اور پاک ہے وہ از روئے پاکیزگی کے اس چیز سے کہ بینا تر ہو اس سے اور پاک ہے وہ از روئے بینائی کے

بَصِيرٍ مَا أَسْمَعَهُ وَسُبْحَانَهُ مِنْ سَمِيعٍ مَا أَحْفَظَهُ وَسُبْحَانَهُ

اس چیز سے کہ سننے والا ہو اس سے اور پاک ہے وہ از روئے سننے کے اس چیز سے کہ نگہبان تر ہو اس سے اور

مِنْ حَفِيظٍ مَا أَمْلَأَهُ وَسُبْحَانَهُ مِنْ مَلِيٍّ مَا أَوْفَاهُ

پاک ہے وہ از روئے نگہبانی کے اس چیز سے کہ مہربان تر ہو اس سے اور پاک ہے وہ از روئے مہربانی کے اس چیز سے

وَسُبْحَانَهُ مِنْ وَفِيٍّ مَا أَغْنَاهُ وَسُبْحَانَهُ مِنْ غَنِيٍّ

کہ وفادار تر ہو اس سے اور پاک ہے وہ از روئے وفا کے اس چیز سے کہ غنی تر ہو اس سے اور پاک ہے وہ از روئے بے نیازی

مَا أَعْطَاهُ وَسُبْحَانَهُ مِنْ مُعْطٍ مَا أَوْسَعَهُ وَسُبْحَانَهُ

کے اس چیز سے کہ بخشنے والا ہے اس سے اور پاک ہے وہ از روئے بخشش کے اس چیز سے کہ کشادہ تر ہو اس سے اور پاک ہے وہ

مِنْ وَاسِعٍ مَا أَجْوَدَهُ وَسُبْحَانَهُ مِنْ جَوَادٍ مَا أَفْضَلَهُ

از روئے وسعت کے اس چیز سے کہ زیادہ بخشش کرنے والی ہو اس سے اور پاک ہے وہ از روئے بخشش کے اس چیز سے کہ بزرگ تر ہو اس سے

وَسُبْحَانَهٗ مِنْ مُفَضِّلٍ مَا اَنْعَمَهٗ وَسُبْحَانَهٗ مِنْ مُنْعِمٍ

اور پاک ہو از روئے بزرگی کے اس چیز سے کہ صاحب نعمت ہو اس سے اور پاک ہو وہ از روئے نعمت کے اس چیز سے

مَا اَسْيَدَهٗ وَسُبْحَانَهٗ مِنْ سَيِّدٍ مَا اَرْحَمَهٗ وَسُبْحَانَهٗ

کہ بزرگ ہو اس سے اور پاک ہے وہ از روئے برتری کے اس چیز سے کہ مہربان تر ہو اس سے اور پاک ہو وہ از

مِنْ رَحِيْمٍ مَا اَشَدَّهٗ وَسُبْحَانَهٗ مِنْ شَدِيْدٍ مَا اَقْوَاهُ

روئے مہربانی کے اس سے کہ سخت تر ہو اس سے اور پاک ہو وہ از روئے طاقت کے اس چیز سے کہ قوی تر ہو اس

وَسُبْحَانَهٗ مِنْ قَوِيٍّ مَا اَحْمَدَهٗ وَسُبْحَانَهٗ مِنْ حَمِيْدٍ مَا

اور پاک ہو وہ از روئے قوت کے اس چیز سے کہ نیک زیادہ ہو اس سے اور پاک ہو وہ از روئے تعریف کے اس چیز سے

اَحْكَمَهٗ وَسُبْحَانَهٗ مِنْ حَكِيْمٍ مَا اَبْطَشَهٗ وَسُبْحَانَهٗ

کہ دانا تر اس سے اور پاک ہے وہ از روئے حکمت کے اس چیز سے کہ گرفت کی جائے اس سے اور پاک ہو وہ از روئے

مِنْ بَاطِشٍ مَا اَقْوَمَهٗ وَسُبْحَانَهٗ مِنْ قَيُّوْمٍ مَا اَدْوَمَ

گرفت کے اس چیز سے کہ قایم تر ہو اس سے اور پاک ہے وہ از روئے قایم رہنے کے اس چیز سے کہ ہمیشہ رہا اس سے

وَسُبْحَانَهٗ مِنْ دَائِمٍ مَا اَبْقَاهُ وَسُبْحَانَهٗ مِنْ بَاقٍ

اور پاک ہے وہ از روئے ہمیشگی کے اس چیز سے کہ باقی ہو اس سے اور پاک ہو وہ از روئے بقا کے اس چیز سے

مَا اَفْرَدَهٗ وَسُبْحَانَهٗ مِنْ فَرْدٍ مَا اَوْحَدَهٗ وَسُبْحَانَهٗ مِنْ

کہ یکتا ہو اس سے اور پاک ہے وہ از روئے یکتائی کے اس چیز سے کہ واحد ہو اس سے اور پاک ہے وہ از روئے

وَاحِدٍ مَا اَصْمَدَهٗ وَسُبْحَانَهٗ مِنْ صَمَدٍ مَا اَمْلَكَهٗ وَ

توحید کے اس چیز سے کہ بے نیاز ہو اس سے اور پاک ہو وہ از روئے بے نیازی کے اس چیز سے کہ مالک ہو اس سے

سُبْحَانَهُ مِنْ مَالِكٍ مَا أَوْلَاهُ وَسُبْحَانَهُ مِنْ وَلِيٍّ مَا

پاک ہے وہ از روئے ملکیت کے اس چیز سے کہ بہتر ہو اس سے اور پاک ہے وہ از روئے ولایت کی اس چیز سے

أَعْظَمَهُ وَسُبْحَانَهُ مِنْ عَظِيمٍ مَا أَكْمَلَهُ وَسُبْحَانَهُ مِنْ كَامِلٍ

کہ بزرگتر ہو اس سے اور پاک ہے وہ از روئے بزرگی اس چیز سے کہ کامل تر ہو اس سے اور پاک ہے وہ از روئے کمال کے

مَا أَتَمَّهُ وَسُبْحَانَهُ مِنْ تَامٍّ مَا أَعْجَبَهُ وَسُبْحَانَهُ مِنْ

اس چیز سے کہ تمام تر ہو اس سے اور پاک ہے وہ از روئے تمام کے اس چیز سے کہ عجیب تر ہو اس سے اور پاک ہے وہ از

عَجِيبٍ مَا أَفْخَرَهُ وَسُبْحَانَهُ مِنْ فَاخِرٍ مَا أَبْعَدَهُ

روئے عجب کے اس چیز سے کہ فاخر تر ہو اس سے اور پاک ہے وہ از روئے فخر کے اس چیز سے کہ دور ہو اس سے

وَسُبْحَانَهُ مِنْ بَعِيدٍ مَا أَقْرَبَهُ وَسُبْحَانَهُ مِنْ قَرِيبٍ

اور پاک ہے وہ از روئے بُعد کے اُس چیز سے کہ قریب تر ہو اس سے اور پاک ہو وہ از روئے قریب کے اس چیز سے کہ

مَا أَمْنَعَهُ وَسُبْحَانَهُ مِنْ مَانِعٍ مَا أَغْلَبَهُ وَسُبْحَانَهُ مِنْ

مانع ہو اُسکو اور پاک ہے وہ از روئے منع کے اُس چیز سے کہ غالب تر ہو اس سے اور پاک ہو وہ از روئے

غَالِبٍ مَا أَعْفَاهُ وَسُبْحَانَهُ مِنْ عَفُوٍّ مَا أَحْسَنَهُ وَسُبْحَانَهُ

غلبہ کے اس چیز سے کہ عفو کرنیوالی ہو اس سے اور پاک ہے از روئے عفو کے اُس چیز سے کہ بہتر ہو اور پاک ہے وہ از روئے

مِنْ مُحْسِنٍ مَا أَجْمَلَهُ وَسُبْحَانَهُ مِنْ مُجْمِلٍ مَا أَقْبَلَهُ

احسان کے کہ خوبتر ہو اس سے اور پاک ہے وہ از روئے خوبی کے اس چیز سے کہ قابل تر ہو اس سے

وَسُبْحَانَهُ مِنْ قَابِلٍ مَا أَشْكَرَهُ وَسُبْحَانَهُ مِنْ

اور پاک ہے وہ از روئے قبولیت کے اس چیز سے کہ شاکر ہے وہ اور پاک ہے وہ از روئے

شکورٍ ما اغفرہٗ وسبحانہٗ من غافرٍ ما اصبرہٗ و

شکر کے اس چیز سے کہ بخشنے والی زیادہ ہو اس سے اور پاک ہے وہ از روے بخشنے کے اس چیز سے کہ صابر تر ہو اس سے اور

سبحانہٗ من صبورٍ ما اجبرہٗ وسبحانہٗ من جبّارٍ

پاک ہے وہ از روے صبر کے اس چیز سے کہ بزرگ تر ہو اس سے اور پاک ہے وہ از روئے بزرگی کے اس چیز سے

ما ادینہٗ وسبحانہٗ من دیّانٍ ما اقضاہٗ وسبحانہٗ

کہ جزا دیوے اسکو اور پاک ہے وہ از روئے جزا کے اس چیز سے کہ حکم کرنیوالی ہو اس سے اور پاک ہے وہ از روئے

من قاضٍ ما امضاہٗ وسبحانہٗ من ماضٍ ما انفذہٗ

حکم کے اس چیز سے کہ جاری تر ہو اس سے اور پاک ہے وہ از روئے جاری کرنیکے اس چیز سے کہ جاری کرے وہ

وسبحانہٗ من نافذٍ ما احلمہٗ وسبحانہٗ من حلیمٍ

اور پاک ہے وہ از روئے جاری کرنیکے کہ بردبار تر ہو اس سے او. پاک ہے از روئے بردباری کے اس چیز سے کہ

ما اخلقہٗ وسبحانہٗ من خالقٍ ما ارزقہٗ وسبحانہٗ

پیدا کرنیوالی ہو اس سے اور پاک ہے از روئے پیدائش کے اس چیز سے کہ روزی دینیوالی ہو اس سے اور پاک ہے وہ از روئے

من رازقٍ ما اقھرہٗ وسبحانہٗ من قاھرٍ ما انشاہٗ

روزی دینے کے اس چیز سے کہ غصہ کرنے والی ہو اس سے او. پاک ہے وہ از روے قہر کے اس چیز سے کہ پیدا کرنیوالی ہو اس سے

وسبحانہٗ من منشیءٍ ما املکہٗ وسبحانہٗ من مالکٍ

اور پاک ہے وہ از روے پیدائش کے اس چیز سے کہ مالک تر ہو اس سے اور پاک ہے وہ از روئے ملکیت کے اس چیز سے کہ

ما اولاہٗ وسبحانہٗ من والٍ ما ارفعہٗ وسبحانہٗ من

وارث تر ہو اس سے اور پاک ہے وہ از روئے وراثت کے اس چیز سے کہ بلند تر ہو اس سے اور پاک ہے وہ از روے

رَفِيعٍ مَا أَشْرَفَهُ وَسُبْحَانَهُ مِنْ شَرِيفٍ مَا أَبْسَطَهُ وَ

رفعت کے اعتبار سے کہ بزرگ تر ہو اس سے اور پاک ہے وہ از روئے بزرگی کے کہ بسیط ہو اس سے اور

سُبْحَانَهُ مِنْ بَاسِطٍ مَا أَقْبَضَهُ وَسُبْحَانَهُ مِنْ قَابِضٍ

پاک ہے وہ از روئے کشادگی کے اعتبار سے کہ قابض تر ہو اس سے اور پاک ہے وہ از روئے قبضہ کے اعتبار سے

مَا أَبْدَاهُ وَسُبْحَانَهُ مِنْ بَادٍ مَا أَقْدَسَهُ وَسُبْحَانَهُ مِنْ

کہ پہلی ہو اس سے اور پاک ہے وہ از روئے ابتدا کے اعتبار سے کہ پاک ہو اس سے اور پاک ہے وہ از روئے

قُدُّوسٍ مَا أَطْهَرَهُ وَسُبْحَانَهُ مِنْ طَاهِرٍ مَا أَزْكَاهُ وَ

پاکی کے اعتبار سے کہ پاکیزہ تر ہو اس سے اور پاک ہے وہ از روئے بندگی کے اعتبار سے کہ نفیس زیادہ ہو اور

سُبْحَانَهُ مِنْ زَكِيٍّ مَا أَهْدَاهُ وَسُبْحَانَهُ مِنْ هَادٍ

پاک ہے وہ از روئے نفاست کے اعتبار سے کہ ہدایت کرنیوالی زیادہ ہو اس سے اور پاک ہے وہ از روئے

مَا أَصْدَقَهُ وَسُبْحَانَهُ مِنْ صَادِقٍ مَا أَعْوَدَهُ

ہدایت کے اعتبار سے کہ سچی زیادہ ہو اس سے اور پاک ہے وہ از روئے صدق کے اعتبار سے کہ پھیرنیوالی زیادہ ہو اس سے

وَسُبْحَانَهُ مِنْ عَوَّادٍ مَا أَفْطَرَهُ وَسُبْحَانَهُ مِنْ فَاطِرٍ

اور پاک ہے وہ از روئے پھیرنے کے اعتبار سے کہ جدا کرنے والی زیادہ ہو اس سے اور پاک ہے وہ از روئے جدا کرنے کے اعتبار سے

مَا أَرْعَاهُ وَسُبْحَانَهُ مِنْ رَاعٍ مَا أَعْوَنَهُ وَسُبْحَانَهُ

کہ رعایت کرنیوالی زیادہ ہو اس سے اور پاک ہے وہ از روئے رعایت کے اعتبار سے کہ اعانت کرنیوالی زیادہ ہو اس سے اور

مِنْ مُعِينٍ مَا أَوْهَبَهُ وَسُبْحَانَهُ مِنْ وَهَّابٍ مَا

پاک ہے وہ از روئے اعانت کے اعتبار سے کہ بخشنے والی زیادہ ہو اس سے اور پاک ہے وہ از روئے بخشش کے اعتبار سے کہ

أَتُوبَهُ وَسُبْحَانَهُ مِنْ تَوَّابٍ مَا أَسْخَاهُ وَسُبْحَانَهُ مِنْ

توبہ کی جاوے اس سے اور پاک ہے وہ ازروے توبہ قبول کرنے کے اس چیز سے کہ سخی تر ہوا سخی اور پاک ہے وہ

سَخِيٍّ مَا أَنْصَرَهُ وَسُبْحَانَهُ مِنْ نَصِيرٍ مَا أَسْلَمَهُ وَسُبْحَانَهُ

ازروے سخاوت کے اس چیز سے کہ نصرت دیجاوے اسکو اور پاک ہے وہ ازروے مدد کے اس چیز سے کہ سالم تر ہوا اس سے اور

مِنْ سَلَامٍ مَا أَشْفَاهُ وَسُبْحَانَهُ مِنْ شَافٍ مَا

پاک ہے وہ ازروے سلامتی کے اس چیز سے کہ شفا دینوالی زیادہ ہوا اس سے اور پاک ہے وہ ازروی شفا دینے اس چیز سے

أَنْجَاهُ وَسُبْحَانَهُ مِنْ مُنْجٍ مَا أَبَرَّهُ وَسُبْحَانَهُ مِنْ بَارٍّ مَا

کہ نجات دینوالی ہو اس کو اور پاک ہے وہ ازروے نجات کے اس چیز سے کہ احسان کیا جاوے اسکو اور پاک ہے وہ از

أَطْلَبَهُ وَسُبْحَانَهُ مِنْ طَالِبٍ مَا أَدْرَكَهُ وَسُبْحَانَهُ مِنْ

روے احسان کے اس چیز سے کہ طلب کرے اسکو اور پاک ہے وہ ازروی طلب کے اس چیز سے کہ ادراک کرے اسکو اور پاک ہے وہ ازروے

مُدْرِكٍ مَا أَرْشَدَهُ وَسُبْحَانَهُ مِنْ رَشِيدٍ مَا أَعْطَفَهُ

ادراک کے اس چیز سے کہ ہدایت دی اسکو اور پاک ہے وہ ازروے ہدایت کے اس چیز سے کہ مہربانی کیا جاوے وہ اور پاک ہے وہ ازروے مہربانی کے

وَسُبْحَانَهُ مِنْ مُتَعَطِّفٍ مَا أَعْدَلَهُ وَسُبْحَانَهُ مِنْ عَدْلٍ

اس چیز سے کہ منصف تر ہوا اس سے اور پاک ہے وہ ازروے انصاف کے اس چیز سے کہ یقین تر ہو اس سے

مَا أَتْقَنَهُ وَسُبْحَانَهُ مِنْ مُتْقِنٍ مَا أَحْكَمَهُ وَسُبْحَانَهُ مِنْ

اور پاک ہے وہ ازروے یقین کے اس چیز سے کہ حکیم تر ہوا اس سے اور پاک ہے وہ ازروے

حَكِيمٍ مَا أَكْفَلَهُ وَسُبْحَانَهُ مِنْ كَفِيلٍ مَا أَشْهَدَهُ

حکمت کے اس چیز سے کہ کفیل تر ہوا اس سے اور پاک ہے وہ ازروے کفالت کے اس چیز سے کہ گواہ زیادہ ہوا اس سے

وسبحانه من شهيد ما احمده وسبحانه هو الله

اور پاک ہے وہ از روئے گواہی کے اس چیز سے کہ لائق تعریف زیادہ ہو اس سے اور پاک ہے وہ اللہ

العظيم وبحمده والحمد لله ولا اله الا الله والله

صاحب بزرگی بسبب حمد اپنی کے اور سب تعریفیں اللہ ہی کے واسطے ہیں اور نہیں ہے کوئی معبود مگر خدائے واحد

اكبر ولا حول ولا قوة الا بالله العلي العظيم

اور اللہ بزرگتر ہے اور نہیں طاقت اور نہیں قوت مگر واسطے اللہ برتر بزرگ کے

دافع كل بلية وهو حسبي ونعم الوكيل

دفع کرنے والا ہر ایک بلا کا اور وہی کافی ہے مجھکو اور بہترین نگاہبان ہے۔

دعائے ہلال

وقت دیکھنے ماہ نو کے انگشت شہادت سے اشارہ طرف چاند کے کرے اور یہ دعا پڑھے اور بعد دیکھنے ہلال کے نقوش ذیل اور اُن اشیاء کو جو وقت دیکھنے ماہ نو کے متعلق ہیں دیکھے

بسم الله الرحمن الرحيم

ابتدا کرتا ہوں ساتھ نام اللہ کے بخشنے والا مہربان ہے۔

ايها الخلق المطيع الدائب السريع المتردد في

اے پیدا کئے گئے تابعدار سعی میں کھپنے والا تیز رفتار تردد کرنے والا

منازل التقدير المتصرف في فلك التدبير

بیچ منزلوں سفر کی ہوائی کے تصرف کرنے والا آسمان تدبیر میں

آمَنْتُ بِمَنْ نَوَّرَ بِكَ الظُّلَمَ وَأَوْضَحَ بِكَ الْبُهَمَ وَ

ایمان لایا میں ساتھ اس کے کہ روشن کیا تجھ سے تاریکی کو اور ظاہر کیا ساتھ تیرے امور مشتبہ کو اور

جَعَلَكَ آيَةً مِنْ آيَاتِ مُلْكِهِ وَعَلَامَةً مِنْ عَلَامَاتِ

کیا تجھ کو نشان نشانیوں بادشاہی اپنی سے اور علامت علامتوں سلطنت

سُلْطَانِهِ وَامْتَهَنَكَ بِالزِّيَادَةِ وَالنُّقْصَانِ وَالطُّلُوعِ

اپنی سے اور خوار کیا تجھکو ساتھ زیادہ ہونے اور کم ہونے کے اور نکلنے کے

وَالْأُفُولِ وَالْإِنَارَةِ وَالْكُسُوفِ فِي كُلِّ ذٰلِكَ أَنْتَ

اور ڈوبنے کے اور روشن ہونے کے اور سیاہ ہونے کے ان سب باتوں میں تو ہے

لَهُ مُطِيعٌ وَإِلَىٰ إِرَادَتِهِ سَرِيعٌ سُبْحَانَهُ مَا أَعْجَبَ مَا

واسطے اس کے فرمانبردار اور طرف خواہش اس کی کے دوڑنے والا پاک ہے وہ کیا تعجب ہے جو

دَبَّرَ فِي أَمْرِكَ وَأَلْطَفَ مَا صَنَعَ فِي شَأْنِكَ جَعَلَكَ

کچھ کہ مصلحت دیکھے تیرے کام میں اور مہربان تر ہے جو کچھ کیا ہے تیرے حق میں کیا ہے تجھکو

مِفْتَاحَ شَهْرٍ حَادِثٍ لِأَمْرٍ حَادِثٍ فَأَسْأَلُ اللّٰهَ

کنجی مہینہ نو کی واسطے کام تازہ کے پس طلب کرتا ہوں میں اللہ سے

رَبِّي وَرَبَّكَ وَخَالِقِي وَخَالِقَكَ وَمُقَدِّرِي

کہ پروردگار میرا اور پروردگار تیرا اور خالق میرا اور خالق تیرا اور اندازہ کرنیوالا میرا اور

وَمُقَدِّرَكَ وَمُصَوِّرِي وَمُصَوِّرَكَ أَنْ يُصَلِّيَ عَلَىٰ

اندازہ کرنیوالا تیرا اور بنانیوالا میرا اور بنانے والا تیرا ہے یہ کہ رحمت بھیجے اوپر

مُحَمَّدٍ وَّآلِهٖ وَاَنْ تَجْعَلَكَ هِلَالَ بَرَكَةٍ لَّا تَمْحَقُهَا

محمد اور آل ان کی پر ہے اور یہ کہ کیا تجھ کو چاند برکت کا کہ نہ پھیرے اس کو

الْاَیَّامُ وَطَهَارَةٍ لَّا تُدَنِّسُهَا الْاٰثَامُ هِلَالَ اَمْنٍ

دن اور پاکیزہ کہ آلودہ نہ کریں اسکو گناہ ہلال امن کا

مِّنَ الْاٰفَاتِ وَسَلَامَةٍ مِّنَ السَّیِّئَاتِ هِلَالَ سَعْدٍ

آفتوں سے اور سلامتی کا بدیوں سے ہلال نیک

لَّا نَحْسَ فِیْهِ وَیُمْنٍ لَّا نَكَدَ مَعَهٗ وَیُسْرٍ لَّا یُمَازِجُهٗ

کہ نحوست نہیں اس میں اور مبارک کہ نہیں رنج ساتھ اس کے اور آسان کہ نہیں ملی ہے اسمیں

عُسْرٌ وَّخَیْرٍ لَّا یَشُوْبُهٗ شَرٌّ هِلَالَ اَمْنٍ وَّاِیْمَانٍ وَّ

سختی اور ہلال نیک کہ نہیں شامل ہے اسمیں بدی ہلال امن اور ایمان کا اور

نِعْمَةٍ وَّاِحْسَانٍ وَّسَلَامَةٍ وَّاِسْلَامٍ اَللّٰهُمَّ صَلِّ

نعمت کا اور احسان کا اور سلامتی کا اور اسلام کا خداوندا رحمت بھیج

عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّآلِهٖ وَاجْعَلْنَا مِنْ اَرْضٰی مَنْ طَلَعَ عَلَیْهِ

محمد اور ان کی آل پر اور کر ہم کو رضامند تر اس شخص سے کہ طلوع کیا ہے اوپر اسکے

وَاَزْكٰی مَنْ نَظَرَ اِلَیْهِ وَاَسْعَدَ مَنْ تَعَبَّدَ لَكَ فِیْهِ

اور پاکیزہ تر اوس شخص سے کہ نظر کی ہے طرف اسکے اور نیک بخت تر اس شخص کا کہ عبادت کی ہے تیری اس میں

وَوَفِّقْنَا فِیْهِ لِلتَّوْبَةِ وَاعْصِمْنَا فِیْهِ مِنَ الْحَوْبَةِ

اور توفیق دے ہم کو اس میں توبہ کی اور نگاہ رکھ ہمکو اس ماہ میں گناہ سے

وَاحْفَظْنَا فِيهِ مِنْ مُبَاشَرَةِ مَعْصِيَتِكَ وَاَوْزِعْنَا

اور محفوظ رکھ ہمکو اس ماہ میں آلودگی نافرمانی اپنی سے اور توفیق دے ہم کو

فِيهِ شُكْرَ نِعْمَتِكَ وَاَلْبِسْنَا فِيهِ جُنَنَ الْعَافِيَةِ وَ

اس ماہ شکر نعمت اپنی کی اور پہنا ہم کو اس ماہ میں لباس عافیت کا اور

اَتْمِمْ عَلَيْنَا بِاسْتِكْمَالِ طَاعَتِكَ فِيهِ الْمِنَّةَ

تمام کر ہم پر بسبب کامل کرنے بندگی تیری کے بیچ اسکے نعمتیں پروردگار

اِنَّكَ الْمَنَّانُ الْحَمِيدُ وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰى مُحَمَّدٍ

تو بہت نعمت دینے والا تعریف کیا گیا ہے اور رحمت نازل ہو اوپر

وَاٰلِهِ الطَّاهِرِينَ

محمد اور آل پاک اون کی کے

لا اله الا الله موسیٰ کلیم الله	لا اله الا الله ابراهیم خلیل الله
لا اله الا الله عیسیٰ روح الله	لا اله الا الله محمد رسول الله

لا اله	الا الله	محمد	رسول	الله
لا اله	الا الله	۱۲	۲۲۳	۱۱۱
۱۲	۷۹	۷	۸۸	۱۲۲
۷۲	۱۳۸	۸۱۷	۷۷۱	۱۸۱

یا حی یا قیوم یا ذا الجلال والاکرام

یا الله	یا رحمٰن	یا رحیم	یا کریم
یا فتاح	۹۵۱۳	یا باسط	۹۵ [illegible]
یا حی	[illegible]	[illegible] ۹۲	[illegible]
یا قیوم	۱۲ ۱۸ ۱۱۲	۱۱۲۱۲۲۹۱۲	[illegible]

[illegible]	۵۵ [illegible]	[illegible]
م ۹۱ [illegible]	[illegible] ۱۲۹۹	۱۱۲۱۴۹۹۱۴
۱۵۵	۹۷ [illegible]	۲۱۵ ۸۱۰۲

بسم الله	الرحمن	الرحیم	الحمد	لله	رب	العلمین	الرحمن	الرحیم	مالک	یوم	الدین	ایاک	نعبد	وایاک
الرحمن	الرحیم	الحمد	لله	رب	العلمین	الرحمن	الرحیم	مالک	یوم	الدین	ایاک	نعبد	وایاک	نستعین
الرحیم	الحمد	لله	رب	العلمین	الرحمن	الرحیم	مالک	یوم	الدین	ایاک	نعبد	وایاک	نستعین	اھدنا
الحمد	لله	رب	العلمین	الرحمن	الرحیم	مالک	یوم	الدین	ایاک	نعبد	وایاک	نستعین	اھدنا	الصراط
لله	رب	العلمین	الرحمن	الرحیم	مالک	یوم	الدین	ایاک	نعبد	وایاک	نستعین	اھدنا	الصراط	المستقیم
رب	العلمین	الرحمن	الرحیم	مالک	یوم	الدین	ایاک	نعبد	وایاک	نستعین	اھدنا	الصراط	المستقیم	صراط
العلمین	الرحمن	الرحیم	مالک	یوم	الدین	ایاک	نعبد	وایاک	نستعین	اھدنا	الصراط	المستقیم	صراط	الذین
الرحمن	الرحیم	مالک	یوم	الدین	ایاک	نعبد	وایاک	نستعین	اھدنا	الصراط	المستقیم	صراط	الذین	انعمت
الرحیم	مالک	یوم	الدین	ایاک	نعبد	وایاک	نستعین	اھدنا	الصراط	المستقیم	صراط	الذین	انعمت	علیھم
مالک	یوم	الدین	ایاک	نعبد	وایاک	نستعین	اھدنا	الصراط	المستقیم	صراط	الذین	انعمت	علیھم	غیر
یوم	الدین	ایاک	نعبد	وایاک	نستعین	اھدنا	الصراط	المستقیم	صراط	الذین	انعمت	علیھم	غیر	المغضوب
الدین	ایاک	نعبد	وایاک	نستعین	اھدنا	الصراط	المستقیم	صراط	الذین	انعمت	علیھم	غیر	المغضوب	علیھم
ایاک	نعبد	وایاک	نستعین	اھدنا	الصراط	المستقیم	صراط	الذین	انعمت	علیھم	غیر	المغضوب	علیھم	ولا
نعبد	وایاک	نستعین	اھدنا	الصراط	المستقیم	صراط	الذین	انعمت	علیھم	غیر	المغضوب	علیھم	ولا	الضالین
وایاک	نستعین	اھدنا	الصراط	المستقیم	صراط	الذین	انعمت	علیھم	غیر	المغضوب	علیھم	ولا	الضالین	آمین

جدول ہذا واسطے دیکھنے اشیاء مرقومہ کے جو مناسب ہر ماہ کے ہیں

اسمائے شہور	قول امام جعفر صادق علیہ السلام	قول خواجہ معین الدین چشتی	قول بعض اکابر	قول بعض علماء	قول بعض حکما
محرم الحرام	پسران و زنان خوشرو	سبزہ	سونا، چاندی	سورۃ کہف	فیروزہ یا آب رواں
صفر المظفر	آئینہ یا سونا یا چاندی	آئینہ	آئینہ	سورۃ حم عسق	ہتھیلی یا پائے گوزن
ربیع الاول	آب رواں یا فیروزہ	روئے مرد جوان	آب رواں	قد سمع اللہ	ساق پا یا روئے مرد جوان
ربیع الثانی	روئے یار یا پایہ	آب رواں	گوسفند	تبارک الذی	آب روان

دی الاول	قرآن ناطق	آب رواں	روپیہ یا چاندی	سورۃ المزمل	روئے پسران
دی الآخر	جواہر یا روپیہ	ہتھیلی	پسر محترم	سورۃ مدثر	زمین و آسمان
ب المرجب	قرآن و دوات	فیروزہ	مصحف ناطق	سورۃ یسین	ہتھیلی یا قرآن
عبان المعظم	فیروزہ یا مروارید	عورت خوبصورت	پھول	سورۃ جن	روئے صلحاء و علماء
مضان المبارک	مصحف و علماء	مصحف ناطق	شمشیر	سورۃ محمدؐ	اہل و عیال
شوال المکرم	زنان	سبزہ یا باغ	سبزہ	سورۃ فتح	آب رواں یا فیروزہ
یقعد الحرام	جامہ رنگیں	پسر خود	طفل	سورۃ نساء	آئینہ یا پشمینہ
ی الحجۃ الحرام	اسپ یا گوسفند	مروارید	رخسارۂ زیبا	سورۃ حجر	قفل

رکیب ختم سورہ مبارکہ فاتحہ بتعداد اعداد حروف

ا ۱	ل ۳۰	ح ۸	م ۴۰	د ۴	ہ ۵	ر ۲۰۰
ب ۲	ع ۷۰	ی ۱۰	ن ۵۰	ک ۲۰	و ۶	س ۶۰
ت ۴۰۰	ص ۹۰	ط ۹	ق ۱۰۰	ذ ۷۰۰	غ ۱۰۰۰	ض ۸۰۰

اسطے دفع سختی و آفات دنیوی و شر دشمن و ترقی رزق و دفع عسرت وحصول دولت کے
مل سورۂ فاتحہ حضرات آئمہ معصومین علیہم السلام سے منقول ہے اور یہ ترکیب خاص واسطے محبان
لبیت علیہم السلام کے ہے۔ ترکیب اسکی یہہ ہے کہ عروج ماہ شب جمعہ میں طہارت کرے

لباس پاکیزہ پہنے اور خوشبو لگائے اور روزی حلال اور صدق مقال بھی ضروری ہے بعد اس کے درود شریف اول و آخر ایک بار پڑہے اور جب لفظ اِیَّاکَ نَعْبُدُ وَاِیَّاکَ نَسْتَعِیْنُ اِھْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِیْمَ پر پہونچے اپنا مطلب جناب اقدس الٰہی میں عرض کرے اور اس سورۂ متبرکہ کو اکیس ۲۱ روز تک پڑہے اور موافق عددوں حروف کے مثلاً پہلا دن الف کا ہے ایکبار دوسرا لام کا ہے تیس ۳۰ بار علیٰ ہذا القیاس جس حروف کا دن ہو اسی حرف کے عدد کے موافق تلاوت کرے انشاء اللہ تمام مطالب و مراد حسب دلخواہ حاصل ہوں مجرب ہے

وَبِاللّٰہِ التوفیق وعلیہ التکلان

تمت

اعلان واجب الاذعان